# تاریخِ اسلام

## سنین کے آئینہ میں

چودہ ہجری صدیوں کے اہم واقعات

سید نصیر الدین احمد

Design by Mansoor

# تاریخ اسلام

## سنین کے آئینہ میں

﴿ چودہ ہجری صدیوں کے اہم واقعات ﴾


مؤلف

سید نصیر الدین احمد

بی اے۔ (عثمانیہ)

نام کتاب : تاریخ اسلام سنین کے آئینہ میں

مؤلف : سید نصیر الدین احمد

صفحات : 304

ناشر : مولانا آزاد ایجوکیشنل سوسائٹی محبوب نگر

تعداد : 500 (پانچسو)

کمپیوٹر کمپوزنگ : سید منصور علی، ریسرچ اسکالر، حیدرآباد یونیورسٹی

(ال منصور کمپیوٹرس، یاقوت پورہ۔ سیل: 9866167793)

سرِ ورق : سید منصور علی ریسرچ اسکالر، حیدرآباد یونیورسٹی

سن اشاعت : ۲۰۰۶ء

قیمت : -/250 روپئے

طباعت : دائرہ آفسیٹ پریس، چھتہ بازار، حیدرآباد۔ فون: 55714738

:


ملنے کے پتے:

۱۔ مولانا آزاد ایجوکیشنل سوسائٹی۔ پالمور۔ محبوب نگر (آندھرا پردیش)

۲۔ بزم کہکشاں۔ نیو ٹاؤن محبوب نگر

۳۔ دفتر بزم علم وادب 318-3-23 مغلپورہ حیدرآباد۔۲ - 93469 [illegible]

۴۔ بمکان مؤلف 207 سومیا اپارٹمنٹس۔ ریڈ ہلز۔ حیدرآباد۔۴

# فہرستِ مشمولات


| | | | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ۱ | دیباچہ | مؤلف | 4 |
| ۲ | حرف تعارف | ڈاکٹر حسن الدین احمد | 9 |
| ۳ | پہلی صدی ہجری | | 12 |
| ۴ | دوسری صدی ہجری | | 59 |
| ۵ | تیسری صدی ہجری | | 87 |
| ۶ | چوتھی صدی ہجری | | 122 |
| ۷ | پانچویں صدی ہجری | | 146 |
| ۸ | چھٹی صدی ہجری | | 170 |
| ۹ | ساتویں صدی ہجری | | 196 |
| ۱۰ | آٹھویں صدی ہجری | | 217 |
| ۱۱ | نویں صدی ہجری | | 231 |
| ۱۲ | دسویں صدی ہجری | | 244 |
| ۱۳ | گیارہویں صدی ہجری | | 258 |
| ۱۴ | بارہویں صدی ہجری | | 269 |
| ۱۵ | تیرہویں صدی ہجری | | 280 |
| ۱۶ | چودہویں صدی ہجری | | 289 |
| ۱۷ | کتابیات | | 302 |
| ۱۸ | نقشے | | 304 |

# دیباچہ

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ اس نے اشرف المخلوقات بنانے کے ساتھ ساتھ خاتم النبین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اُمت میں پیدا فرمایا۔ درود و سلام اس ذات گرامی پر جن کے طفیل میں مجھ میں دین فہمی کی سوجھ بوجھ پیدا ہوئی۔

مجھے مطالعہ کا شوق زمانہ طالب علمی ہی سے تھا اور آج تک باقی ہے۔ ابتداء میں عبدالحلیم شرر۔ صادق حسین صدیقی اور ایم اسلم کے تاریخی ناول زیادہ پڑھا کرتا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ رینالڈس اور شرلک ہومز (کردار) کے جاسوسی ناول جو اکثر تیرتھ رام فیروز پوری کے ترجمہ کئے ہوئے تھے پڑھا کرتا اور کبھی کبھی سماجی و معاشرتی ناول بھی ابن صفی کے جاسوسی ناول میں نے بہت کم پڑھے ہیں حالانکہ اس زمانہ میں ان کا بڑا چرچا تھا اور ہر ماہ ایک ناول ''جاسوسی دنیا'' کی شکل میں بازار میں آجاتا تھا۔

پھر زندگی میں ایک نیا موڑ آیا۔ وہ یہ کہ 1956ء سے میں باقاعدہ طور پر جناب سالم مسدوسی مرحوم کے پاس جاتا آتا رہا۔ یوں تو میری پیدائش ہی کہنہ پالمور میں انہی کے مکان میں ہوئی اور بچپن بھی وہاں کی گلیوں میں گذرا' میرے بزرگوں کے ان کے بزرگوں سے اور خود ان سے نہایت قریبی تعلقات رہے' اس لئے وہ بچپن ہی سے شفیق و مہربان رہے۔ میرے ذوق مطالعہ سے وہ بہت خوش ہوئے لیکن انھوں نے میرے مطالعہ کا رخ قرآن مجید' سیرت وحدیث کی طرف موڑ دیا۔ وہ اپنے وقت کے ایک عظیم مفکر اور دانشور تھے جنہوں نے قلندرانہ زندگی گذاری اور نام نمود سے دور رہے۔ ان کے بارے میں ڈاکٹر حسن الدین احمد لکھتے ہیں

''جناب سالم مسدوسی کے حصہ میں صرف ایک ضلع کے شکست خوردہ' پسماندہ' ذہنی دیوالیہ پن کا شکار اور دین ناشناس مسلمانوں کی کمزور قیادت وہ بھی بہ شرکت غیرے حاصل ہوئی۔ ان نامساعد حالات میں بھی انھوں نے جس شاندار طریقہ پر ملی تنظیم کی وہ آج سمجھ میں آنے والی

بات نہیں ہے وہ وقت ضرور آئے گا جب ان کے طریقوں کو جاننے اور اختیار کرنے کی کوششیں کی جائیں گی ان کے طریقہ کار کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ انھوں نے اسلام کے سادہ اور آسان تنظیمی طریقہ کار کو اختیار کیا اور حدیث جبریل پر اس کی بنیاد رکھی'' (مجلس صفحہ 109)

جناب سالم مسدوسی مرحوم کی خصوصی توجہ کی بدولت میں نے قرآن مجید اور دینی کتب کا مطالعہ شروع کر دیا۔ پھر بھی مجھے اس بات کا اعتراف ہے کہ قرآن مجید کے مطالعہ کا وہ حق ادا نہیں کیا جیسا کہ کرنا چاہئے۔ عربی زبان سے عدم واقفیت بھی اس سلسلہ میں سدِ راہ بنی رہی ۔اس لئے صرف اردو تر جموں پر ہی اکتفا کرنا پڑا۔ حالانکہ اس عظیم صحیفہ آسمانی کا مطالعہ تو ویسا ہونا چاہئے جیسا کہ مولانا ابوالکلام آزاد نے کیا تھا۔ ترجمان القرآن کے مقدمہ میں لکھتے ہیں ...... '' گذشتہ ستائیس برس سے قرآن شب و روز میرے مطالعہ میں رہا ہے اور اس کے ایک ایک لفظ پر میں نے وادیاں قطع کی ہیں'' (ترجمان القرآن جلد اول) البتہ سیرت النبی ﷺ و تاریخ اسلام کی بیشتر اردو و انگریزی کتب کا میں نے مطالعہ کیا اور اپنی لائبریری میں جمع بھی کر لیں۔ حدیث شریف اور دیگر دینی کتب بھی میں نے جمع کر لی ہیں۔

مجھے اب تک اردو میں تاریخ اسلام کی ایسی کتاب نہ مل سکی جس میں تمام خلفاء و حکمرانوں کے دور حکومت اور ان کی فتوحات کے سنین اور حدود مملکت کو نقشوں میں بتلایا گیا ہو۔ ہندوستان کے دو چوٹی کے دینی و علمی ادارے دارالمصنفین اعظم گڈھ اور ندوۃ المصنفین دہلی عرصہ دراز سے قائم ہیں لیکن انہیں اس بات کی توفیق ہی نہیں ہوئی کہ وہ ایک ایسی جامع تاریخ اسلام مرتب کرتے جو ایک ریسرچ اسکالر کی ضروریات کو پورا کر سکتی۔ یوں تو دارالمصنفین اعظم گڈھ نے شاہ معین الدین احمد ندوی کی تاریخ اسلام چار جلدوں میں شائع کی ہے لیکن اس میں بھی بعض سنین متروک ہیں اور نقشے تو بالکل نہیں ہیں۔ ندوۃ المصنفین دہلی نے بھی '' تاریخ ملت'' آٹھ یا دس جلدوں میں شائع کی ہے لیکن ان میں ایک نقشہ بھی نہیں ہے اسی طرح مولانا اسلم جیراجپوری نے '' تاریخ الامت'' اور مولانا اکبر شاہ خاں نجیب

آبادی نے ''تاریخ اسلام'' لکھی مگر ان میں بھی نقشے ندارد ہیں مثال کے طور پر خلافت عباسیہ ہی کے دور میں بعض چھوٹی چھوٹی مملکتیں جیسے دولت فاطمیہ، دولت طولونیہ، دولت سامانیہ، دولت سلجوقیہ، دولت زیدیہ، دولت انشید یہ، دولت مروا سیہ، دولت بنی حمدان، دولت بنی بویہ یا دیالمہ وغیرہ وجود میں آچکی تھیں جن کے بعض حکمرانوں کو خلیفہ بغداد کی جانب سے خطاب بھی عطا کیا گیا تھا۔ ان مملکتوں کے حدود شائد ہی کسی تاریخ اسلام میں مل سکیں۔

حیدرآباد میں جامعہ عثمانیہ جب قائم ہوئی تو اس کے ساتھ ایک دارالترجمہ بھی قائم کیا گیا۔ جامعہ میں فنون وسائنس کے مختلف شعبے قائم کئے گئے جن میں قابل ترین اساتذہ کا تقرر کیا گیا لیکن دارالترجمہ کی جانب سے کوئی ایسی مبسوط تاریخ اسلام اردو میں نہیں شائع کی گئی جو ایک ریسرچ اسکالر کے کام آسکے۔ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کی تمام جلدیں تو میں نے نہیں دیکھیں ممکن ہے کہ ان میں مذکورہ بالا تفصیلات ہونگے۔ واللہ اعلم۔ میری عین خواہش تھی کہ سیرت طیبہ سے متعلق ایک مختصر کتابچہ اور چارٹ مرتب کروں چنانچہ 1994ء میں ایک مختصر کتابچہ انگریزی میں مرتب کر کے شائع کیا۔ سیرت سے متعلق ایک بڑا چارٹ جامع مسجد محبوب نگر میں آویزاں رہا۔ چھوٹی سائز کے چارٹ اردو و انگریزی میں مرتب کر کے ان کی کاپیاں جلسہ ہائے سیرت النبی کے موقع پر تقسیم کی گئیں۔ ایک اور کتاب ''مرقع سیرت طیبہ'' کے عنوان سے طباعت کیلئے تیار ہے۔

تقریباً بیس بائیس سال قبل یہ خیال ہوا کہ تاریخ اسلام کے پہلی صدی ہجری سے موجودہ دور تک کے اہم واقعات سے متعلق محبوب نگر میں لکچرس کا اہتمام کروں۔ چنانچہ میں نے پروفیسر نظام الدین مغربی سے ربط پیدا کیا۔ وہ آمادہ ہو گئے اور تین چار مرتبہ محبوب نگر تشریف لا کر اپنے بصیرت افروز خطاب سے سامعین کو مستفید فرمایا۔ یہ سلسلہ صاحب موصوف کے علیگڈھ چلے جانے کی وجہ سے منقطع ہو گیا جہاں کچھ عرصہ بعد ان کا انتقال ہو گیا۔ اور ملت اسلامیہ ایک عظیم اسکالر سے محروم ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ انھیں کروٹ کروٹ جنت

نصیب کرے۔آمین اسی طرح ڈاکٹر محمد حمید اللہ مرحوم سے بھی میں نے تین چار مرتبہ بذریعہ خط استفسارات کئے تھے اور مرحوم نے پیرس سے جواب دے کر میری تشفی فرمائی تھی۔وہ اس دور کے عظیم دانشور اور بے مثال سیرت نگار تھے۔اللہ تعالیٰ انھیں خلد بریں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔آمین۔

پندرہویں صدی ہجری کے آغاز پر مختلف مقامات پر استقبال نئی صدی کے عنوان سے جلسے منعقد کئے گئے۔اس وقت میرے دل میں خیال آیا کہ گذشتہ چودہ ہجری صدیوں کے اہم واقعات کو مختصراً مرتب کروں چنانچہ میں نے مواد فراہم کرنا شروع کر دیا۔''سیارہ ڈائجسٹ'' لاہور کا ''چودہ صدیاں نمبر'' اور ''نگار'' کا فرمانداریان اسلام نمبر منگوایا۔1983ء میں پاکستان سے واپس ہوتے ہوئے ہم نے مشہور انگریز مورخ اسٹانلی لین پول کی انگریزی کتاب کا ترجمہ ''فرمانروایان اسلام'' لالیا تھا۔ان کتب ورسائل کی مدد سے میں نے بڑے گراف پیپرس پر دو چارٹ مرتب کئے جن میں تاریخ اسلام مختصراً درج ہے یعنی خلافت راشدہ سے زوال خلافت عثمانیہ تک دنیا کے مختلف حصوں میں جو مسلم مملکتیں رہی ہیں ان کے تمام فرمانرواؤں کے نام مع سنین درج ہیں ان چارٹس کی طباعت بڑا اہم مسئلہ ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ میں یہ چاہتا تھا کہ تاریخ اسلام کے اہم واقعات سنہ واری کتابی شکل میں بھی مرتب کروں اور یہ تسلسل میں رہے یعنی ہر سال کا ایک ہی سہی اہم واقعہ درج ہو اور کوئی سال چھوٹنے نہ پائے لیکن اس میں مجھے مایوسی ہوئی تقریباً پندرہ سال قبل میں نے یہ کام شروع کیا تھا۔باوجود تلاش بسیار کے بعض سنین کے اہم واقعات نہ مل سکے اس لئے ان کے محاذی جگہ معریٰ رکھی گئی ہے محض اس امید میں کہ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام یا کوئی اور حوالہ کی کتاب میں کچھ مواد مل جائے تو ان خالی جگہوں کی بھرپائی کرسکوں۔اللہ تعالیٰ اس کام میں میری مدد فرمائے۔آمین۔

مجھے اس بات کا اعتراف ہے کہ انگریزوں نے اس سلسلہ میں بہت کام کیا ہے اور انھوں نے ممکنہ حد تک تاریخ اسلام میں سنین ونقشہ جات دیئے ہیں یہ اور بات ہے کہ واقعات کی تحریر میں اکثر مواقع پر ان کے تعصب کا اظہار ہوتا ہے۔انیسویں صدی کے ممتاز انگریز مورخ

اسٹانلی لین پول نے تاریخ اسلام و تاریخ ہند سے متعلق کتب لکھی ہیں جو ایک سند کا درجہ رکھتی ہیں اسی طرح پرنسٹن یونیورسٹی امریکہ کے فلپ کے حتی نے ''ہسٹری آف دی عربس'' لکھی جو ایک مستند کتاب ہے اس کے علاوہ انھوں نے ''اٹلس آف اسلامک ہسٹری'' مرتب کی ہے جس میں کافی نقشہ جات ہیں۔ تاہم ان چھوٹی چھوٹی مملکتوں کا جن کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے ان کے حدود مملکت نہیں مل سکے سوائے ایک دو کے۔ Sir John Baggot Glubb (گلب پاشا) نے ''The Great Arab Conquests'' اور Mohammad Rasoolalhah کے نام سے دو ضخیم کتابیں لکھی ہیں جو میرے پاس موجود ہیں ان میں غزوات ودیگر جنگوں کے نقشہ جات درج ہیں۔

اس کتاب کی حیثیت ایک اشاریہ (Index) کی ہے۔ اس سے سنین ماضیہ میں گذرے ہوئے تاریخ اسلام کے اہم واقعات معلوم ہو سکتے ہیں۔ اگر ان کی تفصیل جاننا ہو تو قاری کو کسی مستند تاریخ اسلام کا مطالعہ کرنا ہوگا۔ اردو تواریخ اسلام میں بعض جگہوں پر سنین میں اختلاف پایا جاتا ہے اس لئے میں نے کسی ایک مستند کتاب سے یا متفق علیہ سنہ کو تحریر کیا ہے اس پر بھی کسی واقعہ کے بارے میں سنہ کا اختلاف محسوس ہو تو اسے میری مجبوری و معذوری متصور فرمائیں۔

بے دینی کے اس دور انحطاط میں نوجوان نسل کو ملت اسلامیہ کے ماضی سے واقف کروانے کیلئے میں نے یہ کتاب مرتب کی ہے اور تاریخ اسلام کو نہایت مختصر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے اس لئے کہ آج کے کمپیوٹر کے دور میں بڑی بڑی اور ضخیم جلدوں میں لکھی ہوئی کتابیں نہایت ہی چھوٹی C.D.s میں محفوظ کر لی گئی ہیں۔ انشاء اللہ اس کا انگریزی ترجمہ بھی شائع کرنے کی کوشش کروں گا۔

مجھے امید ہے کہ دانشوران ملت اور تاریخ اسلام کے اسکالرس اپنے مفید مشوروں سے مجھے مطلع فرمائیں گے۔

والسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'

سید نصیر الدین احمد

۳۱ر اکتوبر ۲۰۰۵ء م ۲۶ر رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ

# حرف تعارف

تاریخ کثیر المعنی لفظ ہے۔ ا۔ ایک معنی میں تو یہ اس علم کا نام ہے جس میں واقعات عالم سے بحث کی جاتی ہے۔ مثلاً ابن خلدون (وفات ۱۴۰۶ء) نے اپنی معرکتہ الآرا تصنیف "مقدمہ" میں اس علم سے نہایت فاضلانہ بحث کی ہے۔

۲۔ مختلف ملکوں کے گذشتہ حالات' وہاں کے حکمرانوں کی سرگزشت' باہمی سیاسی' کشمکش اور جنگ وجدال کے تذکرہ' نیز سماجی' اقتصادی' مذہبی اور ادبی رجحانات کا تدریجی بیان بھی تاریخ کہلاتا ہے۔ مثلاً تاریخ انگلستان' امریکہ کی معاشی تاریخ' تاریخ ادب اردو وغیرہ۔

۳۔ دیگر معنی میں ایک دن اور ایک رات کو تاریخ کہتے ہیں۔ دن عموماً آفتاب کے طلوع ہونے سے شمار ہوتا ہے جبکہ رات غروب آفتاب سے شمار ہوتی ہے۔

۴۔ ایک اور معنی میں حساب جمل کے مطابق کسی شعر یا بامعنی فقرہ سے بحساب ابجد اعداد میں کسی واقعہ کا سال برآمد ہو تو اس کو بھی تاریخ کہتے ہیں۔

جب ہم کسی ملک کے گذشتہ حالات کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس کی ابتداء اس وقت سے کی جاتی ہے جب سے اس ملک کی تاریخ کا سراغ ملتا ہے۔ یعنی آج سے ڈھائی تین ہزار سال قبل سے۔ ملت اسلامیہ کی تاریخ کی حد تک ایسا نہیں ہے کیونکہ ملت اسلامیہ جس دین کو مانتی ہے اس کی تشکیل جدید ۶۱۰ھ عیسوی میں ہوئی۔ اس طرح ملت اسلامیہ کی تاریخ کو کسی ملک سے مختص نہیں کیا جاسکتا۔ جہاں جہاں اور جب جب اس دین کا اثر ونفوذ ہوا ان ان ممالک کی تاریخ اس زمانہ سے بیان کی جائے گی۔

ملت اسلامیہ کی تاریخ پر بے شمار کتابیں لکھی گئیں اور لکھی جارہی ہیں۔ ظاہر ہے کہ مختلف ادوار کے حالات ترتیب وار بیان کرتے ہوئے شہور وسنین (ماہ وسال) کا حوالہ ضروری ہوتا ہے۔ اکثر صورتوں میں حوالے نہ دیئے جانے کی صورت میں واقعات کے بیان میں تقدیم و

تاخیر کی مثالیں بھی کم نہیں ۔ اگر واقعات کو بہ لحاظ سنین (Year-wise) مرتب کیا جائے تو قطعیت پیدا ہو جاتی ہے ۔ ایسی کوششیں ہوئی ہیں لیکن بہت کم ۔ مثلاً ابن جریر طبری (وفات ۳۱۰ھ) نے واقعات حوادث بہ لحاظ سنین درج کئے ہیں ۔

زیر نظر کتاب ایسی ہی ایک کوشش ہے ۔ یہ مشکل اور صبر آزما کام جس جستجو اور لگن کا متقاضی تھا اس کا میرے دیرینہ شناسا جناب سید نصیر الدین احمد نے پورا پورا حق ادا کیا ہے ۔ اس سلسلہ میں جو مشکلات ہیں ان کی صراحت ضروری ہے ۔ ہر ملک میں کم خواندہ افراد اہم واقعات سے وقت کا شمار کرتے ہیں ۔ مثلاً حیدرآباد میں ایک عرصہ تک یہ کہا جاتا رہا کہ فلاں صاحب کی ولادت یا فلاں واقعہ طغیانی رود موسیٰ سے اتنے سال قبل یا اتنے سال بعد وقوع پذیر ہوا ۔ جاپان میں ہر بادشاہ کے دور سے کسی واقعہ کا تعین کیا جاتا رہا مثلاً فلاں واقعہ فلاں بادشاہ کے جلوس کے بارہویں سال وقوع پذیر ہوا ۔ یہی صورت عرب میں بھی تھی ۔ مثلاً حلف الفضول یا ابرہہ کی فوج کشی سے اتنی مدت قبل یا اتنی مدت بعد یہ واقعہ ہوا ۔ مکہ کے مسلمان ہجرت کر کے مدینہ منورہ جانے لگے تو وقت کا شمار ہجرت سے بھی ہونے لگا ۔ چونکہ مدینہ کو ہجرت سب مسلمان بہ یک وقت نہ کر سکے بلکہ مختصر قافلوں کی شکل میں ہجرت کو تین چار مہینے لگ گئے ۔ اسی لئے سال کے شمار میں اختلاف رہا یعنی ہجرت کے وقت میں اختلاف کا اثر سال شماری پر پڑا ۔ مثلاً مورخ ابن اسحٰق کے مطابق غزوہ بنی مصطلق کا واقعہ ۳ھ ہجری، موسیٰ بن عقبہ کے مطابق ۴ھ ہجری میں اور بلاذری کے مطابق ۵ھ ہجری میں ہوا ۔ سنہ ہجری کے نقطہ آغاز میں فرق کے سبب ایک ہی واقعہ کی حد تک تین مختلف سال بیان کئے گئے ۔ یہ سلسلہ ۱۶ھ ہجری تک چلا ۔ حضرت عمرؓ نے سنہ ہجری کی ابتداء کی ۔ رسول اکرم ﷺ نے ماہ ربیع الاول میں ہجرت فرمائی تو دو ماہ قبل یعنی محرم سے اس کی ابتداء کی گئی کیونکہ محرم متفقہ طور پر تمام قبائل کے نزدیک سال کا پہلا مہینہ شمار ہوتا تھا یہ تو اختلاف سنین کی ایک وجہ تھی ۔ گذشتہ چودہ سو سالوں کے واقعات کی بہ لحاظ سنین (Year-wise) ترتیب میں ایسے بعض اختلاف موجود ہیں ۔

فاضل مرتب کو ہر ہر اختلاف کی حد تک چھان بین کرنی پڑی ۔ لائق مرتب کو جناب سالم مسدوسی جیسے تبحر عالم کے شاگرد اور داماد ہونے کی سعادت حاصل ہوئی ۔ خود سید نصیر الدین احمد علمی ذوق کے حامل اور قلم کے دھنی ہیں ۔ وہ ہمیشہ ایسے موضوعات پر لکھتے رہے جن کی آج امت مسلمہ کو ضرورت ہے ۔ ان کے چارٹس (Charts) کتابچے اور مضامین تحقیق اور کاوش کا نتیجہ ہیں ۔ زیر نظر کتاب ایسا قیمتی تحفہ ہے جس کی پذیرائی ہونی چاہئے ۔

عزیز باغ حیدر آباد

۲ر فبروری ۔ ۲۰۰۶ء

حسن الدین احمد

# پہلی صدی ہجری

اھ ۔ ۶۲۲ء ☆ ۔ حضور اکرم ﷺ بہ عزم ہجرت مدینہ ۲۷/ صفرم ۱۲/ ستمبر ۶۲۲ء مکہ سے روانہ ہو کر غار ثور پہنچے جو مکہ سے تین چار میل کے فاصلہ پر ہے ۔ تین دن ٹھہرنے کے بعد غار ثور سے یکم / ربیع الاول م ۱۶/ ستمبر مدینہ کی جانب روانہ ہوئے ۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ۔ عامر بن فہیرہ کے علاوہ عبداللہ بن اریقط (اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے) بہ حیثیت رہبر ساتھ تھے ۔

☆ راہ کے واقعات: کفار مکہ نے آپ کی گرفتاری کیلئے سو اونٹوں کا انعام مقرر کیا تھا ۔ اس انعام کی لالچ میں بنی مدلج کے سردار سراقہ بن جعشم نے آپ کا تعاقب کیا لیکن اس کے گھوڑے کے پاؤں زمین میں دھنس گئے اس نے معافی چاہی اور آپؐ نے اسے تحریری امان دی ۔

☆ اُم معبد کے خیمہ پر: غار ثور سے نکلنے کے بعد راستہ میں آپؐ بنی خزاعہ کی اُم معبد کے خیمہ پر پہنچے جن کا نام عاتکہ بنت خالد تھا ۔ یہاں آپؐ نے کچھ دیر قیام فرمایا اور دودھ نوش فرمایا ۔ آپؐ کی روانگی کے بعد جب ان کے شوہر ابو معبد اکثم بن ابی الجون ریوڑ چرا کر واپس آئے تو اُم معبد نے آپ کا حلیہ بیان کیا ۔ اُم معبد کا بیان کردہ حلیہ سیرت کا انمول خزانہ ہے ۔ ہجرت کے بعد دونوں میاں بیوی مدینہ آئے اور ایمان کی دولت سے مالا مال ہوئے ۔ وہاں سے آپؐ مقام جحفہ تشریف لائے جہاں سورہ قصص کی آیت ۸۵ نازل ہوئی جس میں آپؐ کو تسکین دی گئی ۔ آگے بڑھنے کے بعد بنی اسلم کے سردار بریدہ بن حسیب اسلمی نے آپؐ کا تعاقب کیا ۔ آنحضرتؐ سے ہم کلامی کے بعد بریدہ نے (۷۰) ساتھیوں کے ساتھ اسلام قبول کر لیا ۔ بریدہ کی خواہش پر حضور صلعم نے اپنا عمامہ ان کو عطا فرمایا ۔ بریدہ

نے اس کا پرچم بنایا۔ راستہ میں حضرت زبیر بن العوامؓ سے ملاقات ہوئی انھوں نے سفید کپڑے تحفتاً پیش کئے۔

☆ قباء میں آمد: ۸ ربیع الاول م ۲۳ ستمبر ۶۲۲ء بروز جمعہ آپ قباء پہنچے۔ مکہ سے قباء تک کا سفر آٹھ دن میں طئے ہوا۔ قباء میں حضور قبیلہ اوس کے سردار حضرت کلثوم بن ہدم کے مہمان ہوئے۔ یہاں آپ کا قیام چودہ روز رہا۔ آپ ﷺ اور صحابہؓ نے مل کر وہاں مسجد بنائی۔ یہ اسلام کی پہلی مسجد ہے جس کا سنگ بنیاد حضور اکرم ﷺ نے رکھا اور جس کی تعریف قرآن مجید میں سورہ توبہ کی آیت ۱۰۸ میں کی گئی ہے۔

☆ قباء سے روانگی: ۲۲ ربیع الاول م ۱۷ اکتوبر ۶۲۲ء بروز جمعہ قباء سے روانہ ہوئے۔ راستہ میں قبیلہ بنی سالم بن عوف کے محلہ میں پہنچے تو نماز جمعہ کا وقت ہو چکا تھا۔ آپؐ نے وہاں نماز جمعہ ادا فرمائی۔ یہ آنحضرت صلعم کا پہلا جمعہ تھا۔ ابن سعد کی روایت کے مطابق شرکاء کی تعداد (۱۰۰) تھی۔

☆ مدینہ میں آمد: ۲۲ ربیع الاول کو آپؐ مدینہ میں وارد ہوئے اور حضرت ابوایوبؓ انصاری کے مہمان ہوئے۔ آپؐ نے حضرت زیدؓ بن حارثہ اور ابورافعؓ کو مکہ روانہ کیا تاکہ خانوادہ نبوت کو لے آئیں۔ حضرت سودہؓ اور دونوں صاحبزادیوں حضرت اُم کلثومؓ اور حضرت فاطمہؓ کے علاوہ حضرت زیدؓ اپنی بیوی اُم ایمن اور بیٹے اُسامہؓ کو ساتھ لائے۔ حضرت ابوایوبؓ انصاری کے پاس آپ کا قیام سات ماہ رہا۔

☆ مسجد نبوی کی تعمیر: مدینہ میں آپؐ اور صحابہ کرام نے مسجد نبوی ﷺ تعمیر کی اور ساتھ ساتھ آپؐ کے قیام کیلئے حجروں کی تعمیر کی گئی۔ مسجد نبوی جہاں تعمیر کی گئی وہ زمین بنی نجار کے دو یتیم بچوں سہل اور سہیل کی تھی جو رافع بن عمرو کی اولاد تھے یہ جگہ دس دینار میں خریدی گئی۔

☆ ظہر، عصر اور عشاء کی نمازوں میں دو دو رکعتوں کا اضافہ ہوا۔

☆ یہودی عالم حضرت عبداللہؓ بن سلام نے اسلام قبول کیا۔

☆ عیسائی راہب عرفہ بن ابی انس نے جو نہایت فصیح شاعر' واعظ اور الٰہیات کے فاضل تھے اسلام قبول کیا۔

☆ حضرت سلمانؓ فارسی نے جو ایران کے رہنے والے تھے اور تلاش حق میں سرگرداں تھے حضور اکرم ﷺ کے پاس آکر اسلام قبول کیا۔ ان کا مجوسی نام ماہ بہ تھا (آپؐ کی مدینہ میں آمد کے پانچ دن بعد)

☆ میزبان قباء حضرت کلثوم بن ہدم نے وفات پائی۔ یہ پہلے صحابی تھے جنہوں نے ہجرت کے بعد سفر آخرت اختیار کیا۔

☆ مواخات: جب تمام مہاجرین مدینہ آگئے تو آپؐ نے مہاجرین مکہ وانصار مدینہ کے مابین مواخات کروائی یعنی دونوں میں بھائی چارگی قائم کی۔ ہجرت کے پانچویں مہینہ حضرت انسؓ بن مالک کی قیام گاہ پر تمام انصار ومہاجرین کو طلب فرما کر ان میں مواخات کروائی۔

میثاق مدینہ: بیرونی حملوں سے دفاع اور امن وامان کے قیام کیلئے آپؐ نے یہود مدینہ (بنو قینقاع' بنو نضیر اور بنو قریظہ) سے معاہدہ فرمایا جسے صحیفہ (دستور العمل اور فرائض نامہ) اور کتاب کے نام سے مورخوں نے موسوم کیا ہے۔ اسے میثاق النبی اور میثاق مدینہ بھی کہا جاتا ہے۔

☆ نقیب النقباء حضرت اسعدؓ بن زرارہ نے وفات پائی۔

☆ اُم المومنین حضرت عائشہؓ صدیقہ کی رخصتی عمل میں آئی

سریہ عبیدہ بن الحارث سریہ سعد بن ابی وقاص۔ سریہ حمزہ ہوئے۔

۲ھ م ۶۲۳ء ☆۔ ہجرت کے بعد پہلی بار محرم آیا تو آپؐ نے دیکھا کہ یہود عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہیں۔ دریافت کیا کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں۔ عرض کیا گیا اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل پر فتح دی تھی اس لئے شکرانہ میں وہ

روزہ رکھتے ہیں۔فرمایا ہم موسیٰؑ کے تم سے زیادہ حقدار ہیں اوراس دن روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔ جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو یہ اہتمام ختم ہوگیا۔☆ جہاد کی اجازت: اللہ تعالیٰ کی طرف سے سورہ حج کی آیت ۳۹ کے ذریعہ قتال کی اجازت آئی۔

☆حسب ذیل غزوات وسرایا ہوئے۔

غزوہ ابواء یا ودان (صفر)۔غزوہ بواط (ربیع الاول)۔غزوہ ذی العشیرہ (جمادی آلاخر) غزوہ بدراولیٰ یا سفوان (رجب) سریہ عبداللہ بن جحش (رجب)

☆تحویل قبلہ: یعنی بیت المقدس کی بجائے کعبہ کوقبلہ قرار دیا گیا۔تحویل قبلہ کی تاریخ اورمہینہ میں اختلاف ہے۔ابن جوزی نے منگل ۱۵رشعبان ۲ھ لکھی ہے لیکن مورخین اورمحدثین کا زیادہ رجحان رجب کی طرف ہے۔ جب حضور اکرم ﷺ محلہ بنوسلمہ کی مسجد میں نماز پڑھارہے تھے تو تحویل قبلہ کا حکم سورہ بقرہ کی آیت ۱۴۴ کے ذریعہ نازل ہوااور نماز کے دوران ہی حضور اکرم ﷺ اور مقتدی کعبہ کی طرف اپنا رخ کرلئے۔یہ مسجد ''مسجد قبلتین'' کہلاتی ہے۔

☆ اذان کی ابتداء: جب نماز کا وقت ہوتا تو مسلمان خود بخود جماعت کیلئے جمع ہوجاتے۔ایک رات حضرت عبداللہ بنؓ زید نے خواب میں وہ الفاظ سنے جو اذان میں بولے جاتے ہیں۔آپ نے حضور اکرمؐ سے ذکر فرمایا۔حضور اکرمؐ نے حضرت بلالؓ کو یہ کلمات بلند آواز سے کہنے کیلئے فرمایا۔ جب حضرت بلالؓ نے اذان دی تو حضرت عمرؓ تیزی سے مسجد میں آئے اور عرض کیا۔یارسول اللہ! میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے اور یہی الفاظ سنے ہیں۔اس دن سے اذان کا یہ طریقہ رائج ہوا۔

☆انصار میں پہلے تومولود: یہود نے مشہور کردیا کہ ہم نے حضور اکرمؐ کے صحابہ پر جادو کردیا ہے اس لئے ان میں اولاد نرینہ نہیں ہوتی۔ہجرت کے کوئی چودہ مہینے بعد ربیع الآخر میں حضرت بشیرؓ انصاری کے گھر نعمان پیدا ہوئے۔

☆ **مہاجرین میں پہلے بچہ کی ولادت:** جب حضرت نعمانؓ بن بشیر پیدا ہوئے تو بات بدلنے والے یہودیوں نے کہا کہ ہم نے مہاجرین پر جادو کردیا ہے۔ حضرت نعمانؓ کی ولادت کے چھ ماہ بعد حضرت اسما بنت ابوبکر صدیق کے بطن سے جو حضرت زبیرؓ ابن عوام کی شریک حیات تھیں حضرت عبداللہؓ بن زبیر پیدا ہوئے۔

☆ **رمضان کے روزے فرض کئے گئے:** ماہ شعبان کے آخری عشرہ میں رمضان المبارک کے روزے فرض کئے گئے سورہ بقرہ کی آیت ۱۸۳ کے ذریعہ۔ رمضان کے ختم ہونے پر پہلی عیدالفطر منائی گئی۔

☆ **زکوٰۃ فرض ہوئی:** فرضیت زکوٰۃ کے بارے میں علماء میں اختلاف ہے۔ عام خیال یہ ہے کہ رمضان المبارک کے روزوں کے بعد فرض ہوئی۔ بعض مورخین لکھتے ہیں کہ ۸ھ میں فتح مکہ کے بعد فرض ہوئی۔

☆ **مکہ والوں کی پہلی شرارت:** مکہ والوں نے شرارت شروع کی، کرز بن جابر فہری مدینہ سے مویشی لوٹ کر لے گیا۔

☆ **غزوہ بدر:** ۱۳/ مارچ ۶۲۴ء م ۱۷/ رمضان المبارک بروز جمعہ بمقام بدر مشرکین قریش اور مسلمانوں کے درمیان پہلا معرکہ ہوا جس میں (۳۱۳) مسلمانوں کا مقابلہ (۱۰۰۰) کافروں سے ہوا۔ مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ اس جنگ کے پہلے شہید حضرت مہجعؓ ہیں۔ قریش میں منجملہ اور کافروں کے ابوجہل مارا گیا۔

☆ جنگ بدر میں حضرت خنیسؓ بن خذافہ بھی زخمی ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد مدینہ میں انتقال ہوا۔ حضرت حفصہؓ بنت عمران کے نکاح میں تھیں۔ ☆ حضرت ابوالدرداؓ نے ایمان قبول کیا۔ ☆ حضور اکرمؐ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ کا عقد حضرت علیؓ سے ہوا۔

☆ حضور اکرمؐ کی صاحبزادی حضرت رقیہؓ کا انتقال ہوا جو حضرت عثمانؓ کی شریک حیات تھیں۔ ☆ غزوہ بنی قینقاع ہوا۔

☆غزوہ سویق ہوا۔ اس غزوہ سے مدینہ لوٹنے کے دوسرے دن حضور اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو عید الاضحیٰ کی دو رکعت نماز پڑھائی۔ یہ پہلی عید الاضحیٰ تھی۔ ☆حضرت عثمانؓ بن مظعون کی وفات، جنت البقیع میں دفن ہونے والے پہلے مسلمان ہیں۔

۳ ھ م ۶۲۴ء ☆غزوہ قرقرۃ الکدر

☆غزوہ غطفان (ربیع الاول) ☆غزوہ بحران یا بنی سلیم (جمادی الاول)

☆کعب بن اشرف یہودی کا قتل: کعب بن اشرف ایک فتنہ پرداز یہودی تھا جسے مسلمانوں سے سخت عداوت تھی۔ اسے بڑی حکمت عملی سے ابونائلہ نے قتل کیا۔ ☆سریہ ابوسلمہ (قطن کی طرف) سریہ عبداللہ بن انیس (وادی عرفہ کی طرف)

☆ماہ ربیع الاول میں حضرت عثمانؓ نے حضور کی صاحبزادی حضرت اُم کلثومؓ سے عقد فرمایا۔ رخصتی جمادی الآخر میں ہوئی۔

☆سریہ زید بن حارثہ یا سریہ قردہ (جمادی الآخر) ☆قانون وراثت کا نزول

☆دشمن اسلام و گستاخ رسول ابورافع عبداللہ سلام بن ابی الحقیق (حضرت صفیہؓ کے پہلے شوہر کا بھائی) کا قتل۔ ☆ماہ شعبان میں حضور اکرم ﷺ نے حضرت حفصہؓ بنت حضرت عمرؓ سے عقد فرمایا۔

☆غزوہ اُحد: (شوال) مشرکین مکہ نے بدر میں اپنی شکست کا بدلہ لینا چاہا اور مدینہ پر حملہ کیا۔ اُحد کی وادی میں مقابلہ ہوا۔ کافروں کی تعداد مسلمانوں سے چار گنا زیادہ تھی۔ حضور اکرم ﷺ نے چند مسلمانوں کو کوہ اُحد پر متعین کیا اور انھیں یہ حکم دیا کہ وہ اپنی جگہ سے نہ ہٹیں۔ جب وہ مشرکین کو بھاگتے دیکھے تو اپنی جگہ چھوڑ دئے اور مال غنیمت لوٹنے میں مصروف ہوگئے۔ حضرت خالدؓ بن ولید جنہوں نے اس وقت تک اسلام قبول نہیں کیا تھا مشرکین کی فوج کے سردار تھے۔ انھوں نے پیچھے سے مسلمانوں پر حملہ کیا لیکن مسلمان سنبھل گئے۔ یہ جنگ فیصلہ کن نہیں رہی۔ اس غزوہ میں (۷۵) مسلمانوں نے جام شہادت

نوش کیا جن میں (۴) مہاجر اور (۱۷) انصار تھے۔ چار مہاجرین میں حضرت حمزہؓ حضرت عبداللہ بن جحشؓ، حضرت مصعبؓ بن عمیر اور حضرت شمائلؓ بن عثمان بن مظعون شامل ہیں۔

☆ غزوہ حمراء الاسد: اُحد کی لڑائی کے دوسرے دن آپؐ مجاہدین کے ساتھ ابوسفیان کے تعاقب کیلئے روانہ ہوئے اور حمراء الاسد کے مقام پر خیمہ زن ہوئے۔ وہاں آپؐ نے تین دن قیام فرمایا لیکن ابوسفیان کو حملہ کرنے کی ہمت نہیں ہوئی۔ یہ غزوہ حمراء الاسد کہلاتا ہے۔

☆ حضور اکرمؐ نے حضرت زنیبؓ بنت خزیمہ سے نکاح فرمایا جن کی کنیت اُم المساکین تھی۔ ان کے شوہر حضرت عبداللہؓ بن جحش جنگ اُحد میں شہید ہو گئے تھے جو حضور اکرمؐ کے حقیقی پھوپھی زاد بھائی تھے۔ حضرت زنیبؓ نے مدینہ میں قیام کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ مسلمان تھیں اور اپنے قبیلہ عامر ابن صعصعہ میں جانا نہیں چاہتی تھیں جو اسلام نہیں لایا تھا۔ اس وقت مسلمانوں اور نجد کے اس طاقتور قبیلہ کے درمیان تعلقات کشیدہ تھے۔ ان حالات کو مزید بگڑنے سے بچانے کیلئے فوری طور پر کچھ کرنا ضروری تھا۔ حضور اکرمؐ نے خیال کیا کہ اگر وہ حضرت زنیبؓ سے نکاح کر لیں تو ہو سکتا ہے کہ اسلام کے متعلق اس قبیلہ کی معاندانہ روش میں نرمی پیدا ہو جائے چنانچہ آپؐ نے حضرت زنیبؓ سے نکاح فرمایا۔ ☆ شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا۔ ☆ حضور اکرمؐ کے نواسہ حضرت حسنؓ کی ولادت ہوئی۔

**۴ھ م ۶۲۵ء** ☆ سریہ ابی سلمہ بن عبدالاسد مخزومی (محرم) ☆ ام المومنین حضرت زنیبؓ بنت خزیمہ کی وفات (محرم)

☆ واقعہ رجیع: ماہ صفر میں عصل و قارہ سے سات آدمی حضور اکرم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ان کے قبیلہ کے لوگ مسلمان ہو چکے ہیں ان کو دین کا علم سکھانے کیلئے چند معلموں کی ضرورت ہے۔ آپؐ نے چھ آدمیوں کو روانہ فرمایا جب یہ لوگ مقام رجیع پر پہنچے تو ان لوگوں نے بنی ہذیل کی مدد سے تین آدمیوں کو قید کر لیا اور تین کو شہید کر دیا۔

☆ سریہ عبداللہ بن انیس۔

☆ واقعہ بیر معونہ: صفر کے مہینہ میں قبیلہ کلاب کا سردار ابو براء عامر بن مالک آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اگر آپؐ اپنے اصحاب کی ایک جماعت نجد روانہ فرمائیں تو وہاں کے لوگ اسلام قبول کرلیں گے اس نے ان صحابہؓ کی حفاظت کی ذمہ داری لی۔ آپؐ نے اصحاب صفہؓ میں سے (۷۰) قراء کو روانہ فرمایا اور ایک خط حرام بن ملحان کو دے کر کہا کہ وہ سردار قوم عامر کو دینا۔ جب وہ خط انھوں نے عامر کو دیا تو عامر نے خط پڑھنے سے پہلے اپنے کسی آدمی کو اشارہ کیا جس نے حرام بن ملحان کو شہید کر دیا۔ صرف کعب بن زید بن النجار زخمی ہو کر بچ گئے جنہیں مردہ سمجھ کر چھوڑ دیا گیا تھا۔ باقی سب شہید ہوئے۔ عمرو بن اُمیہ نے اطلاع دی۔ آنحضورؐ کو اس واقعہ کا بے حد قلق ہوا۔

☆ غزوہ بنی نضیر: بنی کلاب کے دو آدمی عمرو بن امیہ ضمیری نے قتل کر دیئے تھے حالانکہ بنونضیر، بنوکلاب کے حلیف تھے۔ حضور اکرمؐ ان کی دیت کے متعلق گفتگو کرنے بنونضیر تشریف لے گئے۔ ہمراہ صحابہ بھی تھے۔ آپؐ ایک دیوار کے سایہ میں تشریف فرما ہوئے تو ان لوگوں نے سازش کی کہ آپؐ پر بڑا پتھر گرا دیں۔ آپؐ کو اس کا علم ہو گیا اور آپؐ فوری طور پر لوٹ گئے اور پھر صحابہؓ کے مشورہ سے بنونضیر کو حکم دیا کہ وہ دس روز میں اطراف مدینہ سے چلے جائیں مگر وہ عبداللہ بن اُبی کے بہکاوے میں آگئے اور مدت گزر جانے پر آپؐ نے ان کا محاصرہ کرلیا اور آخر کار یہ لوگ اپنا مکان اور قلعہ چھوڑ کر مدینہ سے نکل گئے۔ آپؐ کو مال غنیمت میں کافی آلات حرب ملے۔ یہ واقعہ ربیع الاول ۴ھ کا ہے۔

☆ غزوہ بدر ثانی: اُحد سے جاتے ہوئے ابوسفیان نے کہا تھا کہ آئندہ سال بدر میں ملاقات ہوگی۔ حضور اکرمؐ حسب وعدہ بدر پہنچے لیکن ابوسفیان وعدہ کے مطابق نہ آسکے یہ واقعہ شعبان ۴ھ کا ہے۔ یہ غزوہ بدر الموعد بھی کہلاتا ہے۔ ☆ حضور اکرمؐ کے نواسے حضرت حسینؓ کی ولادت ہوئی۔ (شعبان) ☆ حضرت علیؓ کی والدہ فاطمہ بنت اسد کا انتقال۔

☆ حضور اکرم ﷺ نے حضرت زیدؓ بن ثابت کو عبرانی اور سریانی زبانوں کے سیکھنے کا حکم دیا

اس لئے کہ سرکاری خطوط ان زبانوں میں آتے تھے جس کیلئے یہودیوں کی خدمات حاصل کرنی پڑتی تھیں۔

☆ **حضرت اُم سلمہؓ سے نکاح:** حضور اکرمؐ نے اپنے رضاعی بھائی حضرت عبداللہ بن الاسد کی بیوہ اُم سلمہؓ سے نکاح فرمایا۔ حضرت اُم سلمہؓ بنت ابوامیہ کا تعلق اہم قبیلہ بنومخزوم سے تھا۔ وہ حضرت خالدؓ بن ولید کی قریبی عزیز تھیں۔ ظہور اسلام کے ابتدائی دور میں حضرت ام سلمہؓ اور ان کے شوہر مشرف بہ اسلام ہو چکے تھے اور دونوں ہجرت حبشہ میں شریک تھے۔ جنگ اُحد میں حضرت عبداللہؓ کو کاری زخم آیا تھا جس کے بعد انھوں نے وفات پائی۔ اس وقت اُم سلمہ حاملہ تھیں۔ وضع حمل کے بعد عدت گذر گئی تو حضور اکرمؐ نے ان سے نکاح کرنے اور انکے زخمی دل پر پھاہا رکھنے کا فیصلہ کیا۔ حضرت اُم سلمہؓ کیلئے یہ غیر متوقع اعزاز تھا۔ انھوں نے حسب ذیل عذر پیش کئے۔

(۱) میں سخت غیور عورت ہوں (۲) صاحب عیال ہوں (۳) میرا سن زیادہ ہے (۴) میرا کوئی ولی نہیں ہے۔ اس کے باوجود حضور اکرمؐ نے عقد کی خواہش کی۔ انھوں نے اپنے بیٹے سلمہ کو ولی بنایا اور نکاح ہو گیا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ اس وقت اسلام کے بدترین دشمن تھے مگر جب رسول خداؐ نے حضرت اُم سلمہؓ سے نکاح فرمایا اور حضرت خالدؓ کے قریبی رشتہ دار بن گئے تو ان کی دشمنی میں ٹھہراؤ آ گیا اور کوئی دو سال بعد وہ بھی مشرف بہ اسلام ہو گئے۔

حضرت اُم سلمہؓ نے ۶۱ھ میں وفات پائی۔

**۵ھ م ۶۲۶ء۔** ☆ غزوہ ذات الرقاع (محرم) ☆ غزوہ دومتہ الجندل (ربیع الاول) ☆ غزوہ بنومصطلق یا مریسیع (شعبان) میں غزوہ بنومصطلق ہوا۔ اس غزوہ سے واپسی کے وقت ایک اہم فتنہ نے سر اٹھایا جس کی وجہ سے خانوادہ نبوی ایک مہینہ تک سخت کرب اور اضطراب میں مبتلا رہا۔ یہ واقعہ افک کہلاتا ہے جس میں منافقین اور غیر ذمہ دار مسلمانوں کی جانب سے اُم المومنین حضرت عائشہؓ اور معزز مسلم خواتین کے خلاف بے بنیاد

افواہیں پھیلائی گئیں۔قرآن مجید نے ان افواہوں کو بہتان عظیم قرار دیا ہے۔
(قرآن ۲۴:۱۲) ان کی تفصیلات کی حد تک روایات موضوع ہیں۔
☆ تیمّم کا حکم نازل ہوا (قرآن ۴:۴۳)

☆ **حضرت جویریہؓ سے نکاح:** غزوہ بنومصطلق کے مال غنیمت اور قیدیوں کی تقسیم ہوئی تو سردار قبیلہ حارث بن ضرار کی بیٹی برّہ حضرت ثابت بن قیس کے حصہ میں آئیں۔ان کی شادی سافع بن صفوان سے ہوئی تھی جو غزوہ مریسیع میں قتل ہوا۔لونڈی بن کر رہنا ان کے شایان شان نہ تھا۔اس لئے ان کی مکاتبہ بن گئیں یعنی ایک خاص رقم ادا کر کے آزادی حاصل کرنے کا معاہدہ کرلیا جس کے مطابق انہیں نو اوقیہ سونا یا تقریباً چار ہزار درہم ادا کرنا تھا جو ان کی استطاعت سے بہت زیادہ تھا۔انھوں نے حضور اکرم صلعم کی خدمت میں حاضر ہوکر رقم کی ادائیگی اور آزادی کی درخواست کی۔حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ اگر پسند کرو تو رقم ادا کر کے آزادی کے بعد اپنی زوجیت میں لے لوں۔انھوں نے رضامندی ظاہر کردی کیونکہ یہ ان کے ایک خواب کی تعبیر تھی۔ان کا بیان ہے کہ ابھی مسلمانوں نے ہم پر حملہ بھی نہیں کیا تھا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک چاند مدینہ کی جانب سے اتر کر میری گود میں آکر ٹھہر گیا ہے۔پہلے ان کا نام برّہ (نیکوکار) تھا۔حضور اکرمؐ نے بدل کر جویریہؓ رکھا۔چار سو درہم پر نکاح ہوا۔یہ چرچا جب پھیلا تو لوگوں نے قبیلہ بنومصطلق کے تمام لونڈی غلاموں کو اس بناء پر آزاد کردیا کہ آنحضرت صلعم نے ان سے رشتہ قائم کرلیا ہے۔چنانچہ جب قبیلہ بنی مصطلق کے بچے اور عورتیں رہا ہوکر واپس پہنچے تو انھوں نے حضور صلعم کی رحم دلی کی داستان مردوں کو سنائی جس پر بنومصطلق کے مرد مدینہ آئے اور اسلام قبول کئے۔اس کے بعد یہ قبیلہ اسلام کا زبردست حلیف ثابت ہوا۔آپ نے ۵۶ھ م ۶۷۵ء میں وفات پائی۔

☆ **غزوہ احزاب یا خندق:** شوال میں کفار قریش اور یہود کے مشترکہ حملہ کے ارادہ کی

اطلاع ملی۔ آپؐ نے صحابہ کی مدد سے مدینہ کے اطراف ایک خندق بڑے ہی مختصر وقت میں تیار کروائی جس کا مشورہ حضرت سلمانؓ فارسی نے دیا تھا۔ کفار کا لشکر بنونضیر' بنوغطفان' بنواسد' بنوسلیم اور قریش مکہ پر مشتمل تھا۔ خندق عربوں کیلئے نئی چیز تھی۔ اس کا عبور کرنا ان کیلئے مشکل ہوگیا اور پھر سردی اور طوفان نے ان کے کس بل نکال دیئے۔ ایک ماہ کے محاصرہ کے بعد یہ لشکر رات کی تاریکی میں فرار ہوگیا۔ ☆ سریہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح۔

☆ حضور اکرم صلعم نے حضرت زینبؓ بنت جحش سے نکاح فرمایا جو آپؐ کی پھوپھی امیمہ بنت عبدالمطلب کی صاحبزادی تھیں۔ ان کی عمر ۳۶ سال تھی پہلے ان کا نکاح حضور صلعم کے آزاد کردہ غلام اور متبنیٰ فرزند حضرت زیدؓ بن حارثہ سے ہوا تھا لیکن ان دونوں میں تعلقات ناخوشگوار رہتے تھے۔ آخر کار حضرت زیدؓ نے حضرت زینبؓ کو طلاق دے دی۔ رسول اللہ صلعم کو اس کا بے حد افسوس ہوا اس لئے کہ انھوں نے حضرت زینب کو حضرت زیدؓ سے شادی کرنے پر مجبور کیا تھا۔ اب وہ اس کی تلافی کرنا چاہتے تھے۔ چنانچہ عدت کی مدت ختم ہونے کے بعد رسول اللہ صلعم نے حضرت زینبؓ کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضرت زینبؓ نے پیغام سن کر استخارہ کی مہلت مانگی۔ اسی دوران سورہ احزاب کی آیت ۳۶ نازل ہوئی جس کا ترجمہ ہے:۔

''اور (دیکھو) کسی مومن مرد و عورت کو اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے بعد اپنے کسی امر کا اختیار باقی نہیں رہتا۔ (یاد رکھو) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی جو بھی نافرمانی کرے گا وہ صریح گمراہی میں پڑے گا۔'' اس آیت کے نزول کے بعد حضور اکرمؐ بلا اذن حضرت زینبؓ کے گھر میں داخل ہوئے۔ انہوں نے کہا'' آپ (ﷺ) بغیر گواہ اور خطبہ تشریف لائے ہیں۔ فرمایا' اللہ تعالیٰ نے نکاح کیا اور جبرائیل علیہ السلام گواہ ہیں۔ اس کے بعد سورۂ احزاب کی آیت ۵ نازل ہوئی جس میں فرمایا گیا کہ' متبنیٰ کو ان کے (حقیقی) باپ کی طرف نسبت کر کے بلاؤ۔ اللہ کے نزدیک پورا انصاف یہی ہے۔'' حضور صلعم کے اس

نکاح کے بعد کافروں کے اس قدیم عقیدہ پر کاری ضرب لگی کہ لے پالک بیٹا (متبنیٰ) حقیقی بیٹے کی مانند ہوتا ہے اور اس کی مطلقہ سے باپ شادی نہیں کرسکتا۔ آپ کی وفات ۲۰ھ م ۶۴۰ء میں ہوئی۔

☆ غزوہ بنوقریظہ: رسول اللہ ﷺ نے مدینہ ہجرت کرنے کے بعد یہود سے معاہدہ فرمایا تھا۔ لیکن یہود بنوقریظہ نے غزوہ احزاب کے وقت اس معاہدہ کی خلاف ورزی کی تھی اور کفار قریش کی مدد کی تھی۔ یہی عہد شکنی ان کی سرکوبی کا باعث بنی۔ حضورؐ نے مدینہ میں حضرت عبداللہؓ بن اُم مکتوم کو اپنا نائب مقرر کرکے بنوقریظہ کا محاصرہ کرلیا۔ پندرہ بیس دن کے محاصرہ کے بعد بنوقریظہ نے سردار قبیلہ اوس حضرت سعدؓ بن معاذ کی ثالثی پر رضامندی ظاہر کی۔ حضرت سعدؓ بن معاذ بنوقریظہ کے نام زد ثالث تھے اور انھوں نے فیصلہ بھی ان ہی کی مقدس کتاب تورات کے مطابق دیا کہ لڑنے والے مرد قتل کئے جائیں اور عورتیں اور بچے غلام بنالئے جائیں۔ یہودیوں کے سرغنہ حیّ بن اخطب (اُم المومنین حضرت صفیہؓ کے والد) کو بھی قتل کیا گیا۔

☆ حضرت ریحانہؓ سے نکاح: غزوہ بنوقریظہ میں جب مسلمان غالب ہوئے تو مال غنیمت کے ساتھ اسیران جنگ میں ایک یہودی خاتون ریحانہ بھی تھیں۔ متعدد ارباب سیر نے لکھا ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ قریظہ کے قیدیوں میں ریحانہ کو الگ کرلیا جائے اور پھر چند روز بعد ان کو اپنے حرم میں داخل کرلیا۔ چنانچہ جن مورخین نے لکھا ہے کہ آنحضرت صلعم لونڈیوں سے بھی متمتع ہوتے تھے انہوں نے دو مثالیں پیش کی ہیں۔ ایک یہی ریحانہؓ ہیں اور دوسری ماریہؓ قبطیہ۔ عیسائی مورخوں نے اس واقعہ کو صحیح قرار دیکر نہایت ناگوار صورت میں دکھایا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ سرے سے یہ واقعہ ہی غلط ہے۔ ریحانہؓ کے حرم میں داخل ہونے کی جس قدر روایتیں ہیں سب واقدی یا ابن اسحاق سے ماخوذ ہیں لیکن واقدی نے یہ تصریح بیان کیا ہے کہ آنحضرت صلعم نے ان سے نکاح کیا تھا۔ ابن سعد نے

واقدی کی جو روایت کی ہے اس میں خود ریحانہؓ کے یہ الفاظ نقل کیے ہیں......

''پھر آنحضرت صلعم نے مجھ کو آزاد کیا اور مجھ سے نکاح کر لیا'' علامہ شبلیؒ نے سیرۃ النبی جلد اول میں لکھا ہے کہ حضرت ریحانہؓ منکوحات میں تھیں کنیز نہ تھیں' آپ نے ۱۰ھ م ۶۳۱ء میں وفات پائی۔☆ حضرت سعدؓ بن معاذ غزوہ خندق میں ایک تیر لگنے سے شدید زخمی ہو گئے تھے۔ انھوں نے وفات پائی۔☆ پردہ کا حکم سورہ احزاب کی آیت ۵۹ کے ذریعہ نازل ہوا۔☆ مدینہ میں زلزلہ آیا۔☆ چاند گرہن ہوا۔ حضور اکرمؐ نے صلوٰۃ خسوف پڑھی۔☆ حضرت سعدؓ بن عبادہ کی والدہ کی وفات۔☆ قبیلہ مزنیہ کے افراد ایمان لائے۔

۶ھ م ۶۲۷ء۔☆ سریہ محمد بن مسلمہ نجد کی طرف (محرم) ☆ غزوہ بنولحیان (ربیع الاول) ☆ غزوہ قرد یا غابہ (ربیع الاول) ☆ سریہ عکاشہ بن محصن۔ سریہ ذی القصہ۔ سریہ بنو ثعلبہ۔ سریہ حموم۔ سریہ عیص۔ سریہ طرف۔ سریہ وادی القریٰ۔ سریہ دومتہ الجندل سریہ زید بن حارثہ (بنو جزام کی طرف)۔ سریہ فدک۔ سریہ عبداللہ بن عتیک۔

☆ **صلح حدیبیہ**: رسول اکرم ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ بیت اللہ کا عمرہ فرما رہے ہیں چنانچہ آپ ﷺ مدینہ میں حضرت عبداللہؓ بن ام مکتوم کو نائب مقرر کر کے پندرہ سو صحابہ کے ہمراہ مدینہ سے روانہ ہوئے اور مقام حدیبیہ پہنچے۔

مشرکین مکہ نے عزم کر لیا کہ آپ ﷺ کو عمرہ نہ کرنے دیں گے۔ فریقین میں گفتگو ہوئی۔ حضرت عثمانؓ کو مزید گفتگو کے لئے مکہ روانہ کیا گیا۔ یہ افواہ مشہور ہوئی کہ حضرت عثمانؓ شہید کر دیئے گئے۔ تب حضور صلعم نے ایک درخت کے نیچے سب مسلمانوں سے اس بات پر بیعت لی کہ جنگ کی صورت میں وہ ثابت قدم رہیں گے۔ اس بیعت کا ذکر قرآن مجید میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان بیعت کرنے والوں کو اپنی رضا مندی کی خوشخبری دی۔ حضرت عثمانؓ کی شہادت کی اطلاع غلط ثابت ہوئی۔ کفار مکہ سے صلح کر لی گئی جس کو اللہ تعالیٰ نے فتح مبین کہا اور آخر نتائج نے اس کو سچ ثابت کر دکھایا۔

☆ **حضرت اُم حبیبہؓ سے نکاح:** حضرت اُم حبیبہؓ کا اصلی نام رملہ اور اُم حبیبہؓ کنیت تھی۔ وہ بنی اُمیہ کے سردار ابوسفیان کی بیٹی تھیں اور حضرت معاویہؓ کی بہن۔ حضرت ام حبیبہؓ اور ان کے پہلے شوہر عبداللہ بن جحش نے اوائل میں ہی اسلام قبول کرلیا تھا۔ مہاجرین کی حبشہ کی طرف ہجرت ثانیہ میں یہ دونوں شریک تھے۔ حبشہ جا کر ان کے شوہر عبداللہ بن جحش نے عیسائیت قبول کرلی لیکن اُم حبیبہؓ اسلام پر قائم رہیں۔ اختلاف مذہب کی بناء پر عبداللہ بن جحش نے ان سے علحدگی اختیار کرلی۔ آنحضرت صلعم نے عمرو بن امیہ الضمری کے ذریعہ نجاشی کے پاس ام حبیبہؓ سے نکاح کا پیغام بھیجا۔ نجاشی نے ام حبیبہؓ کو اپنی لونڈی ابرہہ کے ذریعہ پیغام دیا کہ آنحضرت ﷺ نے مجھ کو تمہارے نکاح کے لئے لکھا ہے۔ انھوں نے خالد بن سعید اموی کو وکیل مقرر کیا اور اس مژدہ کے صلہ میں ابرہہ کو چاندی کے دو کنگن اور انگوٹھیاں دیں۔ نجاشی نے جعفر بنؓ ابی طالب اور وہاں کے مسلمانوں کو جمع کر کے خود نکاح پڑھایا۔ آنحضرت صلعم کی طرف سے چار سو دینار مہر ادا کیا اور دعوت ولیمہ کی۔ ۴۴ھ م ۶۶۴ء میں وفات پائیں۔

☆ **بین الاقوامی سطح پر اسلام:** ۶ھ تک رسول اکرم ﷺ کی تمام تر جدوجہد اندرون عرب مرکوز رہی۔ معاہدہ حدیبیہ نے سب سے بڑے دشمن مشرکین مکہ کو پابند کر دیا تو بعثت کے ۱۹ سال بعد دعوت و تبلیغ کا دائرہ وسیع سے وسیع تر کر دیا گیا۔ پیغام حق کو بیرون عرب پھیلایا گیا اور بین الاقوامی سطح پر سفارتیں روانہ کی گئیں۔

**مہر نبویؐ:** حضرت سلمانؓ فارسی نے عرض کیا کہ سلاطین خط پر مہر نہ ہو تو اسے معتبر نہیں سمجھتے بلکہ پڑھتے تک نہیں۔ آپ ﷺ نے سونے کی انگشتری میں مہر بنانے کا حکم دیا۔

☆ سیریہ عبداللہ بن رواحہ۔ سریہ کرز بن جابر فہری (قباء کی طرف)۔ سریہ عمرو بن اُمیہ ☆ کفار سے اہل اسلام کا نکاح حرام قرار دیا گیا۔

**۷ھ م ۶۲۸ء** ☆ **غزوہ خیبر:** خیبر عرب یہودی قوت کا مرکز تھا اور یہودی ہر مقام سے

بھاگ کر یہاں جمع ہو گئے تھے۔خیبر آٹھ قلعوں کا مجموعہ تھا۔ایک طرف ۱۔النطاۃ ۲۔الشق ۔۳۔الناعم اور دوسری جانب ۔۴الکیتبہ ۔۵الوطیح ۶۔السلالم اس کے علاوہ ۷المقوص اور ۸ قلعہ حصن ۔اب تک ساری لڑائیاں دفاعی تھیں ۔یہ حملہ بطور حفظ ماتقدم تھا۔خیبر کے سارے قلعے یکے بعد دیگرے فتح ہو گئے۔

☆ حضرت صفیہؓ سے نکاح: آنحضرت صلعم نے حضرت صفیہؓ بنت حیَ سے عقد فرمایا جن کا تعلق یہود سے تھا۔ان کا اصلی نام زینب تھا۔باپ حیَ بن اخطب قبیلہ بنونضیر کا سردار اور ماں ضرّہ بنوقریظہ کے رئیس کی بیٹی تھی ۔عرب میں مال غنیمت کا جو بہترین حصہ امام یا بادشاہ کے لئے مخصوص ہو جاتا تھا اس کو صفیہ کہتے تھے ۔حضرت صفیہؓ جنگ خیبر میں اسی طریقہ کے موافق مال غنیمت میں لشکر اسلام کے ہاتھ آئیں ۔حضرت صفیہؓ کی شادی پہلے سلام بن مشکم القرضی سے ہوئی تھی ۔ابن مشکم نے طلاق دی تو کنانہ بن ابی الحقیق کے نکاح میں آئیں ۔ کنانہ جنگ خیبر میں قتل ہوا۔حضرت صفیہؓ کے باپ اور بھائی بھی کام آئے اور وہ خود بھی گرفتار ہوئیں ۔جب خیبر کے تمام قیدی جمع کئے گئے تو دحیہ کلبی نے آنحضرت صلعم سے ایک لونڈی کی درخواست کی۔آنحضرت صلعم نے انتخاب کی اجازت دی ۔انھوں نے حضرت صفیہؓ کو منتخب کیا لیکن ایک صحابی نے آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ ﷺ نے رئیسہ بنونضیر و قریظہ کو دحیہ کے حوالہ کر دیا۔وہ تو صرف آپ ﷺ کے قابل ہیں ۔آپ نے حکم دیا کہ دحیہ اس عورت کے ساتھ حاضر ہوں ۔وہ حضرت صفیہؓ کو لے کر آئے تو آپ نے ان کو لونڈی عنایت فرمائی اور صفیہؓ کو آزاد کر کے نکاح کر لیا۔۵۰ھ م ۶۷۰ء میں وفات پائیں۔

☆ مہاجرین حبشہ کی واپسی: فتح خیبر کے روز مہاجرین حبشہ واپس ہوئے جن میں حضور ﷺ کے چچازاد بھائی حضرت جعفرؓ بن ابی طالب اور حضرت ابوموسیٰؓ اشعری شامل تھے ۔حضور ﷺ نے حضرت جعفرؓ کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور سینہ سے چمٹا کر

فرمایا: یہ دو خوشیاں ہیں۔

☆ **واقعہ فدک:** مدینہ سے دو یا تین دن کی مسافت پر شمالی حجاز میں خیبر کے قریب ایک بستی تھی جس کا نام فدک تھا۔ خیبر سے حضور نے حضرت محیصہ بن مسعود انصاری کو اسلام کی دعوت دینے فدک روانہ فرمایا جنھیں اہل فدک نے روک رکھا۔ ان لوگوں کو جب فتح خیبر کا حال معلوم ہوا تو انھوں نے آپ ﷺ سے صلح کر لی۔ یہ سریہ فدک بھی کہلاتا ہے۔

☆ **غزوہ وادی القریٰ:** مسلمانوں کو یہودیوں کے مقابلہ میں فتح ہوئی۔

☆ **تیما کا معاملہ:** تیما، خیبر سے کچھ دور واقع ہے۔ وہاں کے یہودیوں نے جب خیبر، فدک اور وادی القریٰ کے حالات سنے تو خوف زدہ ہو کر صلح کی درخواست کے ساتھ حاضر ہوئے اور صلح ہو گئی۔ آپ ﷺ نے یزید بن ابو سفیان کو جو اسی دن مسلمان ہوئے تھے تیما کا حاکم مقرر فرمایا۔

☆ سریہ کدید، سریہ حمی، سریہ تربہ، سریہ بنو کلاب ہوئے۔

☆ وفد اشعرئین نے اسلام قبول کیا۔

☆ **عمرۃ القضاء:** حضور ﷺ نے عمرہ فرمایا جسے عمرۃ القضاء، عمرہ قصاص، عمرۃ الصلح اور عمرۃ الحدیبیہ کے ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔ ذیقعدہ ۶ھ میں صلح حدیبیہ کے وقت کفار نے مسلمانوں کو عمرہ کرنے سے روک دیا تھا۔

☆ سریہ خربہ۔ سریہ بنی مرہ۔ سریہ بشیر بن سعد الانصاری۔ سریہ ابن ابی العوجا۔ سریہ بشیر بن سعد۔ سریہ غالب بن عبداللہ۔

☆ **حضرت ماریہ قبطیہؓ سے حضور کا نکاح:** مقوقس شاہ مصر نے حضور صلعم کے خط کے جواب میں ایک خط اور دو لڑکیاں روانہ کی تھیں جن میں سے ایک حضرت ماریہ قبطیہ تھیں جو حرم نبوی میں داخل ہوئیں۔ دوسری سیرین تھیں جو حضرت حسانؓ کے حصہ میں آئیں۔ مقوقس نے حضور ﷺ کے لئے ان دو لڑکیوں کے علاوہ کپڑا اور ایک خچر بھی بھیجا تھا جس کا نام دُلدُل

تھا جس کا ذکر اکثر حدیث کی کتابوں میں آتا ہے۔ جنگ حنین میں آپ ﷺ اسی پر سوار تھے۔ طبری نے لکھا ہے کہ ماریہ اور سیرین حقیقی بہنیں تھیں اور حضرت حاطبؓ بن بلتعہ جن کو آنحضرت ﷺ نے مقوقس کے پاس خط دے کر بھیجا تھا ان کی تعلیم سے دونوں خاتون خدمت نبوی میں پہنچنے سے قبل اسلام قبول کر چکی تھیں اس لئے آنحضرت صلعم نے ماریہؓ سے نکاح کیا ہوگا نہ کہ لونڈی کی حیثیت سے وہ حرم میں آئیں۔ (سیرۃ النبی جلد اول)

یہ بات کہ آنحضرت ﷺ نے انھیں ایک باندی کے طور پر رکھنے پر اصرار کیا ہوا اور با قاعدہ زوجہ کا درجہ نہ دیا ہو (جس کی کہ وہ مستحق تھیں) کسی طرح سمجھ میں نہیں آئی۔ ہوسکتا ہے کہ یہ غلط خیال اس وجہ سے پیدا ہوا ہو کہ ازواج مطہرات کے جو حجرات اس وقت موجود تھے ان میں سے کوئی خالی نہ تھا اور اس سبب سے ان کے اور حضرت ریحانہؓ کے قیام کا علحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ مدینہ کے مضافات (عوالی) میں ایک باغیچہ میں رہتی تھیں۔

(حوالہ: ابدی پیغام کے آخری پیغامبر۔ از ضیاء الدین کرمانی۔ کراچی)

حضرت ماریہؓ ١٦ھ م ٦٣٧ء میں وفات پائیں۔ ☆ حضرت خالدؓ بن ولید نے اسلام قبول کیا۔ ☆ حضرت عمرؓو ابن العاص نے اسلام قبول کیا ☆ حضرت عثمان ابن ابی طلحہ نے اسلام قبول کیا۔

**حضور ﷺ کا حضرت میمونہؓ سے نکاح:** حضرت میمونہؓ بنت الحارث کا تعلق قبیلہ بنو عامر ابن صعصعہ سے تھا۔ وہ حضرت زینبؓ ام المساکین کی سوتیلی بہن تھیں۔ پہلے مسعود بن عمرو بن عمیر الثقفی کے نکاح میں آئیں۔ مسعود نے طلاق دیدی تو ابودہم بن عبدالعزیٰ نے نکاح کرلیا۔ ابودہم کے انتقال کے بعد رسول ﷺ کے نکاح میں آئیں۔ نکاح کے متعلق مختلف روایتیں ہیں۔ ایک روایت یہ ہے کہ انھوں نے اپنے آپ کو ہبہ کیا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے مدینہ سے اپنے غلام ابو رافع کو اوسؓ بن خولیؓ کے ساتھ وکیل بنا کر

بھیجا اور انھوں نے ایجاب وقبول کیا۔لیکن صحیح روایت یہ ہے کہ حضرت عباسؓ نے اس نکاح کی تحریک کی اور ان ہی نے نکاح پڑھایا۔ حضرت میمونہؓ بیوہ تھیں اور مکہ میں تھیں۔ جب رسول ﷺ صلح حدیبیہ کے بعد عمرہ ادا کرنے کیلئے وہاں گئے ان دنوں حضرت زینبؓ کا انتقال ہو چکا تھا۔ حضرت میمونہ سمیت وہ (۹) بہنیں تھیں اور سب کی شادی مختلف قبائل کے سرداروں سے ہوئی تھی۔ایک بہن حضرت عباسؓ کی زوجہ تھیں۔ایک بہن حضرت خالد بن ولیدؓ کی ماں تھیں۔ممکن ہے کہ رسول ﷺ قبیلہ عامر ابن صعصعہ اور ان تمام قبائل سے قریبی تعلقات قائم کرنا چاہتے ہوں جن کے سرداروں سے حضرت میمونہؓ کی بہنیں بیاہی ہوئی تھیں۔اسی مصلحت کے تحت حضور اکرم ﷺ نے حضرت میمونہؓ سے نکاح فرمایا۔یہ آنحضرت ﷺ کی آخری منکوحہ تھیں۔ ۵۱ ھ م ۶۷۱ ء میں وفات پائی۔

☆**غزوہ ذات الرقاع:** رقعہ کے معنی پیوند کے ہیں۔اس کی جمع رقاع ہے۔اس غزوہ میں جھنڈے میں پیوند لگائے گئے تھے اس لئے رقاع نام پڑا۔☆مسجد نبوی میں پہلی توسیع کی گئی۔

۸ ھ م ۳۰ – ۶۲۹ ء ☆ غزوہ موتہ: موتہ شام کا ایک شہر ہے جو بیت المقدس سے دو منزل پر ہے۔ ماہ جمادی الاول میں ہرقل کی طرف سے فوجی اجتماع کی اطلاع پا کر آپ ﷺ نے تین ہزار کا لشکر موتہ کی طرف روانہ فرمایا۔ ہرقل کی فوج ایک لاکھ سپاہیوں پر مشتمل تھی۔اس جنگ میں علی الترتیب تین سپہ سالار (۱) حضرت زیدؓ بن ثابت (۲) حضرت جعفرؓ طیار اور (۳) حضرت عبداللہؓ بن رواحہ شہید ہوئے۔آخر میں حضرت خالدؓ بن ولید نے فوج کی کمان سنبھال لی۔لڑائی کے انجام کے بارے میں روایات میں اختلاف ہے۔ایک خیال ہے کہ معرکہ فیصلہ کن ثابت نہ ہو سکا۔ابن اسحٰق سے روایت ہے کہ دونوں لشکر بغیر کسی فیصلہ کے کسی نتیجہ پر پہنچے بغیر ہی میدان جنگ سے ہٹ گئے۔ابن سعد لکھتے ہیں کہ مسلمانوں کو شکست ہوئی۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ اپنے وقت کی ایک بہت عظیم طاقت سے مقابلہ کرنا اور نامساعد

حالات میں شکست سے بچے رہنا ایک ایسا کارنامہ تھا جس پر تمام عرب وعجم حیران تھا۔

☆ سریہ ذات السلاسل

☆ سریہ سیف البحر: صلح حدیبیہ کی چند دفعات ایسی تھیں جن کی وجہ چند مسلمانوں کو جو مکہ میں تھے قریش مکہ ہی کو واپس کرنا پڑا تھا۔ یہ مسلمان موقع پا کر کفار مکہ سے رہائی کے بعد بمقام سیف البحر حضرت جندل اور ابونصر کی قیادت میں جمع ہو گئے تھے اور مشرکین مکہ کے تجارتی راستہ کی رکاوٹ بن گئے۔ بعدہٗ مشرکین مکہ کو آنحضور ﷺ سے التماس کرنا پڑا کہ ان لوگوں کو مدینہ بلوالیں۔

☆ فتح مکہ: قریش مکہ نے معاہدہ حدیبیہ کی خلاف ورزی کی ۔ چہارشنبہ ۱۰/رمضان المبارک م یکم جنوری ۶۳۰ء کو آپ ﷺ مدینہ سے مکہ روانہ ہوئے۔ دس ہزار کا لشکر ساتھ تھا۔ مسلمانوں کی ہیبت کفار قریش کے دلوں میں بیٹھ گئی اور بغیر جنگ کے ۲۰/رمضان المبارک ۱۱/جنوری آپ ﷺ فاتحانہ مکہ میں داخل ہوئے۔

☆ ابوسفیان کا اسلام لانا: ابوسفیان جن کا اصلی نام سکر یا صخر بن حرب تھا فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے۔

☆ مکہ کے بت خانوں کا انہدام: عزیٰ کو خالدؓ بن ولید نے توڑا۔ سواع کو عمرؓ بن العاص اور منات کو سریہ سعد اشہل نے توڑا۔

☆ سریہ حضرت خالدؓ بن ولید (شوال)

☆ غزوہ حنین: ہوازن اور ثقیف کے قبائل سے حنین کے مقام پر مقابلہ ہوا۔ ابتداء میں اسلامی لشکر تتر بتر ہو گیا مگر آپ ﷺ نے لوگوں کو دوبارہ مجتمع کیا اور کفار پر جوابی حملہ کیا۔ ان کے پاؤں اکھڑ گئے اور وہ پسپا ہوئے۔

☆ تقسیم غنائم: بمقام جعرانہ آپ ﷺ نے ہوازن اور ثقیف سے حاصل ہوئے مال غنیمت کو تقسیم فرمایا۔

☆ قبیلہ ہوازن نے اسلام قبول کیا۔ ☆ سود کی قطعی حرمت: سود کی قطعی حرمت کا حکم ہوا اور آپ ﷺ نے سب سے پہلے حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب کا سود معاف فرمایا۔

☆ حضور ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب کا انتقال ہوا۔

☆ **غزوہ طائف:** حنین میں شکست کے بعد بنوثقیف طائف جا کر قلعہ بند ہو گئے تھے۔ آپ ﷺ نے طائف کا محاصرہ کرلیا۔ جو تقریباً بیس روز جاری رہا۔ اصحاب کے مشورہ سے آپ ﷺ نے محاصرہ اٹھالیا۔

**۹ ھ م ۶۰۳ء** ☆ ۸ ھ کے اواخر سے ۱۰ ھ تک مدینہ میں وفود کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔ ابن ہشام نے ۹ ھ اور طبری نے ۱۰ ھ کو عام الوفود کا نام دیا ہے۔

☆ سریہ عیینہ بن حصن الغزاری (بنوتمیم کی طرف)۔ سریہ قطبہ بن عامر (بنو خثعم کی طرف)

☆ فتح مکہ کے بعد مسلمانوں کا پہلا حج۔ ☆ اس سال مسلمانوں نے اسیدؓ بن العیض کی امارت میں حج ادا کیا۔ مسلمانوں اور مشرکین نے علحدہ علحدہ حج کیا۔ سریہ ضحاک بن سفیان (بنی کلاب کی طرف)۔ سریہ علقمہ بن مجزر المدلجی۔ سریہ الفلس۔

☆ تنظیم زکوٰۃ۔ زکوٰۃ وصدقات کی وصولی کے لئے عمال کا تقرر کیا گیا۔

☆ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی بن سلول کی وفات۔

☆ وفود کی آمد: حسب ذیل وفود آئے:

وفد مزینہ۔ وفد بنی اسد۔ وفد بنی تیم۔ وفد بنی عبس۔ وفد بنی سلیم۔ وفد صداء۔ وفد ہمدان۔

وفد نجران' وفد بنی باہلہ وفد ازد۔ وفد بنی فزارہ۔ وفد بنی بہراء۔ وفد بنی نہد۔ وفد بنی سعد ہذیم وفد بنی منتفق۔ وفد وارم۔ وفد بنی سعد۔ وفد بلی۔ وفد نجیب۔ وفد بنی عذرہ۔ وفد بنی عامر بن صعصعہ وفد عبدالقیس۔ وفد بنی مرّہ۔ وفد بنی کلاب۔ وفد بنی البکاء۔ وفد بنی کنانہ۔ وفد بنی صلال بن عامر۔ وفد طے۔

☆ جزیہ کے بارے میں احکام نازل ہوئے۔

☆ عورتوں سے لعان کا حکم آیا جس کی تفصیل سورہ نور میں موجود ہے۔

☆ **شاہ حبشہ نجاشی کی وفات:** نجاشی کا انتقال ہوا۔ حضورﷺ نے کہا "آج تمہارے بھائی اصحمہ کا انتقال ہوگیا"۔ مدینہ سے باہر نکل کر سب نے چار تکبیروں سے حضورﷺ کی امامت میں نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی۔ ☆ حضرت ام الکلثومؓ بنت رسول اللہﷺ زوجہ حضرت عثمانؓ بن عفان نے وفات پائی۔

☆ **غزوۂ تبوک:** آخر رجب میں تقریباً تیس ہزار کا لشکر لے کر آپﷺ تبوک کی طرف روانہ ہوئے جو شام میں ہے۔ لیکن رومیوں سے مقابلہ نہیں ہوا۔ ☆ سریہ یمن

☆ **مسجد ضرار جلادی گئی:** تبوک سے واپسی پر منافقین کے مرکزی مقام مسجد ضرار کو جلا دیا گیا اس لئے کہ وہاں منافقین جمع ہو کر مسلمانوں کے خلاف سازشیں کیا کرتے تھے۔

☆ **حج فرض ہوا:** لیکن حضور اکرمﷺ نے اس سال یہ فرض ادا نہیں کیا۔ حضرت ابو بکرؓ صدیق کی امارت میں حج ادا کیا گیا۔ حضرت علیؓ نقیب مقرر ہوئے۔ انھوں نے کعبہ میں جا کر منادی کی کہ آئندہ سے کوئی شخص عریاں ہو کر کعبہ کا طواف نہ کرے۔ اس حج کو حج اکبر کہتے ہیں اس لئے کہ یہ سنت ابراہیمی کے عین مطابق ادا کیا گیا۔ اس حج میں اعلان براۃ کے تحت آئندہ سے مشرکین کا داخلہ حدود کعبہ میں بند کر دیا گیا۔

☆ حضورﷺ گھوڑے پر سے گرے۔ آپﷺ کے پہلو میں چوٹ سے تکلیف شروع ہوگئی اس لئے حضرت عائشہؓ کے حجرے سے ملے ہوئے بالا خانہ میں ایک ماہ تک گوشہ نشین رہے۔

☆ **کعب بن زہیر:** کعب بن زہیر ابو سلمٰی مشہور ہجو گو شاعر (جو آپﷺ کی ہجو سرائی میں بہت پیش پیش رہتے تھے اور ان چند افراد میں داخل تھے جن کے قتل کر دینے کا حکم آنحضرتﷺ نے فتح مکہ کے دن دیا تھا) حاضر خدمت ہوئے اور معافی مانگی۔ معاف کئے گئے۔

اسلام قبول کیا اور اپنا مشہور قصیدہ پڑھا جس کی ابتداء ''بانت سعد'' سے ہوتی ہے۔

**۱۰ھ ۶۳۱ء** ☆ عام الوفود: مختلف وفود کی آمد اور قبول اسلام۔

☆ متعہ کو مذموم رواج قرار دے کر ممنوع قرار دیا گیا۔

☆ رمضان المبارک میں آپ ﷺ نے بیس دن اعتکاف فرمایا۔

☆ حضور اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کی وفات۔ اس روز سورج گرہن تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا' چاند اور سورج اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں کسی کے مرنے یا جینے سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ آپ ﷺ نے صلوٰۃ کسوف پڑھی۔

☆ حضرت ریحانہؓ کی وفات (ام المومنین)

☆ حجتہ الوداع: تاریخ نے اس یادگار حج کو چار ناموں سے موسوم کیا ہے۔ ۱۔ حجتہ البلاغ ۔۲۔ حجتہ الاسلام ۔۳۔ حجتہ الوداع ۔۴ حجتہ الاتمام والکمال۔ اسے حجتہ الوداع کا نام اس لئے دیا گیا کہ آپ ﷺ نے صاف صاف فرمایا۔ ''مجھ سے مناسک حج سیکھ لو۔ میں آئندہ سال حج شاید نہ کر سکوں''۔

آپ ﷺ ۲۵ ھ ذیقعدہ ۱۰ھ بروز جمعرات بعد نماز ظہر مدینہ سے روانہ ہوئے۔ ۴ر ذی الحجہ کو مکہ معظمہ میں داخل ہوئے۔ آپ ﷺ کا یہ پہلا اور آخری حج تھا۔ یہ مسلمانوں کا بھی پہلا اور آخری حج تھا جو حضور ﷺ کی امارت میں ہوا۔ روز جمعہ تھا۔ مناسک حج ادا کرنے کے بعد آپ ﷺ نے عرفات کے ایک مقام نمرہ میں ایک کمل کے خیمہ میں قیام فرمایا۔ دوپہر ڈھل گئی تو ناقہ پر (جس کا نام قصویٰ تھا) سوار ہو کر میدان میں آئے اور ناقہ کے اوپر ہی سے خطبہ پڑھا جو خطبہ، حجتہ الوداع کے نام سے مشہور ہے اور جس میں حضور اکرم ﷺ کی تیئس ۲۳ سالہ دعوت و تبلیغ کا خلاصہ موجود ہے۔ اس خطبہ کو انسانیت کا منشور اعظم کہا جا سکتا ہے۔

۱۴ر ذی الحجہ کو مکہ سے واپسی عمل میں آئی۔

**۱۱ھ ۶۳۲ء** ☆ وفد نخع (حضور ﷺ کی زندگی کا آخری وفد) کی آمد۔

☆ ۲۶ رصفر دوشنبہ کو رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیات طیبہ کا آخری سریہ فلسطین روانہ فرمایا اور حضرت اسامہؓ بن زید کو اس کا امیر مقرر فرمایا جس میں سابقون' مہاجرین اور انصار شامل تھے۔ ☆ ۲۸ رصفر چہارشنبہ آنحضرت ﷺ قبرستان بقیع تشریف لے گئے اور دعائے مغفرت فرمائی۔ واپسی میں دردسر شروع ہوا اور بخار بھی آگیا۔ روز بروز مرض میں اضافہ ہوتا گیا۔ آپ ﷺ کی علالت کی وجہ حضرت ابوبکرؓ صدیق نے نمازوں میں امامت فرمائی۔ وفات سے پانچ روز قبل آپ نے آخری صلوٰۃ کی امامت فرمائی۔ تقریباً ۱۳ روز کی علالت کے بعد ۱۲ رربیع الاول بروز دوشنبہ بوقت چاشت جسم اطہر سے روح پاک کی عالم قدس کو روانگی۔ حجرہ عائشہؓ میں تدفین۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ سقیفہ بنوساعدہ میں اجتماع ہوا اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیعت خلافت ہوئی۔ ☆ حضرت ﷺ کی وفات کے بعد اکثر عرب مرتد ہو گئے۔ بعض منکرین زکوٰۃ و صدقہ ہو گئے۔ بعض نے نبوت کا دعویٰ کیا جن میں دوسروں کے علاوہ مسلمہ کذاب بھی تھا۔ اس کا قتل کیا گیا۔

**۱۲ ھ م ۶۳۳ ء** ☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تدوین قرآن مجید کے لئے حضرت زیدؓ بن ثابت کو سربراہ مقرر کیا۔ ☆ مدعیان بنوت سجاع بنت حارث کے پیرو ہو گئے تھے جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔ اس عورت نے مسلمہ کذاب سے نکاح کرلیا تھا۔ سجاع شکست کھا کر مسلمان ہوگئی اور خودسر مرتد سرداروں کو زیر کیا۔ ☆ حضرت زینبؓ بنت رسول اللہ ﷺ کے خاوند ابوالعاص بن ربیع کا انتقال۔ ☆ حضرت عمرؓ نے عاتکہ بنت زید سے نکاح کیا۔

☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت خالدؓ بن ولید کو عراق پر نوجکشی کے لئے روانہ کیا۔ حیرہ کے مقام پر جنگ ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی۔ ☆ حضرت عمرؓ فاروق کی امارت میں حج ہوا۔

**۱۳ ھ م ۶۳۴ ء** ☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے شامیوں اور رومیوں کے خطرہ کو مٹانے کے لئے ایک لشکر روانہ کیا جو چار حصوں میں تقسیم تھا۔ حمص کی طرف حضرت ابوعبیدہؓ بن

الجراح، فلسطین کی طرف حضرت عمروؓ ابن العاص، دمشق کی طرف یزیدؓ بن ابوسفیان اور اردن کی طرف شرجیل بن حسنہ کو روانہ فرمایا۔ یہ نصرانیوں پر لشکر کشی تھی اور ہرقل سے مقابلہ تھا۔ یرموک کے مقام پر مقابلہ ہوا جس میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی۔ اس جنگ میں حضرت عکرمہؓ بن ابوجہل نے شہادت پائی۔ جنگ یرموک ابھی جاری تھی کہ حضرت ابوبکرؓ صدیق کا انتقال ہوگیا اور حضرت عمرؓ خلیفۃ المسلمین بنے۔ حضرت عمرؓ نے حضرت خالدؓ بن ولید کو معزول کر کے حضرت ابوعبیدؓ بن الجراح کو سالار فوج مقرر کیا۔ ☆ حضرت عمر نے مثنیٰ بن حارثہ کو عراق کی طرف روانہ کیا ☆ فتح بصرہ۔

**۱۴ھ م ۶۳۵ء** ☆ حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح نے دمشق فتح کیا ☆ رستم ایرانی فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا۔ ☆ مسلمانوں اور ایرانیوں کے درمیان بویب کے مقام پر جنگ ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی۔ ☆ حضرت عمرؓ نے عجمیوں کے مقابلہ کے لئے حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کو سپہ سالار مقرر کیا۔ ☆ عجمیوں سے قادسیہ کے مقام پر جنگ ہوئی جس میں مسلمان کامیاب ہوئے۔ حمص، اردن، بعلبک فتح ہوئے۔ ☆ حضرت عمرؓ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ وہ ماہ رمضان میں مساجد میں نماز تراویح پڑھا کریں۔ ☆ حضرت عمرؓ نے اپنے فرزند عبیداللہ کو اور ان کے ساتھیوں کو شراب نوشی کے جرم میں کوڑوں کی سزا دی۔ ☆ حضرت عمرؓ نے مسلمانوں کے ساتھ حج کیا۔ ☆ حضرت ابوبکرؓ صدیق کے والد حضرت ابوقحافہ کی وفات۔

**۱۵ھ م ۶۳۶ء** ☆ مسلمانوں اور رومیوں کے درمیان قیساریہ کے پاس مقابلہ ہوا جس میں مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ ☆ حضرت عمرؓ نے بیت المقدس فتح کیا اور اسلام قبول کرنے والے لوگوں کو وظائف مقرر کئے۔ ☆ حضرت عمرؓ نے مسلمانوں کے ساتھ حج کیا ☆ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے کوفہ کا شہر بسایا۔ ☆ انطاکیہ کی فتح ☆ حلب کی فتح۔

**۱۶ھ م ۶۳۷ء** ☆ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص حاکم کوفہ نے مدائن فتح کیا۔ مدائن

میں سب سے پہلا جمعہ جماعت کے ساتھ ادا کیا گیا۔ ☆ وفات ام المومنین حضرت ماریہؓ قبطیہ ☆ شہر بصرہ تعمیر ہوا ☆ شہر رملہ فتح ہوا۔ ☆ حضرت عمرؓ نے صوبہ فلسطین کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک کا صدر مقام بیت المقدس رہا اور دوسرے حصہ کا رملہ۔ ☆ ایرانیوں سے جلولا کے مقام پر جنگ ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ ☆ حضرت عمرؓ نے سنہ ہجری جاری کیا۔ ☆ مقامات تکریت۔ ماسبذان' قرقیساء حلوان فتح ہوئے۔ ☆ حضرت عمرؓ نے حج ادا فرمایا اور دوران حج مدینہ میں اپنا جانشین حضرت زیدؓ بن ثابت کو مقرر کیا۔

**۱۷ھ م ۶۳۸ء** ☆ دریائے دجلہ وفرات کے درمیانی مقام جزیرہ کی فتح۔ ☆ حضرت عمرؓ جہاد کے لئے مدینہ سے شام کی طرف روانہ ہوئے لیکن شام' مصر اور عراق میں طاعون کی وباء پھیلی ہوئی تھی اس لئے واپس ہوئے۔ طاعون ختم ہونے کے بعد پھر روانہ ہوئے۔ ☆ شام کی فتوحات کے بعد حضرت خالد بنؓ ولید اپنے عہدہ سے معزول کئے گئے۔ ☆ حضرت مغیرہؓ بن شعبہ حاکم بصرہ بھی معزول کئے گئے اور ان کی جگہ حضرت ابوموسیٰؓ اشعری حاکم مقرر کئے گئے۔ ☆ حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ کی صاحبزادی حضرت ام کلثوم سے نکاح فرمایا۔ ☆ حضرت عمرؓ نے عمرہ ادا فرمایا اور حرم شریف کے چبوتروں کی از سر نو تعمیر کا حکم دیا۔ ☆ مسجد نبوی میں توسیع کی گئی ☆ اہواز' مناذر اور تستر فتح ہوئے ☆ فتح مزدسوس ☆ فارس پر بحری حملہ ہوا۔

**۱۸ھ م ۶۳۹ء** ☆ شام اور عراق میں قحط سالی اور طاعون کی وجہ سے بہت لوگ ہلاک ہوئے۔ یہ طاعون عمواس کہلاتا ہے۔ ☆ قحط سالی میں نماز استسقاء پڑھی گئی ☆ حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح اور حضرت معاذؓ بن جبل کی وفات۔ ☆ حضرت عمرؓ نے شریح بن حارث الکندی کو کوفہ کا قاضی مقرر کیا اور کعب بن اسود ازدی کو بصرہ کا قاضی مقرر کیا۔ ☆ حضرت معاویہؓ حاکم دمشق مقرر کئے گئے ☆ حضرت شرحبیل بن حسنہ وحضرت عبداللہ بن سراقہ کی وفات۔ ☆ حضرت عمرؓ نے ائمہ ومؤذنین کے لئے تنخواہیں مقرر کیں۔ ☆ اسلامی درہم

ڈھلوائے گئے۔اسلام سے قبل عرب میں ایرانی درہم اور رومی دینار چلتے تھے۔

**۱۹ھ م ۶۴۰ء** ☆ مدینہ کے بیرونی علاقہ میں آگ بھڑک اٹھی۔حضرت عمرؓ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ صدقہ ادا کریں۔اس کی وجہ سے آگ بجھ گئی۔☆ محکمہ آبپاشی کا قیام عمل میں آیا ☆ ایرانی شہزادہ ہرمزان نے اسلام قبول کیا۔☆ امیر المومنین کا حج۔

**۲۰ھ م ۶۴۰ء**۔☆ حضرت عمرؓ بن العاص نے مصر فتح کیا اور فسطاط کا شہر تعمیر کروایا ☆ حضرت عمرؓ نے مصر کی چھاونیاں اور فوجی مراکز تمام ساحلی مقامات پر قائم کئے۔☆ امیر البحر عبداللہ بن قیس کندی نے روم پر فوج کشی کی۔☆ حضرت ابو ہریرہؓ کو بحرین اور یمامہ کا حاکم مقرر کیا گیا۔☆ حضرت عمرؓ نے خیبر کے علاقہ کو مسلمانوں میں تقسیم کیا۔☆ حضرت بلالؓ موذن رسول اللہ صلعم نے وفات پائی اور اور دمشق میں دفن ہوئے۔☆ مملکت میں دفاتر قائم کئے گئے اور رجسٹر رکھے گئے۔☆ حضرت عمرؓ نے علقمہ بن مجزر المدلجی کو بحری راستہ سے حبشہ بھیجا۔وہاں مسلمانوں نے نقصانات برداشت کئے اس لئے حضرت عمرؓ نے یہ ارادہ کرلیا کہ وہ بحری راستہ سے کسی کو ہرگز نہ بھیجیں گے۔☆ ام المومنین حضرت زینبؓ بن جحش کی وفات۔☆ اس سال بھی حضرت عمرؓ نے حج کیا۔

**۲۱ھ م ۶۴۱ء**۔☆ نہاوند کے مقام پر مسلمانوں اور عجمیوں کے درمیان جنگ ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح ہوئی۔اس فتح کی خبر عشیم نے دی جو جناّت کا ہرکارہ تھا۔☆ اصفہان فتح ہوا ☆ حضرت خالدؓ بن ولید نے بمقام حمص وفات پائی۔☆ امیر معاویہؓ بن ابی سفیان اور عمرو بن سعید انصاری نے دمشق۔ثبنہ۔حوران۔حمص۔قنسرین اور جزیرہ پر حملہ کیا ☆ حضرت حسن بصریؒ اور عامر شعبیؒ پیدا ہوئے ☆ محکمہ پولیس اور جیل خانے قائم کئے گئے۔☆ امیر المومنین حضرت عمرؓ نے حج کیا اور مدینہ میں اپنا نائب حضرت زیدؓ بن ثابت کو مقرر کیا۔

**۲۲ھ م ۶۴۲ء** ☆ آذربائیجان فتح ہوا ☆ ہمدان اور رے فتح ہوئے ☆ جرجان اور

طبرستان بھی فتح ہوئے۔ ☆ حضرت عمرؓ نے حضرت عمارؓ بن یاسر کو کوفہ کی حکومت سے معزول کیا اور ان کی بجائے حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کا حاکم بنایا ☆ خراسان پر حملہ ہوا اور یزدگرد شاہ ایران سے جنگ ہوئی۔ مسلمانوں کو فتح ہوئی ☆ کرمان۔ بجستان۔ مکران فتح ہوئے ☆ ام المومنین سودہؓ بنت زمعہ نے وفات پائی ۔ ☆ حضرت عمرؓ نے مسلمانوں کے ساتھ حج کیا۔

**۲۳ھ م ۶۴۳ء** ☆ امیر المومنین حضرت عمرؓ نے حج فرمایا ☆ ایرانی غلام ابولولو نے حضرت عمرؓ پر قاتلانہ حملہ کیا جس کی وجہ وہ شہید ہوگئے۔ (ذی الحجہ) حضرت عائشہؓ کے حجرے میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کے مزاروں کے پاس دفن ہوئے۔ ☆ مجلس شوریٰ کے انعقاد کے بعد حضرت عثمانؓ کی بیعت خلافت ہوئی۔

**۲۴ھ م ۶۴۴ء** ☆ اس سال بہت سے لوگ نکسیر کے عارضہ میں مبتلا ہوئے۔ اس لئے یہ سال عام الرعاف کہلاتا ہے۔ ☆ حضرت عثمانؓ نے حاکم کوفہ کو معزول کر کے ان کی جگہ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کو مقرر کیا۔ ☆ کوفہ کی فوج کے سردار سلمان بن ربیعہ نے رومی علاقہ پر حملہ کیا اور بہت سے قلعوں کو فتح کیا۔ ☆ حضرت عثمانؓ کے حکم سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے اپنی سرکردگی میں لوگوں کو حج کروایا۔

**۲۵ھ م ۶۴۵ء** ☆ اس سال اہالیان اسکندریہ نے عہد شکنی کی تو حضرت عمروؓ بن العاص نے حملہ کر کے فتح کیا ☆ آفریقہ پر بھی حملہ ہوا ☆ حضرت امیر معاویہؓ پورے شام کے گورنر مقرر ہوئے اور آپ کی زیر قیادت کئی قلعے فتح ہوئے۔ ☆ آذربائیجان اور آرمینیہ میں بغاوت ہوئی جسے فرو کیا گیا ☆ امیر المومنین حضرت عثمانؓ نے مسلمانوں کے ساتھ حج کیا ☆ یزید بن معاویہ کی ولادت۔

**۲۶ھ ۶۴۶ء** ☆ سابور فتح ہوا ☆ حرم کعبہ کی توسیع کی گئی ☆ حضرت سعدؓ بن وقاص کوفہ کی حکومت سے معزول کیے گئے اور ان کی بجائے ولید بن عتبہ حاکم مقرر ہوئے ☆

طرابلس پر قبضہ ہوا۔ ☆ امیر المومنین حضرت عثمانؓ کی امارت میں لوگوں نے حج کیا۔

**۲۷ھ م ۶۴۷ء** ☆ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کی سرکردگی میں آفریقہ فتح ہوا ۔ ☆ آفریقہ میں تبلیغ اسلام ۔ ☆ حضرت عمرو بن العاص کی بجائے حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کو مصر کا حاکم مقرر کیا گیا۔ ☆ بحری بیڑہ کی تشکیل ہوئی ☆ حضرت معاویہؓ نے قنسرین پر حملہ کیا۔ اندلس (اسپین) پر حملہ کیا گیا ☆ حضرت عثمانؓ نے مسلمانوں کے ساتھ حج کیا۔

**۲۸ھ م ۶۴۸ء** ☆ قبرص فتح ہوا۔ اس جہاد میں متعدد صحابہ کرامؓ نے شرکت کی۔ ☆ بحری جنگ کی اجازت دی گئی اور اس کا آغاز ہوا۔ ☆ حبیب بن مسلمہ نے روم کے شامی علاقہ پر حملہ کیا۔ بحری فوج کے کمانڈر عبداللہ بن قیس کی شہادت ۔ ☆ فارس کی پہلی فتح ۔ ☆ حضرت عثمانؓ نے نائلہ بنت الفراقصہ سے نکاح کیا جو عیسائی خاتون تھیں ☆ سرحد ہند میں عربوں کی آمد۔ ☆ امیر المومنین حضرت عثمانؓ نے مسلمانوں کے ساتھ حج کیا۔

**۲۹ھ م ۶۴۹ء** ☆ حضرت عثمانؓ نے حضرت ابوموسیٰؓ اشعری کو بصرہ کی حکومت سے معزول کیا اور ان کی بجائے عبداللہ بن عامر بن کریز کو حاکم بنایا ☆ مکران کی فتح ☆ کردوں کے خلاف جہاد کیا گیا ☆ مسجد نبوی کی توسیع کی گئی ☆ عمیر بن عثمان کو خراسان کا حاکم بنایا گیا ☆ عبداللہ بن عمر یشی کو سجستان کا حاکم مقرر کیا گیا ☆ ایران میں بغاوت ہوئی ☆ حضرت عثمانؓ نے حج کیا۔

**۳۰ھ م ۶۵۰ء** طبرستان پر حملہ کیا گیا ☆ اہل جرجان نے خراج دینا بند کر دیا تو ان پر حملہ کیا گیا ☆ حضرت عثمانؓ نے ولید بن عتبہ حاکم کوفہ کو معزول کیا اور ان کی بجائے سعید بن العاص کو مقرر کیا گیا ☆ کوفہ میں مہمان خانے بنائے گئے ☆ چند فتنہ پردازوں نے کوفہ میں فساد کروایا ☆ عبداللہ بن سبا جو یمن کا چالاک اور عیار یہودی تھا مدینہ آیا اور اپنی فتنہ پردازیوں کا آغاز کیا ☆ حضرت حاطب بن بلتعہ کی وفات ☆ حضرت عثمانؓ نے جمعہ کی نماز کے لئے دوسری اذان کا اضافہ کیا ☆ حضرت عثمانؓ نے حج کیا۔

**۳۱ھ م ۶۵۱ء** ☆ مسلمانوں نے رومیوں کے ساتھ بحری جنگ کی جس میں رومیوں کو شکست ہوئی ☆ حبیب بن مسلمہ فہری نے آرمینیا فتح کیا ☆ شاہ ایران یزدگرد قتل کیا گیا ☆ عبداللہ بن عامر نے خراسان پر حملہ کیا اور شہر طوس۔ بیوردا اور لنا کو فتح کیا ☆ حضرت حکیمؓ بن جبلہ نے ہندوستان کا تبلیغی دورہ فرمایا۔

**۳۲ھ م ۶۵۲ء** ☆ اس سال اکابر صحابہ نے وفات پائی جن میں حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف۔ حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب (حضور ﷺ کے چچا) حضرت عبداللہؓ بن زید بن عبدربہ (جنہیں خواب میں اذان کا طریقہ بتایا گیا تھا)۔ حضرت عبداللہؓ بن مسعود۔ حضرت ابوطلحہؓ اور حضرت ابوذر غفاریؓ شامل ہیں۔ ☆ عبداللہ بن عامر نے ترکستان کے کچھ شہر فتح کیے۔ ☆ بلخ و ہرات فتح ہوئے ☆ خراسان پر مسلمانوں کا قبضہ ہوا۔

**۳۳ھ م ۶۵۳ء** ☆ حضرت عثمانؓ نے مصحف صدیقی پر سب کو جمع کیا اور اس کی جلدیں بلاد اسلامیہ میں بھیجی گئیں ☆ حضرت سلمانؓ فارسی کی وفات ☆ حضرت عثمانؓ نے مسلمانوں کے ساتھ حج کیا ☆ سبائی شرپسندوں نے حضرت عثمانؓ کے خلاف افواہیں پھیلائیں۔

**۳۴ھ م ۶۵۴ء** حضرت عثمانؓ نے حضرت ابوموسیٰؓ اشعری کو کوفہ کا حاکم مقرر کیا۔ ☆ اصحاب بدر میں حضرت ابوعبسؓ بن جبیر' حضرت مطحؓ بن اثاثہ اور حضرت عاقل بن البکر نے وفات پائی ☆ امیر المومنین حضرت عثمانؓ کے خلاف سبائی فتنہ انگیزیوں میں شدت پیدا ہوئی جس کی وجہ آپ نے تمام گورنروں کو مدینہ منورہ طلب کر کے مشاورت کی۔ ☆ امیر المومنین حضرت عثمانؓ نے مسلمانوں کے ساتھ حج کیا۔

**۳۵ھ م ۶۵۵ء** ☆ عبداللہ بن سبا نے اپنی خفیہ تحریک کے ذریعہ مسلمانوں کو گمراہ کرنا شروع کیا۔ بلوائیوں سے ملاقات کر کے حضرت عثمانؓ کی شہادت کا منصوبہ بنایا چنانچہ بلوائیوں نے حضرت عثمانؓ کو شہید کیا اور جنت البقیع میں دفن کیے گئے۔ حضرت عثمانؓ کی

شہادت کے پانچ دن بعد حضرت علیؓ کے ہاتھ پر بیعت ہوئی۔اس وقت اکابر صحابہ میں ایک بڑی جماعت نے بیعت کی۔ان حضرات نے حضرت علیؓ سے قاتلین عثمانؓ سے قصاص لینے کا مطالبہ کیا ☆ ام المومنین حضرت عائشہؓ کی مکہ مکرمہ سے بصرہ کو روانگی۔

**۳۶ھ م ۶۵۶ء** ☆ حضرت علیؓ نے عنان خلافت ہاتھ میں لیتے ہی سب سے پہلا کام یہ کیا کہ حضرت عثمانؓ کے مقرر کردہ تمام عاملوں کو معزول کر دیا۔اور ان کی جگہ نئے عامل مقرر کئے ☆ مدینہ منورہ کی بجائے کوفہ کو دارالخلافہ قرار دیا۔☆ قاتلین عثمانؓ سے قصاص کا مطالبہ کرنے والوں کی ایک بڑی جماعت ام المومنین حضرت عائشہؓ کے ساتھ ہوگئی اور انھوں نے بصرہ پر قبضہ کر لیا۔حضرت علیؓ بھی اپنی جمعیت کے ساتھ بصرہ روانہ ہو گئے۔فرقہ سبائیہ کی سازش سے دونوں فریقین میں مصالحت نہ ہو سکی اور جنگ ہوئی جو ''جنگ جمل'' کہلاتی ہے جس میں تقریباً دس ہزار مسلمان مارے گئے جن میں حضرت طلحہؓ اور حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عتاب شامل ہیں ☆ حضرت زبیر بنؓ العوام نے لڑائی سے کنارہ کشی کا فیصلہ کر لیا تھا اور بصرہ سے حجاز روانہ ہوئے لیکن راستہ میں ایک شخص عمرو بن جرموز نے انہیں بہ حالت نماز شہید کیا۔☆ حضرت عبداللہؓ بن عباس کو بصرہ کو حاکم مقرر کیا گیا ☆ حضرت علیؓ نے قیس بن سعد والئی مصر کو معزول کر کے ان کی جگہ محمد بن ابی بکر کو مصر کا والئی مقرر کیا۔

**۳۷ھ م ۶۵۷ء** ☆ جنگ جمل کے بعد حضرت علیؓ کوفہ تشریف لے گئے۔حضرت امیر معاویہؓ شام کے گورنر تھے۔شامیوں نے قسم کھائی تھی کہ جب تک وہ خون عثمانؓ کا قصاص نہ لیں گے چین سے نہ بیٹھیں گے۔حضرت امیر معاویہؓ نے حضرت علیؓ کی بیعت نہیں کی تھی اس لئے حضرت علیؓ نے اپنا قاصد دمشق بھیجا اور انہیں بیعت کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کر دیا اور کہا کہ پہلے قاتلین عثمانؓ قتل کئے جائیں گے پھر سب مسلمان جمع ہو کر اپنی مرضی سے اپنا خلیفہ منتخب کر لیں گے۔ثالثی کے ذریعہ صلح کی کوشش کی گئی لیکن ناکام ہوئی۔نتیجتاً دونوں فریقوں میں میدان صفین میں جنگ ہوئی اور فریقین میں ایک عہد نامہ طئے پایا۔

(بذریعہ تحکیم)۔اس جنگ میں تقریباً نوے ہزار آدمی مارے گئے۔☆ جنگ صفین کے دوران خارجی فرقہ کی بنیاد پڑی۔خوارج کا نظریہ یہ تھا کہ "حکم صرف اللہ تعالیٰ کا مانا جاسکتا ہے۔امر بالمعروف اور نہی عن المنکر فرض ہے۔حضرت علیؓ اور حضرت معاویہؓ دونوں خطا کار ہیں۔حضرت معاویہؓ اس لئے کہ انھوں نے حضرت علیؓ کو جو خلیفہ برحق تھے خلیفہ تسلیم کرنے سے انکار کیا اور حضرت علیؓ اس لئے کہ انھوں نے حضرت معاویہؓ کے ساتھ جو واجب القتل تھے مصالحت کی گفتگو کی اور قرآن کے حکم صریح کو چھوڑ کر انسانوں کو حکم تسلیم کیا۔ہم پہلے ان دونوں سے جنگ کریں گے اور فتح کے بعد مشورہ سے ایسا نظام قائم کریں گے جو کتاب اللہ کے مطابق ہو"۔

**۳۸ھ م ۶۵۸ء** ☆ خوارج کی شورش اور مظالم ☆ حضرت علیؓ نے اس فتنہ کا سر کچلنے کے لئے اپنی جمعیت کے ساتھ نہروان کی طرف کوچ کیا جہاں دونوں میں جنگ ہوئی جس میں خارجیوں کو عبرت ناک شکست ہوئی ☆ مصر میں حضرت عمرؓ بن العاص نے محمد بن ابی بکر سے مقابلہ کے لئے پیشرفت کی لیکن محمد بن ابی بکر اپنے ساتھیوں کی ہزیمت کی وجہ بھاگ کھڑے ہوئے لیکن گرفتار ہوئے اور حضرت معاویہؓ کے حکم سے شہید کئے گئے۔اس طرح مصر حضرت معاویہؓ کی علمداری میں شامل ہو گیا ☆ بصرہ میں بھی شورش ہوئی جسے دفع کیا گیا ☆ حضرت قثم بن عباس حاکم مکہ کی امارت میں حج ہوا ☆ حضرت صہیبؓ بن سنان رومی اور حضرت صفوانؓ بن بیضاء کی وفات۔

**۳۹ھ م ۶۵۹ء** ☆ خوارج کی شورش اور جنگ نہروان کے بعد حضرت امیر معاویہؓ نے مختلف اطراف میں جارحانہ حملے شروع کر دئے جس کی وجہ نظام خلاف اسلامیہ کی جڑیں ہل گئیں اور عام ابتری اور بدامنی پھیل گئی ☆ حضرت قثم بن عباس کو حضرت علیؓ نے امیر حج بنا کر بھیجا' اُدھر حضرت معاویہؓ نے یزید بن شجرہ اہادی کو اپنی طرف سے امیر الحج نامزد کیا۔دونوں میں کشمکش ہوئی اور فیصلہ یہ ہوا کہ شیبہ بن عثمان بن ابی طلحہ امارت حج کے فرائض انجام

دیں ☆ عراق اور شام میں تقسیم ہوئی۔

**۴۰ھ م ۶۶۰ء** ☆ امیر معاویہؓ نے بسر بن ابی ارطاۃ کو تین ہزار کی جمعیت کے ساتھ حجاز روانہ کیا۔ بسر مدینہ پہنچا اور بلا مقابلہ شہر پر قبضہ کرلیا۔ مدینہ کے بعد بسر مکہ پہنچا اور قبضہ کرلیا اور حضرت معاویہؓ کے لئے بیعت لی ☆ ایک خارجی عبدالرحمٰن بن ملجم حمیری نے حضرت علیؓ پر تلوار سے قاتلانہ حملہ کیا جس کی وجہ آپ شہید ہوئے ☆ حضرت علیؓ کی شہادت کے بعد اہل کوفہ جامع مسجد میں جمع ہوئے اور آپ کے بڑے صاحبزادہ حضرت حسنؓ کے ہاتھ پر خلافت کی بیعت کی۔

**۴۱ھ م ۶۶۱ء** ☆ حضرت حسنؓ خلافت سے بہ حق حضرت معاویہؓ دستبردار ہو گئے تا کہ مسلمانوں میں مزید خون خرابہ نہ ہو ☆ عہد خلافت راشدہ کا خاتمہ ☆ حضرت معاویہؓ نے کوفہ آ کر بیعت لی ☆ چونکہ دس سال کی خانہ جنگی اور خونریزی کے بعد اس سال مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق ہوا تھا اس لئے اس سال کا نام ''عام الجماعت'' رکھا گیا ☆ حضرت حسنؓ مدینہ منورہ واپس ہوئے ☆ امیر معاویہ کی بیعت ہوئی ☆ بلخ اور ہرات میں شورش اور اس کا استیصال ☆ دمشق دارالخلافہ بنایا گیا ☆ خلافت بنوامیہ کا آغاز ☆ شمالی افریقہ کی فتوحات ☆ عقبہ بن نافع نے فوج کشی کی اور لواتہ اور زناتہ تک پہنچ گئے۔

**۴۲ھ م ۶۶۲ء** ☆ امیر معاویہؓ نے مروان بن الحکم کو والئ مدینہ مقرر کیا اور خالد بن عباس بن ہشام کو مکہ کا والی مقرر کیا ☆ حضرت عمروؓ ابن العاص مصر کے اور حضرت مغیرہؓ بن شعبہ کوفہ کے گورنر مقرر ہوئے ☆ کہا جاتا ہے کہ حجاج بن یوسف اسی سال پیدا ہوا۔ ☆ حضرت عثمانؓ بن طلحہ کی وفات ☆ عقبہ بن نافع نے غدامس پر قبضہ کیا۔

**۴۳ھ م ۶۶۳ء** ☆ حضرت عمروؓ ابن العاص والئ مصر کی وفات۔ ان کی جگہ ان کے بیٹے عبداللہ بن عمرو والی مقرر ہوئے۔ ☆ کابل میں بغاوت ہوئی تو عبدالرحمٰن بن سمرہ اس کو فرو کرنے کے لئے مامور ہوئے۔ مسلمان کابل والوں کو شکست دے کر شہر میں داخل ہو گئے

☆ کابل پر قبضہ کے بعد مسلمان بست اور رزان کی طرف بڑھے اور قبضہ کر لیا۔ ☆ الظا کیہ میں ایک نو آبادی بسائی گئی ☆ حضرت معاویہؓ نے دیوان خاتم کے نام سے ایک محکمہ قائم کیا جہاں سرکاری فرامین کی نقل رکھی جاتی تھی۔

**۴۴ھ ۶۶۴ء** ☆ اس سال حضرت معاویہؓ نے زیاد بن ابیہ کو اپنا سوتیلا بھائی تسلیم کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ زیاد کی ماں سمیہ حرث بن کلدہ طبیب ثقفی کی باندی تھی۔ حرث کے صلب سے سمیہؔ سے دو لڑکے پیدا ہوئے' ابوبکر اور نفیع۔ پھر ابوسفیان نے سمیہؔ سے زمانہ جاہلیت کے طرز پر (جو اصل میں زنا کی ایک صورت تھی) نکاح کر لیا اور ان کے صلب سے زیاد پیدا ہوا مگر زیاد کا ابوسفیان سے یہ تعلق مشہور نہ تھا اور وہ ابن ابیہ اپنے باپ کا بیٹا ہی کہلاتا تھا۔ ☆ ام المومنین حضرت اُم حبیبہؓ کی وفات ☆ والئی بصرہ ابن عامر کو معزول کیا گیا۔ ☆ مہلب بن ابی صفرہ نے سرحد سندھ پر حملہ کیا۔

**۴۵ھ ۶۶۵ء** ☆ معزول شدہ حاکم بصرہ ابن عامر کی جگہ امیر معاویہؓ نے حارث بن عبداللہ کو عامل مقرر کیا لیکن چار مہینے کے بعد اسے معزول کر کے زیاد بن سمیہؔ کو والئی بصرہ مقرر کیا۔ زیاد نے بصرہ میں امن و امان قائم کیا اور صحابہ کبار کو حکومت میں شریک کیا۔ اس نے ۵۰۰ سپاہی پہرہ پر مقرر کئے تھے کہ وہ مسجد چھوڑ کر کہیں نہ جاسکتے تھے ☆ مدینہ میں محکمہ تقسیم ارزاق قائم کیا گیا ☆ اُم المومنین حضرت حفصہؓ کی وفات ☆ حضرت زیدؓ بن ثابت کی وفات ☆ قیقان پر مسلمانوں کا قبضہ۔ ☆ کعبہ پر غلاف چڑھایا گیا۔

**۴۶ھ ۶۶۶ء** ☆ عبدالرحمٰن بن خالد بنؓ ولید روم (حمص) پر حملہ آور ہوئے۔ ☆ شام میں عبدالرحمٰن بن خالد کی شان بہت بڑھ گئی تھی اور وہاں کے لوگ دل سے ان کی طرف مائل تھے۔ ان کا رعب و دبدبہ تھا۔ حضرت معاویہؓ کو ان سے خوف ہو گیا تھا کہ ان سے ضرر نہ پہنچے۔ اسی خیال سے حضرت معاویہؓ نے ابن اثال کو حکم دیا کہ ان کے قتل کا کوئی حیلہ نکالے چنانچہ اس نے اپنے کسی غلام کے ذریعہ عبدالرحمٰن کے پاس زہر ملا ہوا شربت بھیجا

اور وہ پی کر حمص میں مر گئے۔ ☆ غزنہ کی فتح ☆ زران کی فتح ☆ بجستان سے غزنہ تک مسلمانوں کا قبضہ ہو گیا۔

**۴۷ھ م ۶۶۷ء** ☆ عبداللہ بن عمرو بن العاص ولایت مصر سے معزول کئے گئے اور معاویہ بن خدیج کو والئی مصر بنایا گیا۔ ☆ غور کے باشندوں نے ارتداد اور بغاوت کی لیکن حکم بن عمرو غفاری نے ان پر حملہ کر کے اسے دوبارہ اسلامی مملکت میں شامل کر لیا۔

**۴۸ھ م ۶۶۸ء** ☆ زیاد نے غالبؓ بن فضالہ لیثی کو والئی خراسان مقرر کر کے روانہ کیا جو صحابی رسول تھے۔ ☆ مروان بن الحکم والئی مدینہ کی امارت میں حج ہوا ☆ حضرت معاویہؓ نے محکمہ ڈاک قائم کیا۔ ☆ رومی افواج پر بحری حملہ کیا گیا۔

**۴۹ھ م ۶۶۹ء** ☆ امیر معاویہؓ نے مشرقی رومی سلطنت کے دارالحکومت قسطنطنیہ پر حملہ کرنے کے لئے زبردست فوج بھیجی جس کے سپہ سالار سفیان بن عوف تھے۔ مقام فرقدونہ میں یہ فوج بخار اور چیچک میں مبتلا ہو گئی۔ چنانچہ امیر معاویہؓ کے حکم سے دوسرا لشکر پہلے لشکر کی مدد کے لئے روانہ کیا گیا جس میں حضرت ابوایوبؓ انصاری، حضرت ابن عباسؓ حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابن زبیرؓ بھی شامل تھے۔ قسطنطنیہ کے محاصرہ کے دوران حضرت ابوایوبؓ انصاری نے وفات پائی۔ ان کو اپنی وصیت کے مطابق دیوار قسطنطنیہ کے نیچے دفن کیا گیا ☆ امیر معاویہؓ نے مروان بن الحکم کو ولایت مدینہ سے معزول کر کے سعید بن عاص کو والی مقرر کیا ☆ کوفہ میں طوفان آیا ☆ سعید بن عاص کی امارت میں حج ہوا۔

**۵۰ھ م ۶۷۰ء** ☆ مغیرہ بن شعبہ والئی کوفہ کا انتقال ہوا تو کوفہ کی ولایت بھی زیاد کے سپرد کی گئی۔ زیاد پہلا شخص ہے جو کوفہ اور بصرہ دونوں شہروں کا حاکم ہوا ☆ اُم المومنین حضرت صفیہؓ کی وفات ☆ حضرت حسنؓ کی وفات ☆ حضرت سعیدؓ بن زید (عشرہ مبشرہ میں سے ایک) کی وفات ☆ آفریقہ کے باغی اور سرکش بربریوں کی سرکوبی کے لئے عقبہ بن نافع کو مامور کیا گیا۔ انھوں نے بغاوت کا خاتمہ کر کے آئندہ کے انسداد کے لئے شہر

قیروان بسایا ☆ حضرت معاویہؓ نے معاویہ بن خدیج کو مصر سے اور عقبہ بن نافع کو افریقہ کی گورنری سے معزول کیا۔

**۵۱ھ م ۶۷۱ء** ☆ ام المومنین حضرت میمونہؓ کی وفات ☆ حضرت خالدؓ بن زید کی وفات ☆ ربیع نے بلخ فتح کیا ☆ اس سال یزید بن معاویہ امیر حج تھے۔

**۵۲ھ م ۶۷۲ء** ☆ اپنی زندگی میں ایک مرتبہ مغیرہ بن شعبہ دمشق گئے، تو انھوں نے یزید کی بیعت کی تجویز پیش کی۔ یزید نے اس گفتگو کا ذکر حضرت معاویہؓ سے کیا تو انھوں نے مغیرہ بن شعبہ کو طلب کیا اور دریافت کیا۔ انھوں نے نے کہا کہ حضرت عثمانؓ کے بعد مسلمانوں میں جو اختلاف وخونریزی ہوئی اس سے کوئی ناواقف نہیں ہے۔ لہذا یزید کی جو آپ کی جانشینی کی صلاحیت رکھتے ہیں بیعت لیکر اپنا جانشین بنا دیجئے۔ چنانچہ حضرت معاویہؓ نے یزید کی ولیعہدی کی مہم چلائی اور بیعت لی۔ ☆ خیادہ بن ابی امیہ امیر البحر مقرر ہوئے ☆ نئے قلعے تعمیر کئے گئے۔

**۵۳ھ م ۶۷۲ء** ☆ اس سال طاعون کی وبا پھیلی جس میں زیاد کا انتقال ہوا۔ ☆ انتقال سے قبل زیاد نے کوفہ میں عبداللہ بن خالد کو اپنا جانشین نامزد کیا ۔ ☆ اس سال سعید بن عاص امیر حج تھے۔ ☆ خراسان پر مسلمانوں کا قبضہ ☆ مساجد پر مینار بنانے کی ابتداء ہوئی۔

**۵۴ھ م ۶۷۳ء** ☆ عبداللہ بن زیاد خراسان کا والی مقرر ہوا۔ اس نے سعد پر فوج کشی کی اور بخارا کے کوہستانی علاقہ کو عبور کر کے رامنی نصف اور بیکند فتح کئے ☆ عبداللہ بن عمرو بن غیلان کو بصرہ کا حاکم مقرر کیا گیا ☆ حضرت اُسامہؓ بن زید کی وفات ☆ جہاز سازی کے کارخانے قائم کئے گئے۔

**۵۵ھ م ۶۷۴ء** ☆ امیر معاویہؓ نے عبداللہ بن عمرو بن غیلان کو بصرہ کی حکومت سے معزول کر کے عبید اللہ بن زیاد کو والی مقرر کیا ☆ عبداللہ بن خالد کو کوفہ سے معزول

کر کے ضحاک بن قیس فہری کو والی مقرر کیا۔ ☆ اس سال مروان بن الحکم امیر حج تھے ☆ فاتح عراق حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کی وفات۔ ☆ گورنر عمان و بحرین حضرت عثمان ثقفی کی وفات۔

**۵۶ھ ۶۷۵ء** ☆ ام المومنین حضرت جویریہؓ کی وفات ☆ حضرت عمرؓو بن عوف کی وفات ☆ تاریخ نویسی کا فن شروع ہوا۔

**۵۷ھ ۶۷۶ء** ☆ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کی وفات ☆ امیر معاویہؓ نے مروان بن الحکم کو حکومت مدینہ سے معزول کر کے ولید بن عتبہ بن ابی سفیان کو مدینہ کا حاکم مقرر کیا ☆ حضرت ابوہریرہؓ دوسی کی وفات جن سے زائد از پانچ ہزار حدیثیں مروی ہیں۔

**۵۸ھ ۶۷۷ء** ☆ عبیداللہ بن زیاد والئی بصرہ نے خوارج پر بہت سختی کی اور انبوہ کثیر کو گرفتار کر کے قتل کیا۔

**۵۹ھ ۶۷۸ء**۔ ☆ عبیداللہ بن زیاد بصرہ اور خراسان کا حاکم تھا۔ اس سال امیر معاویہؓ نے عبدالرحمٰن بن زیاد کو خراسان کا حاکم مقرر کیا۔

**۶۰ھ ۶۷۹ء** ☆ حضرت امیر معاویہؓ کی وفات۔ دمشق میں دفن ہوئے ☆ یزید بن معاویہ کی بیعت خلافت ☆ یزید نے حاکم مدینہ کو لکھا کہ حضرت حسینؓ بن علی اور حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے بیعت لینے کے لئے تشدد کرے۔ ان دونوں حضرات نے بیعت سے انکار کیا اور مکہ روانہ ہو گئے ☆ حضرت مسلم بن عقیل جو حضرت حسینؓ کی بیعت لینے کے لئے کوفہ گئے ہوئے تھے شہید کئے گئے ☆ کوفیوں کے خطوط اور درخواست کی بناء پر حضرت حسینؓ مدینہ سے کوفہ کو روانہ ہوئے ☆ ابن زیاد کوفہ کا گورنر مقرر ہوا ☆ حضرت عقیل بن ابوطالب، حضرت عمرو بن امیہ، حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہم کی وفات۔

**۶۱ھ ۶۸۰ء** ☆ کربلا میں ابن زیاد کے سپاہی اور حضرت حسینؓ کے درمیان خونی معرکہ ☆ حضرت حسینؓ کی شہادت ☆ واقعہ شہادت کے بعد یزید نے خاندان نبوت کی

عورتوں کو اپنی حرم سرا میں ٹھہرایا۔ چونکہ دونوں خاندانوں میں رشتہ داری تھی اس لئے خاندان یزید کی تمام عورتیں ان کے پاس آئیں اور ان کے رنج میں شریک ہوئیں اور شہداء کا ماتم کیا ۔چندروز خاطر مدارات کے ساتھ ٹھہرانے کے بعد یزید نے اہل بیت کے قافلہ کو کچھ ساز و سامان دے کر ایک معتبر اور نیک آدمی کی نگرانی میں مدینہ منورہ روانہ کردیا ☆ اہل صُفّہ میں سے حضرت جابر بن عتیکؓ اور جریر بن خویلدؓ اور علقمہ بن قیسؒ ( محدث ) کی وفات ۔ ☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے یزید کی مخالفت کی اور اپنے لئے لوگوں سے بیعت لینی شروع کی ☆ یزید نے عمرو بن سعید امیر حجاز کو معزول کر کے اس کی جگہ ولید بن عتبہ کو امیر مقرر کیا ☆ حضرت عمر بن عبدالعزیز کی ولادت ☆ اُم المومنین حضرت ام سلمہؓ کی وفات۔

**۶۲ھ م ۶۸۱ء** ☆ یزید نے ولید بن عتبہ کو معزول کر کے اس کی جگہ عثمان بن محمد بن ابی سفیان کو حجاز کا امیر مقرر کیا۔ اس لئے کہ حضرت عبداللہ زبیرؓ نے خط لکھا تھا کہ ولید بے وقوف ہے جو کسی عقل مند کی بات پر توجہ نہیں کرتا' کسی عاقل کے سمجھانے سے باز نہیں آتا۔ اگر کسی خوش اخلاق انسان کو یہاں بھیجو تو بہت سی دشواریاں آسان ہو جائیں ☆ عقبہ بن نافع کو افریقہ کا والی مقرر کیا گیا ☆ حضرت بریدہ بن حصیب ( محدث ) کی وفات۔

**۶۳ھ م ۶۸۲ء** ☆ یزید کو حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی اپنے لئے بیعت لینے کی اطلاع ملی تو مسلم بن عقبہ مری کو بارہ ہزار کا لشکر دے کر مدینہ پر حملہ کرنے روانہ کیا۔ اہل مدینہ نے شکست کھائی۔ مسلم نے مدینہ کو لوٹنے کا حکم دیا۔ تین دن تک قتل' خون اور لوٹ مار کا سلسلہ جاری رہا۔ اس حادثہ میں بہت سے اکابر واشراف قریش شہید ہوئے۔

**۶۴ھ م ۶۸۳ء** ☆ مدینہ کا انقلاب حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی دعوت کا نتیجہ تھا اس لئے یزید کے حکم کے مطابق مدینہ کی غارت گری سے فارغ ہو کر مسلم بن عقبہ نے مکہ کی راہ لی لیکن راستہ میں مر گیا۔ اس نے حصین بن نمیر کو اپنا قائمقام مقرر کیا تھا جس نے مکہ کا محاصرہ کرلیا۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے مکہ سے باہر نکل کر مقابلہ کرنے کا ارادہ کیا لیکن بعد میں

انھوں نے مکہ میں محصور ہو کر مدافعت کا فیصلہ کیا۔ حصین بن نمیر نے خانہ کعبہ پر سنگباری اور آتشبازی کی جس کی وجہ خانہ کعبہ کا کچھ حصہ منہدم ہوگیا۔ یہ سلسلہ ابھی جاری تھا کہ شام سے یزید کی موت کی خبر آئی اور یہ لڑائی ختم ہوگئی۔ یہ واقعہ تاریخ میں ''واقعہ حرّہ'' کے نام سے مشہور ہے۔ ☆ یزید کی وفات کے بعد دمشق میں ان کا بیٹا معاویہ بن یزید تخت نشین ہوا لیکن اس نے خلافت سے دستبرداری اختیار کر لی اور تین ماہ بعد انتقال کر گیا۔ یزید کے انتقال کے بعد حجاز میں حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی حکومت قائم ہوگئی ☆ شام میں مروان بن الحکم کی بیعت ہوئی ☆ شمالی افریقہ میں عقبہ بن نافع کی وفات۔

**۶۵ھ م ۶۸۴ء** ☆ اس سال بصرہ میں مہلک طاعون پھیلا جس سے ہزاروں اہل بصرہ ہلاک ہوگئے۔ ☆ شام اور مصر میں مروان کی حکومت قائم ہو چکی تھی۔ مروان نے اپنے بیٹوں عبدالملک اور عبدالعزیز کو یکے بعد دیگرے اپنا ولیعہد بنایا اور لوگوں سے بیعت لی۔ مروان زیادہ عرصہ تک زندہ نہ رہا۔ اسی سال اس کا انتقال ہوگیا۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے مکہ مصر۔ عراق یمن اور بصرہ میں اپنے لئے بیعت لی۔ انھوں نے مہلب بن ابی صفرہ کو خراسان کا والی مقرر کیا ☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے بیت اللہ کی تعمیر کی اور حج کی امارت فرمائی ☆ خلیفہ مروان کی وفات اس کے بعد عبدالملک بن مروان کی خلافت کی بیعت ہوئی۔

**۶۶ھ م ۶۸۵ء** ☆ مختار بن ابی عبید ثقفی نے حضرت حسین کے خون کا بدلہ لینے کے لئے کوفہ میں خروج کیا اور عبداللہ بن زبیرؓ کے عامل عبداللہ بن مطیع العدوی کو کوفہ سے نکال باہر کیا اور قاتلین حسینؓ کو چن چن کر قتل کرنا شروع کیا۔

**۶۷ھ م ۶۸۶ء** ☆ مختار نے ابراہیم بن اشتر کی سپہ سالاری میں ابن زیاد کے مقابلہ کے لئے فوج بھیجی۔ دونوں میں جنگ ہوئی جس میں ابن اشتر کے ہاتھ سے ابن زیاد مارا گیا۔ ابن اشتر نے ابن زیاد کا سر کاٹ کر جسم کو جلا دیا اور سر مختار کے پاس کوفہ بھیج دیا۔ ☆ کوفہ پر مختار کے قبضہ کے بعد عبداللہ بن زبیرؓ نے اپنے بھائی مصعب بن زبیر کو بصرہ کا والی

مقرر کیا ۔ مصعب نے مشہور سپہ سالار مہلب بن ابی صفرہ کو جو فارس کا عامل تھا بصرہ بلایا اور اس کو لے کر کوفہ کی طرف بڑھے ۔ مصعب اور مختار میں جنگ ہوئی جس میں مختار مارا گیا۔ مختار کے خاتمہ کے بعد حجاز کے علاوہ عراق پھر عبداللہ بن زبیرؓ کے قبضہ میں آ گیا۔ شام اور مصر خلیفہ عبدالملک کے قبضہ میں تھا ☆ عبداللہ بن عتبہ کوفہ کے قاضی مقرر ہوئے ☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے حج کی امارت کی۔

۶۸ھ م ۶۸۷ء ☆ اس سال شام میں شدید قحط پڑا ☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی وفات ☆ حارث بن ربیعہ کو کوفہ کا والی بنایا گیا ☆ عبیداللہ بن حر کا قتل۔

۶۹ھ م ۶۸۸ء ☆ خلیفہ عبدالملک بن مروان دمشق میں عمرو بن سعید بن العاص کو اپنا قائمقام بنا کر مقام عین دورہ گیا لیکن عمرو بن سعید نے دمشق میں قلعہ بند ہو کر بغاوت کی۔ عبدالملک کو اس کی خبر ہوئی تو دمشق واپس آیا اور شہر کا محاصرہ کر لیا۔ دونوں میں مصالحت ہوگئی ۔ بعد میں عبدالملک نے عمرو بن سعید کو قتل کروا دیا۔ ☆ اس سال حضرت عبداللہ بن زبیرؓ امیر حج تھے ☆ کوفہ اور بصرہ پر ان کے بھائی مصعب گورنر تھے ☆ شریح کوفہ کے قاضی مقرر ہوئے ☆ امام فن نحو ابوالاسود دولی کی وفات۔ ☆ عبدالعزیز بن مروان نے مقام حلوان میں سب سے پہلے دریائے نیل کی پیمائش کے لئے مقیاس بنایا ۔

۷۰ھ م ۶۸۹ء ☆ رومیوں نے جنگ کی تیاری کی اور شام میں جو مسلمان آباد تھے ان پر حملہ کر دیا۔ خلیفہ عبدالملک نے اس خوف سے کہ رومیوں کے ہاتھوں مسلمانوں کو نقصان پہنچے گا بادشاہ روم سے صلح کر لی ☆ مصعب بن زبیر والئی عراق کی مکہ میں آمد ☆ حضرت عبداللہ زبیرؓ کی امارت میں لوگوں نے حج کیا ☆ عبدالملک اور مصعب بن زبیرؓ کے درمیان مقابلہ ☆ قیس عامری کی وفات۔

۷۱ھ م ۶۹۰ء ☆ خلیفہ عبدالملک نے خالد بن عبداللہ کو بصرہ پر حملہ کے لئے روانہ کیا مصعب بن زبیرؓ سے اس کی جنگ ہوئی جس میں وہ قتل کیے گئے ☆ عبدالملک نے قطن بن

عبداللہ الحارثی کو کوفہ کا گورنر مقرر کیا مگر صرف چالیس روز قطن اس عہدہ پر سرفراز رہا۔ پھر عبدالملک نے اسے موقوف کر کے ان کی جگہ اپنے بھائی بشر بن مروان کو مقرر کیا ☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے ابن اسود بن عوف کو مدینہ کی گورنری سے برطرف کیا اور ان کی جگہ طلحہ بن عبداللہ بن عوف کو مقرر کیا ☆ عبدالملک نے قیساریہ فتح کیا ☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی امارت میں لوگوں نے حج کیا۔

**۷۲ھ ۶۹۱ء** ☆ خلیفہ عبدالملک نے حجاج بن یوسف ثقفی کو حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے مقابلہ کے لئے حجاز روانہ کیا۔ حجاج طائف میں خیمہ زن ہوا اور وہاں سے تھوڑی فوج مقابلہ کے لئے بھیجتا رہا مگر کوئی فیصلہ کن صورت پیدا نہیں ہوئی۔ حجاج نے عبدالملک کو خط لکھ کر حرم میں داخل ہونے اور عبداللہ بن زبیرؓ کا محاصرہ کرنے کی اجازت کی جو اس نے دے دی۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ محصور کئے گئے۔ حجاج نے خانہ کعبہ کی دیواروں کو منجنیق سے نقصان پہنچایا ☆ مقام سولاف میں مہلب اور خارجیوں کے درمیان آٹھ ماہ تک مسلسل جنگ ہوئی مہلب نے عبدالملک کے لئے حلف وفاداری کیا ☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے حج نہیں کیا ☆ حجاج بن یوسف نے حج کروایا۔

**۷۳ھ ۶۹۲ء** ☆ حجاج بن یوسف اور حضرت عبداللہ بن زبیرؓ میں جنگ ہوئی جس میں عبداللہ بن زبیرؓ نے شہادت پائی ☆ طارق مدینہ کے گورنر مقرر ہوئے ☆ خلیفہ عبدالملک نے خارجیوں کے خلاف مہم شروع کی ☆ محمد بن مروان کی رومیوں سے جہاد کے لئے روانگی ☆ بصرہ پر خالد بن عبداللہ گورنر مقرر ہوئے ☆ ہشام بن ہبیرہ بصرہ کے قاضی مقرر ہوئے ☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی شہادت کے بعد میدان سیاست میں عبدالملک بن مروان کا کوئی حریف نہ رہا اور وہ تمام ممالک اسلامیہ کا بلا شرکت غیرے خلیفہ تسلیم کیا گیا ☆ حجاج بن یوسف کا مکہ میں داخلہ اور عبدالملک کے لئے بیعت عام ☆ حجاج بن یوسف کی امارت میں حج ہوا ☆ اسی سال حضرت اسماء بنتؓ ابوبکر کی وفات ہوئی۔

**۷۴ھ م ۶۹۳ء** ☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ بن الخطاب کی وفات ☆ گذشتہ جنگ میں خانہ کعبہ کی دیواروں کو جو نقصان پہنچا تھا حجاج ان کو گرا کر از سر نو تعمیر کروایا ☆ بشر بن مروان حاکم کوفہ کی وفات ☆ حجاج بن یوسف کو مدینہ کا گورنر مقرر کیا گیا۔ ☆ خلیفہ عبدالملک نے حسان بن ثابت غسانی کو افریقہ کا والی بنا کر ایک بڑے لشکر کے ساتھ روانہ کیا۔ ☆ قرطاجنہ پر مسلمانوں کا قبضہ ☆ امیہ بن عبداللہ خراسان کے گورنر مقرر ہوئے۔

**۷۵ھ م ۶۹۴ء** ☆ عراق کی شورش پسند سرزمین ابھی تک فتنوں کا مرکز بنی ہوئی تھی۔ اس کے لئے کسی سخت گیر حاکم کی ضرورت تھی چنانچہ عبدالملک نے حجاج بن یوسف ثقفی کو عراقین (بصرہ و کوفہ) کا والی بنا کر بھیجا۔ ☆ حجاج بن یوسف کے حکم سے قرآن مجید میں اعراب لگائے گئے ☆ خلیفہ عبدالملک نے لوگوں کو حج کروایا۔

**۷۶ھ م ۶۹۵ء** ☆ اس سال ایک بڑا فتنہ کھڑا ہوا۔ وہ یہ کہ مصعب بن زبیرؓ نے اپنے دور حکومت میں اہل لشکر کے وظائف میں سو سو درہم کا اضافہ کیا تھا جسے حجاج کے پیشرو اموی والی بشر بن مروان نے بھی برقرار رکھا لیکن حجاج نے اسے منسوخ کر دیا۔ ایک با اثر شخص عبداللہ بن جارود نے اس کی مخالفت کی تو حجاج نے اسے قتل کی دھمکی دی۔ آخر کار دونوں میں جنگ ہوئی جس میں ابن جارود مارا گیا ☆ خوارج نے علم بغاوت بلند کیا جن کا سردار شبیب بن نعیم شیبانی تھا ☆ عراق میں اسلامی ٹکسال قائم کیا گیا۔ خلیفہ عبدالملک نے درہم و دینار مضروب کروائے ☆ ابو ثعلبہ جرہمؓ صاحب بیعت الرضوان کی وفات۔

**۷۷ھ م ۶۹۶ء** ☆ شبیب خارجی نے اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ تاخت و تاراج شروع کی۔ حجاج نے اس کے مقابلہ کے لئے فوجیں بھیجیں لیکن شبیب نے سب کو شکست دی اور آخر کار لوٹ مار کرتا ہوا حجاج بن یوسف کے دارالامارۃ کوفہ میں داخل ہو گیا۔ حجاج نے عراقیوں پر بھروسہ نہ کر کے خلیفہ عبدالملک کو اطلاع دے کر شامی فوج طلب کی جس سے مقابلہ کے بعد شبیب کو شکست ہوئی اور وہ فرار ہوتے ہوئے ایک دریا میں غرق ہو گیا۔

۷۸ھ م ۶۹۷ء ☆ حسان بن نعمان غسانی والئی افریقہ کی ایک ملکہ سے جو کاہنہ کے نام سے مشہور تھی جنگ ہوئی جس میں وہ قتل ہوئی۔ اس شکست کے بعد مسلمان تمام افریقہ پر قابض ہو گئے ☆ کوفہ اور بصرہ کے درمیان حجاج نے شہر واسط کی بنیاد ڈالی ☆ خلیفہ عبدالملک نے امیہ بن عبداللہ کو خراسان کی گورنری سے برطرف کر کے خراسان کو حجاج بن یوسف کے ماتحت کر دیا ☆ حجاج نے عبداللہ بن ابی بکر کو سجستان کا والی مقرر کیا ☆ ولید بن عبدالملک نے لوگوں کو حج کروایا۔

۷۹ھ م ۶۹۸ء ☆ شام میں مرض طاعون شدت سے پھیلا ☆ رومیوں نے انطاکیہ پر حملہ کر کے انھیں لوٹا اور تباہ و برباد کیا ☆ سجستان کے نواح میں ایک ترک فرمانروا۔ رتبیل مسلمانوں کا باجگذار تھا لیکن مسلمانوں کی خانہ جنگی سے کبھی خراج دیتا اور کبھی نہ دیتا۔ حجاج نے عبیداللہ بن ابی بکر والئی سجستان کو اس پر فوج کشی کا حکم دیا۔ رتبیل پسپا ہوتے ہوئے دارالحکومت کے قریب پہنچا تو مسلمانوں کی واپسی کے تمام راستوں کو بند کر دیا۔ نتیجتاً مسلمان بلاد ترک میں محصور ہو گئے اور انھوں نے مجبور ہو کر رتبیل کو ۷ لاکھ درہم دے کر جان بچائی۔

۸۰ھ م ۶۹۹ء ☆ حجاج کو مسلمانوں کی ہزیمت کی اطلاع ہوئی تو اس نے مشہور سپہ سالار عبدالرحمٰن بن محمد بن الاشعث کی سرکردگی میں ایک فوج رتبیل کے مقابلہ کے لئے بھیجی تو رتبیل بہت گھبرا گیا اور اطاعت کا وعدہ کیا ☆ مکہ میں زبردست سیلاب آیا اور مکہ کے تمام مکانات غرق ہو گئے۔ اسی وجہ سے اس سال کا نام لوگوں نے عام الجحاف رکھا ☆ بصرہ میں شدت سے طاعون پھیلا ☆ فقہ حنفی کے امام حضرت ابوحنیفہؒ کی ولادت۔

۸۱ھ م ۷۰۰ء ☆۔ خلیفہ عبدالملک نے اپنے بیٹے عبیداللہ کو جہاد کے لئے بھیجا جس نے شہر قالیقلا فتح کیا ☆ اہل بصرہ حجاج کی سخت گیری سے نالاں تھے اس لئے اس سے جنگ کرنے پر آمادہ ہو گئے اور انھوں نے عبدالرحمٰن بن محمد بن الاشعث کی سرکردگی میں حجاج سے جنگ کی جس میں حجاج کو شکست ہوئی لیکن اس نے پھر اپنی فوج کو مجتمع کیا جو ڈیڑھ لاکھ تھی اور

مقابلہ کیا۔تستر کے مقام پر جنگ ہوئی جس میں حجاج کو شکست ہوئی ☆ سلیمان بن عبدالملک نے حج کروایا۔

**۸۲ھ م ۷۰۱ء** ☆ حجاج بصرہ چھوڑ کرزاویہ چلا گیا جہاں پر حجاج اور ابن اشعث کے درمیان معرکہ ہوا جس میں عراقیوں نے شامیوں کو شکست دی لیکن بعد میں جو معرکہ ہوا اس میں عراقیوں کی پسپائی ہوئی۔عبدالرحمٰن کوفہ میں داخل ہو کر وہاں کے قلعہ پر قابض ہو گیا ۔حجاج بصرہ سے نکل کر دیر جماجم میں آکر ٹھہرا۔فریقین نے اپنے اطراف خندق کھدوائی۔ ☆ ہشام بن اسماعیل گورنر مدینہ اور یحییٰ بن حکم قاضی مدینہ مقرر ہوئے ☆ ابان بن عثمان نے حج کرایا۔

**۸۳ھ م ۷۰۲ء** ☆ حجاج اور عبدالرحمٰن بن محمد بن الاشعث میں آخری فیصلہ کن معرکہ ہوا جس میں عبدالرحمٰن کو شکست فاش ہوئی۔حجاج بن یوسف کوفہ میں فاتحانہ داخل ہوا۔☆ حجاج نے شہر واسط میں مسجد تعمیر کروائی۔☆ ہشام نے لوگوں کو حج کرایا۔

**۸۴ھ م ۷۰۳ء** ☆ خلیفہ عبدالملک کے بیٹے عبداللہ نے رومیوں کے خلاف جہاد کیا اور شہر مصیصیہ فتح کیا ☆ باذغیس کی فتح ☆ مشہور خطیب ایوب بن قریہ کی شہادت۔

**۸۵ھ م ۷۰۴ء** ☆ معرکہ دیر جماجم میں شکست کے بعد ابن اشعث نے اپنی منتشر طاقت کو مجتمع کر کے مقابلہ کیا مگر کامیابی نہ ہوئی ۔آخر وہ مایوس ہو کر کرمان و سجستان سے ہوتا ہوا اپنے حلیف رتبیل کے پاس چلا گیا جہاں اس کا مرض سل سے انتقال ہو گیا۔☆ مروان نے اپنے بعد ترتیب وار عبدالملک اور عبدالعزیز بن مروان کو ولیعہد مقرر کیا تھا۔اس سال خلیفہ عبدالملک نے اپنے بھائی عبدالعزیز کو جو اس زمانہ میں مصر کے والی تھے معزول کر کے اپنے بیٹے ولید کو ولیعہد بنانا چاہا۔اسی اثناء میں عبدالعزیز کی موت کی خبر آگئی اور عبدالملک نے ترتیب وار اپنے دونوں بیٹوں ولید اور سلیمان کو ولیعہد مقرر کیا ☆ عبدالملک نے قتیبہ بن مسلم کو خراسان کا گورنر مقرر کیا ☆ سسلی پر حملہ اور فتح ☆ ماہر طب و نجوم خالد بن یزید کی

وفات ☆ ہشام نے لوگوں کو حج کرایا۔

۸۶ھ م ۷۰۵ء ☆ خلیفہ عبدالملک بن مروان کا دمشق میں انتقال ☆ ولید اول بن عبدالملک کی بیعت خلافت ☆ خلیفہ ولید نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو مدینہ کا صوبہ دار مقرر کیا ☆ عبداللہ بن عبدالملک کو حاکم مصر بنایا گیا ☆ ایوب بن الحکم بصرہ کے حاکم مقرر ہوئے ☆ اخرم و بولقا کے قلعے فتح کیے گئے۔

۸۷ھ م ۷۰۵ء ☆ مسلمہ بن عبدالملک نے رومیوں کے علاقہ میں فوج کشی کی۔ قسطنطنیہ کا محاصرہ۔ رومیوں نے زبردست فوج کے ساتھ مقابلہ کیا لیکن انہیں شکست ہوئی ☆ اسی سال قتیبہ نے دریائے جیحون عبور کیا اور بخارا کے شہر بیکند پر حملہ کر کے فتح کر لیا ☆ سروانیہ، مطمورہ اور قمیقم پر قبضہ ☆ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے حج کرایا۔

۸۸ھ م ۷۰۶ء ☆ خلیفہ ولید نے امہات المومنین کے مکانات کو منہدم کر کے مسجد نبوی میں شامل کر لیا ☆ حضرت عمر بن عبدالعزیز کی نگرانی میں مسجد نبوی کی توسیع کا کام شروع ہوا۔ ولید نے قیصر روم کو اس سلسلہ میں امداد دینے کیلئے لکھا چنانچہ قیصر نے ایک لاکھ مثقال سونا، سو معمار اور چالیس اونٹ منقش اور کندہ پتھروں سے لدے ہوئے روانہ کیے۔ ☆ اہلیان مکہ نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے پانی کی قلت کی شکایت کی چنانچہ انھوں نے نہایت عاجزی سے اللہ سے دعا کی جس کی وجہ خوب بارش ہوئی اور اور وادی بطحا میں سیلاب آ گیا ☆ جامع مسجد دمشق کی بنیاد ڈالی گئی ☆ ولید نے عمر بن عبدالعزیز کو حکم دیا کہ مدینہ میں کنوئیں کھدوائے جائیں۔ یہ بھی حکم دیا کہ جس قدر جذامی ہیں وہ شاہراہوں پر لوگوں کے سامنے نہ پھریں اس لئے ان کے لئے ایک بیت المعذورین بنایا گیا جہاں تمام ضروریات زندگی مہیا کی جاتی تھیں۔ ولید نے یہ بھی حکم دیا کہ مدینہ میں ایک فوارہ بنایا جائے اور نمازیوں کو اس میں سے پانی دیا جایا کرے ☆ عمر بن عبدالعزیز نے لوگوں کو حج کرایا۔

۸۹ھ م ۷۰۷ء ☆ مسلمہ بن عبدالملک کی زیر قیادت مسلمانوں نے قلعہ سوریہ فتح

کیا۔☆ قتیبہ نے بخارا کے قصد سے دریائے جیحون کو عبور کیا۔شاہ بخارا نے مقابلہ کیا۔قتیبہ بخارا فتح نہ کر سکا اور مرو واپس آیا☆ رومیوں سے لڑائی اور کئی رومی قلعوں پر قبضہ☆ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے لوگوں کو حج کرایا۔

**۹۰ھ م ۷۰۸ء** ☆ حجاج نے قتیبہ کو دوبارہ بخارا پر حملہ کرنے کہا چنانچہ اس نے حملہ کیا اور اسے فتح کر لیا☆ قتیبہ بن مسلم نے طالقان پر فوج کشی کی☆ خانہ کعبہ کی قدیم فصیل کی جگہ نئی فصیل تعمیر کرائی گئی☆ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے لوگوں کو حج کرایا☆ بیت المقدس کی عمارتوں میں توسیع☆ جامع قاہرہ کی تعمیر۔

**۹۱ھ م ۷۰۹ء** مسلمہ بن عبدالملک کی سپہ سالاری میں ایک لشکر ترکوں سے جہاد کے لئے گیا۔آذر بائیجان میں کئی قلعے اور شہر فتح کر لئے☆ قتیبہ نے جوزجان پر بھی حملہ کیا۔بادشاہ جوزجان نے امان کی درخواست کی جو قتیبہ نے منظور کر لی☆ خلیفہ ولید بن عبدالملک نے لوگوں کو حج کرایا اور مسجد نبوی کا معائنہ کیا☆ حضرت انسؓ بن مالک نے وفات پائی۔
☆ اس سال مسجد نبوی کی توسیع کا کام مکمل ہوا۔

**۹۲ھ م ۷۱۰ء** ☆ قتیبہ نے سمرقند پر حملہ کیا اور منجنیق نصب کر کے قلعہ پر سنگباری کی۔اہالیان سمرقند نے مقررہ شرائط پر شہر مسلمانوں کے حوالے کر دیا☆ قتیبہ نے سمرقند میں مسجد تعمیر کی اور عبداللہ بن مسلم کو حاکم مقرر کیا☆ ولید بن عبدالملک نے موسیٰ بن نصیر کو افریقہ کا گورنر مقرر کیا تھا۔ اس کے آزاد کردہ غلام طارق بن زیاد نے اندلس (اسپین) پر حملہ کیا اور اسے فتح کیا☆ افریقہ میں سخت خشک سالی ہوئی اور قحط پڑا۔موسیٰ بن نصیر نے شہر سے باہر نکل کر نماز استسقاء پڑھی اور دعا مانگی۔اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کی اور بارش ہوئی☆ محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کیا اور دیبل کو فتح کیا۔☆ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے لوگوں کو حج کرایا۔

**۹۳ھ م ۷۱۱ء** ☆ طارق بن زیاد کی روانگی کے چودہ مہینہ بعد والئی افریقہ موسیٰ بن نصیر اندلس کی مہم میں بذات خود حصہ لینے کے لئے اندلس میں وارد ہوا☆ موسیٰ اور طارق

نے قرمونہ اشبیلیہ اور کئی علاقے فتح کئے ☆ خلیفہ ولید کے بھائی مسلمہ بن عبدالملک نے بلاد روم پر حملہ کیا ☆ فقہ مالکیہ کے امام مالکؒ بن انس کی ولادت۔

**۹۴ھ م ۷۱۲ء** ☆ شام میں زلزلہ آیا ☆ قتیبہ جہاد کے لئے روانہ ہوا اور فرغانہ کے شہر شاش کو فتح کرلیا ☆ عباس بن ولید نے الطاکیہ اور عبدالعزیز بن ولید نے غزالہ دوبارہ فتح کیا ☆ اندلس میں صوبہ جات طلطیلہ۔قرمونہ۔بلنییہ۔برشلونہ پر قبضہ ہوا ☆ خلیفہ ولید نے سلیمان بن حبیب کو قاضی شام مقرر کیا ☆ عبدالعزیز بن ولید نے لوگوں کو حج کرایا۔

**۹۵ھ م ۷۱۳ء** ☆ عباس بن ولید نے رومیوں کے علاقہ میں جہاد کیا اور تین قلعے طوس' مرزبانین اور ہر قلعہ فتح کر لئے ☆ علی بن حسین بن علی بن ابی طالب کی وفات اور جنت البقیع میں تدفین ☆ حجاج بن یوسف ثقفی کی وفات ☆ خلیفہ نے یزید بن ابی کبشہ کو کوفہ اور بصرہ کی امارت اور سپہ سالاری پر مقرر کیا ☆ شہر واسط کی تعمیر ☆ موسیٰ بن نصیر کی قیروان میں آمد ☆ بشیر بن ولید نے لوگوں کو حج کرایا۔

**۹۶ھ م ۷۱۴ء** ☆ خلیفہ ولید اول بن عبدالملک کی وفات ☆ سلیمان بن عبدالملک کی بیعت خلافت ☆ قتیبہ خراسان میں بغاوت کے دوران مارا گیا ☆ محمد بن قاسم سندھ کی فتوحات میں مصروف تھا کہ سلیمان نے اسے معزول کر کے یزید بن ابی کبشہ سکسکی کو سندھ کا والی مقرر کیا۔ یزید نے محمد بن قاسم کو گرفتار کر کے عراق روانہ کیا جہاں وہ قتل کیا گیا۔ ☆ عبدالملک بن رفاعہ گورنر مصر مقرر ہوا ☆ طلحہ بن داؤد کو گورنر مکہ مقرر کیا گیا ☆ سفیان کندی بصرہ کے عامل مقرر ہوئے ☆ ابوبکر بن محمد خرم انصاری حج کرایا۔

**۹۷ھ م ۷۱۵ء** ☆ خلیفہ سلیمان نے قسطنطنیہ پر چڑھائی کرنے کے لئے اپنے بیٹے داؤد بن سلیمان کی سرکردگی میں لشکر روانہ کیا جس نے قلعہ مراۃ فتح کیا ☆ سلیمان نے حج بیت اللہ کیا تو موسیٰ بن نصیر (سابق امیر اندلس) بہ حیثیت امیر اس کے ساتھ تھا۔مدینہ منورہ میں اس کا انتقال ہوا۔

۹۸ھ م ۷۱۶ء خلیفہ سلیمان نے بڑے ساز وسامان کے ساتھ اپنے بھائی مسلمہ بن عبدالملک کو قسطنطنیہ کی فتح کے لئے روانہ کیا لیکن فتح نہ ہوسکی ☆ اندلس میں امیر عبدالعزیز بن موسیٰ کا قتل۔ موسیٰ بن نصیر کے بھانجے ایوب بن حبیب لخمی کو اندلس کا حاکم بنایا گیا۔ ☆ سلیمان کے بیٹے ایوب کی وفات ☆ قیصر روم کا انتقال ☆ چند ماہ بعد حر بن عبدالرحمٰن ثقفی کو اندلس کا حاکم بنا کر بھیجا گیا۔

۹۹ھ م ۷۱۷ء ☆ خلیفہ سلیمان بن عبدالملک کی وفات۔ سلیمان نے اپنے بعد اپنے بیٹے ایوب کو ولی عہد نامزد کیا تھا مگر ایوب کی اس کی زندگی میں وفات کی وجہ اس نے اپنے چچازاد بھائی عمر بن عبدالعزیز کو ولیعہد نامزد کیا تھا اس لئے سلیمان کی وفات کے بعد عمر بن عبدالعزیز اس کے جانشین ہوئے۔ انھوں نے ظالم اور بدنام عمال کی جگہ دوسرے عمال مقرر کئے ☆ ایوب بن شرحبیل مصر کے والی ہوئے ☆ ترکوں نے آذربائیجان پر حملہ کیا تو خلیفہ نے حاتم بن لغمان باہلی کو سرکوبی کیلئے روانہ کیا۔

۱۰۰ھ م ۷۱۸ء ☆ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز نے طرفدہ کی اسلامی آبادی کو ملیطہ منتقل ہونے کا حکم دیا اس لئے کہ وہاں مسلمانوں کی نوآبادی غیر محفوظ تھی۔ جزیرہ سے ایک فوج مسلمانوں کی حفاظت کے لئے وہاں آتی تھی لیکن برف باری کے زمانہ میں لوٹ جاتی تھی اس لئے طرفدہ کی بجائے ملیطہ میں آباد ہونے کا حکم دیا ☆ یزید بن مہلب والئی خراسان نے رقم جزیہ بیت المال میں داخل نہیں کی تھی اس لئے خلیفہ عمر بن عبدالعزیز نے اسے گرفتار کرکے قید کر دیا ☆ خارجیوں کے فتنہ پرداز گروہ نے عراق میں شورش برپا کی چنانچہ خلیفہ نے مسلمہ بن عبدالملک کو بھیجا جس نے خوارج کو شکست فاش دی ☆ سابقہ خلفاء نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو جو جاگیریں دی تھیں انھوں نے ان کے حق داروں کو واپس کردیں ☆ خلفاء بنی امیہ خطبوں میں حضرت علیؓ پر لعن طعن کرتے تھے۔ انھوں نے تمام عمال کو حکم دیا کہ یہ طریقہ بند کر دیا جائے ☆ اندلس میں حر بن عبدالرحمٰن ثقفی کو معزول کر کے سمح بن مالک کو امیر بنایا گیا۔ سمح بن مالک نے اندلس میں بہت سی اصلاحات کیں اور مردم شماری کروائی۔

# دوسری صدی ہجری

**سنہ ۱۰۱ھ م ۷۱۹ء** ☆ خلیفہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کی وفات ☆ یزید بن عبدالملک تخت نشین ہوا ☆ یزید بن مہلب قید سے فرار ہو کر بصرہ کی طرف بھاگ گیا اور اس نے بغاوت کی ☆ خلیفہ یزید بن عبدالملک نے اس کے مقابلہ کے لئے فوج بھیجی۔ دونوں میں جنگ ہوئی جس میں یزید بن مہلب مارا گیا۔ ☆ امیر اندلس سمح بن مالک نے فرانس پر حملہ کیا۔

**سنہ ۱۰۲ھ م ۷۲۰ء** ☆ خلیفہ یزید نے اپنے بھائی مسلمہ کو عراق کا گورنر بنایا۔ اس نے اپنے داماد سعید بن عبدالعزیز کو خراسان کا والی بنایا جو بہت عیش پرست' کمزور اور نرم دل تھا۔ ترکستان کے باشندے بڑے سرکش اور جنگجو تھے ۔ ان کا ایک جرگہ اسلامی حدود میں گھس آیا اور مقام قصر باہلی میں مسلمانوں کو گھیر لیا۔ وہاں کے لوگوں نے والئی سمرقند سے مدد مانگی جس نے فوج بھیج کر ترکوں کو قصر باہلی سے خالی کروایا۔ ☆ امیر اندلس سمح نے فرانس پر دوبارہ حملہ کیا۔ فرانسیسیوں نے مقابلہ کیا اور میدان طلوشہ میں سمح بن مالک شہید ہوا ☆ سپاہیوں نے ایک ممتاز قائد عبدالرحمٰن عبداللہ غافقی کو امیر منتخب کرلیا۔ ☆ عبدالرحمٰن غافقی نے جنوبی فرانس کی بغاوت کو فرو کیا ☆ مشہور امام حدیث عبیداللہ بن عتبہ کی وفات۔

**سنہ ۱۰۳ھ م ۷۲۱ء** ☆ والئی خراسان سعید بن عبدالعزیز فطرتاً بڑا کمزور تھا۔ اس کی موجودگی میں ترک سرکشی سے باز نہیں آ سکتے تھے اس لئے اسے معزول کیا گیا اور اس کی جگہ سعید بن ہبیرہ کا تقرر ہوا۔ ☆ روم میں عباس بن ولید کی سرکردگی میں کچھ فتوحات ہوئیں۔ ☆ غافقی کی ولایت کی توثیق حکومت افریقہ کی طرف سے نہیں ہوئی اور چند روز بعد عنبسہ بن سحیم کلبی کو اندلس کا امیر مقرر کیا گیا ☆ عنبسہ نے حکومت کی بدنظموں کو دور کیا۔

سنہ ۱۰۴ھ ۲۲ے۷ء ☆ ترکستان کے بعد دوسرا مخدوش علاقہ خزر کا تھا۔ مسلمانوں نے اس پر فوج کشی کی جس میں انھیں شکست ہوئی۔ خلیفہ یزید کو یہ اطلاع ملی تو اس نے جراح بن عبداللہ حکمی کو آرمینیا کا حاکم مقرر کر کے خزر کے مقابلہ کے لئے بھیجا۔ جراح نے خزر والوں کو شکست فاش دی ☆ اندلس میں پلایو کی سرکردگی میں ایک تنظیم قائم کی گئی تھی۔ عنبسہ نے اسے منتشر کر دیا۔ ☆ اس تحریک کے قلع قمع کے بعد جنگ طلوشہ کا بدلہ بدلینے کے لئے عنبسہ نے فرانس پر حملہ کیا۔ یہ فرانس پر تیسرا حملہ تھا۔

سنہ ۱۰۵ھ ۲۳ے۷ء ☆ مروان بن محمد نے قونیہ فتح کیا ☆ بعض مقامات پر خوارج نے سر اٹھایا لیکن ان کا فتنہ بڑھنے نہ پایا ان۔ خوارج میں عقفان خارجی اور بحرین کا مسعود بن ابی زینب عدی قابل ذکر ہیں جن کا بہ آسانی خاتمہ کر دیا گیا۔ ☆ خلیفہ یزید بن عبدالملک نے وفات پائی اور ہشام بن عبدالملک خلیفہ مقرر ہوا ☆ فقہ شافعی کے امام حضرت شافعیؒ غزہ میں پیدا ہوئے۔ ☆ ترکستان میں شورش ☆ امیر اندلس عنبسہ نے سپٹمانیہ پر حملہ کیا۔

سنہ ۱۰۶ھ ۲۴ے۷ھ۔ ☆ امیر اندلس عنبسہ نے صوبہ سپٹمانیہ کے شہر قرقوشہ پر حملہ کیا جو اربونہ سے پچاس میل دور تھا۔ اہل شہر نے صلح کا معاہدہ کر لیا۔ ☆ ہشام نے عراق کے گورنر عمر بن ہبیرہ کو معزول کیا اور اسی کی جگہ خالد بن عبداللہ کا تقرر کیا۔ ☆ اہل سعد کی بغاوت ☆ ماوراء النہر میں ہنگامے۔

سنہ ۱۰۷ھ ۲۵ے۷ء ☆ امیر عنبسہ نے اندرون فرانس اقدام کیا اور شہر اوٹن فتح کیا۔ واپس ہو رہے تھے کہ عقب سے عیسائی لشکر نے حملہ کیا۔ عنبسہ نے مقابلہ کیا لیکن شہادت پائی ☆ والئی عراق خالد بن عبداللہ نے مسلم بن سعید کو خراسان سے ہٹا کر اسد بن سعید کو اس کی جگہ بھیجا ☆ جنید بن عبدالرحمٰن کو سندھ کی ولایت پر مامور کیا گیا ☆ اسد نے غور پر فوج کشی کی لیکن فتح نہیں ہوئی ☆ خلیفہ ہشام نے جراح بن عبداللہ والئی آرمینیا' آذربائیجان کو معزول کر کے مسلمہ بن عبدالملک کو مقرر کیا۔ ☆ امیر اندلس عنبسہ کی فرانس میں شہادت کے بعد

گورنر افریقہ نے یحییٰ بن مسلمہ کلبی کو امیر اندلس مقرر کیا۔

**۱۰۸ھ م ۷۲۶ء** ☆ اسد نے دوبارہ غور پر فوج کشی کی اور انھیں شکست دی۔ ☆ جنید بن عبدالرحمٰن والئی سندھ نے بہت سے علاقے فتح کئے۔ ☆ آذربائیجان پر ترکوں کا حملہ ☆ ایران اور آرمینیا میں ہنگامے۔

**۱۰۹ھ م ۷۲۷ء** ☆ اسد میں قبائلی عصبیت زیادہ تھی جس سے قبائل میں جنگ کا اندیشہ تھا۔ اس لئے خلیفہ ہشام نے اسے معزول کر کے امیر اشرس بن عبداللہ سلمی کو خراسان کا حاکم بنایا۔ یہ بڑا فاضل اور دیندار امیر تھا۔ اس نے ترکستان میں اسلام کی اشاعت کی کوشش کی اور ابوالصید اء کو ایک جماعت کے ساتھ تبلیغ اسلام کیلئے سمرقند بھیجا جن کی کوششوں سے کثرت سے ذمی مسلمان ہوئے۔ ☆ عبید بن عبدالرحمٰن والئی افریقہ نے امیر عثمان کو ولایت اندلس پر مقرر کیا لیکن یہ پانچ ماہ بعد ہی معزول کیا گیا اور امیر حذیفہ بن الاحوص قیسی امیر اندلس مقرر ہوا۔ ☆ امام حدیث، مغازی و سیر حضرت امام شعبیؒ کی وفات ☆ غور کی فتح۔

**۱۱۰ھ م ۷۲۸ء** ☆ ترکستان کے فرمانروا خاقان نے خراسان کے ایک بڑے شہر کمرچہ کا جس میں زیادہ تر مسلمانوں کی آبادی تھی محاصرہ کرلیا۔ اسلامی فوجیں فرغانہ تک پہنچ گئیں۔ مسلمانوں کے پاس مدافعت کی قوت نہ تھی اس لئے انھوں نے کمرچہ خالی کردیا۔ ☆ حذیفہ بن احوص قیسی کو امارت اندلس سے معزول کیا گیا اور عثمان بن ابی نسعہ خثعمی کو امیر اندلس مقرر کیا گیا ☆ حضرت حسن بصریؒ کی وفات بصرہ میں۔

**۱۱۱ھ م ۷۲۹ء** ☆ خلیفہ ہشام نے اشرس بن عبداللہ کو خراسان کی امارت سے معزول کیا اور اس کی جگہ جنید بن عبدالرحمٰن کو مقرر کیا۔ اس نے ترکوں کو شکست فاش دی ☆ عثمان بن ابی نسعہ خثعمی امیر اندلس کو معزول کیا گیا اور اسی کی جگہ ہیثم بن عبید کلابی امیر اندلس مقرر ہوا (محرم) ☆ ذی قعدہ میں ہیثم کی وفات ☆ محمد بن عبداللہ اشجعی قائمقام امیر اندلس مقرر۔

**۱۱۲ھ م ۷۳۰ء** ☆ جنید نے طخارستان پر فوج کشی کی۔ ترکوں نے کثیر فوج لے کر مقابلہ

کیا لیکن مسلمانوں کا حملہ ایسا سخت تھا کہ ترکوں کے پاؤں اکھڑ گئے اور وہ بھاگ کھڑے ہوئے۔☆ قیصریہ روم کی فتح ☆ عبدالرحمٰن بن عبداللہ غافقی کو امیر اندلس مقرر کیا گیا۔

**۱۱۳ھ ۷۳۱ء** ☆ خلیفہ ہشام نے اپنے بھائی مسلمہ بن عبدالملک کو دوبارہ والئی آرمینیا و آذربائیجان مقرر کیا جس نے وہاں کی بغاوتوں کا استیصال کیا ☆ امیر اندلس غافقی نے فرانس پر چڑھائی کی اور شہر ارل اور لیالنس (لوذون) کو فتح کیا۔☆ حنفی فقہ کے امام ابوحنیفہ کے شاگرد قاضی ابو یوسف کی ولادت بمقام کوفہ۔

**۱۱۴ھ ۷۳۲ء** ☆ غافقی کوہ پرنیز عبور کر کے فرانس کے حدود میں داخل ہو گیا۔ طلوشہ (ٹورس) کے مقام پر فرانسیسیوں سے جنگ ہوئی جس میں غافقی شہید ہوا اور مسلمانوں کی کافی تعداد کام آئی۔اس لئے مسلمان اس مقام کو" بلاط الشہدا" کے نام سے موسوم کرتے تھے۔اس لڑائی کے بعد فرانس میں مسلمانوں کی پیشقدمی کا سلسلہ رک گیا۔ ☆ غافقی کی شہادت کے بعد عبدالملک بن قطن فہری کو امیر اندلس مقرر کیا گیا ☆ خلیفہ ہشام نے مسلمہ والئی آرمینیا و آذربائیجان کو واپس بلالیا اور مروان بن محمد کو اس کی جگہ مقرر کیا۔

**۱۱۵ھ ۷۳۳ء** ☆ والئی آرمینیا و آذربائیجان مروان بن محمد نے بہت سے شہر فتح کئے ☆ حکومت افریقہ نے عبدالملک بن قطن فہری امیر اندلس کو جنگ طلوشہ کا انتقام لینے کی ہدایت کی چنانچہ عبدالملک فوجی مہم لیکر روانہ ہوا لیکن موسم ناساز گار ہونے سے بے نیل و مرام واپس ہوا۔☆ سندھ میں شورش ہوئی لیکن اس کا استیصال کر دیا گیا۔

**۱۱۶ھ ۷۳۴ء** ☆ والئی افریقہ نے عبدالملک بن قطن فہری کو امارت کا اہل تصور نہ کر کے اس کی جگہ عتبہ بن حجاج سلولی کو امیر اندلس مقرر کیا۔☆ خلیفہ ہشام نے والئی خراسان جنید کو اس جرم میں معزول کیا کہ اس نے یزید بن مہلب کی لڑکی سے شادی کر لی تھی اور اس کی بجائے عاصم بن عبداللہ ہلالی کو حاکم خراسان مقرر کیا۔☆ خراسان میں ایک مسلمان امیر حارث بن شریح نے بغاوت کی۔اور ہزاروں آدمیوں کو ساتھ لے کر بہت سے

شہروں کو فتح کرتا ہوا خراسان کے پایہ تخت مرو کی طرف بڑھا لیکن عاصم نے اسے شکست دے کر لوٹا دیا۔

**۱۱۷ھ ۷۳۵ء** ☆ خلیفہ ہشام نے خراسان کے صوبہ کو ولایت عراق کے ماتحت کر دیا اور عاصم کو معزول کر کے خالد بن عبداللہ قسری والئی عراق کے بھائی اسد بن عبداللہ کو وہاں کا حاکم مقرر کیا۔ ☆ والئی افریقہ نے جہاز سازی کے کارخانے قائم کر کے بحری بیڑہ کو ترقی دی۔ ☆ حبیب بن ابی عبیدہ کو جزیرہ سردانیہ پر حملہ کر کے اسے فتح کر لیا۔ ☆ امیر اندلس عتبہ نے جنوبی فرانس میں پیشقدمی کی۔

**۱۱۸ھ ۷۳۶ء** ☆ عتبہ بن حجاج سلولی امیر اندلس نے فرانس کے شہر والنس (volence) سینٹ پال (Saint Paul) تروی شاتو (Troischateaux)' اور دون ژیری (Donzere) فتح کئے۔ اس نے تبلیغ دین کی سرگرمیوں کو بڑی ترقی دی۔ ☆ فرانس کا مشہور شہر مارسیلز ایک کاؤنٹ کے قبضہ میں تھا جس کو ''ڈیوک آف مارسیلز'' کہا جاتا تھا۔ فرانس کے چارلس مارٹل نے اس پر حملہ کیا۔ ڈیوک نے نارلون کی اسلامی حکومت سے مدد طلب کی جس کا والی یوسف بن عبدالرحمٰن تھا۔ یوسف بن عبدالرحمٰن اور ڈیوک آف مارسیلز کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس کی رو سے حکومت مارسیلز اسلامی حکومت کی باجگذار قرار پائی۔ ☆ والئی خراسان اسد نے بلخ کو اپنا مستقر بنایا۔

**۱۱۹ھ ۷۳۷ء** ☆ اسد بن عبداللہ والئی خراسان نے ختل پر فوج کشی کی اور ان کے سب سے بڑے قلعہ پر قبضہ کر لیا۔ اسی سال اسد کی جوز جان کے قریب خاقان سے مڈبھیڑ ہوئی۔ اسد نے خاقان کو شکست فاش دی۔ ☆ خلیفہ ہشام نے خالد بن عبداللہ والئی عراق کو معزول کیا اور اس کی بجائے یوسف بن عمر ثقفی کو جو یمن کا عامل تھا والئی عراق مقرر کیا۔ ☆ امیر عنبسہ نے پلایو کی قوت ختم کر دی تھی۔ اسی نامرادی کے عالم میں اس کا انتقال ہوا۔

**۱۲۰ھ ۷۳۸ء**۔ ☆ والئی خراسان اسد بن عبداللہ کا انتقال ہوا اور اس کی جگہ نصر بن

سیار کنانی کو حاکم خراسان مقرر کیا گیا ☆ نصر جب جہاد کے لئے شاش کی طرف نکلا تو اتفاقاً ترکوں کا سالار اعظم کورصول جو بہتر (۷۲) مرتبہ مسلمانوں کے ساتھ جنگ کر چکا تھا ایک مسلمان کے ہاتھ قید ہو گیا۔ نصر نے اسے قتل کروا کر دریا کے کنارے منظر عام پر لٹکا دیا۔ ☆ عتبہ بن حجاج سلولی امیر اندلس کو عارضی طور پر افریقہ واپس طلب کیا گیا۔

۱۲۱ھ م ۷۳۸ء ☆ حضرت زین العابدین بن حسن کی وفات ☆ مسلمہ نے رومیوں پر حملہ کیا اور بہت سے قلعے فتح کر لئے ☆ حضرت زید بن علی بن حسین کوفہ آئے جہاں پندرہ ہزار کوفیوں نے خفیہ طور پر ان کے ہاتھ پر بیعت کی اور وہ بنی امیہ کے مقابلہ کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ یوسف بن عمر والئی کوفہ نے ان کا مقابلہ کیا جس میں زید بن علی مارے گئے ☆ پلایو کا بیٹا فاویلا سؤر کا شکار کرتے ہوئے مارا گیا۔ دوسرے لڑکے کمسن تھے۔ اس لئے خلیقیہ کے عیسائیوں نے اس کے داماد الفانسو Alphanso کو اپنا لیڈر بنا لیا۔ الفانسو نے پرتگال کے بعض شہروں پر اپنا قبضہ کر لیا اور بادشاہ کا لقب اختیار کیا۔ اس طرح اسلامی اندلس کے بازو ایک عیسائی سلطنت قائم ہوئی۔ ☆ اندلس کے مسلمانوں میں خانہ جنگی ☆ گورنر افریقہ نے عبدالملک بن قطن فہری کو والئی اندلس مقرر کر کے اندلس کی آزاد حکومت کی تاسیس کا اعلان کیا۔

۱۲۲ھ م ۷۳۹ء ☆ والئی افریقہ ابن حجاب نے حبیب بن ابی عبیدہ کو جزیرہ صقلیہ کی مہم پر بھیجا۔ حبیب نے صقلیہ کے پایہ تخت سرقوسہ کا محاصرہ کر لیا۔ اہل شہر نے مقابلہ کی طاقت نہ پا کر اطاعت قبول کر لی۔ حبیب کا ارادہ تھا کہ وہ پورے جزیرہ کو فتح کر کے واپس ہو لیکن اسی دوران شمالی افریقہ میں بربریوں نے سخت بغاوت کر دی اس لئے ابن حجاب نے حبیب کو واپس بلا لیا۔

۱۲۳ھ م ۷۴۰ء ☆ عتبہ بن حجاج سلول سابق والئی اندلس کی وفات ☆ شمالی

افریقہ میں بربریوں کی بغاوت اور عربوں کی شکست کی خبر اندلس پہنچی تو وہاں بھی بربر نے بغاوت کردی ۔ ہشام کو ان حالات کی اطلاع ہوئی تو اس نے کلثوم بن عیاض قیشری کی سرکردگی میں ایک لشکر افریقہ روانہ کیا اور ہدایت کی کہ اگر کلثوم قتل ہو جائے تو اس کا بھتیجا بلیج بن بشر قیسری امیر لشکر ہوگا ۔☆ شامیوں نے عبدالملک بن قطن فہری امیر اندلس کے قصر صدارت پر قبضہ کر کے اسے قتل کر دیا۔ عبدالملک کے دونوں لڑکوں نے عبدالرحمٰن بن علقمہ والئی صوبہ ناربون کے ساتھ مل کر شامیوں پر حملہ کیا جن کا امیر بلیج تھا۔ ابن علقمہ نے بلیج کو قتل کیا۔

**۱۲۴ھ م ۷۴۱ء** ☆ ثعلبہ بن سلامہ عجلی کو امیر اندلس مقرر کیا گیا۔ ثعلبہ نے عربوں اور بربروں پر حملہ کر کے ہزاروں کو گرفتار کر لیا اور ان کے ساتھ سخت ناروا سلوک کیا۔

**۱۲۵ھ م ۷۴۲ء** ☆ بنی عباس کی دعوت حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ سے شروع ہو گئی تھی ۔ ہشام کے زمانہ میں اس نے اور وسعت اختیار کرلی ۔ حضرت عبداللہ بن عباس کے پوتے محمد بن علی بن عباس جنھوں نے تحریک امامت کا ایک نظام قائم کیا اور ان ہی کوششوں سے عباسی دعوت خراسان و عراق کے بڑے حصہ میں پھیل گئی ان کا اس سال انتقال ہوا۔ ہشام نے نصر بن سیار کو عباسی دعوت کے استیصال پر مامور کیا۔ ☆ خلیفہ ہشام بن عبدالملک کی وفات ☆ یزید بن عبدالملک بن مراون اپنی زندگی میں ہشام کے بعد اپنے لڑکے ولید کو نامزد کر گیا تھا اس لئے ہشام کے بعد ولید ثانی بن یزید تخت نشین ہوا۔ ☆ ان دنوں افریقہ کی ولایت پر حنظلہ بن صفوان کلبی مامور تھا۔ اس نے ابوالخطار حسام بن ضرار کلبی کو امیر اندلس مقرر کر کے بھیجا۔ وہ ماہ رجب میں اندلس پہنچا۔ ☆ محمد بن علی کی وفات کے بعد ان کے لڑکے ابراہیم ان کے جانشین ہوئے اور انھوں نے عباسی تحریک کی تنظیم کی۔

**۱۲۶ھ م ۷۴۳ء** ☆ خلیفہ ولید ثانی کی تخت نشینی کے چند ہی دنوں بعد یحییٰ بن زید اپنے والد زید بن علی کے خروج میں ان کے ساتھ تھے۔ حاکم خراسان یحییٰ بن نصر نے ان

سے مقابلہ کیا جس میں وہ مارے گئے ☆ ولید ثانی ایک عیش پسند اور آوارہ مزاج انسان تھا۔ اس کے ناعاقبت اندیشانہ کاموں کی وجہ سے اس کے خلاف عام بددلی پھیل گئی۔ خاندان کے ارکان، امراء اور قبائل بھی مخالف ہو گئے۔ یزید بن ولید نے دمشق پر قبضہ کرلیا۔ ولید ثانی نے اس کے مقابلہ کے لئے فوج روانہ کی لیکن شکست ہوئی اور ولید قتل کیا گیا۔ اس کے قتل کے بعد یزید ثالث بن ولید ثانی تخت نشین ہوا۔ مصری قبائل اور بنی امیہ کے اکثر ارکان یزید کے مخالف ہو گئے اور شام کے مختلف حصوں حمص، فلسطین اور اردن میں بغاوت ہوگئی۔ صرف چھ ماہ حکومت کرنے کے بعد یزید ثالث بن ولید ثانی نے مرض طاعون سے وفات پائی۔ یزید نے اپنے بعد اپنے بھائی ابراہیم بن ولید کو اور اس کے بعد عبدالعزیز بن حجاج بن عبدالملک کو ولی عہد نامزد کیا تھا۔ چنانچہ یزید کے انتقال کے بعد ابراہیم بن ولید خلیفہ ہوا۔

سنہ ۱۲۷ھ م ۷۴۴ء ☆ یزید کے بعد ابراہیم بن ولید تخت نشین ہوا، لیکن وہ محض برائے نام خلیفہ تھا۔ عام طور پر اس کی خلافت تسلیم نہیں کی گئی۔ خلیفہ ابراہیم نے ابومشکم کو رئیس الدعاۃ (عباسی تحریک) بنا کر خراسان بھیجا۔ چند ہی مہینوں میں مروان بن محمد بن مروان نے ابراہیم کی حکومت کا خاتمہ کردیا اور دمشق میں تخت خلافت پر متمکن ہوا۔ ابراہیم بن ولید، مروان کی آمد کی خبر سن کر دمشق سے بھاگ گیا تھا مگر مروان نے اسے امان دے کر واپس بلالیا ولید کے لڑکوں حکم اور عثمان کو قتل کیا گیا۔ ☆ صمیل بن حاتم حضرت حسین کے قاتل شمر بن ذی الجوشن کا پوتا تھا۔ یہ اپنے خاندان کے ساتھ اندلس آیا اور سیادت و قیادت کا مرتبہ حاصل کرلیا۔ ☆ امیر اندلس ابوالخطار اور صمیل میں اختلافات ہوئے جس کے نتیجہ میں جنگ ہوئی جس میں ابوالخطار گرفتار ہوا اور قرطبہ کے قیدخانہ میں قید کردیا گیا۔

سنہ ۱۲۸ھ م ۷۴۵ء ☆ خلیفہ مروان بہادر، جفاکش، معمر اور تجربہ کار بادشاہ تھا مگر اس نے ایسا زمانہ پایا کہ حکومت امویہ کا شیرازہ بکھر چکا تھا۔ ایک ہاشمی بزرگ حضرت جعفر طیار کے پوتے عبداللہ بن معاویہ نے کوفہ میں خروج کیا۔ عہد مروان کی بدنظمی کی وجہ سے خوارج بھی

شورش مچانے لگے۔ محمد بن علی کے انتقال کے بعد ان کے لڑکے ابراہیم نے عباسی تحریک پھیلانے کے لئے ابو مسلم خراسانی نامی ایک عجمی النسل اور پارسی نژاد نو جوان کو امیر جماعت بنا کر خراسان بھیجا۔

**۱۲۹ھ ۷۴۶ء** ☆ معینہ لائحہ عمل کے مطابق ابو مسلم نے ''یوم آزادی'' منایا۔ مقام سفیدنج میں تمام وابستگان تحریک سیاہ لباس پہن کر مجتمع ہوئے۔ تمام رات آگ روشن کی جاتی رہی۔ ابراہیم کی طرف سے دو جھنڈے ظل اور سحاب وصول ہوئے جنھیں اس مجمع میں بلند کیا گیا اور ان سے فال کی گئی کہ جدید التاسیس حکومت عباسیہ بادل کی طرح ساری زمین کو گھیر لے گی۔ پھر اسی قریہ ''سفیدنج'' کو حکومت عباسیہ کا عارضی مرکز قرار دیا گیا ☆ ایک خارجی سردار ابوحمزہ مختار بن عوف ازدی نے اپنے سات سو رفقاء کے ساتھ عین حج کے موقع پر میدان عرفات میں خروج کیا۔ عبدالواحد بن سلیمان والئی مکہ خاموشی سے مکہ سے مدینہ چلا گیا اور ابوحمزہ نے بلا مزاحمت مکہ پر قبضہ کر لیا۔ خوارج نے مدینہ کی طرف رخ کیا تو مدینہ والے عبدالعزیز بن عبداللہ کی سرکردگی میں خوارج کے مقابلہ کئے لئے نکلے لیکن شکست کھائے۔ خلیفہ مراون کو خبر ہوئی تو اس نے عبدالملک بن محمد بن عطیہ کی سرکردگی میں ابوحمزہ کے مقابلہ کے لئے فوج بھیجی۔ خارجیوں کو شکست فاش ہوئی جس میں ابوحمزہ مارا گیا۔ اس کے قتل کے بعد خوارج کی شورش ختم ہوگئی۔ ناربون کا سابق والی یوسف بن عبدالرحمٰن الفہری اندلس کا امیر مقرر ہوا۔

**۱۳۰ھ ۷۴۷ء** ☆ اس دوران ابو مسلم کی دعوت زور شور سے جاری تھی۔ مختلف بلاد سے لوگ خراسان آتے تھے اور عباسی تحریک کے متعلق معلومات حاصل کرتے تھے۔ مرو سے بھی ایک وفد آیا تھا۔ ابو مسلم مرو کی طرف بڑھا۔ حاکم خراسان نصر سے اس کا مقابلہ ہوا۔ نصر کو شکست ہوئی اور ابو مسلم مرو پر قابض ہو گیا ☆ مشہور سیرت نگار واقدی کی ولادت۔

**۱۳۱ھ ۷۴۸ء** ☆ مرو پر قبضہ ہوتے ہی تمام خراسان جلد ہی ابو مسلم کے جھنڈے

تلے آ گیا۔ اس نے مفتوحہ علاقوں کا انتظام کیا اور قحطبہ بن شیب طائی کو عراق عجم کی تسخیر کے لئے روانہ کیا۔ قحطبہ نے معمولی مزاحمتوں کے بعد رے۔ اصفہان اور نہاوند پر قبضہ کرلیا۔ خراسان کے ایک امیر کرمانی اور حاکم خراسان نصر کے درمیان جنگ ہوئی۔ مروان خوارج کی کشمکش میں مبتلا تھا۔ وہ کوئی مدد نہ کر سکا۔ اسی دوران ایک قاصد جو حمیمہ سے ابراہیم کا خط ابو مسلم کے پاس لیکر خراسان جا رہا تھا پکڑا گیا۔ اس خط میں لکھا تھا کہ ''ابو مسلم نصر اور کرمانی کی آویزش سے فوراً فائدہ اٹھائے' اور خراسان میں کوئی عربی بولنے والا زندہ نہ چھوڑے۔'' خلیفہ مروان کے پاس یہ خط پیش ہوا تو اس نے امام ابراہیم کو قید کر دیا اور وہ اسی حالت قید میں انتقال کر گئے۔ انھوں نے گرفتاری کے وقت اپنے بھائی ابوالعباس سفاح کو اپنا قائمقام بنایا اور انھیں ہدایت کی کہ وہ اپنے تمام خاندان کو لیکر کوفہ چلے جائیں۔ ☆ اندلس میں ابوالخطار و ابن حریث کی قیادت میں صمیل سے جنگ ہوئی جس میں ابوالخطار و ابن حریث گرفتار کئے گئے اور ان دونوں کو قتل کر دیا گیا۔ ☆ امام حدیث حضرت عبداللہ بن ذکوان کی وفات ☆ محدث وفقیہہ حضرت ایوب بن تمیمہ کی وفات۔

۱۳۲ھ م ۷۴۹ء ☆ خراسان پر قبضہ کے بعد قحطبہ نے عراق عجم کا رخ کیا۔ بنی امیہ کے مقابلہ میں اسے ہر جگہ کامیابی ہوئی۔ کوفہ پر عباسی علم لہر رہا تھا۔ ابوالعباس عبداللہ بن علی سفاح کے ہاتھ پر بیعت خلافت کی گئی اور اس نے جامع مسجد کوفہ میں خلافت عباسیہ کے پہلے تخت نشین کی حیثیت سے خطبہ دیا۔ خلیفہ مروان بن محمد نے جب دیکھا کہ مصیبت سر پر آ پہنچی ہے تو وہ بھی ایک لاکھ بیس ہزار کی جمعیت عظیم کے ساتھ جلوان سے چل کر نہر ناب کے کنارے خیمہ زن ہوا۔ ابوالعباس سفاح نے اپنے چچا عبداللہ بن علی کو ایک بڑے لشکر کے ساتھ مروان بن محمد کے استیصال کے لئے روانہ کیا۔ ۲ رجمادی الاخر ۱۳۲ء کو فریقین میں جنگ ہوئی۔ مروان بن محمد کو شکست فاش ہوئی۔ اموی بری طرح عباسیوں کے ہاتھوں قتل ہوئے اور جتنے قتل ہوئے ان سے زیادہ دریا میں ڈوب کر مرے۔ خلیفہ مروان بھاگ کر موصل آیا۔

موصل سے حران، قنسرین حمص، دمشق، اردن اور فلسطین ہوتا ہوا حدود مصر میں داخل ہوا۔ مروان جہاں جاتا تھا عباسی فوج اس کے تعاقب میں وہاں پہنچ جاتی تھی اور اسے سنبھلنے کا موقع نہ دیتی تھی۔ آخر مصر کے ایک قریہ بوصیر کے ایک کنیسہ میں اسے گھیر لیا گیا۔ مروان مردانہ وار مقابلہ کرتا ہوا مارا گیا (۲۸ ذی الحجہ) اس کے بعد بنو امیہ کا قتل عام شروع ہوا۔ خلیفہ مروان کے قتل سے حکومت امیہ کا ٹمٹماتا ہوا چراغ ہمیشہ کے لئے گل ہو گیا ☆ خلافت عباسیہ کا آغاز۔ سفاح نے اپنے بھائی ابوجعفر منصور کو جزیرہ، آذربائیجان اور آرمینیا کا والی بنایا۔ اپنے چچا داؤد کو مدینہ منورہ و مکہ معظمہ۔ یمن اور یمامہ سپرد کیا۔ ایک بھتیجہ کو کوفہ بھیجا۔ اپنے دوسرے چچا کو شام دیا۔ اور مصر کی حکومت ابوعون کے سپرد کی۔ خراسان کا والی بدستور ابومسلم رہا۔ ☆ اندلس میں شدید قحط اور خشک سالی کی بلا نازل ہوئی۔ اس موقع پر صمیل نے دوست دشمن کی تمیز کئے بغیر اپنے خزانہ اور اجناس کے ذخیرہ کا منہ کھول دیا اور اس طرح پورے علاقہ کو اپنا مطیع اور فرمانبردار بنا لیا۔ ☆ جلیقیہ کے عیسائیوں نے الفانسو کی قیادت میں بہت سے مسلمانوں کے شہروں پر قبضہ کر لیا۔ اس طرح فرانس کا پورا علاقہ ہاتھ سے نکل گیا اور الفانسو تقریباً چوتھائی اندلس پر قابض ہو گیا۔

**۱۳۳ھ ۷۵۰ء** ☆ انقلاب حکومت سے قیصر روم بھی فائدہ اٹھانے کے درپے ہوا۔ اس نے ایشیائے کوچک کے سرحدی شہر کمسخ پر حملہ کیا جہاں کے باشندوں نے ملیطہ کے مسلمانوں کی مدد سے مقابلہ کیا اور شکست کھا گئے۔ رومی آگے بڑھے اور شہر خالی پا کر ملیطہ کو برباد کر دیا۔ جو مسلمان وہاں رہ گئے تھے ان کو قتل کر دیا اور عورتوں کو قید کر دیا۔ سفاح نے سرحدی علاقہ پر توجہ کی اور خالد بن ابراہیم کو ختن پر حملہ کے لئے روانہ کیا جہاں کا فرماں روا جیش بن شیل تاب نہ لا سکا۔ ☆ محمد بن مسلمہ اموی نے خراسان کو واپس لینے کی کوشش کی مگر ناکام رہا ☆ داؤد گورنر کوفہ کا انتقال ہوا اور اس کی جگہ عبیداللہ بن عبدالملان حارثی گورنر ہوا۔

**۱۳۴ھ ۷۵۱ء** ☆ بنی عباس کے اعوان و انصار زیادہ تر عراق و خراسان میں تھے۔

یہیں خلیفہ سفاح کی سب سے پہلی بیعت ہوئی تھی اس لئے اس نے عراق ہی کو پایہ تخت بنایا۔ انبار میں (کوفہ کے نواح) ایک شہر ہاشمیہ آباد کر کے اس کو پایہ تخت قرار دیا۔ ☆ خالد بن ابراہیم نے کش پر فوج کشی کی اور وہاں کے فرمانروا آخرید کو قتل کر کے بہت سا مال غنیمت حاصل کیا اور آخرید کے بھائی طاران کو کش کا حاکم بنایا۔ ☆ سفاح نے وزارت کا عہدہ قائم کیا اور عباسی تحریک کے مشہور داعی ابوسلمہ حفص بن سلیمان کا تقرر کیا۔ اس کے بعد خالد برمکی وزیر بنا۔

۱۳۵ھ ۷۵۲ء ☆ خلافت عباسیہ کے ایک وزیر ابوسلمہ حفص بن سلیمان کا قتل ہوا ☆ زیاد بن صالح نے جو ابراہیم کی طرف سے سمرقند و بخارا کا عامل تھا بغاوت کی۔ ابومسلم اس کے مقابلہ کے لئے روانہ ہوا۔ زیاد ایک دہقان کے گھر میں روپوش ہوا۔ دہقان نے اس کو قتل کر دیا اور ابومسلم کے سامنے پیش کیا ☆ حضرت رابعہ بصریؒ کی وفات۔

۱۳۶ھ ۷۵۳ء ☆ اس سال خلیفہ سفاح نے اپنے بھائی ابوجعفر منصور کو اور اس کے بعد اپنے بھتیجے عیسیٰ بن موسیٰ کو ولیعہد مقرر کیا۔ ابومسلم خراسانی سفاح کی اجازت سے حج کے لئے گیا۔ ☆ اس سال کا حج ابوجعفر منصور کی امارت میں ہوا۔ ابوجعفر منصور حج سے واپس نہ ہوا تھا کہ سفاح کا وقت آخر آ گیا اور اس نے وفات پائی۔ ☆ سفاح کی وفات کے بعد اس کا بھائی ابوجعفر عبداللہ بن محمد الملقب بہ منصور خلیفہ ہو۔

۱۳۷ھ ۷۵۴ء ☆ خلیفہ منصور اور ابومسلم خراسانی میں اختلافات پیدا ہوئے۔ ابومسلم اپنے آپ کو عباسی سلطنت کا بانی سمجھتا تھا اور اس کو یہ بھی یقین تھا کہ یہ حکومت اسی کے بل پر قائم ہے لیکن منصور جیسے بیدار مغز حکمران کے زمانے میں یہ ممکن نہ تھا۔ دونوں میں اختلافات بڑھتے گئے اور آخر کار ابومسلم خراسانی قتل کیا گیا ☆ ابومسلم کے قتل سے عربی اور عجمی کا سوال پیدا ہوا اور سنباد نام کا ایک مجوسی اس کے انتقام کے لئے اٹھ کھڑا ہوا۔

۱۳۸ھ ۷۵۵ء ☆ سنباد نے بہت سے عجمیوں کو ساتھ لے کر خراسان کے بڑے

حصہ پر قبضہ کرلیا۔ خلیفہ منصور کو یہ حالات معلوم ہوئے تو اس نے جمہور بن مراء عجلی کو فوج دے کر اس کے مقابلہ کے لئے روانہ کیا جس نے اسے شکست فاش دی۔ بعد میں جمہور نے بغاوت کی اور رے پر قابض ہو گیا۔ منصور نے محمد بن اشعث کے ساتھ ایک لشکر اس کی سرکوبی کے لئے بھیجا۔ جمہور کو شکست ہوئی اور وہ قتل ہوا۔ ☆ جزیرہ کے قریب ایک شخص ملبد بن حرملہ باغی ہو گیا تھا لیکن اس کی بغاوت فرو کر دی گئی۔ حازم بن خزیمہ نے اسے قتل کیا ☆ قیصر روم قسطنطین نے ملیطہ پر حملہ کر کے اس کی شہر پناہ مسمار کر دی۔ منصور نے اس کی مرمت کروائی ☆ خاندان بنی امیہ کے ایک شہزادہ عبدالرحمٰن الداخل کا اندلس میں ورود اور قرطبہ میں داخلہ ☆ اموی شہزادہ عبدالرحمٰن سے امیر اندلس یوسف بن عبدالرحمٰن نے نامہ و پیام شروع کیا اور اپنے معتمدین پر مشتمل ایک سفارت بھیجی لیکن یہ سب کوششیں بے سود ثابت ہوئیں۔ شہزادہ عبدالرحمٰن روز بروز اقتدار حاصل کرتا گیا اور آخر کار قرطبہ پہنچا۔ یوسف دارالسلطنت قرطبہ چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ یوسف نے اندلس کی حکمرانی عبدالرحمٰن کے سپرد کرنے کا فیصلہ کیا۔ ☆ اندلس میں یوسف بن عبدالرحمٰن کی حکومت کا خاتمہ۔ اموی شہزادہ عبدالرحمٰن نے عبدالرحمٰن الداخل کے نام سے اموی سلطنت کی بنیاد ڈالی ☆ اندلس کی خلافت عباسیہ سے علحدگی۔

۱۳۹ھ م ۷۵۶ء ☆ اندلس میں ولاۃ کی حکومت کے دور کا خاتمہ ☆ عبداللہ بن علی عساکر بنی عباس کا کمانڈر تھا۔ سفاح کے انتقال کے بعد اس نے اپنی خلافت کا اعلان کر دیا لیکن خلیفہ منصور نے اس کے مقابلہ کے لئے فوج بھیجی۔ عبداللہ بھاگ کر اپنے بھائی سلیمان علی کے پاس جا چھپا۔ منصور نے عبداللہ کو امان دے کر طلب کیا اور قید کروایا جہاں اس کی وفات ہوئی۔ خلیفہ منصور نے مسجد حرام کی توسیع کروائی۔ دارالندوہ کی عمارت کو اس میں شامل کر لیا۔ مسجد خیف کی بھی توسیع کروائی۔ ☆ عبدالرحمٰن الداخل کا اندلس میں استحکام ☆ خلیفہ اندلس عبدالرحمٰن الداخل کے بیٹے ہشام کی ولادت۔

۱۴۰ھ م ۷۵۷ء ☆ خلیفہ منصور حج کے لئے روانہ ہوا اور بعد فراغت حج بیت المقدس

سے ہوتا ہوا اپنے دارالسلطنت کو واپس ہوا۔ ☆ خراسان میں فوجیوں نے بغاوت کی۔ ☆ منصور نے عبدالجبار بن عبدالرحمٰن کو امیر خراسان مقرر کیا۔ ☆ عبدالجبار عمال پر سختی کرنے لگا۔ ملیطہ اسلامی اور رومی سرحد کا بڑا اہم مورچہ تھا۔ منصور نے ایک قلعہ تعمیر کروا کر چار ہزار حفاظتی فوج متعین کی۔ ☆ یوسف الفہری معزول امیر اندلس نے حصول اقتدار کی آخری کوشش کی لیکن گرفتار ہوا اور قید سے فرار ہوا۔

**سنہ ۱۴۱ھ م ۷۵۸ء** ☆ والئی خراسان عبدالجبار بن عبدالرحمٰن نے بغاوت کی۔ خلیفہ منصور نے ولیعہد مہدی کو ایک بڑی فوج دے کر عبدالجبار کی سرکوبی کیلئے روانہ کیا۔ عبدالجبار کو شکست ہوئی ☆ طبرستان کے ترک اکثر فساد مچایا کرتے تھے۔ منصور نے مہدی کو طبرستان پر فوج کشی کا حکم دیا۔ والئی طبرستان اصبہند نے مسلمانوں سے صلح کر لی ☆ ایک عجمی فرقہ راوندیہ نے جو تناسخ کا قائل تھا' شورش برپا کی لیکن بلوائیوں کو شکست فاش ہوئی۔

**سنہ ۱۴۲ھ م ۷۵۹ء** ☆ والئی طبرستان اصبہند نے عہد شکنی کی اور بہت سے مسلمانوں کو قتل کر دیا۔ مسلمانوں نے حملہ کر دیا اصبہند نے زہر کھا کر خودکشی کر لی ☆ اسی سال سندھ میں عینیہ بن موسیٰ نے بغاوت کی۔ منصور نے حفص بن ابی صفوہ عبکی کو سندھ کا گورنر مقرر کیا۔ اس نے عینیہ کو شکست دی ☆ مصر میں ژالہ باری ہوئی ☆ رے میں زلزلہ آیا ☆ بصرہ میں عیدگاہ تعمیر کی گئی۔

**سنہ ۱۴۳ھ م ۷۶۰ء** ☆ دیلمیوں نے بہت سے مسلمانوں کو قتل کر ڈالا۔ خلیفہ منصور نے اس کے انتقام کے لئے فوج روانہ کی۔ ☆ خلیفہ منصور نے ابن حفص والئی سندھ کو معزول کر کے ہشام بن عمرو تغلبی کو والی بنایا۔ ہشام نے سندھ کے مختلف حصوں میں فوجیں روانہ کیں اور ملتان پر قبضہ کر لیا۔ آگے بڑھ کر گندہارا کو فتح کیا اور وہاں مسجد تعمیر کی۔

**سنہ ۱۴۴ھ م ۷۶۱ء** ☆ خلیفہ منصور نے دیلمیوں کے خلاف مزید امدادی فوجیں روانہ کیں۔ ☆ ہشام بن عروہ فہری نے طلیطلہ (اندلس) میں بغاوت کی۔ عبدالرحمٰن نے طلیطلہ پر

فوج کشی کی ۔ ہشام نے اطاعت قبول کر لی ☆ خلیفہ منصور نے امیر محمد بن اشعث کو مصر و مغرب کا والی بنایا ۔ اس نے شورش پسندوں کا قلع قمع کر کے امن و امان قائم کیا ۔ ☆ امام حدیث قاضی عبداللہ بن شرمہ کی وفات ۔ ☆ مہدی نے خیزران کو جو ایک بربریہ خاتون تھی اور بردہ فروشوں کے ہاتھ لگ گئی تھی ایک لاکھ درہم میں خرید کر نکاح کر لیا ۔ اس کے بطن سے ہادی اور ہارون پیدا ہوئے ۔

۱۴۵ھ م ۷۶۲ء ☆ باب الابواب کے ترک اور خزر نے آرمینیا کے بہت سے مسلمانوں کو قتل کر ڈالا ۔ خلیفہ منصور نے ان کے مقابلہ کے لئے فوج بھیجی لیکن مسلمانوں کو شکست ہوئی ۔ ☆ اس سال خلیفہ منصور نے شہر بغداد کا سنگ بنیاد رکھا خلیفہ سفاح نے وقتی طور پر ہاشمیہ کو پایہ تخت بنایا تھا لیکن منصور نے بغداد آباد کر کے اس کو دارالخلافہ بنایا ۔ ☆ خلافت کے بارے میں اہل بیت اور غیر اہل بیت کی نزاع بنی امیہ کے زمانہ سے چلی آ رہی تھی جو بنی عباس کے زمانہ میں بھی قائم رہی ۔ چنانچہ محمد بن عبداللہ بن حسن بن علی بن ابی طالب نفس ذکیہ نے منصور کے مقابلہ میں خروج کیا ۔ نفس ذکیہ مدینہ میں تھے ۔ عباسی فوج سے ان کا مقابلہ ہوا جس میں نفس ذکیہ مارے گئے ۔ نفس ذکیہ کے بھائی ابراہیم بھی مارے گئے ۔

۱۴۶ھ م ۷۶۳ء ☆ عبدالرحمٰن الداخل نے فتح قرطبہ کے بعد اندلس کی مسجدوں میں عباسیوں کا خطبہ جاری کر دیا تھا مگر عبدالملک نے اندلس آ کر اسے بند کرنے کا مشورہ دیا اس لئے کہ عباسیوں نے امیوں پر بہت ستم ڈھائے تھے ۔ چنانچہ عبدالرحمٰن نے عباسیوں کا نام خطبہ سے خارج کر کے اپنے نام کا خطبہ جاری کیا ۔ خلیفہ عباسی منصور کو یہ ناگوار گذرا ۔ چنانچہ اس نے اپنے معتمد علاء بن مغیث یحصبی کو اندلس پر حملہ کرنے کے لئے بھیجا علاء اندلس کے شہر باجہ میں آیا اور سیاہ عباسی علم بلند کیا ۔ عبدالرحمٰن اس کے مقابلہ کے لئے نکلا ۔ عباسیوں کو شکست ہوئی اور سات ہزار عباسی اس لڑائی میں کام آئے ۔ علاء بھی مارا گیا ۔ ☆ خلیفہ منصور نے امام اعظم ابوحنیفہ کو قاضی القضاۃ بنانا تجویز کیا مگر انھوں نے اسے قبول نہیں کیا ۔ منصور

نے ان کو گرفتار کر کے قید کر دیا۔

۱۴۷ھ م ۷۶۴ء ☆ خلیفہ سفاح نے اپنے بعد بالترتیب منصور اور عیسیٰ بن موسیٰ کو ولیعہد نامزد کیا تھا۔ خلیفہ منصور نے عیسیٰ بن موسیٰ سے خواہش کی کہ وہ اپنے بجائے مہدی کو ولیعہد مان لے لیکن وہ آمادہ نہ ہوا۔ اس کے انکار پر منصور نے اس کا رتبہ گھٹانا شروع کیا اور اسے تکلیفیں دینی شروع کیں۔ بالآخر اس کا نام ولیعہدی سے خارج کر کے اپنے لڑکے مہدی کو ولیعہد بنایا۔ ☆ استرخاں خوارزمی نے نواح آرمینیا پر حملہ کر کے بہت سے مسلمانوں کو گرفتار کر لیا۔ منصور نے اس کے مقابلہ کے لئے حرب بن عبداللہ کو بھیجا لیکن مسلمانوں کو شکست ہوئی ☆ خلیفہ منصور کی امارت میں حج ہوا ☆ ہالے کا دمدار ستارہ بیس دن تک نظر آیا۔ ☆ ہادی بن مہدی کی ولادت۔

۱۴۸ھ م ۷۶۵ء ☆ حسام ہمدانی نے موصل میں سر اٹھایا۔ عساکر عباسی نے اس کی سرکوبی کی۔ اس نے آکر خلیفہ سے عفو و بخشش چاہی ☆ والئی مصر ابن اشعث کی فوج کے ایک سردار موسیٰ بن عجلان نے بغاوت کی۔ فوج نے اس کا ساتھ دیا اور ابن اشعث کو نکال کر عیسیٰ بن موسیٰ خراسانی کو افریقہ کا حاکم بنایا۔ اس لئے خلیفہ منصور نے ایک نامور امیر اغلب بن سالم تمیمی کو افریقہ کا حاکم بنا کر بھیجا۔ اس نے افریقہ میں امن و سکون قائم کیا۔ ☆ جعفر بن منصور کی امارت میں حج ہوا ☆ ہارون الرشید کی ولادت۔

۱۴۹ھ م ۷۶۶ء افریقہ میں بڑی انقلاب انگیز شورش شروع ہوئی۔ اغلب اسے فرد کرنے کے لئے فوج لے کر پہنچا لیکن زخمی ہو کر مارا گیا۔ ☆ قیصر کی حربی قوت توڑنے کے لئے زفر بن عاصم نے بلاد روم پر فوج کشی کی ☆ بغداد میں خلیفہ منصور کا قیصر الخلد تعمیر ہوا۔

۱۵۰ھ م ۷۶۷ء ☆ خراسان میں ایک مدعی نبوت استاذ سیس نمودار ہوا۔ اس نے دعوئی نبوت کر کے بادغیس اور بجستانیوں کو اپنا متبع بنالیا۔ تین ہزار جنگجو اس کے آس پاس جمع ہو گئے۔ خلیفہ منصور نے خازم بن خزیمہ کو اس کی گوشمالی کے لئے بھیجا۔ استاذ سیس فرار ہو گیا۔

☆ فقہ حنفی کے امام اعظم ابوحنیفہ کی وفات ☆ فقہ شافعی کے امام شافعی کی ولادت۔

**۱۵۱ھ م ۷۶۸ء** ☆ خلیفہ منصور نے ابوجعفر عمرو بن حفص کو افریقہ کا والی مقرر کیا۔ ☆ مشرقی اندلس میں بربریوں کے قبیلہ مکناسہ کا ایک شخص عبداللہ یا سفیان بن عبدالواحد معروف بہ شقناء تخت اندلس کا دعویدار بن بیٹھا۔ عبدالرحمٰن قرطبہ میں اپنے بیٹے سلیمان کو جانشین بنا کر اس کے مقابلہ کے لئے آیا۔ شقناء پہاڑیوں میں روپوش ہو گیا۔

**۱۵۲ھ م ۷۶۹ء** شقناء کی بغاوت جاری رہی۔ طلطلیہ کے والی نے سلیمان بن مروان کو اس کے مقابلہ کے لئے بھیجا لیکن شقناء نے اسے گرفتار کر کے قتل کر دیا۔ اس نے شہر فوریہ پر تاخت کی۔ عبدالرحمٰن اس کی سرکوبی کے لئے آیا مگر کامیابی نہیں ہوئی۔ ☆ خلیفہ منصور کی امارت میں حج ہوا۔

**۱۵۳ھ م ۷۷۰ء** ☆ عبدالرحمٰن الداخل نے شبطران میں جو شہر فوریہ کے نواح میں ایک مستحکم قلعہ تھا فوج کشی کی۔ ☆ محمد بن ابی جعفر کی امارت میں حج ہوا۔ ☆ محدث حضرت ابوبکر بن عباس کی وفات۔

**۱۵۴ھ م ۷۷۰ء** ☆ شبطران پر عبدالرحمٰن نے پھر ناکام فوج کشی کی ☆ ہارون الرشید کی بہن عباسہ کی ولادت ☆ مسجد حرام پر بجلی گری جس سے پانچ افراد ہلاک ہوئے ☆ شہر رافقہ کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا ☆ مشہور قاری ابوعمر ابان بن علاء کی وفات ☆ محمد بن ابراہیم کی امارت میں حج ہوا۔

**۱۵۵ھ م ۷۷۱ء**۔ ☆ روم کے علاقہ میں فوج کشی۔ قیصر روم کو جزیہ دینے پر مجبور کیا گیا۔ قیصر نے خلیفہ منصور سے مصالحت کی درخواست کی۔ آخر ایک معاہدہ ہوا جس کی رو سے قیصر نے خلیفہ کو ہر سال ایک خطیر رقم ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ ☆ شہر رافقہ کی تعمیر میں پیش قدمی ☆ بصرہ کے اطراف فصیل تعمیر کی گئی۔

**۱۵۶ھ م ۷۷۲ء** ☆ عبدالرحمٰن الداخل نے شطران کا محاصرہ کر لیا۔ ☆ ہندوستان کا

ایک بڑا ریاضی داں پنڈت خلیفہ منصور کی پایہ شناسی کا شہرہ سن کر بغداد وارد ہوا۔ اس نے خلیفہ کی خدمت میں ایک نہایت عمدہ جنتری پیش کی جسے اس نے ایک عمدہ تصنیف سے جو ہندوستان کے ایک مہاراجہ موسوم بہ بیگر کی طرف منسوب ہے خلاصہ کیا تھا۔ ☆ عباس بن محمد بن علی کی امارت میں حج ہوا۔ ☆ مشہور صوفی و بزرگ حضرت معروف کرخی کی ولادت۔

۱۵۷ھ ۷۷۳ء ☆ محمد بن ابراہیم فرازی نے خلیفہ منصور کے حکم سے ہندوستانی پنڈت کی پیش کردہ جنتری کا عربی زبان میں ترجمہ کیا اور اس سے ایک کتاب مرتب کی جو ریاضی دانوں میں ''سند ہند'' کے نام سے مشہور ہے ☆ ابراہیم بن یحییٰ کی امارت میں حج ہوا ☆ مشہور سیرت نگار ابومخنف کی وفات۔

۱۵۸ھ ۷۷۴ء خلیفہ منصور کی وفات ☆ محمد بن منصور الملقب بہ مہدی تخت خلافت پر بیٹھا ☆ مکہ، مدینہ، یمن اور عراق میں برید کا نظام قائم کیا گیا۔ ☆ حدیث کے امام یحییٰ بن حسین کی ولادت ☆ ابراہیم بن یحییٰ کی امارت میں حج ہوا۔

۱۵۹ھ ۷۷۵ء ☆ ہندوستان میں دریائے سندھ تک اسلامی قبضہ تھا۔ اس سال مہدی نے عبدالملک بن شہاب کو فوج کے ساتھ بحری راستہ سے بھیجا۔ اس نے شہر باربد فتح کیا مگر آب و ہوا راس نہ آئی۔ لوٹ آئے ☆ مہدی نے ابوعبیداللہ معاویہ بن یسار کو وزیر بنایا جو بڑا عالی دماغ تھا۔ ☆ خلیفہ مہدی نے مساجد اور مدارس کے لئے محکمہ وقف قائم کئے۔ یزید بن منصور کی امارت میں حج ہوا۔

۱۶۰ھ ۷۷۶ء ☆ خراسان میں یوسف بن ابراہیم المعروف بہ برم نے خلیفہ مہدی کے خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ بہت سے شورش پسند اس کے ساتھ ہو گئے لیکن اس کا فتنہ زیادہ نہ بڑھنے پایا۔ یزید بن یزید شیبانی نے بہت جلد اس پر قابو پا کر گرفتار کر لیا۔ ☆ خلیفہ مہدی نے اپنے بیٹوں ہادی اور ہارون الرشید کو ولیعہد بنایا۔ ☆ خانہ کعبہ کی توسیع کروائی گئی اور نیا غلاف چڑھایا گیا۔

۱۶۱ھ ۷۷۷ء ☆ گرمائی فوجیں رومی ممالک پر ہر سال حملہ آور ہوتی تھیں۔ اس سال خلیفہ مہدی نے ثمامہ بن ولید کو فوج دے کر روانہ کیا۔ میخائیل رومی اسی ہزار فوج کے ساتھ نکلا۔ دونوں میں مقابلہ ہوا جس میں بہت سے مسلمان شہید ہوئے اور میخائیل محاصرہ اٹھا کر واپس لوٹ گیا۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت سفیان ثوریؒ کی وفات ☆ موسیٰ بن مہدی کی امارت حج ہوا۔ ☆ مرو کے ایک گاؤں میں ایک شخص مقنع خراسانی نمودار ہوا۔ اس کا نام حکیم بن عطا تھا۔ یہ اپنے شعبدوں سے لوگوں کو گمراہ کرنے لگا اور آخر کار دعویٰ الوہیت کر بیٹھا۔ اس فتنہ کی مہدی کو خبر ہوئی تو اس نے معاذ بن مسلم کو ایک فوج دے کر اس کی سرکوبی کے لئے بھیجا۔ مقنع نے اس یلغار سے بچنے کی صورت نہ دیکھی اور زہر کھا کر مر گیا اور اپنے اہل خانہ کو بھی زہر دے دیا۔ اس کے بہت سے ساتھی تلوار کے گھاٹ اتار دیئے گئے اور باقی تائب ہو گئے۔ خلیفہ مہدی نے یعقوب بن داؤد کو وزارت پر فائز کیا۔

۱۶۲ھ ۷۷۸ء ☆ رومیوں نے اسلامی اور رومی سرحد حدث پر حملہ کر کے اس کی شہر پناہ گرادی۔ خلیفہ مہدی نے حسن بن قحطبہ کو ایک لشکر کے ساتھ بھیجا۔ اس نے اذرولیہ پہنچ کر رومی حدود سلطنت میں تاخت و تاراج کی اور واپس آیا۔ ☆ اسی سال یزید بن اسید سلمی نے قالیقلا کے نواح میں حملہ کر کے تین قلعے فتح کئے ☆ جزیرہ میں عبدالسلام بن ہاشم لشکری نے بغاوت برپا کی۔ اس کے مقابلہ میں کئی مہمیں ناکام رہیں۔ بالآخر شبیب نے قنسرین میں بڑی مشکلوں سے اس کا کام تمام کیا۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت داؤد طائیؒ کی وفات۔ ☆ ابراہیم بن جعفر کی امارت میں حج ہوا۔

۱۶۳ھ ۷۷۹ء ☆ خلیفہ مہدی خود بہ نفس نفیس رومیوں کے مقابلہ کے لئے نکلا۔ فرات کو عبور کر کے حلب پہنچا۔ یہاں زندیقوں کی بڑی تعداد تھی۔ ان کو جمع کر کے قتل کیا اور ان کی کتابیں تلاش کر کے ضائع کرادیں ☆ ابو عثمان جاحظ بصرہ میں پیدا ہوئے۔

۱۶۴ھ ۷۸۰ء ☆ عبدالکبیر بن عبدالحمید کی رومی علاقہ میں پیش قدمی۔ میخائیل اور

طارادارمنی بطریق نوے ہزار فوج کے ساتھ اس کے مقابلہ کو نکلا۔ عبدالکبیر میں اس انبوہ عظیم کے مقابلہ کی طاقت نہ تھی۔ اس لئے لوٹ گیا۔ خلیفہ مہدی اس کمزوری پر بہت برافروختہ ہوا اور عبدالکبیر کو قتل کر دینا چاہا لیکن لوگوں کی سفارش پر قید کرنے پر اکتفا کیا۔ ☆ صالح بن منصور کی امارت میں حج ہوا۔ ☆ بغداد میں فقہ حنبلی کے امام حضرت امام احمد بن حنبل کی ولادت۔

**۱۶۵ھ م ۷۸۱ء** ☆ خلیفہ مہدی نے ہارون الرشید کو تقریباً ۹۶ ہزار فوج کے ساتھ صائفہ کا امیر بنا کر بھیجا۔ ہارون اس لشکر جرار کو لے کر ایشیائے کوچک میں داخل ہوا۔ نقیطا رومی مقابلہ میں آیا۔ یزید بن یزید نے اسے شکست فاش دی۔ اس نے ایک خطیر رقم دے کر صلح کر لی۔ اس لئے ہارون اسے چھوڑ کر آگے بڑھا اور خلیج قسطنطنیہ تک بڑھتا چلا گیا۔ قسطنطنیہ کے تخت پر لیون کی بیوہ اپنے صغیر سن بچہ کے والیہ کی حیثیت سے حکمران تھی۔ اس نے ستر ہزار دینار سالانہ فدیہ پر صلح کر لی ☆ صالح بن ابوجعفر کی امارت میں حج ہوا ☆ خلیفہ مہدی نے مسجد نبوی میں توسیع کروائی۔

**۱۶۶ھ م ۷۸۲ء** ☆ مشہور بزرگ حضرت ابراہیم ادہم کا انتقال ☆ تعمیر مسجد الحرام (مکہ) ☆ خلیفہ مہدی نے اپنے ولیعہد ہارون کی سرکردگی میں بیزنطینیوں کے مقابلہ کے لئے ایک فوج بھیجی جو باسفورس پہنچی۔ بیزنطینیوں نے ستر ہزار تا نود ہزار سالانہ خراج دینے کا وعدہ کر کے صلح کر لی۔ اس مہم میں ہارون کی کارکردگی سے خوش ہو کر خلیفہ مہدی نے اسے الرشید کا لقب عطا کیا اور وہ ہارون الرشید کہلایا جانے لگا۔

**۱۶۷ھ م ۷۸۳ء** ☆ طبرستان کے حاکم دنداد ہرمز اور شردین اکثر فساد برپا کرتے تھے۔ موسیٰ ہادی نے فوج کشی کر کے ان کی پوری تنبیہ کی۔ ☆ مساجد میں خصوصی مقصورے (جہاں خلفاء نماز ادا کیا کرتے تھے) گرادئے گئے۔

**۱۶۸ھ م ۷۸۴ء** ☆ ابوالاسود محمد بن یوسف فرزند یوسف فہری امیر اندلس کا جیل سے فرار اور قرطبہ کی طرف پیشقدمی ☆ مصر کے بعض حصوں میں شورش ہوئی۔

۱۶۹ھ م ۷۸۵ء ☆ خلیفہ مہدی کا انتقال ۔ اس کے بعد اس کا لڑکا موسیٰ بن مہدی الملقب بہ ہادی مسند خلافت پر بیٹھا۔ ہادی کا زمانہ بہت مختصر تھا اس لئے اس کے زمانہ میں بیرونی مہمات کا زیادہ موقع نہ ملا۔ البتہ رومیوں نے حدثیہ پر حملہ کر کے قبضہ کر لیا لیکن معرف بن یحییٰ نے انھیں نکال کر حدثیہ کو واپس لے لیا۔

۱۷۰ھ م ۷۸۶ء ☆ خلیفہ ہادی کے بعد ہارون ولیعہد تھا۔ ہادی نے اپنے اسلاف کی تقلید میں ہارون کا نام ولیعہدی سے خارج کر کے اپنے لڑکے جعفر کو ولیعہد بنانا چاہا لیکن اس کو اس کا موقع نہ مل سکا اس لئے کہ اسی دوران اس کا انتقال ہو گیا ☆ اس کے بعد اس کا حقیقی بھائی ہارون الرشید تخت خلافت پر بیٹھا۔ اس کا عہد دولت عباسیہ کا عہد شباب تھا۔ اس نے مسند نشینی کے پہلے سال حج بیت اللہ کا شرف حاصل کیا اور حرمین کے باشندوں پر انعام و اکرام کی بارش کی۔ ☆ مامون الرشید کی ولادت۔

۱۷۱ھ م ۷۸۷ء ☆ خراسان، موصل اور سندھ کے حکام کا انتظاماً تبادلہ کیا گیا۔

۱۷۲ھ م ۷۸۸ء ☆ قرطبہ اندلس میں عبدالرحمٰن کی وفات اور ہشام اول کی خلافت ۔ ☆ مراقش میں دولت ادریسیہ کا آغاز اور ادریس اول کی حکومت۔

۱۷۳ھ م ۷۸۹ء ☆ عبدالرحمٰن بن صالح نے شہر ولیبہ فتح کیا ☆ ادریس اول نے تلمسان پر قبضہ کر لیا اور وہاں ایک مسجد بنوائی۔

۱۷۴ھ م ۷۹۰ء ☆ شام میں فرقہ واری ہنگامہ ہوا ۔ ☆ مکہ میں ہیضہ ہوا ☆ امام ابو یوسف قاضی مقرر کئے گئے۔

۱۷۵ھ م ۷۹۱ء خلیفہ ہارون الرشید اپنی بیوی زبیدہ کو بہت چاہتا تھا۔ امین اسی کے بطن سے پیدا ہوا تھا ☆ ہارون الرشید نے اپنے بیٹے امین کو ولیعہد مقرر کیا۔

۱۷۶ھ م ۷۹۲ء ☆ نفس ذکیہ کے بھائی یحییٰ بن عبداللہ بن حسن بن علی بن ابی طالب نے دیلم میں خروج کیا۔ خلیفہ ہارون الرشید نے فضل بن یحییٰ برمکی کو ان کے مقابلہ کے لئے

مامور کیا۔ دونوں میں صلح ہوگئی لیکن بعد میں ہارون نے یحییٰ کو قید کردیا اور قید ہی میں اس نے انتقال کیا۔ ☆ دمشق میں بہت بڑا فساد ہوا جس میں ہزاروں آدمی کام آئے۔ اس کا بانی ابوالہندام تھا جس کا اصلی نام مامون عمارہ تھا۔

۱۷۷ھ م ۷۹۳ء ☆ موصل میں ایک شخص عطاف نے پورے علاقہ پر قبضہ کرلیا۔ ہارون الرشید نے خود بہ نفس نفیس فوج کشی کی اور اس کو شکست دی۔ خلیفہ ہارون نے فضل بن روح کو افریقہ کا والی بنایا۔ اس نے تونس کے علاقہ پر اپنے بھتیجہ مغیرہ بن بشر کا تقرر کیا جو ناسمجھ اور ناتجربہ کار تھا۔ اس نے فوج کے ساتھ تحقیر آمیز طریقہ اختیار کیا جس سے فوج میں بغاوت رونما ہوئی جس کا سرغنہ عبداللہ بن جارود تھا ☆ مراقش میں دولت ادریسیہ کے ادریس اول کے بعد ادریس ثانی کی حکومت۔

۱۷۸ھ م ۷۹۴ء ☆ خلیفہ ہارون نے یحییٰ برمکی کی بیوی کا دودھ پیا تھا اس لئے یحییٰ ہارون کا رضاعی باپ بھی تھا۔ یحییٰ نے ہادی کو ہارون کی ولیعہدی کی منسوخی سے باز رکھا تھا۔ ہارون کو اس کا پورا احساس تھا اس لئے اس نے یحییٰ کو اپنا وزیر بنایا اور پورے اختیارات سونپ دیئے۔

۱۷۹ھ م ۷۹۵ء ☆ خلیفہ ہارون نے اپنی خلافت کے زمانہ میں آٹھ یا نو حج کئے لیکن اس سال مکہ معظمہ سے عرفات تک پا پیادہ گیا۔ ☆ یحییٰ کے بیٹے فضل نے باغیوں کے مقابلہ کے لئے تازہ فوج روانہ کی لیکن شکست ہوئی۔ ابن جارود نے فضل کو قتل کردیا۔ ہارون نے ابن جارود کے مقابلہ کے لئے تازہ فوج روانہ کی۔ ابن جارود اس کا مقابلہ نہ کرسکا اور قیروان چھوڑ دیا۔ ☆ فقہ مالکی کے امام امام مالک بن انس کی وفات۔

۱۸۰ھ م ۷۹۶ء ☆ مصر میں سخت زلزلہ آیا جس سے مسجد اسکندریہ کے منارے گر پڑے ☆ قرطبہ (اندلس) میں ہشام اول کی وفات اور حکم اول کی خلافت۔

۱۸۱ھ م ۷۹۷ء ☆ خلیفہ ہارون الرشید نے قلعہ صفعات فتح کیا۔ ہارون الرشید علم

وفضل میں یگانہ روزگار تھا۔ اس نے اپنے وزیر یحییٰ بن خالد کے مشورہ سے بیت الحکمت کی بناء ڈالی جس میں مشاہیر علماء نزدیک دور کے شریک ہوئے۔

**۱۸۲ھ م ۷۹۸ء** ۔ ☆ فقہ حنفی کے امام قاضی ابویوسف کی وفات ۔ ☆ فتنہ پرداز ابوالہندام نے دمشق میں جو فتنہ ۱۷۶ھ میں برپا کیا تھا وہ اس سال دب گیا۔ جبکہ اس کا انتقال ہوا۔

**۱۸۳ھ م ۷۹۹ء** ☆ تونس میں ایک شخص تمام بن تمیم اٹھ کھڑا ہوا اور محمد بن مقاتل کو شکست دیکر قیروان پر قبضہ کرلیا۔ ابراہیم بن اغلب والئی زاف کو جو تمام کا ہم قبیلہ تھا اس کی سرکشی بہت گراں گزری اور وہ اس کے مقابلہ کے لئے قیروان پہنچا۔ تمام میں مقابلہ کی طاقت نہ تھی اس لئے قیروان چھوڑ دیا اور ابراہیم ابن مقاتل کو بلا کر قیروان اس کے حوالہ کردیا۔

**۱۸۴ھ م ۸۰۰ء** ☆ ابراہیم بن اغلب بڑا مدبر تھا۔ افریقہ کے سابق والی ہرثمہ نے خلیفہ ہارون سے اس کی تعریف کی چنانچہ افریقہ کی ولایت پر اس کا تقرر ہوگیا۔ اس نے چند دنوں کے اندر شورش پسندوں کا قلع قمع کردیا اور افریقہ میں پورا امن وامان قائم ہوگیا۔ ☆ تیونس میں ابراہیم بن اغلب نے دولت اغلبیہ قائم کی۔

**۱۸۵ھ م ۸۰۱ء** ☆ قیام امن کے بعد ابراہیم نے اندرونی انتظامات کی طرف توجہ کی اور قیردان کے پاس ایک شہر شاسہ بسایا۔

**۱۸۶ھ م ۸۰۲ء** ☆ تونس میں ایک شخص حمدیس نے علم بغاوت بلند کیا۔ ابراہیم نے اس کی سرکوبی کے لئے عمران کو مامور کیا۔ اس نے حمدیس کو شکست دے کر اس کی جماعت تہ تیغ کردی۔ ☆ جعفر برمکی افریقہ کی امارت پر مامور ہوا اور ترقی کرتے کرتے وزارت کے عہدہ جلیلہ تک پہنچا۔ ☆ خلیفہ الواثق باللہ کی ولادت۔ (یہ معتصم کی وفات کے بعد ۲۲۷ھ میں خلیفہ بنا)

۱۸۷ھ ۸۰۲ء ☆ اس سال قاسم بن رشید نے قرہ کا محاصرہ کیا اور عباس بن جعفر حصن سنان کا۔ یہاں کے باشندوں نے تین سو بیس مسلمان قیدیوں کو جوان کے پاس اسیر تھے رہا کر کے صلح کر لی۔ ☆ یحییٰ برمکی خلیفہ ہارون کا رضاعی باپ تھا۔ اس نے اس کو سلطنت دالوائی تھی اس لئے ہارون نے اس کو مختار کل بنادیا تھا۔ جب یحییٰ بوڑھا ہوا تو پہلے فضل پھر جعفر کے ہاتھوں میں قلمدان وزارت آیا تو ان کی زر پاشیوں اور ارباب علم کی قدر دانیوں نے کل رعایا کو ان کا گرویدہ بنادیا۔ اس عروج نے ان کو اتنا خودسر بنادیا تھا کہ ہارون کے احکام کی مطلق پروانہ کرتے تھے۔ یہاں تک نوبت پہنچ گئی تھی کہ اگر ہارون کو خزانہ سے معمولی رقم کی ضرورت ہوتی تو آسانی سے ملنا مشکل ہوتا تھا۔ درآنحالیکہ خود برامکہ محض نمود و نمائش کے لئے بے دریغ روپیہ لٹاتے تھے۔ اس لئے ہارون ان سے برہم ہو گیا۔ اس کی برہمی کا دوسرا سبب یہ تھا کہ برامکہ عباسیوں کے حریف مقابل اور ان کے مخالف ائمہ اہل بیت کرام کے ساتھ نہ صرف حسن سلوک سے پیش آتے تھے بلکہ ہارون کے علی الرغم ان سے عقیدت رکھتے تھے۔ ہارون کی برہمی اس قدر بڑھی کہ اس نے جعفر کو قتل کروادیا اور یحییٰ اور فضل قید میں ڈال دیئے گئے۔ اس طرح خاندان برامکہ کا زوال ہوا۔

۱۸۸ھ ۸۰۳ء ☆ خلیفہ ہارون نے ابراہیم بن جبریل کو ایشیائے کوچک پر حملہ کے لئے بھیجا ☆ مینی فور نے مقابلہ کیا مگر شکست کھائی اور اس کے چالیس ہزار آدمی مارے گئے۔ ☆ مراقش میں ادریس کے بعد اس کا بیٹا ادریس اصغر تخت نشین ہوا۔

۱۸۹ھ ۸۰۴ء ☆ طرابلس میں بغاوت پھیلی۔ بربر فطرتاً شورش پسند تھے اور ہمیشہ اپنے والیوں کے شاکی رہتے تھے۔ ابراہیم محض بغاوت کے خطرہ سے ان کی شکایت پر والیوں کو بدل دیا کرتا تھا۔ اس سال اس نے سفیان بن المضاء کو طرابلس کا والی مقرر کیا۔ طرابلسی اس کے بھی خلاف ہو گئے اور اس کو نکال دیا۔ ☆ خلیفہ ہارون الرشید اس سے قبل ۱۷۵ھ میں امین کو ولیعہد مقرر کر چکا تھا مگر مامون کی دلدہی اور اس کے اطمینان کے لئے اس سال اس

نے افسران فوج سے اس کی بیعت لی اور خراسان کا صوبہ مستقل دے دیا ☆ مسلمانوں اور رومیوں کے درمیان فدیہ کا معاہدہ ہوا۔ ☆ اس سال عباس بن موسیٰ کی امارت میں حج ہوا۔

**سنہ ۱۹۰ھ م ۸۰۵ء** ☆ قلعہ ہرقلہ فتح ہوا ☆ یزید بن محمد نے قونیہ فتح کیا ☆ اس سال قید خانہ میں یحییٰ برمکی کا انتقال ہوا ☆ رافع بن لیث بن ناصر نے سمرقند میں ہارون کے خلاف بغاوت کی۔ موسم گرما میں رشید نے فوج کشی کی ☆ عبداللہ مامون کو رقہ میں قائمقام مقرر کیا گیا ☆ فضل بن سہل نے مامون کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ ☆ خلیفہ ہارون الرشید کی علالت۔ راجہ قنوج کا شاہی طبیب مانک چند ہارون کے علاج کے لئے بلایا گیا۔ ☆ رشید کی فوجیں روم کے علاقہ میں داخل ہوئیں ☆ اہل قبرص نے صلحنامہ کی خلاف ورزی کی ☆ عیسیٰ بن موسیٰ الہادی کی امارت میں حج ہوا۔

**سنہ ۱۹۱ھ م ۸۰۶ء** ☆ ایک خارجی نے خلیفہ ہارون الرشید کے خلاف خروج کیا۔ ہارون الرشید نے وقاص مالک کو اس کی سرزنش کے لئے بھیجا جس نے اسے شکست دی ☆ یحییٰ بن معاذ کو شام کا والی مقرر کیا گیا ☆ مدینۃ السلام میں برف باری ☆ حمویہ کو خراسان کی ڈاک کا عامل مقرر کیا گیا ☆ علی بن عیسیٰ کو خراسان کی گورنری سے برطرف کر کے ہرثمہ کو گورنر مقرر کیا گیا ☆ سیرت نگار سلمہ بن الفضل الارش کی وفات۔

**سنہ ۱۹۲ھ م ۸۰۷ء** ☆ خلیفہ ہارون الرشید کی فتوحات روم ☆ شاہ فرانس نے شہر طوس کا محاصرہ کیا۔ سلطان اندلس الحکم نے اسے شکست دی ☆ علی بن عیسیٰ کو گرفتار کیا گیا۔ ☆ ہارون الرشید مقام طوس میں بیمار ہوا۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت شیخ بایزیدؒ بسطامی کی ولادت۔

**سنہ ۱۹۳ھ م ۸۰۸ء** ☆ فضل برمکی کا قید خانہ میں بمقام رقہ انتقال ☆ خلیفہ ہارون الرشید نے ایک مہم میں خراسان کا سفر کیا۔ طبیعت پہلے سے ناساز تھی۔ ☆ جرجان پہنچ کر زیادہ خراب ہوگئی۔ اس لئے طوس لوٹ آیا۔ علاج سے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر کار اس کا انتقال

ہو گیا۔ ☆ ہارون الرشید کے انتقال کے بعد اس کا ولیعہد امین تخت نشین ہوا جس کے ہاتھ پر بیعت ہوئی ☆ ہارون الرشید نے اپنی زندگی میں ایک سلطنت کے دو فرمانروا بنا کر غلطی کی تھی جس کے نتائج اس کی آنکھ بند ہوتے ہی نکلنے لگے۔ مامون خراسان کا مستقل فرمانروا تھا۔ خراسان کی مہم میں ہارون کے ساتھ جو خدم و حشم تھا وہ سب مرنے سے پہلے مامون کو دے گیا تھا۔ اس سے امین کے دل میں مامون کے ساتھ بنائے مخاصمت بڑھ گئی ☆ شاہ روم جرجان کی جنگ میں ہلاک ہوا ☆ قاسم بن ہارون جزیرہ کا والی بنا ☆ داؤد بن عیسیٰ کی امارت میں حج ہوا۔

**۱۹۴ھ م ۸۰۹ء** ☆ فضل بن ربیع نے خلیفہ امین کو آمادہ کیا کہ وہ مامون کو ولیعہدی سے خارج کر کے اپنے لڑکے موسیٰ کو ولیعہد بنائے۔ امین نے مامون کا نام خارج تو نہیں کیا لیکن اس کے ساتھ عیسیٰ کا نام بھی خطبہ میں داخل کر دیا اور بغداد سے اپنا تعلق بالکل منقطع کر لیا۔ چند دنوں بعد امین نے مامون کے پاس کہلا بھیجا کہ وہ عیسیٰ کی ولیعہدی منظور کر لے اور فوراً بغداد حاضر ہو۔ مامون نے دونوں باتوں کو مسترد کر دیا۔ یہ گویا ایک طرح سے اعلان جنگ تھا۔ ☆ رومیوں پر میخائیل حکمران ہوا ☆ سیرت نگار ابو محمد یحییٰ کی وفات ☆ فن حدیث کے امام حضرت ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری کی ولادت بخارا میں۔

**۱۹۵ھ م ۸۱۰ء** ☆ خلیفہ امین نے علی بن عیسیٰ بن ہامان کو پچاس ہزار فوج کے ساتھ مامون کے مقابلہ کے لئے بھیجا (خراسان)۔ مامون نے مقابلہ کے لئے طاہر بن حسین خراسانی کی زیر نگرانی فوج بھیجی۔ رے کے قریب دونوں فوجوں کا سامنا ہوا۔ طاہر نے جنگ شروع ہونے سے پہلے فوج میں امین کی فسخ بیعت اور مامون کی بیعت کا اعلان کروادیا۔ امین کی فوج کو شکست ہوئی اور علی بن عیسیٰ قتل ہوا۔ ☆ درہم و دنیار کا چلن موقوف کر دیا گیا کیونکہ خراسان میں مضروب ہونے والے سکوں سے امین کا نام نکال دیا گیا تھا۔ ☆ فضل بن ربیع کے مشورہ پر موسیٰ کی ولیعہدی کا اعلان ☆ لیون القائد روم کا بادشاہ بنا۔

۱۹۶ھ م ۸۱۱ء ☆ شکست کے بعد خلیفہ امین نے اسد بن یزید' احمد بن یزید اور عبداللہ بن مخطبہ کی سر کردگی میں بیس ہزار فوج بھیجی ۔ اس مرتبہ طاہر نے مقابلہ کرنے کے بجائے جاسوسوں کے ذریعہ بغدادی فوج میں پھوٹ ڈالوادی۔ یہ فوج جیسی آئی تھی ویسی ہی واپس ہوگئی ۔ ☆ عبدالملک بن صالح کو شام کا والی بنایا گیا ☆ مامون کے لئے حرمین میں بیعت ☆ عباس بن موسیٰ کی امارت میں حج ہوا ☆ تیونس میں ابراہیم بن اغلب کے بعد ابوالعباس عبداللہ تخت نشین ہوا۔

۱۹۷ھ م ۸۱۲ء ☆ طاہر کی ان کامیابیوں اور بغدادیوں کی ناکامی سے اہل عراق کے حوصلے پست ہوگئے ۔ طاہر نے کوفہ بصرہ اور موصل کے حکام سے خلیفہ امین کی بیعت فسخ کراکے مامون کی تحریری بیعت لے لی ۔ اس سال طاہر اور ہرثمہ بن اعین نے بغداد کا محاصرہ کرلیا۔ خلیفہ امین نے اپنی تائید کے لئے قیدیوں اور اوباشوں کو رہا کر دیا جو خود اس کے لئے دردسر بن گئے ۔ خلیفہ امین اور طاہر کی فوجوں میں مسلسل جنگ ☆ قاسم بن ہارون کو جرجان پر مامور کیا گیا ☆ داؤد بن عیسیٰ والئی مکہ مقرر ☆ عباس بن موسیٰ کی امارت میں حج ہوا

۱۹۸ھ م ۸۱۳ء ☆ ہرثمہ نے خلیفہ امین کو کشتی میں بیٹھ کر چلے جانے کا موقع دیا لیکن طاہر کے آدمی جو چھپے ہوئے تھے انھوں نے دفعتہً حملہ کر کے ڈبودیا۔ امین گرفتار ہوا اور طاہر کے آدمیوں نے اسے قتل کردیا اس کا سر مامون کے پاس بھجوایا گیا۔ بغداد پر مامون کا مکمل قبضہ ہوگیا اور اس کی عام بیعت ہوئی۔ ☆ طاہر کی فوج کی بغاوت۔ طاہر کی فراری ☆ قاسم بن ہارون کی جرجان سے معزولی ☆ حسن بن سہل فارس' اہواز' بصرہ کوفہ' حجاز اور یمن کے علاقوں پر والی مقرر۔

۱۹۹ھ م ۸۱۴ء ☆ خاندان اہل بیت کے ایک بزرگ محمد ابراہیم المعروف بہ طباطبا علوی نے عراق میں خلافت کا دعویٰ کیا۔ کوفہ ہمیشہ سے شیعان علی کا مرکز تھا اس لئے ابن طباطبا کی دعوت بہت جلد مقبول ہوگئی ۔ کوفہ کے عامل سلیمان بن منصور نے زہیر بن

مصیب کو دس ہزار فوج کے ساتھ ابن طباطبا کے مقابلہ کے لئے بھیجا لیکن زہیر کو شکست فاش ہوئی ۔ محمد بن ابراہیم کو زہر دے کو ہلاک کردیا گیا ☆ محدث و سیرت نگار یونس بن کبیر کی وفات۔

**۲۰۰ھ م ۸۱۵ء** ☆ خلیفہ مامون کو اہل بیت کرام سے بہت محبت تھی ۔اس نے شیعوں کے آٹھویں امام علی بن موسیٰ رضا سے اپنی بیٹی ام حبیب کو منسوب کیا اور اپنا ولیعہد قرار دیا۔ امام صاحب کے علاوہ کوئی دوسرا فرد ولیعہدی کے لئے نہ بچا۔ ☆ خلیفہ مامون نے عباسی خاندان کے تمام افراد کو خراسان مدعو کیا جو ایک سال تک حریم خلافت کے مہمان رہے۔ ☆ جزیرہ صقلیہ پر مسلمانوں کا قبضہ ہوا۔ ☆ اندلس میں شدید قحط پڑا جس میں ہزاروں آدمی ہلاک ہوئے ☆ یمن میں تحریک امامت کا زور ☆ مسلمانوں اور فرانسیسوں کے مقابلہ میں مسلمانوں کو کامیابی ☆ رومی حکمراں لیوان کا قتل ۔ اس کی جگہ میخائیل تخت نشین ہوا۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت معروف کرخیؒ کی وفات ۔ ☆ مشہور کیمیا داں جبار بن حیان کی وفات۔ ☆ بغداد میں ہنگامے۔

# تیسری صدی ہجری

۲۰۱ھ م ۸۱۶ء ☆ خلیفہ مامون نے اعیان بنی عباس کو دربار میں مدعو کیا اور حضرت علی بن موسیٰ رضا کی بیعت خلافت لی اور تمام ممالک میں ان کی ولیعہدی کا اعلان کر دیا۔ سیاہ لباس کے بجائے سبز لباس اختیار کیا گیا۔ اس واقعہ نے بغداد میں قیامت انگیز ہلچل ڈال دی اور مامون سے مخالفت کا پیمانہ لبریز ہوگیا۔ انھوں نے مامون کے چچا ابراہیم بن المہدی کی بیعت کرلی۔ ☆ ایک باطنی عجمی بابک خرمی ایک نئی تحریک جو اس کی نسبت سے خرمی مشہور ہے لیکر اٹھا۔ یہ تحریک ایران کے پرانے مذہب مزدکی کی پیداوار ہے۔ مزدکی مذہب کے ایران سے مٹنے کے بعد سب سے پہلے ایک مجوسی جاویدان نے اس کو زندہ کرنے کی کوشش کی ۔ دوسرے عجمی مذاہب کی طرح تناسخ اس کا بنیادی عقیدہ تھا۔ اسلامی عہد میں بابک نے اس کو زندہ کرنے کی کوشش کی۔ ہزاروں آدمی بابک خرمی کی تحریک میں شریک ہو گئے۔ مامون نے اس کے مقابلہ کے لئے کئی فوجیں روانہ کیں لیکن سب ناکام واپس ہوئیں۔ ☆ خلیفہ مامون کا پہلا وزیراعظم فضل بن سہل تھا۔ اس نے خودسری پر کمر باندھی اور مامون کو شاہ شطرنج بنادیا۔ جس اس کی خلافت خطرہ میں پڑ گئی تو اس نے فضل کو قتل کروادیا۔ ☆ خراسان۔ رے اور اصفہان میں قحط سالی۔ ☆ تونس میں بنی اغلب کے زیارت اللہ اول بن ابراہیم اغلب کی تخت نشینی۔ ☆ اسحاق بن موسیٰ کی امارت میں حج ہوا۔

۲۰۲ھ م ۸۱۷ء ☆ خلیفہ مامون حضرت علی بن موسیٰ رضا کو اپنا ولی عہد مقرر کر چکا تھا جس سے بنی عباس میں بڑی برہمی پیدا ہوئی اور انھوں نے مامون کی بیعت توڑ کر اپنے خاندان میں سے کسی کو خلیفہ بنانے کا ارادہ کیا۔ جب بغداد میں حضرت علی رضا کی بیعت لی جانے لگی تو عباسیوں نے اعلان کیا کہ وہ مامون کی بیعت فسخ کر کے مہدی کے بیٹے ابراہیم

کی بیعت کر چکے ہیں۔اس سال اہل بغداد نے بھی ابراہیم کی بیعت کر لی ۔☆ ابراہیم نے بغداد میں اپنے حکام مقرر کیے اور کوفہ اور سواد پر قبضہ کر کے مدائن میں فوجیں اتار دیں ۔مامون کو واقعات معلوم ہوئے تو وہ مرو روانہ ہوا۔☆ مامون نے فضل کے بھائی حسن بن سہل کو وزارت عظمیٰ پر فائز کیا اور اس کی لڑکی بوران سے شادی کی ۔☆ حدیث کے امام ابوداؤد کی سیستان میں ولادت۔

**سنہ ۲۰۳ھ م ۸۱۸ء** ☆ حضرت علی رضا کا انتقال ہوا۔علی رضا کی وفات کے بعد جب مخالفت کا اصل سبب جاتا رہا تو ابراہیم کے بہت سے حامی ان سے علحدہ ہو گئے ۔اس سال ان کا سب سے بڑا حامی عیسیٰ بن محمد بن ابی خالد بھی خفیہ طور پر ان کے خلاف ہو گیا اور انہیں گرفتار کرا دینے کی سازش کی ۔ابراہیم نے عیسیٰ کو بلا بھیجا اور کوڑوں سے پٹوایا۔عیسیٰ بن محمد کا اہل بغداد پر بڑا اثر تھا اس لئے اس کی گرفتاری سے سب ابراہیم کے خلاف ہو گئے اور ان کی بیعت توڑ دی اور بغداد میں خلیفہ مامون کے نام کا خطبہ پڑھا گیا۔☆ کامل سورج گرہن ہوا ☆ سلیمان بن عبداللہ کی امارت میں حج ہوا ☆ خراسان اور بلخ میں ایسا زلزلہ آیا کہ ان شہروں کی ایک چوتھائی آبادی نیست و نابود ہو گئی۔

**سنہ ۲۰۴ھ م ۸۱۹ء** ☆ بغداد پر قبضہ اور قیام امن کے بعد مامون عراق کا دورہ کرتے ہوئے بغداد آیا۔☆ صالح بن رشید کو بصرہ کا والی مقرر کیا گیا۔☆ عبیداللہ بن حسن کی امارت میں حج ہوا۔☆ فقہ شافعی کے امام حضرت امام شافعی کی وفات ☆ حدیث کے امام حضرت مسلم کی نیشاپور میں ولادت ۔☆ زبید ( یمن ) میں بنی زیاد کے محمد بن عبداللہ بن زیاد کی حکومت۔

**سنہ ۲۰۵ھ م ۸۲۰ء** ☆ جاٹ ( زط ) خلیج فارس کے سواحل پر آباد تھے ۔امین و مامون کی باہمی جنگ کے دوران ان لوگوں نے بصرہ کے راستہ پر قبضہ کر لیا اور راہ گیروں کو لوٹنے لگے ۔خلیفہ مامون نے بغداد سے عیسیٰ بن یزید جلودی کو ایک فوج کے ساتھ ان کی سرکوبی کے لئے

بھیجا۔ زط تاب مقابلہ نہ لا سکے اور بھاگ گئے۔ ☆ خلیفہ مامون نے اپنے مشہور معروف جنرل طاہر بن حسین کو مشرقی ممالک یعنی خراسان سے لیکر سندھ تک کا گورنر جنرل مقرر کیا۔ بعد میں مامون نے طاہر کو خراسان کا والی بھی مقرر کیا۔ اس نے یہیں آل طاہر کی حکومت قائم کی لیکن حدود خراسان سے باہر قبضہ نہیں کیا۔ ☆ المتوکل بن معتصم کی ولادت۔ ☆ عبید اللہ بن حسن کی امارت میں حج ہوا ☆ اہل اندلس کے ایک جرگہ نے جنھیں حکم بن ہشام نے وہاں سے نکالدیا تھا اسکندریہ پر قبضہ کر کے اپنا سردار بنالیا۔

**۲۰۶ھ م ۸۲۱ء** ☆ امین کے قتل کے بعد اس کے ایک عرب سردار نصر بن شیث ابن سیار عقیلی نے کیسوم میں علم بغاوت بلند کیا تھا لیکن اس وقت مامون اس سے بڑی مہموں میں مشغول تھا اس لئے ادھر توجہ نہ کر سکا۔ بغداد پر قبضہ کے بعد جب خلیفہ مامون کو اطمینان ہوا تو اس نے طاہر کے لڑکے عبداللہ کو رقہ سے مصر تک کا والی بنا کر نصر کے مقابلہ پر مامور کیا ☆ قرطبہ (اندلس) میں بنو امیہ کے عبدالرحمٰن ثانی کی تخت نشینی۔

**۲۰۷ھ م ۸۲۲ء** ☆ خلیفہ مامون نے اپنے اسلاف کے مقابلہ میں علویوں کے ساتھ اپنا طرز عمل بدل دیا تھا۔ ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتا تھا لیکن علویوں کے طرز عمل میں کوئی فرق نہ آیا اور انھوں نے اس کے ساتھ اپنی قدیم مخالفانہ روش قائم رکھی ☆ اس سال عبدالرحمٰن بن احمد بن عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی نے یمن میں اہل بیت کی دعوت شروع کی۔ یمنی، عباسی عمال کے خلاف تھے اس لئے عبدالرحمٰن کے ساتھ ہو گئے۔ مامون نے دینار بن عبداللہ کو ان کے مقابلہ کیلئے بھیجا۔ عبدالرحمٰن نے اطاعت قبول کر لی ☆ علویوں سے بددل ہو کر مامون نے دینار بن عبداللہ کو ان کے مقابلہ کے لئے بھیجا۔ انھوں نے اطاعت قبول کر لی۔ ☆ علویوں سے بددلی کی وجہ سے مامون نے انھیں دربا میں داخلہ کی ممانعت کر دی ☆ اس سال خاندانی سبز رنگ کے بجائے عباسی سیاہ رنگ استعمال کرنے کا حکم دیا گیا ☆ بصرہ، کوفہ اور بغداد میں قحط سالی ☆ ابوعیسیٰ بن رشید کی امارت میں حج ہوا ☆ اندلس میں

امیر حکم اول کی وفات اور عبدالرحمٰن ثانی کی تخت نشینی۔

۲۰۸ھ م ۸۲۳ء ☆ طاہر نے خراسان میں بغاوت کی اور خلیفہ مامون کا نام خطبہ سے نکال دیا۔ مامون نے اپنے وزیر احمد بن ابی خالد سے کہا کہ طاہر کو فوراً حاضر کرے لیکن اسی دوران طاہر کا انتقال ہوگیا۔ طاہر کے بعد اس کا بیٹا طلحہ گورنر ہوا۔ یہ نیم خود مختار حکومت خراسان میں بن گئی جو دولت عباسیہ کے ماتحت پہلی حکومت طاہر یہ تھی (جو سال ۲۵۹ھ تک قائم رہی) ☆ ابن طباطبا کا انتقال ☆ مشہور عالم قرآن فقہ و حدیث الواقدی کی وفات ☆ موسیٰ بن امین کی وفات ☆ مصر اور اسکندریہ میں بغاوتیں ☆ صالح بن رشید کی امارت میں حج ہوا۔

۲۰۹ھ م ۸۲۴ء ☆ عبداللہ بن نصر بن شیث ابن سیار عقیلی کو جس نے علم بغاوت بلند کیا تھا گھیر کر چند شرائط پر امان لینے پر مجبور کر دیا گیا اور پھر خلیفہ مامون کی خدمت میں بھیج دیا گیا۔ اس کا قلعہ مسمار کر دیا گیا۔ ☆ خلیفہ مامون نے احمد بن جنید اسکانی کو فوج دے کر بابک خرمی کے مقابلہ کے لئے بھیجا اور وہ گرفتار ہوگیا۔ اس لئے خلیفہ مامون نے محمد بن حمید طوسی کو فوج دے کر بھیجا لیکن کوہستانی علاقہ ہونے سے طوسی گھر گیا اور مارا گیا ☆ حدیث کے امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی کی ولادت۔ یہ نابینا تھے۔ ☆ فقہ کے امام ابوعبداللہ محمد بن یزید القزوینی ابن ماجہ کی ولادت۔ علم حدیث میں ان دونوں بزرگوں کا بلند پایہ ہے۔ ☆ شہنشاہ روم جورجس فوت ہوا۔ رومیوں نے توقیل کو نیا بادشاہ بنایا۔ ☆ صالح بن عباس والئی مکہ کی امارت میں حج ہوا۔

۲۱۰ھ م ۸۲۵ء ☆ خلیفہ مامون نے عبداللہ بن سری بن محمد کو جس نے مصر میں علم بغاوت بلند کیا تھا شکست دی۔ اس کے بعد اندلسیوں کو اسکندریہ سے نکالنے کے لئے فوجیں بھیجیں۔ ان میں مقابلہ کی طاقت نہ تھی۔ وہ یہاں سے نکل کر جزیرہ کریٹ میں آباد ہوگئے۔ ☆ خلیفہ مامون کے بغداد میں آتے ہی ابراہیم بن مہدی اطراف بغداد میں روپوش ہوگیا

مگر اسکے حامی اس کی بیعت پر اڑے رہے۔ ان میں ابراہیم بن محمد عبدالوہاب بن ابراہیم معروف بہ ابن عائشہ بھی تھے۔ ان کا منشا یہ تھا کہ ابراہیم برسرِ اقتدار آ جائے۔ اس سازش کا علم خلیفہ مامون کو ہو گیا اور اس نے ان کے معاونین کو گرفتار کر کے سوائے ابن عائشہ کے سب کو قتل کروا دیا۔ ابراہیم بن مہدی کو بھی عورت کے لباس میں گرفتار کر کے مامون کے سامنے پیش کیا گیا۔ ابراہیم نے تمام قصوروں کا اعتراف کیا اور برادرزادہ سے معافی چاہی۔ خلیفہ مامون نے اپنے چچا کو معاف کیا۔ ☆ صالح بن عباس والئی مکہ کی امارت میں حج ہوا۔

☆ کردستان میں بنی دُلف خاندان کے ابودُلف القاسم بن ادریس العجلی کی حکومت۔

**۲۱۱ھ م ۸۲۶ء** ☆ موصل کے ایک عرب زریق بن علی ازدی نے کردستان اور آذربائیجان کے درمیانی علاقہ پر قبضہ کر لیا تھا سید بن انس ازدی والئی موصل نے اس کو ہٹانے کی کوشش کی۔ دونوں میں کئی معرکے ہوئے۔ اس سال زریق چالیس ہزار فوج لے کر چڑھ آیا۔ سید بن انس نے مقابلہ کیا اور اس مقابلہ میں کام آیا۔ ☆ صالح بن عباس والئی مکہ کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۱۲ھ م ۸۲۷ء** ☆ خلیفہ مامون نے زریق سے انتقام لینے اور بابک خرّمی کی شورش دبانے کے لئے محمد بن حمید کو روانہ کیا۔ محمد بن حمید نے اسے شکست دی اور مامون کے پاس روانہ کر دیا۔ مامون نے اس کی کل املاک ضبط کرنے کا حکم دیا۔ زریق کے لڑکوں نے اس حکم کی تعمیل میں کوئی تامل نہیں کیا۔ ان کی اطاعت کیشی کے سلسلہ میں ان کی جائیداد واپس کر دی گئی ☆ جعفر برمکی مامون کا اتالیق تھا اور اس کا مصاحب وندیم النظام البغدادی معتزلی تھا۔ ان کی صحبت سے مامون کی طبیعت آخر میں اعتزال کی طرف مائل ہو گئی جس کا ظہور فتنہ خلق قرآن کی صورت میں ظاہر ہوا۔ معتزلی کہتے تھے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا ہے اس لئے مخلوق ہے لیکن جمہور علمائے اسلام جن میں امام احمد بن حنبلؒ بھی شریک تھے کہتے تھے کہ قرآن کا کلام صفت الٰہی ہونے کی وجہ سے قدیم اور غیر مخلوق ہے۔ مامون کا عقیدہ تھا کہ قرآن مخلوق ہے

اس لئے وہ اس مسئلہ کو جبریہ منوانا چاہتا تھا۔قرآن کو غیر مخلوق کہنے میں امام احمد بن حنبلؒ اس قدر راسخ العقیدہ تھے کہ باوجود کوڑوں کی سزاء اور دیگر تکالیف دینے کے کلمہءحق بلند کرنے سے باز نہ آئے۔☆ امام حدیث حضرت اسد بن موسیٰ کی وفات ☆ احمد بن محمد العمری کی یمن میں بغاوت ☆ محمد بن عبدالحمید کو والئی یمن بنایا گیا۔☆ عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس کی امارت میں حج ہوا۔

۲۱۳ھ م ۸۲۸ء ☆ بابک خرّمی ایک دشوار گذار کوہستان کو اپنا مرکز بنایا تھا۔محمد بن حمید اس کو طے کرکے فوجوں کو آگے روانہ کیا۔اور خود ان کی حفاظت کے لئے پیچھے رہا۔بابک خُرمی پہاڑی کے اوپر درّوں میں چھپا ہوا تھا۔جیسے ہی مسلمان اس کی زد پر پہنچے بابک دفعتاً کمیں گاہ سے نکل کر ٹوٹ پڑا۔بابک کا حملہ ایسا ناگہانی اور سخت تھا کہ مسلمان سنبھل نہ سکے اور خرّمیوں نے محمد بن حمید کو قتل کردیا۔☆ ابواسحٰق کو مصر وشام کا والی بنایا گیا۔☆ قسطنطنیہ کی بغاوت کچل دی گئی ☆ خلیفہ مامون الرشید نے عنان بن عباس کو سندھ کی گورنری پر مامور کیا۔☆ عبیداللہ بن عبداللہ کی امارت میں حج ہوا ☆ مراقش میں ادریس ثانی کی وفات۔اس کے بعد اس کا بیٹا محمد تخت نشین ہوا (بنی ادریس) ☆ خراسان میں آل طاہر کے عبداللہ کی حکومت

۲۱۴ھ م ۸۲۹ء ☆ خلیفہ مامون نے مقام شماسیہ میں رصد خانہ قائم کیا۔☆ خلیفہ ہارون الرشید کے قائم کردہ بیت الحکمت میں روم سے آئی ہوئی کتابیں داخل کی گئیں۔ فلیسوف عرب یعقوب بن اسحٰق کندی کو مامون نے ان کتب میں سے فلسفہ ارسطو سے متعلق کتابوں کے ترجمہ پر مامور کیا ☆ اسحاق بن عباس کی امارت میں حج ہوا۔

۲۱۵ھ م ۸۳۰ء ☆ خلیفہ مامون نے بہ نفس نفیس ایشیائے کوچک پر فوج کشی کی اور منبع ۔وابق ۔انطاکیہ۔مصیصہ اور طرطوس ہوتا ہوا ایشیاء کوچک میں داخل ہوا۔فتح کے بعد دمشق واپس ہوا۔☆ فقہ وحدیث کے امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی کی خراسان کے شہر نساء میں ولادت ☆ مشہور سیرت نگار ومورخ عبدالملک بن ہشام کی وفات ☆ خلیفہ مامون

نے محمد بن علی کی دختر سے شادی کی ☆ عبداللہ بن عبید اللہ بن عباس کی امارت میں حج ہوا۔
☆ قیصر میخائیل فوت ہوا اور اس کا بیٹا نوفل تخت نشین ہوا۔

**۲۱۶ھ م ۸۳۱ء** ۔☆ رومیوں نے طرطوس اور مصیصہ کے کئی ہزار مسلمان قتل کر دیے اس لئے خلیفہ مامون نے ان کے خلاف فوج بھیجی۔ ☆ مامون کے وزیر احمد بن ابی خالد کی وفات ☆ امام حدیث اسحٰق بن ابراہیم کی وفات ☆ مسئلہ خلق قرآن کے سلسلہ میں علمائے حق پر ظلم وستم ☆ امام جعفر کا بغداد میں انتقال ☆ سلیمان بن عبداللہ کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۱۷ھ م ۸۳۲ء** ☆ خلیفہ مامون نے روم پر فوج کشی کی اور الطیعو ا کا محاصرہ کر لیا۔ وہاں کے باشندوں نے صلح کر لی ☆ مامون نے ہرقلہ کا رخ کیا۔ وہاں کے باشندوں نے بھی صلح کر لی اور مامون کیسوم ہوتا ہوا دمشق لوٹ آیا۔ پھر دوبارہ نکلا اور لولوہ کے قلعہ کا محاصرہ کر لیا۔ اس میں کامیابی نہ ہوئی اس لئے دمشق واپس لوٹ آیا۔

**۲۱۸ھ م ۸۳۳ء** ☆ خلیفہ مامون الرشید کو رومیوں کی گوشمالی کے لئے جانا پڑا۔ وہاں سے واپسی میں اپنے بیٹے عباس کو بطور یادگار فتح شہر طوانہ کی تعمیر کا حکم دیا۔ اس نے ایک مربع میل کے قلعہ اور چار کوس محیط کی شہر پناہ کی تعمیر کا منصوبہ بنایا۔ ☆ ارض روم سے واپسی میں مامون ایک مقام پر ٹھہرا۔ قریب ہی دریائے بدندون تھا۔ اس کی سیر کو گیا اور تفریحاً دریا میں پاؤں لٹکا کر بیٹھ گیا اور پانی کی ٹھنڈک اور صفائی کی تعریف کرنے لگا۔ اسی دوران سرکاری ہرکارہ پہنچا۔ اور عراق کے تازہ کھجور لایا۔ مامون اور اس کے ساتھیوں نے بیٹھے بیٹھے کھجور کھائے اور دریا کا پانی پیا۔ معلوم نہیں کہ اس میں کیا اثر تھا کہ وہاں سے اٹھتے اٹھتے سب کو بخار آ گیا۔ مامون کو ایسا سخت بخار آیا کہ پھر نہ اترا۔ اسی میں اس کی وفات ہوئی۔ اس کا لڑکا عباس اور بھائی معتصم ساتھ تھے۔ وفات سے قبل فقہاء اور قضاۃ کے روبرو معتصم کو ولیعہد نامزد کر کے ضروری وصیتیں کیں جس میں اہم یہ تھی کہ "خلق قرآن کے مسئلہ میں میرا طریقہ کار اختیار کرنا"۔ خلیفہ مامون کے بعد ابو اسحٰق محمد بن ہارون المقلب بہ معتصم باللہ تخت نشین

ہوا۔ مامون صاحب اولاد تھا لیکن اس نے انتہائی عاقبت اندیشی سے کام لیا اور اپنی اولاد کی بجائے اپنے بھائی معتصم کو جو حکومت کا زیادہ اہل تھا اپنے مرض الموت میں ولیعہد بنا کر اس کا اعلان عام کر دیا تھا پھر بھی مامون کے بعد فوج نے عباس بن مامون کو خلیفہ بنانا چاہا لیکن اس نے باپ کی وصیت کا لحاظ کر کے خود معتصم کے ہاتھ پر بیعت کر لی اور کوئی اختلافی صورت پیش نہیں آئی۔☆ قاضی ابو یوسف کے شاگرد بشر المریسی کی بغداد میں وفات۔

219ھ م ۸۳۴ء ☆ اہل بیت کرام میں سے محمد بن قاسم بن علی کو زیدیہ جماعت نے امام بنایا۔ ایک فتنہ پرور خراسانی مدینہ آیا اور محمد بن قاسم کے پاس رہنے لگا اور جو لوگ حج کو آئے تھے ان سے امام محمد کے ہاتھ پر بیعت کرائی۔ جب خلیفہ معتصم کو معلوم ہوا تو اس نے انھیں قید خانہ میں رکھا۔ وہ قید خانہ سے نکل کر ایسے غائب ہوئے کہ انکا سراغ نہ لگا ☆ بصرہ کے قریب عراق کے ایک جرگہ زط نے شورش برپا کی اور ایک شخص محمد بن عثمان کو سرغنہ بنا کر لوٹ مار شروع کر دی۔ خلیفہ معتصم نے ان کو گرفتار کر کے قتل کر دیا۔ ☆ محمد بن قاسم بن عمر نے طالقان (خراسان) میں ادعا خلافت کیا جو گرفتار کیا گیا لیکن وہ زندان سے فرار ہو گیا۔☆ صالح بن عباس کی امارت میں حج ہوا ☆ المہتدی بن واثق کی ولادت۔

220ھ م ۸۳۵ء ☆ شیعہ امامیہ کے امام نہم محمد جواد کا انتقال ہوا۔ ان کے نکاح میں خلیفہ مامون کی بیٹی ام الفضل تھی۔ وہ بیوہ ہو جانے کے بعد اپنے چچا خلیفہ معتصم کے پاس آ گئی ۔☆ ترک تہذیب و تمدن سے نا آشنا محض وحشی تھے اس لئے بغداد میں ان کے ہجوم سے اہل شہر کو بڑی تکلیفیں پہنچتی تھیں ۔ بے تحاشا گھوڑے دوڑاتے پھرتے تھے، عورتیں بچے اور بوڑھے کچل جاتے تھے اور یہ پرواہ نہ کرتے تھے۔ اہل بغداد نے خلیفہ معتصم سے فریاد کی۔ اس نے ترکوں کی آبادی کے لئے ایک مستقل شہر ''سامرا'' کی بنیاد رکھی۔

221ھ م ۸۳۵ء ☆ شہر سامرا ''سر من رائے'' کے نام سے موسوم کیا گیا جو آگے چل کر سامرا ہو گیا۔ اس شہر کے آباد ہونے کے بعد خلیفہ معتصم یہیں رہنے لگا۔ یہی اس کا

دارالحکومت تھا۔ ☆ مراکش میں علی اول بن محمد کی تخت نشینی (دولت ادریسیہ) ☆ المستعین بن معتصم کی ولادت ☆ محمد بن داؤد کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۲۲ھ م ۸۳۶ء** ☆ خلیفہ معتصم کے ترک سپہ سالار افشین نے بابک خرّمی کے مرکز قصبہ ''بذ'' پر حملہ کیا۔ معتصم نے ایک اور عظیم الشان لشکر جعفر خیاط کی سرکردگی میں روانہ کیا۔ فریقین میں خونریز جنگ ہوئی۔ بابک خرّمی جان بچا کر بھاگا اور آخر کار گرفتار کر کے قید کیا گیا ۔☆ محمد منتصر بن متوکل بن معتصم بن ہارون الرشید کی ولادت ☆ بابک خرّمی کے سردار طرخان کا قتل ☆ افشین کے ہاتھوں شہر ''بذ'' کی فتح ☆ امام حدیث حضرت ابوعبیدہ قاسم بن سلام کی وفات ☆ اندلس میں ملیطہ کے مسلمانوں پر رومیوں کے مظالم ☆ محمد بن داؤد کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۲۳ھ م ۸۳۷ء** ☆ خلیفہ معتصم نے بابک خرّمی کو دربار میں طلب کیا اور کہا کہ ''ظالم تو نے بیس برس میں ایک لاکھ پچپن ہزار آدمیوں کو قتل کیا ہے'' اس کی سزا میں اس کے قتل کا حکم دیا۔ اس کا سر خراسان بھیجا گیا اور لاشہ کو سامرا میں صلیب پر چڑھایا گیا۔ بابک خرّمی کے تمام افراد خاندان کو تلوار کے گھاٹ اتار دیا گیا ☆ خلیفہ معتصم نے ایشیائے کوچک میں رومیوں کے اہم مرکز عموریہ پر حملہ کر کے فتح کیا۔ عموریہ کی فتح کے بعد اس کے بھتیجے عباس بن مامون نے بغاوت کی۔ خلیفہ معتصم نے عباس کو گرفتار کر کے قید کر دیا جہاں اس کا انتقال ہو گیا۔ محمد بن داؤد کی امارت میں حج ہوا۔ ☆ تیونس میں ابوعقال اغلب بن ابراہیم کی تخت نشینی ۔ (بنی اغلب کے)

**۲۲۴ھ م ۸۳۸ء** ☆ سپہ سالار افشین کا ایک عزیز منکجور تھا۔ افشین نے اس کو آذربائیجان کا حاکم بنا دیا۔ بابک خرمی کا جمع کیا ہوا خزانہ اس کے ہاتھ لگا۔ اس نے بھی بغاوت کی لیکن گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ منکجور کو خلیفہ معتصم نے قتل کر دیا۔ ☆ اس سال متعدد نئے علاقے حدود خلافت میں شامل ہوئے۔ ☆ مشہور قاری ابوعبیدہ قاسم کی وفات ☆

ابراہیم بن المہدی کا انتقال ☆ محمد بن داؤد کی امارت میں حج ہوا۔

۲۲۵ھ م ۸۳۹ء ☆ موصل کا ایک کرُد جعفر حکومت بنی عباس سے باغی ہوگیا۔ بہت سے کرُد اور فتنہ پسند عوام اس کے ساتھ ہوگئے۔ خلیفہ معتصم نے عبداللہ بن سید بن انس کو جعفر کے مقابلہ کے لئے بھیجا اور اس کو ہی موصل کے علاقہ کا گورنر بنایا۔ عبداللہ کو شکست ہوئی۔ اس کے بعد خلیفہ معتصم نے یہ مہم ایتاخ ترکی سپہ سالار کے سپرد کی ☆ مشہور مورخ ابوالحسن مدائنی کا بغداد میں انتقال (علی بن عبداللہ بن ابی سیف ابوالحسن) ان کی تصانیف کی تعداد ۲۳۹ ہے۔ ان کی تاریخی تصانیف میں ''اخبار الخلفاء الکبیر'' بڑی مفصل تاریخ ہے۔

۲۲۶ھ م ۸۴۰ء ☆ سپہ سالار افشین نے آرمینیا سے آئے ہوئے تحائف کو دارالخلافہ بھیجنے کی بجائے اپنے وطن بھیج دیا۔ عبداللہ بن طاہر والئی خراسان نے جس کے تعلقات افشین سے خراب تھے خلیفہ معتصم کو اس کی اطلاع کردی جس کی وجہ سے معتصم بدظن ہوگیا۔ اس کے علاوہ وہ باطن میں اپنے مذہب پر قائم تھا' ور بتوں کی پرستش کرتا تھا۔ خلیفہ معتصم کی بدظنی کو محسوس کر کے افشین آرمینیا بھاگ جانا چاہتا تھا لیکن موقع نہ مل سکا۔ اس لئے اس نے خلیفہ معتصم اور دیگر افسران کی دعوت کی اور اس میں زہر دینے کا انتظام کیا۔ یہ راز فاش ہوگیا اور خلیفہ معتصم نے افشین کو قید کر کے قتل کرادیا۔ ☆ اندلس میں قسطلہ کی دوسری بغاوت اور اس کا استیصال۔ ☆ تیونس میں محمد اول بن ابوالعقال کی تخت نشینی (بنی اغلب) ☆ محمد بن عبداللہ بن طاہر کی وفات ☆ دمشق کا ناظم کاتوالی علی بن اسحٰق پاگل ہوگیا۔ ☆ محمد بن داؤد کی امارت میں حج ہوا۔

۲۲۷ھ م ۸۴۱ء ☆ فلسطین میں ابوحرب الملقب بہ مبرقع برقعہ پوش نے بغاوت کی۔ سبب اس کا یہ ہوا کہ ایک عباسی افسر فوج نے مبرقع کی عدم موجودگی میں اس کے گھر میں قیام کرنا چاہا۔ اس کی بیوی نے منع کیا۔ فوجی نے اس کو کوڑوں سے پیٹا اور چلا گیا۔ مبرقع جب گھر لوٹا تو اس کی بیوی نے اس سے گذرا ہوا واقعہ کہدیا۔ مبرقع غصہ میں الٹے پیر لوٹا اور

ڈھونڈ کر عباسی افسر کو قتل کر دیا۔ پھر حکومت کے خوف سے اردن کی پہاڑیوں میں روپوش ہو گیا۔ خلیفہ معتصم کو اطلاع ہوئی تو اس نے سپہ سالار رجا بن ایوب حضاری کو ایک ہزار فوجیوں کے ساتھ روانہ کیا لیکن مبرقع کے ساتھ ایک لاکھ آدمی تھے۔ رجا نے فوراً مقابلہ مناسب نہ سمجھا اور مبرقع کے قریب ہی ٹھہر گیا۔ مبرقع کے پیرو زیادہ تر کاشتکار تھے۔ جب کاشتکاری کا موسم آیا تو اپنے کام میں لگ گئے۔ رجا نے مبرقع پر حملہ کر کے گرفتار کیا اور سامرا بھیج دیا۔ ☆ اسی اثناء میں خلیفہ معتصم کا انتقال ہوا اور ابو جعفر ہارون الملقب بہ الواثق باللہ اس کا جانشین ہوا ☆ بادشاہ روم نوفیل کی وفات۔ اس کے بعد اس کی بیوی قدورہ ملکہ روم بنی۔ ☆ جعفر بن معتصم کی امارت میں حج ہوا۔ ☆ خلیفہ واثق کی والدہ کا حج کو جاتے ہوئے راستہ میں انتقال اور کوفہ میں تدفین ☆ امام حدیث محمد بن صباح دولابی کی وفات۔

**۲۲۸ھ م ۸۴۲ء** ☆ اس سال جزیرہ سسلی میں اہم فتوحات ہوئیں۔ خلیفہ واثق نے فضل بن جعفر ہمدانی کو سسلی پر حملہ کے لئے بھیجا۔ اس نے مینی کی بندرگاہ پر فوجیں اتار کر مختلف سمتوں میں پھیلا دیں اور خود ''نابل'' کی طرف بڑھا۔ وہاں کے باشندے طالب امان ہوئے۔ پھر شہر ''مسکان'' کو فتح کیا۔ ☆ مشہور شاعر حبیب بن اوس ابو تمام الطائی کا انتقال ☆ عرفات میں شدید گرمی کے بعد بہت بارش ہوئی۔ ☆ جمرہ عقبہ میں پہاڑ کے ایک حصہ کے ٹوٹ کر گرنے سے کثیر جانی نقصان ہوا۔ ☆ کردستان میں بنی دلف خاندان کے عبدالعزیز کی حکومت۔

**۲۲۹ھ م ۸۴۳ء** ☆ ابو العباس اغلب بن فضل ''شرہ'' تک بڑھتا چلا گیا۔ اہل شرہ نے روکنا چاہا لیکن انھوں نے شکست فاش کھائی۔ دس ہزار رومی کام آئے اور مقابلہ میں تین مسلمان شہید ہوئے۔ ☆ المعتمد علی اللہ بن متوکل کی ولادت ☆ امام حدیث عبداللہ بن حفصی کی بخارا میں وفات۔ ☆ محمد بن صالح مدینہ کا والی مقرر ہوا۔ ☆ محمد بن داؤد کی امارت میں حج ہوا۔

۲۳۰ھ م ۸۴۴ء ☆ عبداللہ بن طاہر والئی خراسان ۔ کرمان طبرستان ورے کا انتقال۔ اس کی جگہ اس کا بیٹا طاہر ثانی بن عبداللہ حکمراں ہوا۔ ☆ بنو قیس کی شاخ بنو سلیم نے نواح مدینہ میں شورش برپا کی۔ ☆ والئی مدینہ محمد بن صالح نے حماد بن جریر کو قیام امن پر مامور کیا۔ بنی سلیم نے اس سے مقابلہ کیا لیکن شکست کھا کر قتل ہوئے۔ اس میں بہت سے ممتاز قریشی اور انصار کام آئے۔ ☆ خلیفہ واثق باللہ اپنے باپ معتصم کی طرح مسئلہ خلق قرآن میں متشدد تھا لیکن سخت حیرت ہے کہ عقیدہ کی شدت اور سخت گیری کے باوجود خلیفہ واثق نے امام احمد بن حنبل پر کوئی سختی نہیں کی بلکہ ان کو خارج البلد کر کے رہا کر دیا۔ ☆ اس سال مسلمانوں اور رومیوں میں قیدیوں کا تبادلہ ہوا تو جو قیدی اس عقیدہ کا اقرار کرتے وہ رہا کر دئے جاتے اور جو انکار کرتے وہ رومیوں کی قید میں دے دئے جاتے۔ ☆ محمد بن داؤد کی امارت میں حج ہوا۔ ☆ مشہور مورخ و محدث علامہ ابن سعد مصنف طبقات کبیر کی وفات ☆ مشہور عرب شاعر ابوتمام عباسی کی وفات ☆ دمشق میں زلزلہ آیا۔ ☆ پچاس ہزار افراد فوت ہوئے۔

۲۳۱ھ م ۸۴۵ء ☆ ایک بزرگ احمد بن ناصر نے احتجاجاً حکومت پر خروج کیا۔ وہ مالک بن ہیثم نقیب دولت عباسیہ کے پوتے اور صاحب علم و تقویٰ بزرگ تھے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ان کا شعار تھا۔ امام مالکؒ سے سماع حدیث کیا تھا خلیفہ واثق باللہ خلق قرآن اور رویت باری کے مسئلہ میں اپنے باپ معتصم کا ہم عقیدہ تھا۔ محدثین کا گروہ اس عقیدہ کے خلاف تھا اس لئے احمد بن ناصر بھی اس کے مخالف تھے۔ انھوں نے اس میں اتنا تشدد اختیار کیا کہ برسر عام خلیفہ واثق کو کافر کہتے تھے۔ خلیفہ واثق نے اپنے ہاتھ سے احمد بن ناصر کا سر قلم کیا۔ ☆ اسی سال دیار ربیعہ کے خوارج نے سر اٹھایا۔ عالم بن ابی مسلم نے ان کے سرغنہ محمد بن عبداللہ کو گرفتار کر کے سامرا بھیجا جہاں وہ اپنے کئے کی سزاء کو پہنچا۔ ☆ خلیفہ واثق باللہ کا ارادہ حج ☆ پانی کی قلت ☆ جعفر بن دینار کو یمن کا والی بنایا گیا ☆ احمد بن سعید

نے سرما میں جہاد کیا لیکن برفباری کی وجہ سے کثیر نقصانات ہوئے۔

**۲۳۲ھ م ۸۴۶ء** ☆ یمامہ کے اعراب میں شورش رونما ہوئی اور بنونمیر نے فتنہ وفساد برپا کر دیا۔ خلیفہ واثق نے اس شورش کو دبانے کے لئے بغا کو بھیجا۔ مقابلہ میں بغا کی قوت کمزور ہوگئی لیکن دوسو تازہ دم سوار جو دوسری مہم سے فارغ ہو کر لوٹ رہے تھے مدد کے لئے آ گئے اس لئے بغا نے بنونمیر کے بہت سے آدمیوں کو مار ڈالا اور کئی روساء کو گرفتار کر لیا۔ ☆اسی سال ذی الحجہ میں واثق باللہ کی وفات ہوئی۔ واثق کی وفات کے بعد اس کا بھائی جعفر بن معتصم الملقب بہ متوکل علی اللہ تخت نشین ہوا۔ واثق اپنی زندگی میں متوکل سے بے حد ناخوش تھا اس لئے وزیر محمد بن عبدالملک بن زیات بھی متوکل سے برگشتہ رہتا تھا۔ متوکل نے ابن زیات اور اس کے تمام ارکان خاندان کو گرفتار کروایا۔ ابن زیات کو تنور میں بند کر دیا جہاں یہ گھٹ کر ہلاک ہو گیا۔

**۲۳۳ھ م ۸۴۷ء** ☆ احمد بن خالد کو وزیراعظم مقرر کیا گیا۔ ☆ یحیٰی بن خاقان خراسانی کو وزیر مال مقرر کیا گیا ☆ خلیفہ متوکل نے خلافت ہاتھ میں لیتے ہی اپنا میلان طبع احیاء سنت کی طرف ظاہر کیا۔ مسئلہ خلق قرآن پر سے پابندی اٹھالی گئی۔ ☆ انطاکیہ میں ایک ہولناک زلزلہ آیا جس سے شہر تباہ ہو گیا اور موصل میں زلزلہ سے پچاس ہزار آدمی ہلاک ہوئے ☆ محمد بن داؤد کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۳۴ھ م ۸۴۸ء** ☆ خلیفہ متوکل نے تمام محدثین کو سامرا میں مدعو کیا۔ ان کی تواضع و مدارات ان کے شایان شان کی اور حکم دیا کہ صفات و رویت الٰہی کے متعلق حدیثیں اپنے وعظوں اور مجلسوں میں بیان کیا کریں۔ ☆ قرآن کے غیر مخلوق ہونے کا سرکاری اعلان کیا گیا۔ ☆ ایتاخ ایک ممتاز ترکی افسر تھا۔ ابتداء میں امیر سلام الابرش کا باورچی تھا۔ خلیفہ معتصم نے اس کی صلاحیت دیکھ کر اسے خرید لیا اور اس کا اعزاز بڑھایا اور ذمہ دار عہدوں پر فائز کیا۔ ایک شام خلیفہ متوکل کی بزم نشاط میں شریک تھا۔ مدہوشی میں ایتاخ نے متوکل کو قتل

کرنے کا ارادہ کیا مگر پھر رک گیا۔ ہوش آیا تو اپنی جرات اور گستاخی پر متوکل سے معذرت کی اور حج کو جانے کی اجازت مانگی ۔ حج سے واپس ہوا تو متوکل نے اسے گرفتار کر کے قید کر دیا اور یہ قید ہی میں مرا۔ ☆ خلیفہ متوکل کے زمانہ میں صقلیہ میں بہت سی فتوحات حاصل ہوئیں ۔اس سال زغوس کے باشندوں نے مسلمانوں سے صلح کر کے شہر معہ جملہ سامان کے ان کے حوالہ کر دیا۔ ☆ امام حدیث یحیٰ بن یحیٰ ابن کثیر اللیثی کی وفات ☆ علامہ ابن جریر طبری کی ولادت ☆ حضرت شیخ بایزید بسطامیؒ کی وفات ☆ محمد بن داؤد بن موسیٰ بن عیسیٰ کی امارت میں حج ہوا۔ ☆ مراکش میں دولت ادریسیہ کے یحیٰ بن محمد۔ یحیٰ ثانی بن یحیٰ اول، علی ثانی بن عمر بن ادریس ثانی، یحیٰ ثالث بن قاسم بن ادریس ثانی کا اقتدار۔

**۲۳۵ھ م ۸۴۹ء** ☆ ایک شخص محمود بن خرج نیشاپوری نے سامرا میں نبوت کا دعویٰ کیا اور کہا کہ وہ ذوالقرنین ہے۔اس نے ایک خودساختہ کتاب پیش کی کہ وہ قرآن ہے جو جبریل کی وساطت سے اس پر نازل ہوا ہے لیکن ابھی اس پر صرف ۲۷ آدمی ایمان لائے تھے کہ پکڑ کر خلیفہ متوکل کے دربار میں حاضر کیا گیا اور قتل کر دیا گیا اور اس کی امت قید کر دی گئی ۔ ☆ خلیفہ متوکل کو اپنی بیعت کے وقت امراء میں اختلاف رائے کا تجربہ ہو چکا تھا اس لئے اس نے اپنی زندگی ہی میں اپنے لڑکوں محمد، طلحہ اور ابراہیم کو علی الترتیب ولیعہد نامزد کر کے مستنصر باللہ ۔ معتز باللہ اور اور موید باللہ کا لقب دیا اور عباسی حکومت کو ان تینوں میں تقسیم کر کے ان کے رقبہ حکومت کا خودمختار بادشاہ بنا دیا۔ ☆ ایک رومی دستہ نے قصریانہ پر حملہ کر کے بہت سے مسلمانوں کو قتل کر ڈالا ۔ ☆ مشہور مغنی اسحٰق موصلی کی وفات ☆ دجلہ کا پانی تین دن تک زرد رہا ☆ عالم ریاضی الخوارزمی کی وفات ☆ عسقلان میں آتشزدگی ☆ عمر بن عبدالعزیز ہباری سندھ کا ایک بااثر شخص تھا جس نے سندھ کے پایہ تخت منصورہ پر قبضہ کر کے اپنی حکومت قائم کر لی۔ خلیفہ متوکل نے اس کو حکومت کی سند بھیج دی۔ اس طرح سندھ میں دولت ہباریہ قائم ہوئی۔

**۲۳۶ھ م ۸۵۰ء** ☆ صقلیہ کے مسلمان حاکم محمد بن عبداللہ بن اغلب کا انتقال ہوا۔ اس کے انتقال کے بعد مسلمانوں نے عباس بن فضل بن یعقوب کو اپنا امیر بنایا۔ ☆ آرمینیا اور آذربائیجان کی ولایت پر بغا شرابی کو مامور کیا گیا۔ ☆ خلیفہ متوکل کو اہل بیت کے ساتھ مخاصمت بلکہ نفرت اور دشمنی تھی۔ ان سے محبت رکھنے والوں تک کا دشمن ہو جاتا تھا۔ اسی نفرت کی بناء پر اس نے اس سال حضرت حسینؓ کے مشہد مبارک اور اس کے قرب وجوار کے مکانات کو منہدم کرا کے اس میں کھیتی کروائی اور اس کی زیارت سے لوگوں کو روک دیا۔ ☆ قاضی القضاۃ احمد بن داؤد کو معہ فرزند قید کیا گیا۔ ☆ عبیداللہ بن یحیٰی کو کاتب مقرر کیا گیا ☆ محمد المنتصر کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۳۷ھ م ۸۵۱ء** ☆ بطارقہ کی ایک جماعت نے آرمینیا کے اطراف میں بعض علاقوں پر قبضہ کر لیا۔ امیر یوسف نے ان کا مقابلہ کیا تو بعض بطارقہ نے اس کی اطاعت قبول کر لی۔ ☆ یوسف کو آرمینیا کا عامل بنایا گیا ☆ یحیٰی ابن اکثم قاضی القضاۃ مقرر ہوئے۔ ☆ علی بن عیسیٰ کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۳۸ھ م ۸۵۲ء** ☆ بست کے ایک باشندہ صالح بن نصر نے بجستان پر قبضہ کر لیا۔ یعقوب بن لیث الصفار (جو بعد میں بانی حکومت صفاریہ ہوا) جو پہلے سے دولت عباسیہ کا باغی تھا اس کے ساتھ ہو گیا لیکن طاہر بن عبداللہ بن طاہر والیٔ خراسان نے بجستان واپس لے لیا۔ ☆ حادثہ تفلیس جس میں پچاس ہزار آدمی نذر آتش ہوئے ☆ روم میں فتنہ وفسادات ☆ خلیفہ متوکل نے سامرا سے مدائن تک دورہ کیا۔ ☆ مسجد قرطبہ میں توسیع ہوئی ☆ علی بن عیسیٰ بن جعفر کی امارت میں حج ہوا۔ ☆ اندلس میں امیر عبدالرحمٰن ثانی کی وفات اور محمد اول کی تخت نشینی۔

**۲۳۹ھ م ۸۵۳ء** ☆ تین رومی سردار تین سو کشتیاں لے کر اسلامی ملکوں پر حملہ کے لئے نکلے اور ساحل دمیاط پر لنگر انداز ہوئے۔ اتفاق سے اس وقت دمیاط میں اسلامی فوجیں

نہیں تھیں اس لئے رومیوں نے بغیر کسی مزاحمت کے وہاں کا ساز وسامان اور اسلحہ لوٹ لیا اور چھ سو مسلمان اور ذمی عورتوں کو گرفتار کر کے جامع مسجد جلا ڈالی ۔ ایک مسلمان امیر بسر بن اکشف جو اس وقت قید خانہ میں تھا بیڑیاں توڑ کر نکل آیا اور بہت سے آدمیوں کو ساتھ لے کر رومیوں پر حملہ کیا اور ان کی اچھی خاصی جماعت تہہ تیغ کر دی۔ رومی بھاگ گئے۔ اس واقعہ کے بعد متوکل نے دمیاط میں قلعہ بنوانے کا حکم دیا۔ ☆ حضرت امام طحاوی کی ولادت جنھوں نے تدوین حدیث میں بے مثال کارنامہ انجام دیا ہے ۔ ☆ اندلس کے حاکم عبدالرحمٰن ثانی بن الحکم اول کی وفات اور سلطان محمد اول کی تخت نشینی ☆ عبداللہ بن محمد بن داؤد کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۴۰ھ م ۸۵۴ء** ☆ اہل حمص نے بغاوت کی اور ابوالغیث موسیٰ بن ابراہیم کو حمص سے نکال دیا۔ خلیفہ متوکل نے محمد بن عبدربہ کو حمص کا حاکم مقرر کر کے باغیوں کے مقابلہ کے لئے بھیجا جس نے بغاوت کو ختم کیا اور باغیوں کو قتل کر دیا۔ ☆ یحیٰی بن اکثم عہدۂ قضا سے معزول کئے گئے اور جعفر بن عبدالواحد قاضی القضاۃ مقرر ہوئے۔ ☆ مورخ خلیفہ بن خیاط ( تاریخ خلیفہ بن خیاط ) کی وفات۔ ☆ حلاط میں ہلاکت خیز چیخ سنائی دی۔

**۲۴۱ھ م ۸۵۵ء** ☆ روم کی ملکہ قدورہ بڑی ظالم عورت تھی ۔ اس کے پاس بارہ ہزار مسلمان قیدی تھے ۔ اس نے ان کے سامنے عیسوی مذہب پیش کیا۔ جن مسلمانوں نے قبول کر لیا ان کو زندہ رکھا اور جنھوں نے انکار کیا انہیں قتل کر دیا۔ اس نے خلیفہ متوکل کو کہلا بھیجا کہ بچے ہوئے لوگوں کو فدیہ دے کر چھڑا لے چنانچہ متوکل نے جعفر بن عبدالواحد قاضی القضاۃ بغداد کو روم بھیج کر ان کو آزاد کرا لیا۔ ☆ فقہ حنبلی کے امام احمد بن حنبلؒ کی وفات ۔ ان کے جنازہ میں آٹھ لاکھ افراد نے شرکت کی ☆ اس سال حوادث ارضی وسماوی کا سلسلہ شروع ہوا اور تین سال تک برابر جاری رہا۔ اس سے بڑا جانی و مالی نقصان ہوا۔ مقام آب میں طوفانی بارش ہوئی اور رات بھر شہاب ثاقب ٹوٹتے رہے۔ ☆ مقام رے میں سخت زلزلہ آیا جس کا

سلسلہ چالیس دن تک قائم رہا اور ترکستان سے برفانی ہوا کے طوفان اٹھے۔☆ عبداللہ بن محمد بن ابوداؤد کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۴۲ھ م ۸۵۶ء** ☆ ضلع قومس میں ایسا شدید زلزلہ آیا کہ تمام مکانات زمین کے برابر ہو گئے اور پینتالیس ہزار آدمی دب کر مر گئے۔ اس زلزلہ سے شام۔ فارس۔ خراسان اور یمن کے علاقے بھی متاثر ہوئے ☆ شہر درمغان میں سب سے بڑا زلزلہ آیا۔ یمن میں زلزلہ کے سبب شہر زمین میں دھنس گئے ☆ صقلیہ کے مسلمان حاکم محمد بن عبداللہ بن اغلب کے انتقال کے بعد وہاں کے مسلمانوں نے عباس بن فضل بن یعقوب کو اپنا امیر بنالیا تھا اور محمد بن اغلب والئی افریقہ سے اس کی منظوری حاصل کر لی تھی۔ عباس نے اس سال بہت سے قلعے فتح کیے۔ ☆ ابوحسان زیادی قاضی شہر منصور کی وفات ☆ والئی مکہ عبدالصمد بن موسیٰ کی امارت میں حج ہوا ☆ تونس میں بنی اغلب کے احمد کی حکومت۔

**۲۴۳ھ م ۸۵۷ء** ☆ صقلیہ میں مسلمانوں کی آمد سے پہلے اس کا پایہ تخت سرقوسہ تھا لیکن مسلمانوں کے حملہ کے بعد قصریانہ کے استحکام کی وجہ سے رومیوں نے اس کو دارالسلطنت بنالیا تھا۔ صقلیہ کے امیر عباس نے اس پر حملہ کیا۔ ☆ خلیفہ متوکل کی دمشق کو روانگی۔ ☆ امام حدیث محمد بن یحییٰ مدنی کی وفات۔ ☆ عبدالصمد والئی مکہ کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۴۴ھ م ۸۵۸ء** ☆ صقلیہ کے پایہ تخت قصریانہ پر مسلمانوں کا قبضہ۔ امیر عباس نے قصریانہ میں مسجد کی بنیاد ڈالی۔ اس واقعہ کی خبر قسطنطنیہ پہنچی تو شہنشاہ روم نے مسلمانوں کے مقابلہ کے لئے تین سو جہازوں کا عظیم الشان بیڑہ روانہ کیا لیکن عباس نے اسے بھی شکست فاش دی۔ عباس آگے بڑھا اور دیگر کئی قلعے فتح کر لیا۔ ☆ حضرت ابواسحق بن موسیٰ انصاری محدث کی وفات ☆ بغاد دمشق سے روم تک معرکہ آرائی کے لئے روانہ ہوا۔ ☆ اس سال مسلمانوں، عیسائیوں اور یہودیوں کی عیدیں ایک ساتھ ہوئیں۔ ☆ قصریانہ کی فتح کے بعد متوکل دوبارہ دمشق گیا اور ارادہ کیا کہ دمشق کو پایہ تخت بنائے لیکن وہاں کی آب و ہوا راس نہ

آئی۔اس لئے دو ماہ قیام کے بعد سامرا پلٹ آیا۔

**۲۴۵ھ م ۸۵۹ء** ☆ خلیفہ متوکل کو تعمیرات اور شہر آباد کرنے کا بڑا شوق تھا۔ چنانچہ اس نے سامرا سے چند میل کے فاصلہ پر مکخورہ قصبہ کو شہر کی صورت میں آباد کیا جس کی تعمیر میں تیس لاکھ دینار صرف ہوئے۔ ☆ سمیاط کے رومیوں نے سرحدی مقامات پر حملہ اور لوٹ مار کی اور دس ہزار آدمی پکڑ لے گئے۔ متوکل نے بغا کبیر کا مامور کیا۔ اس نے صملہ فتح کر کے ارض روم کو پوری طرح پامال کیا۔ ☆ اس سال فوجی چھاؤنیوں مدائن اور الطاکیہ میں زلزلہ آیا بے شمار آدمی دب کر مر گئے۔ الطاکیہ کا پہاڑ پھٹ کر دریا میں گر گیا اور دریا میں طغیانی آ گئی۔ ☆ مصر میں خوفناک آواز سے ہلاکتیں ہوئیں۔ ☆ مکہ معظمہ کی نہروں کا پانی خشک ہو گیا جس کی وجہ سے ایک مشک پانی (۸۰) درہم میں فروخت ہوا۔ ☆ زبید (یمن) میں بنی زیاد کے ابراہیم بن محمد کی حکومت۔

**۲۴۶ھ م ۸۶۰ء** ☆ مسلمانوں اور رومیوں کے درمیان جھڑپیں ہو رہی تھیں۔ اس سال عمرو بن عبداللہ الاقطع گرمائی فوجوں کو لے کر نکلا اور چار ہزار آدمی گرفتار کئے۔ پھر فضل بن قاران نے بیس جہازوں کے ساتھ بحری حملہ کر کے قلعہ الطاکیہ فتح کیا۔ ☆ مراکش میں یحیٰی دوم ادریسی کی تخت نشینی ☆ ذی الحجہ کی رویت قمر میں اختلاف کے باعث اہل سامرا نے دوشنبہ اور اہل مکہ نے سہ شنبہ کو عیدالاضحیٰ منائی۔ ☆ محمد بن سلیمان زیبی کی امارت میں حج ہوا۔ ☆ مشہور قاری ابو عمر بن العلاء مازنی کی وفات ☆ امام حدیث ابوبکر بن عباس کی وفات۔

**۲۴۷ھ م ۸۶۱ء** ☆ خلیفہ متوکل نے ولیعہدی کے سلسلہ میں مستنصر کا نام پہلے اور معتز کا بعد میں رکھا تھا لیکن اس کو معتز کی ماں سے بہت محبت تھی۔ اس لئے نامزدگی کے بعد اس نے معتز کا نام مستنصر سے پہلے کرنا چاہا جب اس نے انکار کیا تو اس کا مرتبہ گھٹانے لگا اور بھرے دربار میں گالیاں بھی دیں۔ اس وجہ سے متوکل اور مستنصر میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ ترکی امراء اور متوکل میں پہلے سے کشیدگی تھی اور امیر تیاخ کے قتل کے بعد تمام ترکی امراء اس کے خلاف

ہو گئے تھے۔ ولیعہد مستنصر کی مخالفت کا سہارا پا کر وہ اس کے ساتھ ہو گئے۔ اس سال کچھ ترکوں نے دربار برخاست ہونے کے بعد متوکل پر تلواروں سے حملہ کر کے اس کو قتل کر دیا۔ ☆ متوکل کے قتل کے بعد ترکوں نے محمد بن جعفر الملقب بہ مستنصر باللہ کو خلیفہ بنایا۔ اس کی تخت نشینی کے بعد نظام خلافت تمام ترکوں کے ہاتھ میں آ گیا اور خلفاء کا اقتدار ختم ہو گیا۔ ☆ صنعاء (یمن) پر عہد معتصم میں جعفر بن سلیمان کو عامل مقرر کیا گیا تھا۔ اس نے اپنا نائب عبدالرحمٰن بن ابراہیم کو مقرر کیا۔ اس کے بعد اس کا بیٹا یعفور بن عبدالرحمٰن صنعاء کے انتظام میں لگ گیا۔ اس نے اس سال خودمختاری کا اعلان کیا اور حکومت یعفوریہ قائم کی ☆ مشہور بزرگ حضرت شبلیؒ بغداد میں پیدا ہوئے۔

**۲۴۸ھ م ۸۶۲ء** ☆ عبداللہ بن عباس کی جگہ خفاجہ سفیان صقلیہ (سسلی) کا امیر مقرر ہوا۔ اس نے اپنے بیٹے محمود کو سرقوسہ پر حملہ کرنے کے لئے روانہ کیا۔ سرقوسہ والوں کو شکست ہوئی۔ ☆ جن امراء نے مستنصر کو خلیفہ بنایا تھا ان کو اندیشہ تھا کہ اگر مستنصر کے بعد معتز خلیفہ ہوا تو وہ ان میں سے ایک کو بھی زندہ نہ چھوڑے گا۔ اس لئے انھوں نے مستنصر پر دباؤ ڈال کر معتز کو طلب کروایا اور کہا کہ "اپنی دستبرداری کا اعلان کرو" پہلے تو معتز کو تامل ہوا لیکن بعد میں حالات دیکھ کر اس نے دستبرداری لکھ دی ☆ مستنصر باپ کے قتل میں شریک تو ہو گیا تھا لیکن ضمیر کی ملامت اسے چین نہ لینے دیتی تھی۔ تخت نشینی کے چھ مہینے بعد بیمار پڑا اور اسی بیماری میں اس کی وفات ہوئی۔ ☆ مستنصر کے بعد معتصم کو پوتا احمد بن محمد بن معتصم الملقب بہ مستعین باللہ خلیفہ ہوا۔ مستعین نے اتامش کو جو ترکی امراء میں سے تھا وزیراعظم بنایا۔ احمد بن حضیب کو کتابت کا عہدہ دیا ☆ اسی سال دولت عباسیہ کا مشہور امیر طاہر بن عبداللہ والئی خراسان اور امیر الامراء بغا کبیر مر گئے۔ خلیفہ مستعین نے طاہر کی جگہ اس کے لڑکے محمد کو خراسان کی ولایت دی۔ ☆ محمد بن عبداللہ بن طاہر کو عراق کی حکومت ملی ☆ طلیطلہ (اسپین) پر نصرانیوں کا غلبہ ☆ اہل حمص کے ہنگامے ☆ مشہور مفسر قرآن حضرت ابوحاتم سہل بن محمد

بجستانی کی وفات۔ ☆ محمد بن سلیمان زینبی کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۴۹ھ م ۸۶۳ء** ☆ اہل بغداد، ترکوں کے غلبہ، ان کی خودسری اور متوکل کے قتل کی وجہ سے ان کے سخت خلاف ہو گئے تھے۔ آخر کار انھوں نے ترکی وزیر اتامش کو قتل کر ڈالا۔ ☆ بغداد میں ہنگامے ☆ رے میں زلزلہ ☆ ابو صالح عبداللہ بن محمد سردار وزیر اعظم مقرر ہوا۔ ☆ جعفر بن عبدالواحد عہدۂ قضاء سے معزول اور جعفر بن محمد برجمی کا تقرر ☆ تیونس میں زیادۃ اللہ ثانی بن ابراہیم کی تخت نشینی۔

**۲۵۰ھ م ۸۶۴ء** ☆ اس سال طبرستان کے تمام باشندوں نے حسن بن زید بن محمد بن اسمٰعیل بن زید بن حسن بن حسین علی ابن ابی طالب کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ ان میں اور حکومت کی فوجوں میں مدتوں معرکے ہوتے رہے لیکن آخر میں طبرستان اور جرجان پر حسن بن زید کا قبضہ ہو گیا جہاں اس نے اپنی حکومت قائم کر لی۔ یہ دولت علویہ کہلاتی ہے۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت سری سقطیؒ کا وصال ☆ تونس میں محمد دوم بن احمد اغلبی کی تخت نشینی۔ ☆ اہل حمص کے ہنگامے ☆ احمد بن وزیر سامرا کے قاضی مقرر ہوئے۔ ☆ محمد بن طاہر نے خراسان سے دو ہاتھی بھیجے۔ ☆ جعفر بن فضل والئی مکہ کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۵۱ھ م ۸۶۵ء** ☆ اس سال مشہور ترکی جنرل باغر کو خود اس کے ہم قوم بغا اور وصیف نے قتل کر دیا۔ گو یہ دونوں ترک تھے لیکن حصول جاہ و اقتدار کے لئے ان میں رشک و رقابت ہو گئی تھی۔ اتامش کا قتل بھی اسی کشمکش کا نتیجہ تھا۔ ترکوں کو خبر ہوئی تو وہ ہر طرف سے ٹوٹ پڑے اور شاہی اصطبل لوٹ کر قصر سلطانی کو گھیر لیا۔ حملہ آور باغر کے قتل میں خلیفہ مستعین کو بھی شریک سمجھتے تھے۔ یہ صورت حال دیکھ کر خلیفہ مستعین عمائد سلطنت کے ساتھ خفیہ طور پر سامرا سے بغداد چلا گیا۔ ترکوں نے طے کیا کہ معتز کو خلیفہ بنا کر خلیفہ مستعین کا مقابلہ کیا جائے۔ چنانچہ معتز کی بیعت خلافت ہوئی اور تمام ممالک میں تحریری اعلان کروایا گیا۔ معتز کی بیعت کے بعد اس میں اور مستعین میں بڑی خونریز معرکہ آرائیاں ہوئیں۔ اہل بغداد نے ترکوں کو

شکست دی۔ ☆ نینوا میں تحریک اہل بیت ☆ تیونس میں بنی اغلب کے محمد ثانی کی حکومت۔

۲۵۲ھ م ۸۶۶ء ☆ ان معرکہ آرائیوں کے بعد چند شرائط پر خلیفہ مستعین دستبردار ہوگیا۔ معتز کی پہلی بیعت مستعین کے سامرا چھوڑنے کے بعد ۲۵۱ھ میں ہوئی تھی اور دوسری متفقہ بیعت اس کی دستبرداری کے بعد اس سال ہوئی۔ اس طرح ابوعبداللہ محمد بن جعفر الملقب بہ معتز باللہ خلیفہ ہوا۔ خلیفہ ہونے کے بعد معتز نے شرائط کی خلاف ورزی کر کے مستعین کو قتل کروایا۔ ☆ المدئید ولیعہدی سے معزول ☆ الموئید کی وفات ☆ تیسری صدی میں ترکوں اور ایرانیوں کا اقتدار اتنا بڑھا کہ خلفاء ان کے مقابلہ میں بے بس ہو گئے تھے۔

۲۵۳ھ م ۸۶۷ء ☆ اس سال دولت عباسیہ پر موالی کے غلبہ واقتدار کے خلاف ایک نئی قوت صفاریوں کی اٹھی جس کا سربراہ بجستان کا باشندہ یعقوب بن لیث الصفار تھا۔ اس صورت حال سے فائدہ اٹھا کر صفاریوں نے سیستان اور اس کے بعد ایران کے بڑے حصہ پر قبضہ کر کے اپنی حکومت قائم کر لی جو ''دولت صفاریہ'' کہلاتی ہے۔ یعقوب نے ہرات پر بھی قبضہ کرلیا تھا۔ ☆ ملیطہ کی جنگ ☆ قزوین کی جنگ ☆ عبداللہ بن محمد بن سلیمان زینبی کی امارت میں حج ہوا۔

۲۵۴ھ م ۸۶۸ء ☆ خلیفہ معتز نے احمد بن طولون کو مصر کا حاکم مقرر کیا۔ احمد بن طولون ترکی غلام زادہ تھا۔ خلیفہ معتز کا آخری زمانہ ترکوں کی وجہ سے بے حد تکلیف سے گذر رہا تھا۔ اس کے زیر نگیں علاقوں میں اس سے کٹ کر نئی حکومتیں قائم ہو رہی تھیں۔ چنانچہ احمد بن طولون نے بھی مصر میں ایک نئی حکومت قائم کی جو ''دولت طولونیہ'' کہلاتی ہے۔ قلیل مدت میں اس حکومت نے مصر میں بڑے کارنامے کئے اور بڑے پائیدار نقوش چھوڑے۔ ☆ سواریوں اور ہتھیاروں پر سونے کے اوراق لگائے جانے لگے۔ ☆ اہواز سے دفینہ برآمد ہوا۔ ☆ علی بن حسین کی امارت میں حج ہوا۔

۲۵۵ھ م ۸۶۸ء ☆ اس سال تنخواہ کے معاملہ میں فوج میں شورش پیدا ہوئی۔ خلیفہ

معتز کے پاس ان کو دینے کے لئے رقم نہ تھی۔ مایوس ہو کر ترکوں نے قصر سلطانی پر حملہ کر دیا اور معتز کو مارتے پیٹتے باہر لائے۔ خلیفہ کو اس طرح ذلیل ورسواء کرنے کے بعد قاضی ابوالشوارب اور گواہوں کے روبرو اسے معزول کر کے ایک سنگدل ترک کے حوالہ کر دیا۔ معتز کو معزول کرنے کے بعد ترکوں نے محمد بن واثق کو خلیفہ بنایا جو ابوعبداللہ محمد بن واثق الملقب بہ مہتدی باللہ کے نام سے تخت نشین ہوا۔ ☆ سلیمان بن عبداللہ بن طاہر کو توال بغداد مقرر ہوا۔ ☆ بغداد میں شورش ☆ احکام شریعت کا نفاذ۔ ☆ مشہور عالم الجاحظ کی وفات۔ ☆ امام حدیث حضرت امام داری کی وفات۔ ☆ مہتدی باللہ کی بیعت کے پانچ روز بعد معتز کا انتقال ہو گیا۔

**۲۵۶ھ ۸۶۹ء** ☆ خلیفہ مہتدی بھی ترکوں کے استبداد کا شکار ہوا۔ اور تخت سے اتار کر بیدردی کے ساتھ قتل کیا گیا۔ اس کے قتل کے بعد ابوالعباس احمد بن متوکل الملقب بہ معتمد علی اللہ تخت خلافت پر متمکن ہوا۔ ☆ صالح بن وصیف کا قتل ☆ ترکوں کا غلبہ۔ ☆ حدیث کے امام حضرت امام بخاریؒ کی وفات۔ محمد بن اسمٰعیل بخاری مشہور جامع احادیث تھے۔ ''جامع الصحیح'' ان کا بہت مشہور مجموعہ احادیث ہے۔ انھوں نے راویان حدیث پر بھی ایک کتاب ''تاریخ الکبیر'' کے نام سے لکھی۔

**۲۵۷ھ ۸۷۰ء** ☆ خلیفہ معتمد نے عبید اللہ بن یحیٰی بن خاقان کو منصب وزارت تفویض کیا۔ ☆ ترکوں کا اقتدار ختم ہوا اور عملاً حکومت خلیفہ معتمد کے بھائی موفق باللہ کے ہاتھوں میں آ گئی ☆ معتمد برائے نام خلیفہ تھا۔ ☆ بغداد کے ایک موضع میں ایک سفاک قاتل کو جس نے کئی عورتوں کا گلا گھونٹ کر قتل کیا تھا گرفتار کر کے سولی دی گئی ☆ ابونصر فارابی کی ولادت فاراب میں۔ ان کا شمار فلاسفہء اسلام میں ہوتا ہے۔ ☆ مراکش میں علی دوم بن عمر بن ادریس دوم ادریسی کی تاجپوشی ☆ سقوط بصرہ ☆ میخائیل شاہ روم کا قتل۔ الصقبلی روم کا بادشاہ بنا۔ ☆ فضل بن اسحٰق کی امارت میں حج ہوا۔

۲۵۸ھ م ۸۷۱ء ☆ عیسیٰ بن شیخ والئی شام اس سے قبل خلیفہ معتز کے دور میں بغاوت کر چکا تھا لیکن خلیفہ کو اس بغاوت کو فرد کرنے کا موقع نہ ملا تھا۔ اس نے خلیفہ معتمد کی بیعت بھی نہیں کی تھی۔ اس سال معتمد نے سختی کی بجائے نرمی سے اسے رام کرنے کی کوشش کی اور شام کے ساتھ آرمینیا کی حکومت بھی اس کے تفویض کر دی۔ اس تدبیر سے وہ مطیع ہو گیا اور خلیفہ معتمد کی بیعت کر لیا۔ ☆ دجلہ کے دیہاتوں میں وبا پیدا ہوئی جس میں بغداد۔ سامرا اور واسط کے کثیر لوگ ہلاک ہوئے ☆ صمیرہ میں ہولناک آوازیں آنے لگیں۔ ☆ بزرگوں کے گستاخ ابو فعفیس کو سامرا میں تازیانوں کی سزا دی گئی جس سے وہ مر گیا ☆ پانی کی قلت سے حجاج کو کافی پریشانی ہوئی۔ ☆ فضل بن اسحٰق کی امارت میں حج ہوا۔

۲۵۹ھ م ۸۷۲ء ☆ یعقوب صفاری نے دولت طاہریہ کا خاتمہ کیا اور محمد بن طاہر اور اس کے پورے خاندان کو گرفتار کر لیا۔ طاہریہ بنو عباس کے ساختہ پرداختہ اور ان کے معتمد علیہ تھے اس لئے ان کو ختم کرنے کے بعد یعقوب نے خلیفہ معتمد کو معذرت میں لکھا کہ محمد بن طاہر اپنے فرائض کی انجام دہی سے قاصر تھا۔ اس کی کوتاہیوں کی وجہ سے علویوں نے طبرستان پر قبضہ کر لیا لیکن خلیفہ معتمد نے اس کو قبول نہیں کیا اور نہایت سخت جواب دیا۔ ☆ رومیوں کا سمیاط پر قبضہ ☆ عبدالرحمٰن خارجی کا قتل ☆ اہل طلیطلہ نے رومیوں کو شکست دی ☆ مشہور معالج حسین بن اسحٰق کی وفات ☆ پہلے مسلمان سائنس داں الکندی کی وفات ☆ صنعاء (یمن) میں بنی یعفور کے محمد بن یعفور کی حکومت ☆ خراسان میں آل طاہر کی حکومت کا خاتمہ۔ ان کے بعد صفاریین کی حکومت قائم ہوئی۔

۲۶۰ھ م ۸۷۳ء ☆ آل طاہر کی گرفتاری کے بعد یعقوب صفار طبرستان پہنچا اور حسن بن زید کو شکست دے کر ساریہ اور آمل پر قبضہ کر لیا ☆ علی بن زید علوی امیر کوفہ کا قتل ☆ اثناء عشریہ کے گیارہویں امام ابو محمد حسن عسکری کی وفات ☆ بلاد اسلامیہ میں گرانی۔ ☆ احمد بن طولون کو دس لاکھ دینار کو دفینہ ملا۔ ☆ ابراہیم بن محمد بن اسمٰعیل کی امارت میں حج

ہوا☆ کردستان میں بنی دُلف خاندان کے دُلف کی حکومت۔

۲۶۱ھ ۸۷۴ء☆ یعقوب صفار کو ابتداء میں عباسی حکومت سے کوئی پرخاش نہ تھی۔ وہ اس کے عجمی عمال کے خلاف اٹھا تھا۔ اپنے کو برابر خلفاء کا مطیع ظاہر کرتا اور انہی کا نام لیکر لڑتا تھا لیکن عمال سے جنگ کے سلسلہ میں وہ خلیفہ کے احکام کی پابندی نہیں کرتا تھا۔ اس لئے بالآخر براہ راست عباسی حکومت سے اس کے تصادم کی نوبت آگئی۔ خلیفہ معتمد خود بڑے اہتمام سے یعقوب کے مقابلہ کے لئے نکلا۔ دونوں میں جنگ ہوئی جس میں یعقوب کو شکست ہوئی۔ ☆ حدیث کے امام مسلمؒ کی وفات۔ مسلم بن الحجاج ابوالحسین القشیری نیشاپوری مشہور محدث تھے۔ ان کی صحیح مسلم کا شمار حدیث کی چھ مشہور کتابوں میں سے ہے جنھیں صحاح ستہ کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ انھوں نے تین لاکھ احادیث فراہم کر کے ان کا انتخاب کیا جسے صحیح مسلم کہتے ہیں۔☆ تونس میں ابراہیم بن احمد کی تخت نشینی (اغلبی خاندان) ☆ خلیفہ معتمد نے اپنے بھائی موفق کو سپہ سالار فوج مقرر کیا☆ جامع طولونیہ کی بنیاد رکھی گئی۔ ☆ محمد بن اویس البلخی کو خراسان کا والی مقرر کیا گیا۔☆ فضل بن اسحٰق کی امارت میں حج ہوا۔☆ تونس میں بنی اغلب کے ابراہیم ثانی کی حکومت۔ ☆ اس سال ماوراء النہر (شمالی خراسان) میں سامانی حکومت قائم ہوئی جس کا بانی نصر اول بن احمد تھا جو اسد بن سامان کی اولاد میں سے تھا۔

۲۶۲ھ ۸۷۵ء☆ مصر اور اسکندریہ کی ولایت کے بعد ابن طولون نے حکومت کے ہر شعبہ کو ترقی دی۔ ابن طولون کا یہ عروج خلیفہ معتمد کے بھائی اور دولت عباسیہ کے مختار کل موفق کی نظروں میں بہت کھٹکتا تھا۔ اس نے اسے گرانے کی تدبیریں شروع کر دیں۔

۲۶۳ھ ۸۷۶ء☆ خلیفہ معتمد نے ابن طولون کو مصر سے ہٹا کر اس کی جگہ ماجور والئی دمشق کو جو ابن طولون کے مخالفین میں تھا بھیجنے کا حکم دیا لیکن ماجور کو ابن طولون کے مقابلہ میں جانے کی ہمت نہ ہوئی ☆ معتمد نے ابن طولون کے خلاف فوج بھیجی لیکن رقہ میں پہنچ کر

سامان رسد کی کمی کی وجہ فوج کو واپس ہونا پڑا۔ ☆ سارے شام پر ابن طولون کا غلبہ ☆ حسن بن مخلد کی جگہ سلیمان بن وہب وزیر اعظم مقرر ہوا ☆ جامع طولون کی تکمیل ہوئی ☆ فضل بن اسحٰق نے لوگوں کو حج کرایا ☆ حضرت ابراہیم ادھم بلخی کی وفات۔

۲۶۴ھ م ۸۷۷ء ☆ ماجور والئی دمشق کی وفات سے ابن طولون کو شام پر قبضہ کرنے کا موقع مل گیا۔ چنانچہ اس نے ماجور کے لڑکے علی کو دمشق آنے کی اطلاع دی۔ اس نے مناسب جواب دیا۔ ابن طولون اپنے لڑکے عباس کو اپنا نائب بنا کر دمشق روانہ ہو گیا۔ ماجور کے نائب محمد بن رافع اور لڑکے علی نے اس کی بڑی مدارات کی اور رملہ اور دمشق اس کے حوالہ کر دیا۔ ☆ المستکفی بن معتضد کی ولادت۔ ☆ المعتز کی والدہ کا انتقال ☆ موسیٰ بن بغا کی بغاوت۔ ☆ ابو موسیٰ بن المتوکل کی روپوشی ☆ ہارون بن محمد بن اسحٰق کی امارت میں حج ہوا۔

۲۶۵ھ م ۸۷۸ء ☆ انطاکیہ کے حاکم سیما طویل نے ابن طولون کی سیادت سے انکار کیا۔ اس لئے ابن طولون نے اسے قتل کر کے اس کا کل مال ضبط کر لیا۔ شامی سرحد پر رومی اکثر تاخت و تاراج کیا کرتے تھے اس لئے ابن طولون شام میں چند دن ٹھہر کے سرحد کی طرف سے اطمینان کر لینا چاہتا تھا۔ اسی اثناء میں لوگوں نے اس کے لڑکے عباس کو اس سے باغی کروا دیا' اس لئے ابن طولون مصر روانہ ہو گیا۔ اسکندریہ ہوتا ہو فسطاط پہنچا اور عباس کی خطا معاف کر کے اسے بلا بھیجا ☆ یعقوب بن لیث صفار بانی دولت صفاریہ کا اہواز میں انتقال اور اس کی جگہ اس کا بھائی عمرو بن لیث اس کا جانشین ہوا ☆ کردستان میں بنی دُلف کے احمد بن عبدالعزیز کی تخت نشینی ☆ حضرت شیخ ابو حفص کی وفات ☆ ہارون بن محمد بن اسحٰق نے لوگوں کو حج کرایا۔

۲۶۶ھ م ۸۷۹ء ☆ عمرو بن لیث نے خلافت بغداد سے اپنے تعلقات ہموار کر لئے۔ خلیفہ معتمد نے اس کو خراسان۔ اصفہان' سجستان' اور نجستان کی ولایت عطا کی ☆ سسلی کے مسلمانوں اور رومیوں میں بحری معرکہ ہوا جس میں مسلمانوں کو شکست ہوئی ☆ محمد بن ابی

الساج مکہ کا والی مقرر ہوا۔ ☆ اہل حمص نے اپنے گورنر کو قتل کیا ☆ آذربائیجان میں بنی ساج خاندان کی حکومت کا آغاز اور ابوالساج دیوداد کی تخت نشینی۔

**۲۶۷ھ م ۸۸۰ء** ☆ خراسان کی ولایت ملنے کے بعد عمرو بن لیث نے خراسان کو احمد بن عبداللہ کے ہاتھوں سے چھڑانے کی کوشش کی اور ہرات واپس لے لیا لیکن نیشاپور واپس لینے میں ناکام رہا۔ ☆ رومیوں کی لوٹ مار اور حملوں میں شدت ☆ رومیوں کا قلعہ لولو پر قبضہ ☆ اُم حبیب دختر ہارون الرشید کا انتقال ☆ موسم گرما کی شدت کے سبب حجاج کرام کی اکثریت راستوں سے پلٹ پڑی ☆ ہارون بن محمد بن اسحٰق کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۶۸ھ م ۸۸۱ء** ☆ ماہ ربیع الاول میں بغداد میں زلزلہ آیا اور اس کے بعد تین دن تک سخت بارش ہوئی۔ چار مرتبہ بجلی گری ☆ احمد بن طولون کے بیٹے عباس نے پھر بغاوت کی ☆ احمد نے رقہ میں اسے شکست دیگر گرفتار کر لیا ☆ احمد بن عبداللہ خجستانی کا قتل ☆ شمالی سرحد کے علاقہ میں خلف فرغانی نے جنگ کی۔ دس ہزار رومیوں کا قتل ☆ ہارون بن محمد بن اسحٰق کی امارت میں حج ہوا۔

**۲۶۹ھ م ۸۸۲ء** ☆ محرم کی چودھویں کو چاند گرہن ہوا ☆ ۲۸ محرم کو سورج گرہن ہوا۔ ☆ بغداد میں شدت کی بارش اور اولے پڑے۔

**۲۷۰ھ م ۸۸۳ء** ☆ احمد بن طولون نے وفات پائی اور اس کی جگہ اس کا بیٹا ابوالجیش خمارویہ جانشین ہوا۔ ☆ ابوالعباس اور خمارویہ میں سخت جنگ ہوئی لیکن خمارویہ کو فتح ہوئی ☆ اسی سال عبداللہ مورث خلفائے مصر اور رافضیان یمن کے مقتدا نے دعوئ مہدویت کیا۔ ☆ رومی ایک لاکھ فوج کے ساتھ طرطوس پر حملہ آور ہوئے۔ ابن طولون کے غلام مازیار نے بڑی شجاعت سے ان کو روکا۔ رومیوں کو شکست فاش ہوئی ☆ طبرستان میں علوی خاندان کے محمد بن زید کی حکومت۔

**۲۷۱ھ م ۸۸۴ء** ☆ احمد بن طولون کی وفات کے بعد اسحٰق بن کنداجیق والئی موصل

وجزیرہ نے شام پر حملہ کرنا چاہا اور سپہ سالار موفق کو خمارویہ کے خلاف ورغلایا اور اس سے مقابلہ کے لئے مدد مانگی۔ اس نے فوراً دونوں کو پیشقدمی کا حکم دیا اور خود بھی مدد کے لئے پہنچا۔ دمشق میں مقابلہ ہوا۔ موفق نے اسے شکست دی اور شہر میں داخل ہو گیا۔ خمارویہ مصر میں تھا۔ اسے خبر ملی تو وہ شام پہنچا۔ فلسطین میں لب نہر دونوں کا مقابلہ ہوا۔ موفق کو شکست ہوئی اور دمشق واپس لے لیا گیا ☆ پانچ چھ سال تک عمرو بن لیث اور معتمد کے تعلقات خوشگوار رہے لیکن اس سال اس پر معتمد کا عذاب نازل ہوا اور اس نے خراسان کی حکومت اس سے لیکر طاہری خاندان کی یادگار محمد بن طاہر کو دیدی اور رافع بن ہرثمہ کو اپنا نائب مقرر کیا۔

**۲۷۲ھ م ۸۸۵ء** ☆ خمارویہ شام آیا اور ایک جرم میں وہاں کے سالار سعد الاسیر کو قتل کیا۔

**۲۷۳ھ م ۸۸۶ء** ☆ خمارویہ دمشق میں داخل ہوا اور اسحٰق بن کنداجیق کو باجروان میں شکست دیکر سرمن رائے تک اس کا تعاقب کرتا چلا گیا لیکن فوجی افسروں نے دونوں میں صلح کرادی اور اسحٰق نے اپنے حدود میں خمارویہ کے نام کا خطبہ جاری کر دیا۔ اس کے بعد خمارویہ اور موفق میں صلح ہو گئی اور موفق نے (۳۰) سال کے لئے خمارویہ اور اس کی اولاد کے نام مصر و شام کی حکومت کی سند لکھ دی۔ ☆ حدیث کے امام ابوعبداللہ محمد بن یزید القزوینی ابن ماجہ کی وفات۔ حدیث میں ان کی مشہور تصنیف سنن ابن ماجہ ہے جو صحاح ستہ میں شامل ہے۔ ☆ اندلس میں امیر محمد اول کی وفات اور منذر کی تخت نشینی ☆ مسجد قرطبہ میں بیت المال کا قیام۔

**۲۷۴ھ م ۸۸۷ء** ☆ ایک شخص حمدان قرمط نامی سواد کوفہ کے مقام نہرین میں زاہدانہ لباس میں ظاہر ہوا جس نے باطنی عقائد کا پرچار شروع کیا۔

**۲۷۵ھ م ۸۸۸ء** ☆ حدیث کے امام ابوداؤد سلیمان بن الاشعث السجستانی نے وفات پائی۔ سنن ابی داؤد ان کی مشہور تصنیف ہے۔ ☆ اندلس میں امیر منذر کی وفات اور عبداللہ

کی تخت نشینی۔

۲۷۶ھ م ۸۸۹ء ☆ عرب کے نہایت مستند مورخ۔ نحوی ادیب اور دبستان بغداد کے نہایت جید عالم ابن قتیبہ ابوعبداللہ محمد بن مسلم الکوفی کی بغداد میں وفات ☆ آذربائیجان میں بنی ساج خاندان کے یوسف بن دیوداد کی حکومت۔

۲۷۷ھ م ۸۹۰ء ☆ خلیفہ معتمد نے ایک مجلس میں اپنے بیٹے جعفر مفوض الی اللہ کو ولیعہدی سے معزول کر کے اپنے بھتیجے ابوالعباس کو ولیعہد بنایا اور خود لوگوں سے اس کی بیعت لی اور اس کا لقب معتضد رکھا۔

۲۷۸ھ م ۸۹۱ء ☆ حمدان قرمط کی تحریک فرقہ قرامطہ کی شکل میں ظاہر ہوئی جو فرقہ باطنیہ کی ایک شاخ ہے۔ اس مذہب میں دو طاقتیں کارفرما مانی جاتی ہیں۔ نور اور ظلمت۔ نور سے خیر کا اور ظلمت سے شر کا ظہور ہوتا ہے۔ یہی دونوں طاقتیں یزداں اور اہرمن کے نام سے موسوم ہیں۔ ان کی دعوت یہ تھی کہ "فرج بن عثمان قریہ نصرانیہ کا باشندہ داعی مسیح ہے، مسیح ہے، کلمہ ہے، مہدی ہے، احمد بن محمد بن حنفیہ ہے۔ جبریل ہے اور مسیح نے انسانی پیکر میں آ کر اس سے کہا کہ تم داعی ہو۔ حجتہ ہو دابۃ ہو۔ یحیٰی بن زکریا ہو۔ روح القدس ہو" سواد کوفہ کے امیر ہیثم کو قرمط کا حال معلوم ہوا تو اس نے اس کو پکڑ کر بند کر دیا ☆ اس سال معتمد کے بھائی اور ولیعہد موفق کا انتقال ہوا۔

۲۷۹ھ م ۸۹۲ء ☆ خلیفہ معتمد کا انتقال ہوا۔ اس کے بعد اس کے لڑکے جعفر مفوض الی اللہ کا نام تھا لیکن معتمد اس کے بجائے اپنے بھتیجے ابوالعباس کو ولیعہد بنا چکا تھا۔ اس لئے وہ ابوالعباس احمد بن موفق الملقب بہ معتضد باللہ کے نام سے تخت نشین ہوا۔ ☆ معتمد کے انتقال کا واقعہ یہ ہے کہ ایک دن محفل رقص و سرود میں اس نے نبیذ زیادہ پی لی اور کھانا زیادہ کھا لیا جس سے اس کو سوئے ہضم ہو گیا اور اس کی وفات ہوئی۔ علامہ سیوطی لکھتے ہیں کہ اس کو زہر دیا گیا۔ بعض کہتے ہیں کہ گلا گھونٹ دیا گیا ☆ ماوراالنہر میں سامانی حکومت کے اسمٰعیل

بن احمد کی حکومت ☆ فتح البلدان کے مصنف بلاذری کی وفات ☆ صنعاء (یمن) میں بنی یعفور کے عبدالقادر بن احمد بن یعفور کی حکومت۔ اس کے بعد اس سال ابراہیم بن محمد تخت نشین ہوا ☆ مشہور محدث الترمذی ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ کی وفات۔ ان کی دو کتابیں مشہور ہیں ا۔ جامع ترمذی ۲۔ شمائل المحمدیہ۔

**۲۸۰ھ م ۸۹۳ء** ☆ خوارج اور اعراب کردستان پر اتنے چھا گئے تھے کہ ان کا تدارک والیوں کے بس سے باہر ہوگیا تھا۔ اس سال خودان میں خانہ جنگی شروع ہوئی۔ خلیفہ معتضد خودان کے استیصال کے لئے نکلا اور اعراب کو شکست دیتا ہوا بنی شیبان کے مقابلہ کے لئے موصل پہنچا۔ انھوں نے اطاعت قبول کر لی۔ ☆ شام کے شہر دیبل میں ایسا زلزلہ آیا کہ صرف شکستہ مکانوں کے ملبہ سے ایک لاکھ پچاس ہزار لاشیں برآمد ہوئیں ☆ ہارون خارجی موصل کے نواح کے خوارج کا قائد بن گیا۔ ☆ کردستان میں بنی دُلف خاندان کے عمر کی تخت نشینی۔

**۲۸۱ھ م ۸۹۴ء** ☆ اس سال ایک عرب سردار حمدان بن حمدون تغلبی، ہارون خارجی کے ساتھ ہوگیا۔ اس لئے خلیفہ معتضد نے موصل پر فوج کشی کی۔ اس مرتبہ اعراب اور کرُد مل کر اس کے مقابلہ میں آئے لیکن معتضد نے انہیں شکست فاش دی ☆ معتضد نے مکہ شریف میں دارالندوہ گرا کر مسجد حرام کے پاس ایک مسجد بنوادی۔

**۲۸۲ھ م ۸۹۵ء** ☆ حمدان ابھی قابو میں نہ آیا تھا کہ ایک اور شخص اسحٰق بن ایوب بھی سرکش ہوگیا۔ اس لئے خلیفہ معتضد پھر موصل گیا اور دونوں کو بلا بھیجا۔ اسحٰق تو حاضر ہوا لیکن حمدان قلعہ بند ہوگیا۔ اس کے بعد حمدان کو شکست ہوئی ☆ خلیفہ معتضد نے خمارویہ بن طولون پر بہت زیادہ مراحم خسروانہ روا رکھے اور تیس لاکھ درہم سالانہ پر فرات سے برقہ تک کی حکومت کا تیس سالہ قبالہ خمارویہ اور اس کے لڑکے کے نام لکھ دیا۔ خمارویہ نے مزید تقرب کے لئے اپنی بیٹی قطر الہدیٰ کی شادی علی بن معتضد کے ساتھ کر دی۔ خمارویہ نے اپنی بیٹی کو جو جہیز دیا اس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔ ☆ اس سال بنی طولون کے خمارویہ کو اس کے غلام نے

قتل کردیا۔ اس کے بعد جیش ابوالعساکر بن خمارویہ حاکم ہوا ☆ معتضد نے نوروز کے دن عید منانے، آگ جلانے اور آگ پر پانی چھڑکنے سے منع کیا کیونکہ یہ فعل مجوسیوں کا تھا ☆ ابوحنیفہ بن داؤد الاہوزی کی وفات۔ انھوں نے علم نباتات پر ایک کتاب لکھی تھی جس کی وجہ سے وہ بہت مشہور ہوئے۔

۲۸۳ھ م ۸۹۶ء ☆ خوارج کی عام شورش۔ ان کا سرغنہ ہارون تھا۔ خلیفہ معتضد نے خوارج کی سرکوبی کا تہیہ کیا اور حسن بن علی کو موصل کی ولایت پر مامور کر کے نواح کے تمام حکام کو حکم دیا کہ وہ خوارج کے استیصال میں حسن کی پوری مدد کریں۔ اس سال معتضد نے موصل کا سفر کیا اور حسین بن حمدان تغلبی کو ہارون کی گرفتاری پر مامور کیا ☆ رومیوں اور مسلمانوں کے درمیان لڑائیوں میں جو لوگ قید کیے گئے تھے ان کی رہائی کا مسئلہ طے ہوا اور تقریباً (۲۵۰۴) قیدی فدیہ پر رہا ہوئے ☆ مصر میں دولت طولونیہ کے جیش ابوالعساکر بن خمارویہ کے بعد ہارون بن خماوریہ تخت نشین ہوا۔

۲۸۴ھ م ۸۹۷ء ☆ مصر میں تاریکی اور آسمان میں ایسی گہری سرخی ظاہر ہوئی کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کو دیکھتا تھا تو اسے سرخ نظر آتا تھا۔ عصر سے عشاء تک یہی حال رہا۔ لوگ دعائیں کر رہے تھے۔

۲۸۵ھ م ۸۹۸ء ☆ موفق کے غلام راغب نے طرطوس سے بحری حملہ کیا اور رومیوں کے تیس جہاز گرفتار کر کے جلا دئے۔ تین ہزار رومی قتل ہوئے۔ ☆ صنعاء (یمن) میں بنی یعفور کے اسعد بن ابراہیم کی حکومت ☆ کردستان میں بنی دُلف کی حکومت کا خاتمہ۔

۲۸۶ھ م ۸۹۹ء ☆ قرمطی داعی یحیٰ بن مہدی کی دعوت قبول کرنے والوں میں سب سے اہم شخصیت ابوسعید خبابی کی تھی۔ بحرین کے والی نے یحیٰ کو پکڑ کے سزا دی۔ اس کا معاون ابوسعید خبابی بھاگ گیا۔ یحیٰ چھوٹنے کے بعد پھر سرگرمی سے اپنے کام میں لگ گیا۔ بنی کلاب، بنی عقیل اور قریش کے لوگوں میں دورہ کر کے ان کی بڑی تعداد کو قرمطی تحریک میں

داخل کروایا۔

۲۸۷ھ م ۹۰۰ء ☆ قرامطہ کی قوت اتنی بڑھ گئی تھی کہ انھوں نے اس سال ہجر کے نواح میں تاخت وتاراج شروع کردی اور ابوسعید خبابی نے بصرہ پر حملہ کا ارادہ کیا۔ معتضد کو اس کی اطلاع ہوئی تو اس نے بصرہ کی حفاظت کے لئے شہر پناہ کی تعمیر کا حکم دیا اور بحری راستہ سے امدادی فوج بھیجی لیکن ابوسعید نے اسے شکست دی ☆ رومی طرطوس پر چڑھ آئے لیکن وہاں کے حاکم ابوثابت نے انہیں پسپا کردیا۔ ☆ طبرستان میں سامانی حکومت۔

۲۸۸ھ م ۹۰۰ء ☆ حسن بن علی کورہ نے کئی رومی قلعے فتح کئے اور بہت سے رومی گرفتار کئے ☆ آذربائیجان میں بنی ساج خاندان کے یوسف بن دیوداد کی حکومت۔ ☆ آذربائیجان میں اس قدر وبا پھیلی اور اس قدر مخلوق تباہ ہوئی کہ کفن دفن کے لئے آدمیوں کا ملنا دشوار ہوگیا۔ ☆ صنعاء (یمن) میں بنی یعفور کے امام الہادی الرسی کی حکومت۔

۲۸۹ھ م ۹۰۱ء ☆ خلیفہ معتضد باللہ کی وفات۔ معتضد نے اپنے لڑکے علی کو ولیعہد قرار دیا تھا۔ اس لئے اس کے بعد اس کا لڑکا ابومحمد علی بن معتضد الملقب بہ مکتفی باللہ خلیفہ ہوا۔ ☆ معتضد کا نامور غلام ابوالنجم بدر حمامی ایک جلیل القدر امیر اور تمام امرائے شاہی میں ممتاز درجہ رکھتا تھا لیکن خلیفہ مکتفی بدر سے خوش نہیں تھا اور وزیر قاسم بن عبداللہ بھی اس کا مخالف تھا۔ اس سال قاسم بن عبداللہ نے بدر کو قتل کروادیا۔ ☆ تیونس میں ابوالعباس عبداللہ بن ابراہیم کی تخت نشینی (بنی اغلب) ☆ زبید (یمن) میں بنی زیاد کے زیاد بن ابراہیم کی حکومت۔

۲۹۰ھ م ۹۰۲ء ☆ شام میں قرامطہ کے مظالم بڑھ گئے۔ شام اور مصر کے باشندوں نے بغداد جاکر خلیفہ مکتفی سے فریاد کی۔ وہ بہت متاثر ہوا اور خود قرامطہ کے مقابلہ کے لئے نکلا۔ دونوں میں مقابلہ ہوا جس میں قرامطہ کو شکست فاش ہوئی ☆ قرامطہ کے سردار شیخ یحییٰ قرمطی کا بھائی ابوالعباس حسین تھا جس کے چہرہ پر ایک داغ تھا جسے وہ خدا کی جانب سے نشانی بتاتا تھا اور صاحب الشامہ یعنی نشانی والا کہلاتا تھا۔ یہ بھی قرامطہ کی طرف سے لڑائی

میں شریک تھا۔ ☆ سیستان میں دولت صفاریہ کا خاتمہ ☆ تیونس میں اجو جعفر زیادۃ اللہ بن ابی العباس کی تخت نشینی۔

۲۹۱ھ م ۹۰۳ء ☆ صاحب الشمامہ اور سلیمان بن کاتب میں جسے خلیفہ مکتفی نے اس کے مقابلہ کیلئے مامور کیا تھا معرکہ آرائی ہوئی۔ سلیمان نے صاحب الشمامہ کو بڑی فاش شکست دی اور ہزاروں قرمطی قتل و گرفتار کیئے ☆ مکتفی کے آغاز عہد میں رومیوں سے تعلقات اچھے تھے لیکن اس سال رومیوں نے پھر سرحد دولت عباسیہ پر لوٹ مار کی جس کی وجہ سے مسلمانوں سے ان کا مقابلہ ہوا جس میں پانچ ہزار رومی قتل اور اسی قدر گرفتار ہوئے۔ ☆ زبید (یمن) میں بنی زیاد کے ابوالجیش اسحٰق بن ابراہیم کی حکومت۔

۲۹۲ھ م ۹۰۴ء ☆ ایک قرمطی سردار اسمٰعیل بن نعمان بچ کر نکل گیا تھا۔ خلیفہ مکتفی نے اسے امان دے دی اور وہ اپنی مختصر جماعت کے ساتھ بغداد حاضر ہو گیا۔ اسمٰعیل نے اپنی جماعت کے ساتھ رحبہ مالک بن طوف میں سکونت اختیار کر لی۔ تھوڑے دنوں تک یہ لوگ خاموش رہے لیکن اس سال عیدالفطر کے قریب انھوں نے سازش کی کہ جب عید کی نماز میں مشغول ہوں تو رحبہ کو لوٹ لیا جائے۔ وہاں کے حاکم قاسم بن سیما کو خبر ہو گئی۔ اس نے ان سب کو پکڑ کر قتل کر دیا باقی ماندہ مطیع ہو گئے ☆ مصر میں بنی طولون کے ہارون خمارویہ کے بعد شیبان بن احمد تخت نشین ہوا۔ اس کے زمانہ میں مصر کی دولت طولونیہ کا خاتمہ ہوا اور مصر و شام پھر بنی عباس کی قبضہ میں آ گئے۔ ☆ خلیفہ مکتفی کے غلام دَرانہ نے اناطولیہ کے شہر الطالیہ پر حملہ کیا۔ رومیوں سے بڑا سخت معرکہ ہوا اور انھیں شکست فاش ہوئی ☆ مراکش میں دولت ادریسیہ کے یحیٰ چہارم بن ادریس بن عمر کی حکومت۔

۲۹۳ھ م ۹۰۵ء ☆ موصل کے کرد اور خارجی بڑے شورش پسند تھے۔ آئے دن یہاں بدامنی بپا رہتی تھی۔ یہاں آل حمدان تغلبی کا عرب خانوادہ بڑا بااثر تھا۔ اس لئے مکتفی نے موصل میں قیام امن کے لئے ابوالہیجا عبداللہ بن بن حمدان تغلبی کو پورے علاقہ موصل کا

حاکم بنایا۔ اس وقت سے وہاں حمدانی حکومت کی بنیاد پڑی۔ ☆ اس سال پھر قرامطہ نے سر اٹھایا اور ایک قرمطی عبداللہ بن سعید الملقب بہ نصر نے بنی زیاد کے ایک رئیس مقدام بن کیال کے ذریعہ بنی کلب اور بنی علیص کے معمولی آدمیوں کو اپنی دعوت میں شامل کر کے شام کا رخ کیا۔ مکتفی نے اس کے مقابلہ کے لئے فوج بھیجی۔ اس مقابلہ میں نصر قتل ہوا۔ اس کے قتل کا انتقام لینے کے لئے قرامطہ نے کوفہ میں عیدالاضحیٰ کے دن مسلمانوں پر حملہ کیا جبکہ وہ نماز پڑھ کر واپس ہو رہے تھے۔ اہل کوفہ اور وہاں کے والی اسحٰق بن عمر نے اسے پسپا کر دیا۔ ☆ رومیوں سے مقابلہ میں رومیوں کے ہاتھوں جو مسلمان پکڑے گئے تھے ان کا زر فدیہ اور تبادلہ سے تین ہزار مسلمان خلیفہ مکتفی نے آزاد کروائے۔

۲۹۴ھ م ۹۰۶ء ☆ قرامطہ نے عراق کے راستہ میں حجاج کے قافلوں پر حملہ کیا اور بیس ہزار انسانوں کو قتل کیا۔ خلیفہ مکتفی نے ان کی سرکوبی کے لئے فوج روانہ کی۔ قرامطہ کو ہزیمت ہوئی اور ان کا سردار ذکرویہ سخت زخمی ہو کر گرفتار ہوا اور زخموں سے جانبر نہ ہو سکا۔

۲۹۵ھ م ۹۰۷ء ☆ اسمٰعیل بن احمد سامانی کی وفات۔ اس کا جانشین احمد ہوا۔ خلیفہ مکتفی نے اس کے لئے سند ولایت بھیجی۔ ☆ خلیفہ مکتفی کی وفات۔ اس کے بعد اس کا چھوٹا بھائی ابوالفضل جعفر بن معتضد الملقب بہ مقتدر باللہ جس کی عمر ۱۳ سال تھی خلیفہ مکتفی کی وصیت کے مطابق اور وزیر دولت عباس بن حسن کی حمایت کی بناء پر تخت نشین ہوا اگرچہ کہ اکثر ارکان دولت اس کی بیعت کے خلاف تھے۔ ☆ ماوراء النہر میں سامانی حکومت کے احمد بن اسمٰعیل کی حکومت۔

۲۹۶ھ م ۹۰۸ء ☆ خلیفہ مقتدر کی بیعت کے بعد بھی عباسی خاندان کے معمر اور تجربہ کار افراد اور اکثر ارکان سلطنت اس کی مخالفت پر قائم رہے۔ حسین بن حمدان والئی موصل اور دیگر امراء نے مقتدر کو معزول کر کے عبداللہ بن معتز کو خلیفہ بنانے کا فیصلہ کیا۔ وزیر اعظم عباس نے مخالفت کی تو حسین بن حمدان نے پہلے اسے قتل کر دیا اور عبداللہ بن معتز کو

خلیفہ بنایا۔ قصر خلافت کا محاصرہ کر کے مقتدر کو اسے خالی کرنے کا حکم دیا لیکن اس اثناء میں کسی نامعلوم سبب کی بناء پر حسین بن حمدان بغداد چھوڑ کر موصل چلا گیا۔ اس انقلاب سے بغداد میں عام شورش برپا ہوگئی اور مقتدر کے حامیوں نے اسے پھر خلافت پر بحال کیا۔ مقتدر نے ان امراء کو جنھوں نے ابن معتز کی بیعت کی حمایت کی تھی گرفتار کر کے قتل کر دیا اور علی بن محمد المعروف بہ ابن فرات کو منصب وزارت دیا۔ ☆ تیونس میں دولت اغلبیہ کا خاتمہ۔

**۲۹۷ھ م ۹۰۹ء** ☆ مشہور بزرگ حضرت جنیدؒ بغدادی کی وفات ☆ مصر میں دولت فاطمیہ کا قیام جو نہ صرف خلافت بغداد کی سیادت سے آزاد تھی بلکہ اپنے نسب و خاندان میں اس کی حریف، مقابل اور ایک فرقہ کی مذہبی مقتداء تھی اور آگے چل کر وہ عباسی حکومت کی مقابل بن گئی۔ اس کا بانی ایک اسمٰعیلی سردار عبیداللہ تھا جس نے شیعہ مذہب کی ترویج کی اور المہدی ابو محمد عبیداللہ کے نام سے فاطمی خلافت کی بنیاد ڈالی۔

**۲۹۸ھ م ۹۱۰ء**۔ ☆ لیث بن علی کے بعد معدل بن لیث بجستان میں اس کا جانشین ہوا تھا لیکن اب صفاری حکومت بہت کمزور ہو چکی تھی۔ اس سال اسمٰعیل سامانی نے فوج کشی کر کے اس کا خاتمہ کر دیا۔ اس طرح دولت صفاریہ کا خاتمہ ہوا۔

**۲۹۹ھ م ۹۱۱ء** ☆ خلیفہ مقتدر کے زمانہ میں بار بار وزارتیں بدلتی رہتی تھیں۔ ایک ایک سال میں دو دو وزراء کی نوبت آجاتی تھی۔ مقتدر نے ابوالحسن علی بن محمد بن فرات کو وزیر بنایا تھا۔ یہ نہایت بدکردار اور راشی تھی۔ اس سال اس پر عتاب ہوا۔ یہ مختلف اوقات میں تین بار وزیر ہوا اور معزول کیا گیا۔ ☆ مقتدر کے زمانہ میں بیرونی مہمات کا سلسلہ جاری رہا۔ ☆ اس سال حاکم سرحد رستم نے ارمنی علاقہ پر فوج کشی کی اور بلخ ارمنی کا قلعہ فتح کرلیا۔ ☆ صنعاء (یمن) میں بنی یعفور کے علی بن فضل (یکے از قرامطہ) کی حکومت۔

**۳۰۰ھ م ۹۱۲ء** ☆ وزیر ابوالحسن علی بن محمد بن فرات اپنی نااہلی کی وجہ سے معزول کیا گیا اور اس کی جگہ علی بن عیسیٰ کا تقرر ہوا جو بڑا ذی علم اور دیندار تھا۔ ☆ اندلس میں امیر

عبداللہ کی وفات اور عبدالرحمٰن ثالث ناصر کی خلافت ۔ ☆ بغداد میں امراض کی کثرت ہوئی۔ مذکور ہے کہ جنگل کے کتے اور بھیڑیے بدحواس ہو گئے ۔ وہ انسانوں اور گھوڑوں اور جانوروں کو تلاش کرتے تھے ۔ جب کسی انسان کو کاٹ لیتے تو اسے ہلاک کر دیتے تھے ۔

# چوتھی صدی ہجری

۳۰۱ھ م ۹۱۳ء ☆ خلیفہ مقتدر کی مخالفت میں جن امراء نے حصہ لیا تھا ان میں حسین بن حمدان زیادہ پیش پیش تھا۔ مقتدر نے اس کے بھائی ابوالہیجا والئی موصل کو اس کی گرفتاری کا حکم دیا۔ دونوں میں جنگ ہوئی مگر حسین گرفتار نہ ہو سکا۔ ☆ احمد بن اسمٰعیل سامانی نے طبرستان کے سامانی حاکم عبداللہ بن محمد کو معزول کر کے سلام سامانی کو مقرر کیا لیکن اس کا طرز عمل دیالمہ سے دوستانہ اور شریفانہ نہ ہونے کی وجہ سے اس کو نکال کر پھر عبداللہ کو بھیجا گیا۔ اسی سال طبرستان میں علوی خاندان کا الناصر حسن بن علی الاطرودش قابض ہو گیا ☆ ماوراء النہر میں سامانی خاندان کے نصر ثانی بن احمد کی حکومت ☆ بغداد میں وبا کی کثرت۔

۳۰۲ھ م ۹۱۴ء ☆ حسین نے خیال کیا کہ وہ زیادہ عرصہ تک بچ نہ سکے گا اس لئے وزیر ابن فرات کے ذریعہ خطا معاف کرا کے خلیفہ مقتدر کے حضور میں حاضر ہو گیا۔ حسین نامور امیر تھا اس لئے مقتدر نے اس کی عزت افزائی کی اور اس کو قم و قاشان کا والی بنایا۔ ☆ علی بن عیسیٰ وزیر نے اپنے صرفہ سے محلہ حربیہ میں شفاخانہ قائم کیا۔

۳۰۳ھ م ۹۱۵ء ☆۔ حسین دس سال تک ان مقامات کا حکمراں رہا۔ وزیر ابن فرات بڑا ہوشمند وزیر تھا۔ اس نے حسن تدبیر سے خلیفہ مقتدر کے مخالفوں کو بھی اس کا ہوا خواہ بنا دیا۔ وزیر مذکور نے حسین کو حکم دیا کہ وہ موصل اور اس کے متعلقہ علاقے عباسی عمال کے حوالہ کر دے لیکن اس نے انکار کیا۔ ☆ رومیوں نے جزیرہ کی سرحد پر حملہ کر کے حصن منصور کو لوٹ لیا اور طرطوس پر تاخت کی۔ ☆ ابوطیب احمد کی کوفہ میں ولادت۔ اس نے عربی شاعری اور فلسفہ کو ایک دوسرے سے ہم آہنگ کیا۔ ☆ صنعاء (یمن) میں بنی یعضور کے اسعد کی حکومت دوبارہ۔

**۳۰۴ھ م ۹۱۶ء** ☆ خلیفہ مقتدر نے حسین کے مقابلہ کے لئے فوجیں بھیجیں۔ حسین شکست کھا کر معہ اہل وعیال گرفتار کر کے بغداد حاضر کیا گیا ☆ اس سال امیر یوسف بن ابی الساج والئی آرمینا وآذربائیجان کے دل میں توسیع حکومت کا جذبہ پیدا ہوا اور اس نے رے قزوین اور رنجان پر قبضہ کر لیا۔ مقتدر نے مونس کو اس کے مقابلہ کے لئے روانہ کیا۔ یوسف نے مقتدر سے صلح کی درخواست کی جو مسترد کی گئی۔

**۳۰۵ھ م ۹۱۷ء** ☆ مونس کی واپسی کے بعد یوسف کے غلام سبک نے آذربائیجان پر قبضہ کر لیا۔ مونس نے عبداللہ فاروقی کو اس کے مقابلہ کے لئے روانہ کیا۔ سبک نے اسے شکست دے کر واپس لے لیا۔ ☆ رومیوں سے لڑائیوں میں بہت سے قیدی ایک دوسرے کے ہاتھ میں اسیر ہوئے تھے۔ قیصر روم نے ان کی رہائی اور صلح کے لئے اپنے سفیر بغداد بھیجے

**۳۰۶ھ م ۹۱۸ء** ☆ فاطمی حکومت کی توسیع کے سلسلہ میں ابوالقاسم نے تیسری مرتبہ فوج کشی کر کے صعید مصر کے چند مقامات پر قبضہ کر لیا لیکن مصری اور عباسی فوجوں نے انکے قدم نہ جمنے دے اور انہیں ناکام واپس جانا پڑا۔ ☆ خلیفہ مقتدر کی ماں نے دجلہ کے کنارے ایک شفاخانہ بنوایا تھا جس کا سالانہ خرچ سات ہزار دینار تھا۔ اس سال اس کا افتتاح عمل میں آیا۔

**۳۰۷ھ م ۹۱۹ء** ☆ امیر یوسف والئی ارمینیا اور مونس کے درمیان جنگ ہوئی جس میں مونس نے یوسف کو شکست دیکر گرفتار کر لیا۔

**۳۰۸ھ م ۹۲۰ء** ☆ مونس نے رے کا علاقہ علی بن دہوذان کے حوالہ کیا اور اصفہان وقم وقاشان وغیرہ احمد بن صعلوک کے حوالہ کیا۔

**۳۰۹ھ م ۹۲۱ء** ☆ علی بن دہوذان کے چچیرے بھائی احمد بن مسافر والئی رے کا قتل ہوا اور اس کی جگہ محمد بن سلیمان کا تقرر ہوا۔ ☆ مضافات ملک فارس میں شہر بیضاء کے ایک باشندہ حسین بن منصور معروف بہ حلاج کو جو اناالحق کی صدا لگایا کرتے تھے قتل کیا گیا۔

سنہ ۳۱۰ھ م ۹۲۲ء ☆ ملک میں پھیلی بدنظمی اور انتشار کو دیکھ کر خلیفہ مقتدر نے یوسف بن ابی الساج کی خطاؤں سے درگذر کر کے اس کو آذر بائیجان اور رے کا ٹھیکہ دے دیا ☆ مونس نے کئی رومی قلعے فتح کئے۔ ☆ مراکش میں دولت ادریسیہ کے حسن کی حکومت۔

سنہ ۳۱۱ھ م ۹۲۳ء ☆ آذر بائیجان پر قبضہ کے بعد یوسف بن ابی الساج نے احمد بن صعلوک والئی اصفہان کو قتل کر دیا۔ ☆ ابو طاہر سلیمان حسن بہرام خیالی حاکم بحرین نے بصرہ پر حملہ کر کے وہاں کے حاکم کو قتل کیا اور سترہ روز تک قتل عام کرتا اور شہر کو لوٹتا رہا اس طرح اس سال فتنہ قرامطہ کا آغاز ہوا۔ ☆ مشہور مفسر و مورخ ابن جریر طبری کی وفات۔

سنہ ۳۱۲ھ م ۹۲۴ء ☆ اہل رے نے یوسف کی غیر موجودگی میں اس کے غلام مفلح کو رے سے نکال دیا لیکن یوسف نے پھر اس پر قبضہ کر لیا۔ ☆ قیصر روم نے خلیفہ مقتدر کے پاس قیمتی ہدیئے بھیج کر پھر صلح اور قیدیوں کی رہائی کی خواہش کی جو منظور کی گئی لیکن تھوڑے ہی دنوں بعد رومیوں نے مسلمانوں کی گرمائی فوجوں پر حملہ کر کے صلح توڑی ۔ ☆ ابو طاہر قرمطی نے حجاج کے قافلوں کو لوٹ لیا۔ مسعودی کا بیان ہے کہ قرامطہ جیسے اہم حادثہ اور واقعہ جو خلیفہ مقتدر کے عہد میں پیش آیا ویسی کوئی مثال پیشتر اسلام میں نہیں ملتی۔ اس لئے کہ خلیفہ مقتدر کی طرف سے بھیجی ہوئی فوج کو ابو طاہر نے شکست دے کر ساحل فرات کے اکثر حصوں پر قبضہ کر لیا۔

سنہ ۳۱۳ھ م ۹۲۵ء ☆ خلیفہ مقتدر کے زمانہ میں نظام خلافت کے درہم برہم ہونے کی وجہ سے بار بار وزارتیں بدلتی رہتی تھیں۔ اس سال ابن خاقان وزارت سے برطرف کیا گیا اور ابوالعباس خصیبی (ابن خصیب) وزیر مقرر ہوا۔

سنہ ۳۱۴ھ م ۹۲۶ء ☆ ابن خصیب وزیر کے بارے میں مورخین کے متضاد بیانات ہیں بعض اسے عاقل، متدین اور ذی علم کہتے ہیں اور بعض اسے شرابی کہتے ہیں۔ خلیفہ مقتدر کی ماں اس سے منحرف ہو گئی تھی، اس لئے اس سال اسے معزول کیا گیا۔ ☆ رومیوں نے

طلطلیہ (اندلس) کا محاصرہ کرلیا۔ اہل شہر نے پوری قوت سے مدافعت کی اور ان کو شہر میں داخل ہونے نہیں دیا گیا۔ اس ناکامی کے غصہ میں رومیوں نے آس پاس کی آبادیوں کو ویران کرڈالا۔

**۳۱۵ھ م ۹۲۷ء** ☆ عراق میں قرامطہ کی شورش بہت بڑھ گئی۔ خلیفہ مقتدر نے یوسف بن ابی الساج کو چالیس ہزار فوج کے ساتھ ان کے مقابلہ کے لئے بھیجا۔ ابوطاہر قرمطی نے اسے شکست دے کر گرفتار کرلیا۔ ☆ مونس، خلیفہ مقتدر کا ایک معمولی غلام تھا۔ مقتدر نے اس کو بڑھاتے بڑھاتے امیر الامراء کے درجہ تک پہنچا دیا۔ وہ تمام امور مملکت پر حاوی ہوگیا۔ پھر دونوں میں بدگمانی اور کشیدگی شروع ہوگئی۔ اس سال مقتدر کے ایک غلام نے مونس کو اطلاع دی کہ مقتدر، مونس کو قتل کروانے کی فکر میں ہے۔ مقتدر کو اس کی اطلاع ہوئی تو اس نے تردید کی۔ مونس نے یقین دلایا کہ وہ بدستور امیر المومنین کا ادنیٰ خادم ہے۔ ☆ رومیوں نے ملیطہ پر حملہ کیا۔ شہر میں گھس کر اس کو لوٹا۔ جامع مسجد میں عین نماز کے وقت ناقوس بجایا لیکن مسلمانوں نے انھیں نکال دیا۔ ☆ آذربائیجان میں بنی ساج خاندان کے ابوالمسافر فتح بن محمد کی حکومت۔

**۳۱۶ھ م ۹۲۸ء** ☆ قرامطہ نے شام پر یورش کی اور دالیہ اور رحبہ پر قبضہ کر کے یہاں کے بہت سے لوگوں کو قتل کیا ☆ رومیوں نے آرمیا پر فوج کشی کی اور خلاط کا محاصرہ کرلیا۔ یہاں کے باشندوں میں مقابلہ کی طاقت نہ تھی اس لئے انھوں نے صلح کرلی ☆ طبرستان میں علوی خاندان کی حکومت کا خاتمہ جنھیں زیاریوں اور سامانیوں نے ختم کیا ☆ جرجان میں مرداویج بن زیار نے دولت زیاریہ قائم کی۔

**۳۱۷ھ م ۹۲۹ء** ☆ ابوطاہر قرمطی موسم حج میں مکہ پہنچا اور وہاں کے لوگوں اور حجاج پر حملہ کر کے ان کو قتل کیا، ان کا مال لوٹا اور حجر اسود کو اکھاڑ کر پھینک دیا۔ خانہ کعبہ کا دروازہ اکھاڑنے کی کوشش کی، غلاف اتار لیا اور مکہ کی پوری آبادی کو تاخت وتاراج کیا ☆ مونس اور

دوسرے امرائے مخالف نے خلیفہ مقتدر کو معہ اہل وعیال مونس کے محل میں قید کر دیا اور اس کے سوتیلے بھائی محمد کو خلیفہ بنا کر قاہر باللہ کا لقب دیا لیکن شاہی فوج نے بعض امرائے مخالف کو قتل کر کے مقتدر کو مونس کے محل سے نکال لیا۔ مقتدر نے تجدید بیعت کا اعلان کیا۔ امیر مونس بدستور اپنے عہدہ پر قائم رہا۔ ☆ قرطبہ کے اموی حکمران سلطان عبدالرحمٰن ثالث نے خلیفہ کا لقب اختیار کیا۔ ☆ موصل میں بنی حمدان کے ناصر الدولہ ابو محمد الحسن کی تخت نشینی۔

۳۱۸ھ م ۹۳۰ء ☆ رومیوں نے پھر سرحدی علاقوں پر یورش کی۔ وہاں کے باشندوں نے خلیفہ مقتدر سے مدد کی درخواست کی لیکن مقتدر کچھ مدد نہ کر سکا۔

۳۱۹ھ م ۹۳۱ء ☆ طرطوس کے حاکم شمالی اور رومیوں میں جنگ ہوئی اور رومی شکست کھا کر عموریہ میں جمع ہوئے۔ شمالی بھی ان کے تعاقب میں عموریہ پہنچا لیکن رومی منتشر ہو گئے ☆ اس سال خلیفہ مقتدر نے وزیر سلیمان بن وہب کو علیحدہ کر کے اس کی جگہ ابو القاسم کلواذانی کو مقرر کیا لیکن وہ بھی حکومت سنبھال نہ سکا تو حسین بن قاسم کو منصب وزارت دیا۔ ☆ ایک نیم حکیم نے ایک بیمار کا علاج غلط کیا اور وہ مر گیا۔ خلیفہ کو اطلاع ہوئی تو اس نے حکم صادر کیا کہ کوئی شخص جب تک باقاعدہ امتحان نہ دے مطب اور علاج نہ کرے۔

۳۲۰ھ م ۹۳۲ء ☆ خلیفہ مقتدر اور امیر مونس میں تعلقات کافی کشیدہ ہو گئے تھے۔ آخر کار دونوں میں مقابلہ ہوا اور مونس کے آدمیوں نے مقتدر کو قتل کر دیا۔ ☆ فارس اور کرمان میں خاندان بویہ کی حکومت کا آغاز۔ اس خاندان کا مورث اعلیٰ ابو شجاع بویہ ایک ایرانی جنگجو قبیلہ بویہ کا سردار تھا۔ اس کے تین لڑکے علی، حسین اور احمد تھے جنھوں نے اپنی کوششوں سے حکومت حاصل کی اور خلفائے بغداد کی جانب سے عماد الدولہ۔ رکن الدولہ اور معز الدولہ کے لقب سے ملقب ہوئے۔ ان کا کوئی مستقل پایہ تخت نہ تھا بلکہ ایسا بھی ہوا کہ ایک ہی وقت میں اس خاندان کے دو تین اشخاص کی جدا جدا خود مختار حکومتیں قائم ہوئیں۔ چونکہ یہ دیلم کے رہنے والے تھے اس لئے دیالمہ بھی کہلاتے ہیں۔ ☆ عراق واہواز میں بنی بویہ کے

معز الدولہ ابوالحسن احمد کی حکومت۔ ☆ رے۔ ہمدان۔ اصفہان میں بنی بویہ کے رکن الدولہ ابو علی حسن کی حکومت۔

۳۲۱ھ م ۹۳۳ء ☆ خلیفہ مقتدر کے قتل کے بعد مسئلہ خلافت پیش ہوا۔ امیر مونس کی رائے تھی کہ شہزادہ ابوالعباس بن مقتدر کو خلیفہ بنایا جائے مگر وہ کم سن تھا۔ اس لئے مقتدر کے بھائی محمد بن معتضد الملقب بہ قاہر باللہ کو تخت خلافت پر بٹھا گیا۔ اراکین سلطنت نے بیعت کی۔ ☆ حدیث کے امام طحاوی کی وفات۔

۳۲۲ھ م ۹۳۳ء ☆ خلیفہ قاہر بڑا جری' سخت گیر اور دبدبہ وشکوہ کا خلیفہ تھا۔ اس نے ان سرکش اور خیرہ سر امراء کا زور توڑنے کی پوری کوشش کی جو خلفاء پر حکومت کرنے کے خوگر ہو گئے تھے۔ چنانچہ مونس بلیق اور علی بن یاقوت کو ایک ایک کر کے ختم کر دیا۔ اس لئے امراء اس کے خلاف ہو گئے۔ ☆ وزیر ابن مقلہ نے جو روپوش تھا سازش کا جال بچھایا اور ان سب نے مل کر قصر خلافت پر حملہ کر دیا۔ قاہر مے نوشی میں مشغول تھا۔ باغیوں نے اسے گرفتار کر کے قید کر دیا اور آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں۔ اس کے بعد مقتدر کا لڑکا ابوالعباس احمد بن مقتدر الملقب بہ راضی باللہ تخت نشین ہوا۔ ☆ خلیفہ راضی باللہ نے محمد بن طغج الاخشید کو مصر کا گورنر بنایا۔ لیکن اس نے مصر کو مستقل طور پر اپنے قبضہ میں لانا چاہا اور اپنی حکومت بنانے کی تدبیر کرنے لگا۔ راضی باللہ میں طاقت نہ تھی لہذا وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا۔ راضی باللہ نے مجبوری سے قطع تعلق کی بجائے اخشید کا لقب عطا فرمایا۔ ☆ مصر میں فاطمی خلافت بھی موجود تھی۔ اس سال اس کے حاکم عبیداللہ مہدی نے وفات پائی۔ اس کے بعد اس کا بیٹا ابوالقاسم محمد قائم بامراللہ تخت نشین ہوا۔

۳۲۳ھ م ۹۳۴ء ☆ مصر میں محمد بن طغج الاخشید نے اپنی حکومت قائم کی جو دولت اخشیدیہ کہلاتی ہے۔ ☆ اس سال حنابلہ کی وجہ سے بڑا ہنگامہ ہوا جس کا سبب یہ تھا کہ ترکوں اور دوسری عجمی اقوام کے اثر سے بغداد کی اخلاقی حالت عرصہ سے بگڑ گئی تھی۔ حنابلہ نے اس

کی اصلاح کے لئے احتساب شروع کیا۔ فوجی افسروں اور عام لوگوں کے گھروں پر چھاپے مارتے۔ جہاں نبیذ نظر آتی اسے بہادیتے گانے والی عورتوں کو مارتے۔ آلات موسیقی توڑ دیتے اور مردوں کو عورتوں کے ساتھ چلنے سے روکتے۔ ان کے احتساب سے بغداد میں بڑا ہنگامہ برپا ہوگیا اور بغداد کے کوتوال کو ان کے خلاف کارروائی کرنی پڑی۔

۳۲۴ھ م ۹۳۵ء ☆ بغداد کی فوجیں وزیر ابن مقلہ کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئیں اور اس کے مکان پر حملہ کردیا۔ اسے اور اس کے بیٹوں کو گھر چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔ فوجوں نے ابن مقلہ کی جگہ دوسرے وزیر کے تقرر کا مطالبہ کیا۔ خلیفہ راضی باللہ نے انہی کے مشورہ سے عبدالرحمٰن بن عیسیٰ کو وزیر بنالیا لیکن عبدالرحمٰن بالکل نااہل تھا اس لئے چند ہی دنوں کے بعد اس کو وزارت سے مستعفی ہونا پڑا۔ ☆ جرجان میں آل زیار کے ظہیر الدولہ ابومنصور دشمگیر کی حکومت۔

۳۲۵ھ م ۹۳۶ء ☆ خلیفہ راضی باللہ نے ابن رائق کی خواہش پر اسے اپنا وزیر بنالیا تھا۔ اہواز کے امیر ابوعبداللہ بریدی نے خراج بھیجنا بند کردیا تھا اس لئے راضی باللہ نے خوزستان پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ☆ اندلس کے شہر قرطبہ میں قصر الزہرہ کی تعمیر کا آغاز۔

۳۲۶ھ م ۹۳۷ء ☆ ابن رائق نے بجکم دیلمی کو فوج کے ساتھ عبداللہ بریدی کی سرکوبی کے لئے بھیجا۔ بجکم نے اسے شکست دے کر سوس اور اہواز پر قبضہ کرلیا۔ بعد میں بریدی نے اہل بصرہ کو ساتھ لے کر مقابلہ کیا۔ ابن رائق کی فوج شکست کھا گئی۔ ☆ بجکم نے خفیہ طور سے ابن مقلہ کے ذریعہ امیر الامرائی حاصل کرنے کی کوشش کی۔ خلیفہ نے منظور کرلیا۔ چنانچہ بجکم فوج کے ساتھ بغداد آیا۔ ابن رائق نے مقابلہ کیا مگر شکست کھا گیا۔ بجکم بغداد میں داخل ہوا اور خلیفہ نے خوش دلی سے امیر الامرائی کا منصب اسی کو عطا کیا۔

۳۲۷ھ م ۹۳۸ء ☆ ناصر الدولہ بن حمدان نے موصل کا خراج روک دیا۔ بجکم خلیفہ کو ساتھ لے کر اس طرف گیا اور اس کو مغلوب کر کے رقم وصول کرلی۔ ابن رائق نے بغداد کو خالی

پا کر وہاں کی ایک جماعت کو مطیع کر لیا۔ جب امیر بجکم اور راضی باللہ کو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو انھوں نے رفع شر کے لئے اس کو قنسرین، خراسان، عواصم وغیرہ کی گورنری عطا کی۔

۳۲۸ھ م ۹۳۹ء ☆ ابن رائق نے شام پر حملہ کر کے قبضہ کر لیا اور آہستہ آہستہ عریش تک اپنا دائرہ حکومت وسیع کر لیا مگر اخشید نے چند دنوں میں یہ زرخیز علاقہ لڑ کر واپس لے لیا اور شام پر حملہ آور ہوا مگر ناکام ہو کر واپس چلا گیا۔

۳۲۹ھ م ۹۴۰ء ☆ خلیفہ راضی باللہ کا انتقال ہوا۔ اس کے بعد ارکان دولت نے راضی کے بھائی ابراہیم کو خلیفہ منتخب کیا۔ جو ابواسحٰق ابراہیم بن مقتدر الملقب بہ متقی باللہ کے نام سے تخت نشین ہوا۔ ☆ امیر بجکم ترکوں سے لڑتے ہوئے قتل کیا گیا۔ ابن بریدی عرصہ سے امیر الامرائی کا خواہش مند تھا اس لئے بجکم کی وفات کے بعد وہ بغداد کی طرف اپنے آدمیوں کے ساتھ بڑھا اور داخل ہو گیا۔ خلیفہ متقی اتنا مجبور اور بے بس تھا کہ ابن بریدی کی پذیرائی کرنے پر مجبور ہو گیا۔ ☆ گنبد خضرا جو خلیفہ منصور نے بنوایا تھا رعد و باراں کی زیادتی سے گر پڑا۔

۳۳۰ھ م ۹۴۱ء ☆ ابن رائق اور اہل بغداد دونوں نے مل کر ابن بریدی کی فوج کا مقابلہ کیا لیکن ان کو شکست ہوئی اور خلیفہ متقی کو بغداد چھوڑ کر موصل چلا جانا پڑا۔ بغداد پر قبضہ کے بعد ابن بریدی کے بھائی ابوالحسن نے شہر کو خوب لوٹا اور شہریوں پر بڑے مظالم ڈھائے۔ تمام عمائدین سلطنت شہر چھوڑ کر نکل گئے۔ ابن رائق قتل ہوا۔ ☆ دولت عباسیہ کی زبوں حالی کی وجہ سے رومیوں نے شام پر حملہ کیا اور تاخت و تاراج کر کے پانچ ہزار آدمی گرفتار کر لئے۔

۳۳۱ھ م ۹۴۲ء ☆ خلیفہ متقی نے اپنے لڑکے ابو منصور کو ناصر الدولہ حمدانی والئی موصل کے پاس مدد کے لئے بھیجا۔ ناصر الدولہ خود متقی کے پاس آیا۔ متقی نے اسے امیر الامراء بنایا۔ ابن بریدی میں اس کے مقابلہ کی طاقت نہ تھی اس لئے وہ خود بغداد چھوڑ کر واسط چلا گیا اور

اہل بغداد کو اس کے مظالم سے نجات ملی۔ ☆ ابن بریدی واسط میں تیاری کر کے ناصر الدولہ کے مقابلہ کے لئے نکلا۔ ناصر الدولہ کے بھائی سیف الدولہ نے اسے شکست دے کر نکال دیا۔ ☆ رومیوں نے ارزن پر حملہ کر کے وہاں کے باشندوں کو قتل کیا۔ وہاں کے گرجا میں ایک رومال تھا جس کی نسبت عیسائیوں کا گمان تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنا روئے مبارک اس سے پونچھا تھا اور آپؑ کی شبیہ مبارک اس پر نقش ہو گئی تھی عیسائیوں نے اس رومال کو طلب کیا۔ مسلمانوں نے اس رومال کی واپسی کے لئے قیدیوں کی رہائی کی شرط رکھی چنانچہ مسلمان قیدی آزاد کئے گئے اور رومال عیسائیوں کو دے دیا گیا۔ ☆ ماوراء النہر میں سامانی خاندان کے نوح اول بن نصر کی حکومت۔

۳۳۲ھ م ۹۴۳ء ☆ رومیوں نے بحری راستہ سے آذربائیجان پر حملہ کر کے بردعہ تک رسائی حاصل کی۔ مسلمانوں نے مقابلہ کیا لیکن انھیں شکست ہوئی ☆ فوج کے دو سرکش ترکی افسروں خج اور توردن نے علم بغاوت بلند کیا۔ ☆ واسط کی حکومت کے بارے میں خج اور توردن میں جھگڑا ہو گیا۔ توردن نے بغداد کی طرف کوچ کیا اور وہاں داخل ہو گیا۔ خلیفہ متقی نے اسے بھی امیر الامراء بنا دیا۔ ☆ ابن بریدی نے وفات پائی اور اس کا بھائی ابوالحسن اس کا جانشین ہوا ☆ صنعاء (یمن) میں بنی یعفور کے محمد بن ابراہیم کی حکومت۔

۳۳۳ھ م ۹۴۴ء ☆ امیر الامراء توردن کی بدسلوکی کی وجہ سے خلیفہ متقی بغداد چھوڑ کر بنی حمدان کے پاس مقیم ہو گیا تھا لیکن چند دنوں کے بعد ان کا رویہ بھی بدل گیا اور وہ اس کے ساتھ بدسلوکی سے پیش آنے لگے اس لئے خلیفہ متقی نے بغداد واپس جانے کے لئے توردن سے صفائی کی کوشش کی۔ توردن نے عمائد سلطنت کے روبرو اپنی وفاداری کا یقین دلایا لیکن جب خلیفہ متقی بغداد آیا تو توردن نے فریب کیا اور اس کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیر کر اندھا کر دیا اور پھر اسے تخت خلافت سے معزول کر دیا۔ اس کی معزولی کے بعد توردن نے خلیفہ مقتدر باللہ کے پوتے ابوالقاسم عبداللہ کو تخت خلافت پر بٹھایا جو ابوالقاسم عبداللہ بن

محمد بن مقتدر باللہ الملقب بہ مستکفی باللہ کے نام سے تخت نشین ہوا۔ پھر متقی کو جزیرہ میں قید کر دیا۔ ☆ حلب میں بنی حمدان کے سیف الدولہ ابوالحسن علی کی حکومت۔

۳۳۴ھ م ۹۴۵ء ☆ امیر الامراء تورون کی وفات۔ اس کا نائب ابن شیرزاد تھا۔ عراق میں سب سے بڑا امیر ناصر الدولہ والئی موصل تھا اس لئے تورون کی جگہ پُر کرنے کے لئے ابن شیرزاد کی نگاہ ناصر الدولہ کی طرف اٹھی لیکن فوج نے مخالفت کی اور ابن شیرزاد کو اپنا سپہ سالار بنا لیا۔ ☆ خاندان بویہ کے بانی ابوشجاع بویہ کے بیٹے احمد الملقب بہ معز الدولہ کی امیر الامراء بننے کی دیرینہ تمنا تھی مگر امیر تورون کی شجاعانہ سرگرمی سے مقابل آنے میں ڈرتا تھا۔ اس کے مرنے کے بعد فوج لے کر بغداد آیا۔ خلیفہ مستکفی نے اسے امیر الامراء کے عہدہ کی پیشکش کی لیکن اس نے خلیفہ مستکفی کے حقوق اور اختیارات سلب کر کے اس کے گذارہ کے لئے پانچ ہزار ماہانہ اور تھوڑی سی جاگیر مقرر کر دی۔ معز الدولہ کو یہ وہم تھا کہ مستکفی اسے قتل کراوے گا۔ اس لئے اسے معزول کر کے آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیر دیں اور قید کر دیا۔ اس طرح خلیفہ مستکفی کی معزولی کے بعد بغداد میں خاندان بویہ (دیالمہ) کے اقتدار کا آغاز ہوا۔ ☆ مستکفی باللہ کی معزولی کے بعد ناصر الدولہ نے عباسی خلیفہ مقتدر کے لڑکے فضل کو ابوالقاسم فضل بن مقتدر الملقب بہ مطیع اللہ کے نام سے خلیفہ بنایا۔ ☆ مصر میں فاطمی خلیفہ محمد قائم بامر اللہ کی وفات اور منصور ابوطاہر اسمٰعیل کی تخت نشینی۔

۳۳۵ھ م ۹۴۶ء ☆ بنی بویہ کے سب سے بڑے حریف بنی حمدان تھے۔ ان دونوں میں پرانی چشمک چلی آتی تھی۔ حمدان نسلاً عرب اور مذہباً سنی تھے اور بنی بویہ عجمی اور شیعہ۔ اس لئے بغداد پر ان کے قبضہ کے بعد ان کے ساتھ بنی حمدان کی مخالفت اور بڑھ گئی۔ بنی حمدان کے ناصر الدولہ نے اس کا انتقام لینے کے لئے بغداد پر فوج کشی کی۔ معز الدولہ اس کو روکنے کیلئے خود بڑھا لیکن پسپا ہوا۔ بعد میں پھر مقابلہ ہوا جس میں ناصر الدولہ کو شکست ہوئی اور بغداد پر دوبارہ معز الدولہ کا قبضہ ہو گیا۔ ☆ دیالمہ کا دوسرا مخالف ابوالقاسم بن بریدی والئی

بصرہ تھا۔ اس سال اس نے ان کے خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ معزالدولہ نے اسے فوج بھیج کر شکست دی۔ ☆ مصر میں آل اخشید کے امیر ابوالقاسم عنگور بن الاخشید کی حکومت ۔

۳۳۶ھ م ۹۴۷ء ☆ معزالدولہ نے خلیفہ مطیع کو ساتھ لے کر ابوالقاسم کے دارالحکومت بصرہ پر فوج کشی کی۔ مطیع کو دیکھ کر ابوالقاسم کی فوجیں معزالدولہ سے مل گئیں اور اس نے آسانی سے بصرہ پر قبضہ کرلیا۔ بصرہ پر قبضہ سے ابن بریدی کی قوت ہمیشہ کے لئے ٹوٹ گئی۔

۳۳۷ھ م ۹۴۸ء ☆ معزالدولہ مجوسی النسل اور غالی شیعہ تھا۔ اس نے شیعیت کو ترویج دی۔ عید غدیر منائی گئی۔ محرم میں عورتیں بال کھول کر نوحہ کرتی تھیں۔ اس سے بھی بڑھ کر تبرّا بازی تھی۔ اس وجہ سے شیعہ سنیوں میں ٹھن گئی اور چاروں طرف۔ سے معزالدولہ پر یورش ہوگئی نتیجہ یہ ہوا کہ ملک میں سخت ابتری پھیل گئی۔

۳۳۸ھ م ۹۴۹ء ☆ اس سال ایک شخص عمران بن شاہین نے بطیحہ میں ایک ریاست قائم کرلی۔ یہ جامدہ کا ایک معمولی ماہی گیر تھا لیکن آدمی جری اور حوصلہ مند تھا۔ اس نے ڈاکوزنی شروع کردی۔ بہت سے لٹیرے اس کے ساتھ ہوگئے۔ وہ معزالدولہ کے مخالف ابوالقاسم بریدی سے اس کے خاتمہ سے پہلے مل گیا اور چند دنوں میں اپنی قوت بڑھا کر بطیحہ کے علاقہ پر قابض ہوگیا۔ ☆ معزول شدہ خلیفہ مستکفی کی وفات ☆ فارس میں خاندان بویہ کے عضدالدولہ ابوشجاع خسرو کی حکومت۔

۳۳۹ھ م ۹۵۰ء ☆ معزالدولہ کا بھائی عمادالدولہ اصطخر میں مرگیا۔ اس کے اولاد نہ تھی۔ اپنے بھتیجہ فنا خسرو پسر رکن الدولہ کو جانشین کرگیا جو فارس کا بادشاہ ہوا۔ اس کا لقب عضدالدولہ تھا۔ عضدالدولہ کا پایہ تخت شیراز تھا لیکن اس نے بغداد میں بہت سی عمارتیں بنوائیں۔ اس نے شہنشاہ کا لقب اختیار کیا۔ خلافت پر قبضہ کرنے کی غرض سے اس نے اپنی بیٹی خلیفہ مطیع اللہ سے بیاہ دی اور خود خلیفہ کی بیٹی سے شادی کرلیا۔ ☆ مشہور فلسفی ابونصر فارابی

کی وفات۔ ☆ کعبہ میں حجر اسود جو ۳۱۷ء میں اکھاڑ اگیا تھا اپنی جگہ نصب کر دیا گیا۔

**۳۴۰ھ م ۹۵۱ء** ☆ خلیفہ مطیع اللہ کے عہد کے مشہور فقیہہ عبداللہ بن محمد بن یعقوب کی وفات۔ ☆ موسوی خاندان کے ایک فرد جعفر نے مکہ پر قبضہ کرلیا۔ اس طرح یہاں حسنی خاندان کی حکومت کا آغاز ہوا جسے شرفاء مکہ کہتے ہیں۔

**۳۴۱ھ م ۹۵۲ء** ☆ مشہور فقیہہ اسحاق بن محمد بن اسمٰعیل سمرقندی کی وفات۔ ☆ ابن شاہین کا معزالدولہ سے مقابلہ ہوا جس میں معزالدولہ کو شکست ہوئی اور معزالدولہ کو مجبور ہوکر ابن شاہین سے صلح کر کے اسے بطائح کا حاکم بنا دینا پڑا۔ ☆ مصر میں فاطمی خلیفہ منصور ابوطاہر اسمٰعیل کی وفات کے بعد معز ابوتمیم معد کی تخت نشینی۔

**۳۴۲ھ م ۹۵۳ء** ☆ ابن شاہین معزالدولہ سے صلح کے بعد بھی مخالفت سے باز نہ آیا۔ اس سال اہواز کا خراج جو دارالخلافہ جارہا تھا چھین لیا۔ اس لئے معزالدولہ نے پھر اس پر فوج کشی کی لیکن عین وقت پر بیمار پڑ گیا اور یہ مہم ناتمام رہ گئی ☆ مشہور محدث علی بن محمد تنوخی کی وفات۔

**۳۴۳ھ م ۹۵۴ء** ☆ ماوراءالنہر میں سامانی خاندان کے عبدالملک اول بن نوح کی حکومت ☆ مشہور محدث احمد بن محمد بن حامد طواریسی کی وفات۔

**۳۴۴ھ م ۹۵۵ء** ☆ مصر میں ایک خوفناک زلزلہ آیا جس کا اثر تین گھنٹے تک رہا۔ ☆ مشہور محدث وفقیہہ ابراہیم بن الحسین ابواسحٰق العزرمی کی وفات۔

**۳۴۵ھ م ۹۵۶ء** ☆ معزالدولہ کے ایک معتمد دیلمی افسر روز بہان اور اس کے بھائی بلکا نے علی الترتیب اہواز اور شیراز میں علم بغاوت بلند کیا۔ ☆ قرطبہ میں قصرالزہرہ کی تعمیر مکمل

**۳۴۶ھ م ۹۵۷ء** ☆ معزالدولہ کے اکثر فوجی اس کے خلاف تھے اس لئے روز بہان کی بغاوت کا سہارا پا کر اہواز کی دیلمی سپاہ اس سے مل گئی اور روز بہان نے اہواز پر قبضہ کرلیا۔ ☆ ایشیائے کوچک کے علاقہ میں زلزلہ نے بڑی تباہی مچائی۔ علاقہ رے کے ڈیڑھ

سو گاؤں زمین میں دھنس گئے ۔ طالقان کی آبادی لاکھوں میں تھی ۔ صرف تین آدمی بچے ۔ زمینیں ایسی پھٹیں کہ مردوں کی ہڈیاں نکل آئیں ۔

۳۴۷ھ م ۹۵۸ء ☆ معزالدولہ نے روزبہان کے مقابلہ کے لئے بغداد سے فوجیں روانہ کیں ۔ اس میں بھی دیلمی تھے ۔ وہ روزبہان سے مل گئے ۔ اس لئے خود معزالدولہ کو اس کے مقابلہ کے لئے نکلنا پڑا ۔ اس نے اس کو شکست دے کر گرفتار کر لیا ۔

۳۴۸ھ م ۹۵۹ء ☆ یہ بغاوت دیلمیوں نے کی تھی اس لئے ان کے فرو ہونے کے بعد معزالدولہ نے دیالمہ سے پورا انتقام لیا اور تمام بڑے بڑے دیلمی افسروں کو گرفتار کر کے ترکوں کے ذریعہ ان کا شیرازہ منتشر کر دیا اور ان کے بجائے ترکوں کو بڑھانا شروع کیا ۔ ☆ کردستان میں بنی حسنویہ کی حکومت کا قیام اور حسنویہ بن حسین کی حکومت ۔

۳۴۹ھ م ۹۶۰ء ☆ دولاکھ ترکوں نے اسلام قبول کیا ۔ ☆ مصر میں آل اخشید کے امیر ابوالحسن بن علی الاخشید کی حکومت ۔

۳۵۰ھ م ۹۶۱ء ☆ بحرین و عمان کے والی یوسف بن دجیہ نے قرامطہ کی مدد سے بصرہ پر حملہ کیا لیکن معزالدوالہ نے اسے شکست فاش دی ۔ ☆ ترکوں کی ایک بڑی تعداد نے اسلام قبول کیا ۔ ☆ اندلس میں امیر عبدالرحمٰن الناصر کی وفات اور حکم ثانی کی تخت نشینی ۔ اندلس میں طوائف الملوکی کا دور دورہ شروع ہو گیا ۔ ☆ ماوراء النہر میں سامانی خاندان کے منصور اول بن نوح کی حکومت ۔

۳۵۱ھ م ۹۶۲ء ☆ یوسف بن دجیہ کے انتقال کے بعد اس کا غلام نافع جانشین ہوا ۔ ☆ معزالدولہ نے بغداد میں شیعیت کی تبلیغ شروع کر دی ۔ اس سال بغداد میں جامع اعظم کے پھاٹک پر لکھوایا ''معاویہ بن ابی سفیان' غاصبین فدک' امام حسینؓ کو روضہ نبویؐ میں دفن کرنے سے روکنے والوں' حضرت ابوذرؓ کو جلاوطن کرنے والوں' عباسؓ کو شوریٰ سے خارج کرنے والوں پر لعنت ہو'' ۔ ☆ دستق سپہ سالار قیصر نے حملہ کر کے ۵۴ قلعے فتح کر لئے

جس کے نتیجہ میں لاکھوں مسلمان بے خانماں ہو گئے۔ ☆ آل سامان کی طرف سے الپتگین خراسان کا گورنر تھا۔ اس سال اسے معزول کیا گیا تو غزنی چلا گیا جہاں پہلے تو اپنے باپ کی جگہ گورنر مقرر رہا پھر اپنی حکومت قائم کرلیا لیکن جلد ہی اس کا انتقال ہو گیا۔ سبکتگین اس کا غلام اور داماد تھا۔

۳۵۲ھ م ۹۶۳ء ☆ نافع نے بھی بغاوت کی۔ اس لئے معزالدولہ نے فوج کشی کر کے اس کو مغلوب کرلیا۔ نافع نے اس کی اطاعت قبول کر کے خطبہ اور سکہ میں معزالدولہ کا نام داخل کر دیا۔

۳۵۳ھ م ۹۶۴ء ☆ عمان کی پوری آبادی معزالدولہ کے خلاف تھی۔ اس لئے نافع کو نکال کر عمان کو حجر کے قرامطہ کے حوالہ کر دیا۔ ☆ قیصر کے سپہ سالار دمستق نے مصیصہ پر حملہ کیا۔ ☆ معزالدوالہ نے بغداد میں شیعوں کے تمام مراسم جاری کرادیے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس سال محرم میں شیعوں اور سنیوں میں سخت فساد ہوا۔ اور بغداد میں بڑی بدامنی پھیل گئی۔ ☆ مشہور حکیم اور فلسفی شاعر ابوالعلاء معری کی ولادت ☆ غزنی میں الپتگین کے بعد اسحاق کی حکومت ☆ صنعاء (یمن) میں بنی یعفور کے عبداللہ بن قحطان کی حکومت۔

۳۵۴ھ م ۹۶۵ء ☆ قیصر نے مصیصہ کو فتح کرلیا۔ صدہا مسلمان تہ تیغ کر ڈالے گئے پھر طرطوس کا گھیرا ڈال دیا۔ ☆ عمان کی حکومت کے لئے خود وہاں کے عمائدین میں کشمکش شروع ہو گئی اور یکے بعد دیگرے کئی اشخاص حصول حکومت کی کوشش کرتے رہے لیکن کسی کی حکومت قائم نہ ہو سکی۔ ☆ غزنی میں اسحاق کے بعد بلکاتگین کی حکومت۔

۳۵۵ھ م ۹۶۵ء ☆ عمان کی بدنظمی دیکھ کر معزالدولہ نے حملہ کر کے قبضہ کرلیا اور وہاں کی آبادی کو بے دریغ قتل کر کے اس کی قوت توڑ دی۔ ☆ مصر میں آل اخشید کے امیر ابوالمسک کافور (خواجہ سرا) کی حکومت۔

۳۵۶ھ م ۹۶۶ء ☆ بنی بویہ کے حکمران عراق و کرمان معزالدولہ کا انتقال۔ اس کے

بعد اس کا بیٹا عز الدولہ بختیار فرمانروا تسلیم کیا گیا لیکن فوج کو قابو میں نہ رکھ سکا تو اپنے چچازاد بھائی عضد الدولہ کی مدد لی۔ اس نے فوج پر قابو پالیا لیکن ساتھ ساتھ بختیار کو قید کر کے اس کی حکومت پر قبضہ کر لیا۔ تاہم رکن الدولہ نے بیچ میں پڑ کر بختیار کو اس کی حکومت واپس دلا دی۔ بعد میں عضد الدولہ نے بختیار کی فوجوں کو شکست دے کر سارے عراق پر قبضہ کر لیا۔

☆ جرجان میں آل زیار کے بیستون کی حکومت۔ ☆ بنی حمدان کے سیف الدولہ والئی حلب کا انتقال۔ اس کے مرنے کے بعد اس کے غلام قرویہ نے اس کے پایہ تخت حلب پر قبضہ کر لیا۔

**۳۵۷ھ م ۹۶۷ء** ☆ قرامطی دمشق پر قابض ہوئے اور حج کو جانے والوں کے لئے مصر، شام کے راستے روک دیئے۔ ان کا ارادہ مصر پر قبضہ کرنے کا تھا لیکن بنو عبید (بنی فاطمہ) پہلے پہنچ گئے اور مصر پر قابض ہو گئے اور قاہرہ میں دار الامارۃ بنایا۔ بنو عباس کا نام مصر میں خطبوں سے نکال دیا گیا۔ ☆ مصر میں آل اخشید کے امیر ابوالفوارس احمد بن علی کی حکومت۔

**۳۵۸ھ م ۹۶۸ء** ☆ سیف الدولہ کے انتقال کے بعد اس کا غلام قرویہ پایہ تخت حلب پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس لئے اس میں اور سیف الدولہ کے لڑکے ابوالمعالی شریف میں جنگ شروع ہو گئی جس سے مسلمانوں کا رہا سہا رعب بھی جاتا رہا اور رومیوں کا حوصلہ بہت بڑھ گیا۔ قیصر روم شام آیا۔ طرابلس کو جلا کر خاک کر دیا۔ قلعہ عرقہ کو تسخیر کیا۔ پھر حمص میں پہنچ کر آگ لگا دی اور جس قدر ساحلی آبادیاں تھیں ان کو تباہ کر دیا۔ ایک لاکھ سے زیادہ مسلمان بچے پکڑ کر لے گیا۔ بوڑھے نکال دیئے گئے۔ جوان تہ تیغ کئے گئے۔ ☆ مصر میں دولت اخشیدیہ کا خاتمہ۔ فاطمی خلیفہ المعز نے فسطاط پر قبضہ کر کے مصر فتح کر لیا ☆ موصل میں بنی حمدان کے عدۃ الدولہ ابوتغلب الغضنفر کی حکومت۔

**۳۵۹ھ م ۹۶۹ء** ☆ قیصر کی ان دست درازیوں سے عالم اسلام میں ہیجان پیدا ہو گیا۔ ابوبکر محمد بن اسمٰعیل بن قفال مروزی شافعی بیس ہزار مجاہدین کو لے کر قیصر کے مقابلہ کے لئے نکلے۔ رکن الدولہ دیلمی نے از راہ عداوت ان کو جبراً روک دیا۔ قیصر کو پتہ لگا تو اس نے

الظا کیہ پر قبضہ کر کے بے شمار باشندوں کو قتل کیا۔ بیس ہزار لڑ کے لڑکیوں کو اسیر کیا۔

**۳۶۰ھ م ۹۷۰ء** ☆ رومی حلب کی طرف آئے اور وہاں قتل و غارتگری کا بازار گرم کیا اس کے بعد دیار بکر کو بھی تباہ کر ڈالا۔

**۳۶۱ھ م ۹۷۱ء** رومیوں کی ان تباہ کاریوں کی وجہ وہاں کے باشندے فریاد لے کر بغداد پہنچے۔ مسجد جامع میں رومیوں کے مظالم بیان کئے۔ بختیار شکار کھیلنے گیا تھا۔ اعیان سلطنت شکارگاہ گئے اور بختیار سے کہا سنا۔ اس نے امداد کا وعدہ کیا۔ اور حاجب کو بغداد بھیجا کہ جہاد کا اعلان کرے۔ ☆ ابوریحان البیرونی کی خوارزم کے شہر بیرون میں ولادت۔ اس کو ہیئت طبعیات کیمیا۔ اقلیدس۔ تاریخ و ادب پر یکساں عبور تھا۔ اس کی کتاب ''الہند'' بہت مشہور ہے۔

**۳۶۲ھ م ۹۷۲ء** ☆ عزالدولہ بختیار نے خلیفہ مطیع سے مدد مانگی لیکن اس نے مجبوری ظاہر کی۔ بختیار نے خلیفہ کو دھمکایا۔ اس نے حرم کے کپڑے۔ زیورات اور مکانات تک فروخت کر کے چار لاکھ درہم بختیار کو دیئے تا کہ رومیوں سے مقابلہ کر سکے مگر بختیار نے یہ رقم عیش و عشرت میں اڑادی۔ بختیار اور خلیفہ میں کشیدگی پیدا ہوگئی۔ ☆ غزنی میں بلکاتگین کے بعد پیری کی حکومت۔ ☆ تیونس میں بنی زیری خاندان کے یوسف بلوکین بن زیری کی حکومت۔

**۳۶۳ھ م ۹۷۳ء** ☆ دمستق، شہر آمد کی طرف متوجہ ہوا۔ وہاں کے حاکم نے رومیوں کا مقابلہ کیا۔ رومی بھاگے۔ دمستق گرفتار کیا گیا۔ اس کے بعد رومی ٹھنڈے پڑ گئے ☆ خلیفہ مطیع پر فالج گرا۔ اس کی زبان بند ہوگئی۔ عزالدولہ نے حاجب کے ذریعہ کہلا بھیجا کہ وہ دست بردار ہو کر اپنے بیٹے عبدالکریم الطائع اللہ کو کاروبار سلطنت سونپ دے۔ چنانچہ مطیع نے ایسا ہی کیا۔ خلیفہ مطیع کی دستبرداری کے بعد ابوالفضل عبدالکریم بن مطیع اللہ الملقب بہ طائع اللہ تخت خلافت پر بیٹھا۔

۳۶۴ھ م ۹۷۴ء ☆ خلیفہ مطیع دستبرداری کے بعد بغداد چھوڑ کر واسط چلا گیا۔ وہیں اس کا انتقال ہوا۔

۳۶۵ھ م ۹۷۵ء ☆ مصر میں دولت فاطمیہ کے معزابوتمیم معد کے بعد عزیز ابو منصور نزار کی حکومت۔

۳۶۶ھ م ۹۷۶ء ☆ اہل غزنی کو سبکتگین کے اوصاف جہانبانی کا تجربہ ہو چکا تھا۔ انھوں نے اس کو غزنی کے تخت پر بٹھایا۔ اس وقت سے غزنوی حکومت کی بنیاد پڑی۔ محمود غزنوی اسی نامور باپ کا فرزند تھا۔ ☆ اندلس میں حکم ثانی کی وفات اور ہشام ثانی المؤید کی تخت نشینی۔ ☆ ماوراءالنہر میں سامانی خاندان کے نوح ثانی بن منصور کی حکومت۔ ☆ جرجان میں آل زیار کے شمس المعالی قابوس کی حکومت۔ ☆ رے ہمدان اور اصفہان میں بنی بویہ کے فخر الدولہ ابوالحسن علی کی حکومت۔

۳۶۷ھ م ۹۷۷ء ☆ اگرچہ خلیفہ طائع عملاً عضد الدولہ کے ماتحت تھا اور خلافت کا سارا نظام اس کے ہاتھوں میں تھا لیکن عضد الدولہ نے اس کا ظاہری احترام پوری طرح قائم رکھا۔ طائع نے اس کو اتنا اعزاز بخشا کہ اس سے پہلے کسی متولی خلافت کو نصیب نہ ہوا تھا۔ اس سال بغداد کے منبروں پر اس کے نام کا خطبہ پڑھا گیا۔

۳۶۸ھ م ۹۷۸ء ☆ ایک شخص بسام نے فاطمیہ مصر کے خلاف دمشق پر قبضہ کر لیا تھا۔ ابوتغلب والئی موصل نے فاطمی فوج کی مدد سے اس کو یہاں سے نکالنے کی کوشش کی مگر اس میں ناکامی ہوئی۔ دیار مصر پر بھی عضد االدولہ کا قبضہ ہو گیا اور یہاں سے حمدانی حکومت ختم ہوگئی۔ اس سال عضد الدولہ نے ابوالوفا کو اس کی نگرانی کے لئے مقرر رکیا اور بغداد لوٹ گیا۔

۳۶۹ھ م ۹۷۹ء ☆ کردستان میں بنی حسنویہ خاندان کے ناصر الدین ابوالنجم بدر بن حسنویہ کی حکومت ☆ آل حمدان کے خاتمہ کے بعد عضد الدولہ کردستان کی حسنویہ حکومت کی طرف متوجہ ہوا۔ اس میں اور بنی بویہ میں پہلے سے کشمکش تھی۔ اس کے فرمانروا بدر بن حسنویہ

کے کئی بھائی تھے جو مختلف قلعوں پر قابض تھے۔ ان میں باہم پھوٹ پڑ گئی۔ عضد الدولہ نے اس سے فائدہ اٹھا کر اس سال سب قلعوں پر قبضہ کر لیا۔ ☆ عضد الدولہ نے بغداد کی فصیل کی مرمت کروائی اور نہروں کو جاری کیا۔ ☆ اندلس میں ابن ابی عامر وزارت عظمیٰ پر فائز ہوا ☆ شیخ الرئیس بوعلی سینا بخارا میں پیدا ہوئے۔

**۳۷۰ھ ۹۸۰ء** ☆ عضد الدولہ کے بھائی فخر الدولہ والئی ہمدان کا رویہ اس کے ساتھ مخالفانہ تھا اس لئے آل حمدان اور حسنویہ کردستان کی جانب سے اطمینان حاصل کر لینے کے بعد عضد الدولہ نے فخر الدولہ کی طرف توجہ کی۔ اس میں اس کے مقابلہ کی طاقت نہ تھی۔ عضد الدولہ نے ہمدان پر قبضہ کر لیا۔ فخر الدولہ نے بھاگ کر شمس المعالی قابوس بن وشمگیر والئی جرجان کے پاس پناہ لی۔ ☆ بغداد میں شفاخانہ عضدی قائم کیا گیا ☆ اندلس میں اموی افواج میں بربروں کی بھرتی ☆ حسنی خاندان کا عیسیٰ شریف مکہ مقرر ہوا۔

**۳۷۱ھ ۹۸۱ء** ☆ عضد الدولہ اپنے بھائی موئد الدولہ کو شمس المعالی کے مقابلہ کے لئے بھیجا جس نے اسے شکست دی۔ اور وہ اپنا مال و متاع لے کر جرجان سے نیشاپور چلا گیا۔ ☆ جرجان میں امام حدیث حضرت ابوبکر اسمٰعیلی کی وفات ☆ زبید (یمن) میں بنی زیاد کے عبداللہ (یا زیاد یا ابراہیم) بن اسحٰق کی حکومت ☆ موصل میں بنی حمدان کے ابوطاہر ابراہیم ابوعبداللہ الحسین کی حکومت۔

**۳۷۲ھ ۹۸۲ء** ☆ فارس میں بنی بویہ کے حاکم عضد الدولہ کا انتقال۔ عضد الدولہ دیلمی خاندان (بویہ) کا گل سرسبز اور بڑا جامع اوصاف فرمانروا تھا۔ عضد الدولہ کے تین بیٹے تھے۔ شرف الدولہ، صمصام الدولہ اور بہاء الدولہ۔ باپ کے مرنے کے بعد ان میں لڑائی شروع ہو گئی۔ فارس میں شرف الدولہ کا اقتدار۔

**۳۷۳ھ ۹۸۳ء** ☆ ایک حوصلہ مند بہادر کرد ابوعبداللہ حسین المعروف بہ باز نے جو بنی حمدان کے ننھیالی رشتہ داروں میں تھا ایک جمعیت فراہم کر کے دیار بکر پر قبضہ کر لیا۔ آل

بویہ نے اس کا مقابلہ کیا لیکن باز نے انھیں شکست دی ۔ ☆ تیونس میں بنی زیری کے منصور بن یوسف کی حکومت۔

۳۷۴ھ م ۹۸۴ء ☆ باز کے پورے موصل پر قابض ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ اس لئے بنی بویہ نے دیار بکر کا علاقہ دے کر اس سے صلح کر لی۔

۳۷۵ھ م ۹۸۵ء ☆ ایک دیلمی سردار اسفار بن کردویہ نے بغاوت کی لیکن ناکام ہوا ☆ شرف الدولہ نے اہواز پر قبضہ کر لیا۔ ☆ مراکش میں دولت ادریسیہ کا خاتمہ۔

۳۷۶ھ م ۹۸۶ء ☆ شرف الدولہ واسط پر قبضہ کر کے عراق کی سرحد تک پہنچ گیا۔ خلیفہ طائع نے شرف الدولہ کی حکومت کی تصدیق کر دی۔

۳۷۷ھ م ۹۸۷ء ☆ ترکوں اور دیالمہ میں جنگ ہوگئی مگر آخر میں ترکوں نے دیلمیوں کو مغلوب کر لیا ۔ اس دوران شرف الدولہ بغداد آ گیا ۔ خلیفہ طائع نے خود نکل کر اس کا استقبال کیا۔ اس کے جواب میں شرف الدولہ' طائع کے سامنے زمیں بوس ہوا۔

۳۷۸ھ م ۹۸۸ء ☆ بغداد میں داخلہ کے بعد شرف الدولہ نے ترکوں اور دیلمیوں میں صلح کرا دی اور بغداد کی حکومت کا بگڑا ہوا نظام از سر نو درست کیا اور ابو منصور کو خلافت بغداد کی وزارت تفویض کی ۔ ☆ شرف الدولہ نے بغداد میں رصدگاہ تعمیر کروائی اور رعایا کی بھلائی کے ممکنہ کام کئے۔

۳۷۹ھ م ۹۸۹ء ☆ عراق میں بنی بویہ کے شرف الدولہ کا انتقال ہوا ۔ اس کی وفات کے بعد اس کا بھائی ابونصر الملقب بہ بہاء الدولہ ابونصر فیروز اس کا جانشین ہوا ۔ خلیفہ طائع نے خلعت عطا کی اور بہاء الدولہ اور ضیاء الدولہ کے القاب سے ملقب کیا ۔ ☆ فارس میں بنی بویہ کے صمصام الدولہ ابوکالیجار مرزبان کی حکومت ۔ ☆ اندلس میں دریائے وادی الکبیر پر پل تعمیر ہوا جس پر ایک لاکھ چالیس ہزار دینار صرف ہوئے۔

۳۸۰ھ م ۹۹۰ء ☆ قلعہ کیفہ کے گورنر باد کا انتقال ہوا ۔ اس کا بھانجا ابوالعلی بن

مردان (کردی النسل) اس کا جانشین ہوا۔ اس طرح دیار بکر میں مردانی حکومت کا آغاز ہوا ☆ موصل میں بنی حمدان کی حکومت کا خاتمہ ☆ بنو حمدان کے آخری فرمانروا ابو عبداللہ حسین نے ابوداؤد محمد (عقیلی) کو نصیبین، بلد اور موصل کے شہر دیئے ☆ فارس پر بنی بویہ کے عضد الدولہ کے بیٹے بہاء الدولہ کا اقتدار ☆ امام حدیث حضرت ابوالحسن علی بن عمر دار قطنی کی وفات۔

**۳۸۱ھ م ۹۹۱ء** ☆ بہاؤ الدولہ کے زمانہ میں دیلمی حکومت کا خزانہ خالی ہوگیا تھا۔ فوج کو تنخواہ وقت پر نہ ملتی تھی اس لئے فوج میں شورش پیدا ہوگئی۔ امیر ابوالحسن بن معلم نے جس کا بہاء الدولہ پر بڑا اثر تھا اس کو مشورہ دیا کہ خلیفہ طائع کے پاس کافی دولت ہے اگر اس کو گرفتار کرلیا جائے تو کل دولت ہاتھ آجائیگی چنانچہ اس نے خلیفہ کو گرفتار کر کے نظر بند کر دیا۔ اس کے بعد مقتدر باللہ کا لڑکا ابوالعباس احمد بن مقتدر الملقب بہ قادر باللہ خلیفہ ہوا۔ یہ بڑا اقبال مند اور زجاہ وجلال کا خلیفہ تھا۔ اس نے عباسیوں کی عظمت رفتہ کو بحال کیا۔ ☆ علوئیین مکہ میں حکمرانی کی لہر اٹھی۔ چنانچہ ابوالفتوح الحسن جعفر علوی نے اہل مکہ سے بیعت لی اور الراشد باللہ اپنا لقب رکھا۔ عبیدین مصر کا اقتدار مکہ سے اٹھ گیا۔ خطبہ ابوالفتوح کا پڑھا جانے لگا۔ خلافت میں مقابلہ کا دم نہ تھا اس لئے کنارہ کشی اختیار کرلی۔ پھر خطبہ عبیدین (فاطمئین مصر) کا جاری ہوگیا۔

**۳۸۲ھ م ۹۹۲ء** ☆ ابوطاہر اور ابو عبداللہ حمدانی نے دیار بکر پر فوج کشی کی لیکن انھیں شکست ہوئی۔

**۳۸۳ھ م ۹۹۳ء** ☆ کرخ میں وزیر ابونصر سالور اردشیر نے عظیم الشان کتب خانہ کی تعمیر کی اور اس کا نام دار العلم رکھا۔ اس میں جملہ علوم وفنون کی کتابوں کا ذخیرہ جمع کیا اور اس کے انتظام کے لئے علماء کی مجلس بنائی اور وقف کیا۔ ☆ ترکستان میں الک خانی خاندان کے شہاب الدولہ ہارون بغرخاں کی حکومت۔ ☆ ہندوستان میں شہر دہلی کی بنیاد۔ ☆ شیخ ابومحمد

عبداللہ بن عطیہ متوطن دمشق کا انتقال۔ ان کی تفسیر ابن عطیہ قدیم کے نام سے مشہور ہے

۳۸۴ھ م ۹۹۴ء ☆ ابن حزم (اندلس کے مشہور عالم) کی ولادت قرطبہ میں۔ ☆ شافعی فقیہہ ومحدث بیہقی کی ولادت ☆ بغداد میں شیعوں اور سنیوں کے درمیان فساد۔ ☆ ماوراء النہر کے امیر نوح سامانی کے زمانہ میں اس کے ایک عہدیدار عماد الدولہ ابوعلی نے جیحوں کے اس پار کے تمام سامانی مقبوضات پر قبضہ کر کے خالصہ شاہی پر بھی دست درازی شروع کر دی۔ امیر نوح نے امیر سبکتگین والئی غزنی سے مدد طلب کی۔ اس نے ابوعلی پر فوج کشی کر کے اسے شکست فاش دی ☆ حسنی خاندان کا ابوالفتوح شریف مکہ مقرر ہوا۔ ☆ ترکستان میں الک خانی خاندان کے شہاب الدولہ کے بعد ابوالحسین نصر اول بن علی کی حکومت۔

۳۸۵ھ م ۹۹۵ء ☆ مشہور عالم ابن ابی یعقوب الندیم کی وفات۔ فہرست العلوم اس کی مشہور ومعروف تصنیف ہے۔

۳۸۶ھ م ۹۹۶ء ☆ ابوداؤد (عقیلی) کے بھائی حسام الدولہ مقلدؔ نے موصل پر قبضہ کر کے اپنی حکومت قائم کی۔ اس طرح عقیلی خاندان کی حکومت کا آغاز ہوا جو جوار بغداد سے حلب تک وسیع تھی۔ ☆ تیونس میں بنی زیری خاندان کے بادیس بن منصور کی حکومت۔ ☆ مصر میں فاطمی خلیفہ الحاکم ابوعلی منصور کی تخت نشینی۔

۳۸۷ھ م ۹۹۷ء ☆ اس سال امیر نوح سامانی اور امیر سبکتگین دونوں کا تھوڑے وقفہ سے انتقال ہو گیا۔ اس وقت سبکتگین کا بڑا بیٹا محمود یمین الدولہ نیشاپور میں تھا اس لئے اس کے بعد اس کا چھوٹا بیٹا اسمٰعیل تخت پر بیٹھا۔ ☆ صنعاء (یمن) میں بنی یعفور کی حکومت کا خاتمہ ☆ دیار بکر میں بنی مردان خاندان کے ممہد الدولہ ابومنصور کی حکومت۔ ☆ ماوراء النہر میں سامانی خاندان کے منصور ثانی بن نوح ثانی کی حکومت۔ ☆ ہمدان واصفہان میں بنی بویہ کے مجد الدولہ ابوطالب رستم کی حکومت، اسی سال صرف ہمدان میں شمس الدولہ ابوطاہر کی حکومت

۳۸۸ھ م ۹۹۸ء ☆ اسمٰعیل عمر اور تجربہ دونوں میں محمود سے کم تھا اس لئے حکومت سنبھال نہ سکا اور فوج اس کے قابو سے باہر ہوگئی۔ محمود نے اسمٰعیل سے کہا کہ والد کی میراث کو شرع شریف کے مطابق تقسیم کردو اور غزنی میرے حوالہ کردو مگر اسمٰعیل نے نہ مانا۔ اس لئے محمود نے فوج کشی کر کے اسمٰعیل کو شکست دی۔ اس کے بعد محمود نے سامانی امراء کی اطاعت کا جوا اُتار پھینکا۔ ☆ بنی بویہ کے صمصام الدولہ کا قتل (فارس و عراق) اس کے بعد بہاء الدولہ حکمران ہوا۔

۳۸۹ھ م ۹۹۸ء ☆ خلیفہ بغداد قادر باللہ نے محمود غزنوی کی حکومت تسلیم کرلی اور اس کو خراسان کی حکومت کا پروانہ 'لوا' خلعت اور یمین الدولہ امین الملت کے القاب عطا کئے۔ تاریخ میں محمود غزنوی کا نام زیادہ تر ہندوستان کی فتوحات کی وجہ سے روشن ہے۔ ☆ ماوراء النہر میں سامانی خاندان کے عبدالملک ثانی بن نوح ثانی کی حکومت۔ اسی سال سامانی حکومت کا خاتمہ ہوا۔ ☆ بغداد میں دیالمہ کے قیام کی وجہ سے ان کے اصلی مرکز فارس کا انتظام قائم نہیں رہتا تھا اس لئے خلافت بغداد کے انتظامات کے لئے اس سال بہاء الدولہ نے عمید العراق کا عہدہ قائم کیا اور اس پر امیر ابو جعفر حجاج کا تقرر کر کے خوزستان کو مستقر بنایا۔

۳۹۰ھ م ۹۹۹ء ☆ شمس المعالی جرجان اور طبرستان کا حکمراں تھا اور بہت علم دوست تھا۔ شمس المعالی نے ابوریحان البیرونی کو طلب کیا اور اپنے پاس ایک عرصہ تک رکھا۔ البیرونی نے اس سال تجرید الشفاعات اور کتاب آثار الباقیہ لکھ کر شمس المعالی کی خدمت میں پیش کیا۔

۳۹۱ھ م ۱۰۰۰ء ☆ موصل میں عقیلی خاندان کے حسام الدولہ مقلدؔ کے بعد قرواش معتمد الدولہ تخت نشین ہوا۔

۳۹۲ھ م ۱۰۰۱ء ☆ عقیلی خاندان کے قرواش نے مدائن پر حملہ کیا۔ عمید العراق ابو جعفر حجاج نے اس کو یہاں سے ہٹا دیا۔ ☆ محمود غزنوی کا پہلا حملہ ہندوستان پر۔

☆ وزیر اعظم اندلس المنصور کی وفات۔ ☆ حلب میں بنی حمدان کے ابوالحسن علی کی حکومت۔

۳۹۳ھ م ۱۰۰۲ء ☆ بنی مزید اور بنی اسد نے مل کر ترک و دیالمہ کو شکست دی اور ان کو بے دریغ قتل و گرفتار کیا۔ ابو جعفر نے بڑی مشکلوں سے ان کو شکست دے کر منتشر کیا۔ ☆ سابق خلیفہ طائع اللہ جس کو معزول کر کے قاہر باللہ کے گھر میں نظر بند کر دیا گیا تھا' کا انتقال ہوا۔

۳۹۴ھ م ۱۰۰۳ء ☆ ابوالعباس بن واصل ایک معمولی شخص تھا۔ مختلف امراء کے درباروں میں ہوتا ہوا مہذب الدولہ والئ بطیحہ کے پاس پہنچا اور اس کا اعتماد حاصل کر لیا۔ اس سال نے اس مہذب الدولہ کو بطیحہ سے نکال دیا اور بصرہ پر قابض ہو گیا۔ ☆ بنی بویہ کے بہاء الدولہ نے شریف ابو احمد الحسین موسیٰ الموسوی کو قاضی القضاۃ کے عہدہ پر مقرر کیا مگر قادر باللہ نے منظور نہیں کیا۔ ☆ حلب میں بنی حمدان کے ابوالمعالی شریف کی حکومت۔

۳۹۵ھ م ۱۰۰۴ء ☆ مصر کے فاطمی خلیفہ الحاکم ابو علی منصور نے بہت سے علماء کو قتل کرا دیا اور مساجد کے دروازوں پر تبرّا لکھوایا۔ ☆ اہل بطیحہ ابوالعباس کے خلاف تھے۔ اس کی غیر حاضری میں انھوں نے اس کے نائب کو بطیحہ سے نکال دیا اور مہذب الدولہ کو بطیحہ واپس مل گیا۔

۳۹۶ھ م ۱۰۰۵ء ☆ عبدالملک مظفر بن المنصو روزیر اعظم اندلس مقرر ہوا۔

۳۹۷ھ م ۱۰۰۶ء ☆ حضرت شیخ ابوالقاسم دینوری کی وفات۔

۳۹۸ھ م ۱۰۰۷ء ☆ بغداد میں سنی شیعہ فساد ہوا' شیعہ ''یا حاکم'' ''یا منصور'' کے نعرے لگاتے تھے۔ خلیفہ قادر باللہ نے اس فتنہ کو ختم کیا۔ ☆ الجزائر میں بنی حماد کی حکومت کا قیام اور حماد کی تخت نشینی ☆ اصفہان میں آل کاکویہ کے علاء الدولہ ابو جعفر کی حکومت۔

۳۹۹ھ م ۱۰۰۸ء ☆ عبدالملک مظفر بن المنصو روزیر اعظم اندلس کا انتقال ☆ مشہور عرب مصنف الہمدانی کی وفات۔ ☆ قرطبہ (اندلس) میں امیر ہشام ثانی المؤید کے بعد محمد

ثانی المہدی کی تخت نشینی۔

**سنہ ۴۰۰ھ م ۱۰۰۹ء** ☆ مشہور طبیب ابن جلجل کی وفات ☆ مراکش (افریقہ) میں خاندان مرابطین کی حکمرانی ☆ قرطبہ (اندلس) میں سلیمان المستعین اور محمد ثانی کی حکومت۔ پھر اس کے بعد ہشام ثانی کی حکومت (دوبارہ)۔

# پانچویں صدی ہجری

۴۰۱ھ م ۱۰۱۰ء ☆ سندھ میں سومرہ حکومت قائم ہوئی ☆ محمود غزنوی کا ہندوستان پر حملہ اور ملتان کی فتح اور ہباری خاندان کی حکومت کی خاتمہ ☆ خراسان میں بڑا خوفناک قحط پڑا ☆ دیار بکر میں بنی مردان خاندان کے نصر الدولہ ابونصر احمد کی حکومت ☆ سلسلہ چشتیہ کے بزرگ حضرت خواجہ ابومحمد چشتیؒ کی وفات۔

۴۰۲ھ م ۱۰۱۱ء ☆ فارس میں بنی بویہ کے بہاء الدولہ کا انتقال۔

۴۰۳ھ م ۱۰۱۲ء ☆ بہاء الدولہ کے چار بیٹے تھے ۱۔ سلطان الدولہ ۲۔ مشرف الدولہ ۳۔ قوام الدولہ ۴۔ جلال الدولہ اس لئے سلطنت ان میں تقسیم ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی ☆ فارس میں سلطان الدولہ ابوشجاع اور کرمان میں قوام الدولہ ابوالفوارس تخت نشین ہوا۔ ☆ محمود غزنوی نے غور کے علاقہ پر قبضہ کیا ☆ حلہ میں بنی مزید خاندان کی حکومت کا آغاز ۔ سند الدولہ علی اول تخت نشین ہوا ☆ جرجان میں آل زیار کے فلک المعالی منوچہر کی حکومت ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی زیری خاندان کی حکومت کا قیام اور زاوی بن زیری کی حکومت

۴۰۴ھ م ۱۰۱۳ء ☆ دیالمہ نے ابوالفوارس کو سلطان الدولہ کے مقابلہ میں کھڑا کیا جس کی بناء پر ابوالفوارس نے سلطان الدولہ کے خلاف بغاوت کی اور شیراز پر قبضہ کر لیا لیکن سلطان الدولہ نے بہت جلد اس کو نکال دیا ☆ مشہور عرب طبیب واعظم الجراحین ابوالقاسم الزہراوی کی وفات۔

۴۰۵ھ م ۱۰۱۴ء ☆ ابوالفوارس کرمان چلا گیا لیکن سلطان الدولہ نے یہاں بھی اسے ٹکنے نہیں دیا۔ اس لئے ابوالفوارس بست جا کر سلطان محمود غزنوی کے پاس پناہ لیا۔ اس نے عزت واحترام کے ساتھ ٹھہرایا اور امیر ابوسعید ملائی کو فوجیں دے کر اس کی امداد کے لئے

بھیجا ☆ کردستان میں بنی حسنویہ کے ظاہر بن ہلال بن بدر کی حکومت۔

۴۰۶ھ م ۱۰۱۵ء ☆ چونکہ سلطان الدولہ واپس ہو چکا تھا اس لئے ابوالفوارس نے کرمان اور اس کے بعد شیراز پر قبضہ کرلیا ☆ کردستان میں حسنویہ خاندان کا زوال ☆ بویہی خاندان نے کردستان میں اقتدار سنبھالا ☆ تیونس میں بنی زیری کے المعز بن بادیس کی حکومت۔

۴۰۷ھ م ۱۰۱۶ء ☆ سلطان الدولہ نے ابوالفوارس کو دوبارہ شکست دے کر شیراز سے نکالا۔ اس نے کرمان پر بھی قبضہ کرلیا ☆ اہل خوارزم نے اپنے فرمانروا ابوالعباس مامون کو جو محمود غزنوی کا حقیقی بہنوئی تھا قتل کر دیا ☆ محمود نے خوارزم پر حملہ کر کے قبضہ کرلیا اور اپنے حاجب التونتاش کو یہاں کا حاکم مقرر کیا۔ ☆ ترکستان میں الک خانی خاندان کے ابوالحسین نصر اول کی حکومت کا خاتمہ ☆ حضرت حسنؓ کی اولاد میں سے علی بن محمود نے قرطبہ پر قبضہ کی نیت سے پیش قدمی کی۔ سلیمان المستعین باللہ نے مقابلہ کیا لیکن اسے شکست ہوئی اور وہ قتل کیا گیا۔ اس کے بوڑھے باپ الحکم کو بھی قتل کر دیا گیا۔ مالقہ (اندلس) میں علی بن حمود کی حکومت (بنی حمود کی حکومت کا قیام)

۴۰۸ھ م ۱۰۱۷ء ☆ مختلف مذاہب اور اقوام کے اثر سے بغداد ہر قسم کے عقائد و خیالات کا مرکز بن گیا تھا جس سے مسلمان متاثر ہو رہے تھے۔ خلیفہ قادر باللہ نے اس کی اصلاح اور تصحیح عقائد میں سعی بلیغ کی ☆ اس سال اس نے محمود غزنوی کو احیائے سنت کا حکم دیا۔ اس نے سختی سے اس حکم کی تعمیل کی ☆ مالقہ (اندلس) میں علی بن حمود کی سخت گیری کی وجہ سے ایک غلام نے حمام میں اس کی گردن اڑا دی۔ اس کے بعد اس کا بھائی قاسم بن حمود تخت نشین ہوا ☆ حلہ میں بنی مزید خاندان کے نور الدولہ دبیس الاول کی حکومت ☆ مشرقی اندلس میں امرائے دانیہ کی حکومت اور مجاہد بن یوسف کا اقتدار۔

۴۰۹ھ م ۱۰۱۸ء ☆ سلطان الدولہ نے ابوالفوارس کی خطا معاف کر کے کرمان کا

حاکم بنادیا۔☆ محمود غزنوی کا قنوج (ہند) پر حملہ۔ راجہ نے اطاعت قبول کرلی۔

۴۱۰ھ م ۱۰۱۹ء ☆ محمود غزنوی کا پنجاب (ہند) پر حملہ اور فتح ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی زیری خاندان کے حبوس (بن ماکس صنہاجی) کی حکومت ☆ سرقسطہ (اندلس) میں امرائے تجیبی وہودی کا آغاز اور منذر بن یحییٰ التجیبی المنصور کی حکومت۔

۴۱۱ھ م ۱۰۲۰ء ☆ فارسی کے مشہور شاعر ابوالقاسم فردوسی کی طاہران میں وفات۔ اس نے محمود غزنوی کے حکم سے شاہ نامہ لکھا تھا ☆ بغداد کی فوج سلطان الدولہ کے خلاف ہوگئی۔ وہ درپردہ اس کے بھائی مشرف الدولہ کی حامی تھی ☆ بنی بویہ کے مشرف الدولہ کو عراق کی امارت ملی ☆ مشرف الدولہ کا واسط پر قبضہ ☆ عراق سے سلطان الدولہ کا خطبہ موقوف ☆ مصر میں فاطمی خلافت کے الظاہر ابوالحسن علی کی حکومت ☆ شارح بخاری حضرت ابوبکر بن موسیٰ کی وفات۔

۴۱۲ھ م ۱۰۲۱ء ☆ محمود غزنوی کا میرٹھ اور کالنجر (ہندوستان) پر حملہ اور فتح ☆ حکومت بنی عباس کی کمزوری سے آئے دن نئی حکومتیں قائم ہورہی تھیں۔ ☆ قرطبہ (اندلس) میں یحییٰ بن علی کی حکومت۔ ☆ زبید (یمن) میں بنی زیاد کی حکومت کا خاتمہ ☆ مالقہ (اندلس) میں بنی حمود کے یحییٰ بن علی المعتلی کی حکومت۔

۴۱۳ھ م ۱۰۲۲ء ☆ محمود غزنوی کا متھرا اور مالوہ (ہندوستان) پر حملہ ☆ سلطان الدولہ اور مشرف الدولہ میں مصالحت ☆ قرطبہ (اندلس) میں قاسم بن حمود کی حکومت (دوبارہ) ☆ مالقہ (اندلس) میں بنی حمود کے قاسم بن حمود کی حکومت (دوبارہ)

۴۱۴ھ م ۱۰۲۳ء ☆ محمود غزنوی کا اجمیر (ہندوستان) پر حملہ ☆ مشرف الدولہ کی خلیفہ قادر باللہ سے ملاقات ☆ سرقسطہ (اندلس) میں یحییٰ بن المنذر المظفر کی حکومت۔ ☆ محمد بن دشمنزیار جو ابن کاکویہ کے نام سے مشہور ہے مجد الدولہ دیلمی کا لڑکا تھا۔ جب سماء الدولہ تخت سلطنت سے دستبردار ہوگیا تو اس سال ابن کاکویہ ہمدان پر قابض ہوکر سماء الدولہ

کی جگہ بیٹھ گیا ☆ حلب میں بنی مرداس کے صالح بن مرداس کی حکومت۔ ☆ قرطبہ (اندلس) میں بنی امیہ کے عبدالرحمٰن خامس المستظہر کی حکومت۔ اس کے بعد محمد ثالث المستکفی کی حکومت ☆ اشبلیہ (اندلس) میں بنی عباد کی حکومت اور ابوالقاسم محمد اول بن اسماعیل کی تخت نشینی۔

۴۱۵ھ م ۱۰۲۴ء محمود غزنوی کا گجرات (ہندوستان پر حملہ) ☆ بنی بویہ کے سلطان الدولہ کا انتقال۔ اس کے بعد اس کا لڑکا عمادالدین ابوکالیجار مرزبان تخت نشین ہوا۔

۴۱۶ھ م ۱۰۲۵ء ☆ محمود غزنوی کا سومنات (ہندوستان) پر حملہ۔ اس نے تمام راجاؤں کی متحدہ فوج کو شکست دے کر قبضہ کرلیا اور اپنے نامور غلام ایاز کو پنجاب کا حاکم بنایا۔ ☆ بنی بویہ کے مشرف الدولہ کی وفات۔ اس کے بعد اس کے دوسرے بھائی جلال الدولہ نے اس کی جگہ لی ☆ قرطبہ (اندلس) میں یحییٰ بن علی کی حکومت (دوبارہ)۔ ☆ مالقہ (اندلس) میں بنی حمود کے یحییٰ المستعلی کی حکومت دوبارہ)

۴۱۷ھ م ۱۰۲۶ء ☆ اس سال ترکوں نے شورش کی۔

۴۱۸ھ م ۱۰۲۷ء ☆ جلال الدولہ نے بغداد کی حکومت کو مستحکم کیا ☆ قرطبہ (اندلس) میں بنوامیہ کے ہشام ثالث المعتمد کی بیعت۔ چونکہ ملک میں طوائف الملو کی عام تھی اس لئے ہشام سکون سے ایک جگہ نہ رہ سکا بلکہ مارا مارا پھرتا رہا۔

۴۱۹ھ م ۱۰۲۸ء ☆ محمود غزنوی اور خلیفہ قادر باللہ میں کچھ ناگواری ہوئی۔ وہ اس لئے کہ محمود نے قادر باللہ کو لکھا کہ ''خراسان کا بڑا حصہ میرے قبضہ میں آچکا ہے' کچھ تھوڑا علاقہ آپ کے غلاموں کے پاس ہے۔ جو مجھے مرحمت فرمایا جائے'' قادر باللہ نے اس کی درخواست منظور کرلی۔ چند دنوں بعد محمود نے سمرقند کی خواہش کی لیکن قادر باللہ نے انکار کردیا۔ ☆ ابوالمعالی عبدالمالک کی ولادت۔ یہ اصول فقہ کے مشہور بانیوں میں ہیں ☆ ترکوں نے جلال الدولہ کے خلاف سخت بغاوت کی اور اس کا محاصرہ کرکے دانہ پانی بند کردیا اس لئے

بغداد چھوڑ کر نکل جانا چاہا۔ خلیفہ قادر باللہ نے دونوں میں صلح کرادی ☆ فارس میں قوم الدولہ ابوالفوارس کے بعد عمادالدین کی حکومت ☆ الجزائر میں بنی حماد کے قاید بن حماد کی حکومت۔ ☆ المریہ (اندلس) میں خیران صقلی کی حکومت ۔اس کے بعد زہیر صقلی حکمراں ہوا۔ مریہ پر بھی اس کی حکومت رہی۔

۴۲۰ھ م ۱۰۲۹ء ☆ محمود غزنوی کا تعلق خلفائے بغداد سے خادمانہ رہا۔ خود خلیفہ قادر باللہ نے اس کو خراسان، ہندوستان نیمروز اور خوارزم کا لوائے حکومت عطا کیا اور اس کو کیف الدولہ والاسلام اس کے بھائی امیر یوسف کو عضد الدولہ اور اس کے بیٹوں مسعود و محمد کو شہاب الدولہ وشہاب الملتہ اور جمال الدولہ و جمال الملتہ کے القاب سے سرفراز کیا۔ ☆ حلب میں بنی مرداس کے شہاب الدولہ ابوکامل نصر کی حکومت ☆ جرجان میں بنی زیار کے انوشیرواں یادارا کی حکومت ☆ سرقسطہ (اندلس) میں منذر بن یحییٰ کی حکومت۔ ☆ قرمونہ (اندلس) میں بنو برزال کی حکومت اور محمد بن عبداللہ برزال کا اقتدار۔

۴۲۱ھ م ۱۰۳۰ء ☆ یمین الدولہ محمود غزنوی کی وفات۔ اس کے بعد مسعود اول الناصر الدین اللہ تخت نشین ہوا۔ ☆ خلیفہ قادر باللہ سخت بیمار ہوا۔ زندگی سے مایوسی ہوگئی ۔اس لئے اپنے لڑکے ابوجعفر عبداللہ کو ولیعہد نامزد کر کے مراسم ولیعہدی ادا کردئے ☆ قرطبہ (اندلس) میں طوائف الملوکی کا آغاز ☆ ابن مسکویہ کی وفات جنھوں نے تاریخ، طب، سیر اور اخلاق پر کئی کتابیں لکھیں۔

۴۲۲ھ م ۱۰۳۰ء ☆ خلیفہ قادر باللہ کی وفات۔ اس کے بعد اس کا بیٹا ابوجعفر عبداللہ بن قادر الملقب بہ قائم بامراللہ تخت نشین ہوا ☆ قرطبہ (اندلس) میں ہشام ثالث المعتد کے خلاف بغاوت اور ہشام کی معزولی۔ قرطبہ میں سلطنت امویہ کا زوال۔

۴۲۳ھ م ۱۰۳۱ء ☆ بغداد میں شیعوں اور سنیوں کے درمیان تصادم ہوا اور ایک بڑی شورش برپا ہوگئی ۔ترکی فوج کو موقع مل گیا۔ وہ پھر جلال الدولہ کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی۔

جلال الدولہ نے روپیہ دے کر اس کو خاموش کیا ☆ کرمان میں آل سلجوق کی حکومت قائم ہوئی اور چغر بیگ کا بیٹا عماد الدین قرہ ارسلان قادر و بیگ تخت نشین ہوا۔

۴۲۴ھ م ۱۰۳۲ء ☆ فوج میں پھر بغاوت رونما ہوئی۔ اس نے جلال الدولہ کے گھر پر حملہ کیا۔ اس لئے جلال الدولہ کو بغداد چھوڑ کر عکرہ میں پناہ لینی پڑی۔

۴۲۵ھ م ۱۰۳۳ء ☆ جلال الدولہ کے فرار کے بعد ترکوں نے اس کے بھتیجے ابو کالیجار کو بلا بھیجا لیکن وہ نہیں آیا اس لئے ترک پھر جا کر جلال الدولہ کو واپس لائے اور عارضی طور پر سکون ہو گیا ☆ مشہور بزرگ حضرت خواجہ ابوالحسنؒ خرقانی کی وفات۔

۴۲۶ھ م ۱۰۳۴ء ☆ کچھ فوجی بغداد کے قریب ایک گاؤں میں گئے۔ کردوں نے ان کی سواریاں چھین لیں جس پر انھوں نے شاہی باغ لوٹ لیا۔ خلیفہ قائم کو اطلاع ہوئی تو اس کو ان کی یہ جسارت ناگوار گذری۔

۴۲۷ھ م ۱۰۳۵ء ☆ فوج کی شورش کی وجہ ابتری پیدا ہو گئی۔ دن دھاڑے لوٹ مار ہونے لگی۔ عرب قبائل نواح بغداد کو لوٹ کر خاص بغداد میں گھس آئے۔ فوج، جلال الدولہ کے نئے وزیر اعظم ابوالقاسم کو ننگے پاؤں باہر گھسیٹ لے گئی اور جلال الدولہ کو معزول کرنے کا عزم کر لیا۔ اسے زخمی کر کے اس کا گھر لوٹ لیا۔ وہ بغداد چھوڑ کر تکریت بھاگ گیا۔ خلیفہ قائم نے درمیان میں پڑ کر بڑی مشکلوں سے دونوں میں صلح کرائی اور جلال الدولہ پھر بغداد واپس آ گیا ☆ مالقہ (اندلس) میں بنی حمود کے ادریس اول المتائد کی حکومت ☆ مصر میں فاطمی خلیفہ ظاہر ابوالحسن علی کی وفات کے بعد مستنصر ابو تمیم معد کی تخت نشینی ☆ طلطلیہ (اندلس) میں بنی ذی النون کی حکومت کا قیام اور اسمٰعیل بن عبدالرحمٰن بن ذی النون الظافر کی تخت نشینی

۴۲۸ھ م ۱۰۳۶ء ☆ دولت عباسیہ کے امیر کبیر اور حاجب الحجاب بارسطخان اور جلال الدولہ میں چل گئی۔ ابو کالیجار نے بارسطخان کے اشارہ سے جلال الدولہ کے لڑکے ابو منصور ملک عزیز کو واسط سے اور بغداد کے غلمان نے جلال الدولہ کو بغداد سے نکال دیا۔

☆ مصر میں شدید قحط سالی۔

**۴۲۹ھ م ۱۰۳۷ء** جلال الدین بغداد واپس آیا اور بار سلطان کو قتل کر دیا۔ قاضی ابوالحسن ماوردی قاضی القضاۃ بغداد نے جلال الدولہ اور ابو کالیجار میں صلح کرا دی اور جلال الدولہ نے اپنی لڑکی ابو کالیجار کے لڑکے سے بیاہ دی ☆ طلیطلہ (اندلس) میں بنی ذی النون کے یحییٰ المامون بن اسمٰعیل کی تخت نشینی ☆ ایران میں دولت سلجوقیہ قائم ہوئی اور رکن الدین ابوطالب طغرل بیگ (سلجوق کا بیٹا) تخت نشین ہوا۔ (مرو میں چغر بیگ اور نیشاپور میں طغرل بیگ کے نام کا خطبہ پڑھا گیا) ☆ صنعاء (یمن) میں بنی صلیح کے ابو کامل علی بن محمد کی حکومت ☆ حلب پر خلفائے فاطمی کا قبضہ۔

**۴۳۰ھ م ۱۰۳۸ء** ☆ جلال الدولہ نے اپنی کمزوری کو بڑے بڑے القاب کے پردہ میں چھپانے کے لئے خلیفہ قائم سے شہنشاہ کا لقب اختیار کرنے کی درخواست کی۔ اس نے علماء سے فتویٰ طلب کیا۔ اکثر جاہ پسند علماء نے جواز کا فتویٰ دے دیا۔ قاضی ابوالحسن ماوردی نے جن کے جلال الدولہ سے ذاتی تعلقات تھے مخالفت کی لیکن علماء کی اکثریت جواز کا فتویٰ دے چکی تھی اس لئے خلیفہ نے اجازت دے دی ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی زیری خاندان کے بادیس بن حبوس المظفر الناصر کی حکومت ☆ المریہ (اندلس) میں عبدالعزیز منصور (والئی بلنسیہ) کی حکومت۔ مرسیہ پر بھی اس کی حکومت رہی۔

**۴۳۱ھ م ۱۰۳۹ء** سلجوقیوں نے خراسان پر عام یورش کی۔ عمائدین بخارا نے مسعود غزنوی کو درخواست بھیجی کہ اگر سلجوقیوں کی یورش کا تدارک نہ کیا گیا تو وہ خراسان پر قبضہ کر کے غزنی پر حملہ آور ہوں گے۔ مسعود نے سباشی حاجب کو تیس ہزار فوج کے ساتھ خراسان روانہ کیا۔ سلجوقی شکست کھا گئے۔ ☆ ابن تیمیہ کے شاگرد علامہ ابن قیم کی وفات۔ وہ مشہور حنبلی فقیہ تھے۔ ان کی کتاب ''زاد المعاد'' مشہور ہے۔ ☆ الجزیرۃ الخضراء میں محمد المہدی کی حکومت ☆ حسنی خاندان کا شکر شریف مکہ مقرر ہوا۔ ☆ مالقہ (اندلس) میں بنی حمود کے

حسن المستنصر کی حکومت ☆ سرقسطہ (اندلس) میں امرائے تجیبی میں سے سلیمان بن محمد بن احمد بن محمد بن ہود جذامی المستعین باللہ کی حکومت ☆ غزنی میں مسعود اول ناصر الدین اللہ کے بعد مودود شہاب الدولہ تخت نشین ہوا۔

۴۳۲ھ م ۱۰۴۰ء سباشی فطرتاً بزدل تھا۔ اس لئے جب سلجوقیوں نے دوبارہ حملہ کیا تو سباشی نے مقابلہ کی جرات نہ کی۔ داؤد سلجوقی نے اس کو شکست دے کر خراسان پر قبضہ کرلیا۔

۴۳۳ھ م ۱۰۴۱ء ☆ خراسان پر داؤد کے قبضہ کی خبر مودود کو ہوئی تو وہ پوری قوت کے ساتھ سلجوقیوں کے مقابلہ کے لئے خراسان پہنچا۔ سلجوقیوں نے کھل کر مقابلہ کرنے کی بجائے اسے چکر دے کر تھکانے کا طریقہ اختیار کیا ☆ کردستان میں آل کاکویہ کے ظہیر الدین ابو منصور فرامرز کی تخت نشینی ☆ المریہ (اندلس) میں بنو سمادح خاندان کی حکومت اور ابوالاحوص معن کی حکومت۔

۴۳۴ھ م ۱۰۴۲ء ☆ غزنویوں اور سلجوقیوں میں جنگ ہوئی جس میں غزنوی فوج کو شکست ہوئی اور اس طرح خراسان پر سلجوقیوں کا قبضہ مستقل ہو گیا ☆ اشبیلیہ (اندلس) میں امرائے عبادی کے ابوعمرو عباد بن معتضد بن محمد اول کی حکومت ☆ مالقہ (اندلس) میں بنی حمود کے ادریس ثانی المعالی کی حکومت ☆ حلب میں بنی مرداس کے معز الدولہ ابوالعلوان تمال کی حکومت۔ ☆ بعلبک (شام) میں زلزلہ۔ پچاس ہزار افراد ہلاک۔

۴۳۵ھ م ۱۰۴۳ء ☆ خراسان پر قبضہ کے بعد سلجوقی ملک گیری کے لئے مختلف ملکوں میں پھیل گئے اور چند دنوں میں بیغو نے ہرات، داؤد نے بلخ اور طغرل بیگ نے جرجان، طبرستان اور خوارزم پر قبضہ کرلیا۔ ☆ بنی بویہ کے حاکم عراق جلال الدولہ کی وفات۔ اس کی جگہ آل بویہ ہی کا حاکم فارس عماد الدین ابو کالنجار مرزبان حاکم مقرر ہوا۔ ☆ قرطبہ (اندلس) میں بنی جہور بن محمد کے ابوالولید بن جہور بن جہور کی حکومت۔

۴۳۶ھ م ۱۰۴۴ء ☆ خلیفہ قائم نے عماد الدین ابو کالنجار کے نام کا خطبہ جاری کردیا اور

محی الدین لقب عطا کیا ☆ طغرل بیگ سلجوق کے ماں جائے بھائی ابراہم نیال نے رے پر قبضہ کیا ☆ مشرقی اندلس میں مرائے دانیہ میں سے امیر علی بن مجاہد الدولہ کی حکومت۔

۴۳۷ھ م ۱۰۴۵ء ☆ طغرل بیگ سلجوق نے آل کاکویہ کے علاء الدین کے لڑکے فرامرز والئی اصفہان اور دوسرے لڑکے گرتاشت والئی ہمدان کو مطیع بنایا اور جابجا عمال مقرر کیے۔

۴۳۸ھ م ۱۰۴۶ء ☆ گرتاشت نے طغرل بیگ کے حاکم کو ہمدان سے نکال دیا۔ اس لئے ابراہیم نیال نے اس پر فوج کشی کر کے ہمدان۔ دینور۔ کرمان شاہ وغیرہ کو زیر نگیں کیا۔ ☆ مالقہ (اندلس) میں بنی حمود کے محمد اول المہدی کی حکومت ☆ سرقسطہ (اندلس) میں احمد بن سلیمان سیف الدولہ المقتدر کی حکومت (ابرائے تجیبی) ☆ عبداللہ بن یوسف بن محمد الجوینی کی وفات جو تفسیر' فقہ اور ادب کے امام تھے۔

۴۳۹ھ م ۱۰۴۷ء ☆ سلجوقیوں کے عراق تک پہنچنے کی خبر آل بویہ کے حاکم فارس و عراق عماد الدین ابوکالنجار کو ہوئی تو اس کے تدارک کے لئے پہنچا مگر اس میں سلجوقیوں کو روکنے کی طاقت نہ تھی اس لئے طغرل بیگ سے صلح کر لی۔ آل بویہ سے رشتہ قائم کرنے کے لئے طغرل بیگ سلجوق نے ابوکالنجار کی لڑکی سے عقد کر لیا۔

۴۴۰ھ م ۱۰۴۸ء ☆ بنی بویہ کے حاکم فارس و عراق عماد الدین ابوکالنجار کی وفات۔ اس کے بعد اس کا لڑکا ابونصر خسرو فیروز حاکم ہوا ☆ اسی خاندان کی شاخ کرمان میں ابومنصور فولادستون حاکم ہوا ☆ غزنوی خاندان کے مودود شہاب الدولہ کے بعد مسعود ثانی کی تخت نشینی۔ اسی سال یکے بعد دیگرے علی ابوالحسن بہاء الدولہ اور عبدالرشید عز الدولہ تخت نشین ہوئے ☆ فارسی کے مشہور صوفی شاعر ابوسعید ابوالخیر کی وفات۔ ان کی (۹۲) رباعیاں معہ جرمن ترجمہ کے ۱۸۷۵ء میں شائع ہوئی تھیں۔

۴۴۱ھ م ۱۰۴۹ء قرمونہ (اندلس) میں بنو برزال کے اسحاق بن عبداللہ کی حکومت

☆ کرمان کے حاکم ابو منصور فولاد ستون نے شیراز پر قبضہ کرلیا۔

**۴۴۲ھ م ۱۰۵۰ء** ☆ شیراز پر قبضہ کے بعد حاکم فارس ابو نصر خسرو فیروز نے اپنے ایک اور بھائی ابو سعد کو مقابلہ کے لئے بھیجا جس نے شیراز پر قبضہ کر کے ابو منصور فولاد ستون کو گرفتار کرلیا لیکن کچھ دن بعد ابو منصور قید سے چھوٹ گیا۔ شیراز کی فوج اس کے ساتھ تھی اس لئے پھر اس نے قبضہ کرلیا۔ دونوں بھائیوں میں جنگ ہوتی رہی۔ آخر کار ابو منصور نے شیراز پر مستقل قبضہ کرلیا۔ ☆ بغداد میں شیعہ سنی فساد ہوا ☆ موصل میں بنی عقیل خاندان کے زعیم الدولہ ابو کامل برکہ کی حکومت۔

**۴۴۳ھ م ۱۰۵۱ء** ☆ آل کاکویہ کا ظہیر الدین ابو منصور فرامرز والئی اصفہان جس نے طغرل بیگ سلجوقی کی اطاعت قبول کرلی تھی بار بار باغی ہو جاتا تھا۔ اس سال طغرل بیگ نے فوج کشی کر کے اصفہان اور رے پر مستقل قبضہ کرلیا اور فرامرز کے گذارہ کے لئے جاگیر دے دی۔ اس طرح خاندان بویہ کی شاخ آل کاکویہ کا خاتمہ ہوگیا۔ ☆ موصل میں بنی عقیل خاندان کے عالم الدین اور المعالی قریشی کی حکومت ☆ المریہ (اندلس) میں بنو سمادح کے محمد معتصم کی حکومت۔

**۴۴۴ھ م ۱۰۵۲ء** ☆ سلجوقی حکومت کا رقبہ خراسان سے لے کر ایران و عراق تک پھیل چکا تھا لیکن ابھی تک خلافت بغداد نے اس کی تصدیق نہیں کی تھی۔ طغرل بیگ سلجوقی نے خلیفہ قائم سے فرمان حکومت کی استدعا کی۔ خلیفہ نے اس کو فرمان عطا کیا۔ ☆ بغداد میں فسادات ☆ مالقہ (اندلس) میں بنی حمود کے ادریس ثالث الموفق کی حکومت۔ ☆ غزنی میں فرخ زاد جمال الدولہ کی تخت نشینی۔

**۴۴۵ھ م ۱۰۵۳ء** ☆ خلافت بغداد سے فرمان ملنے کے بعد طغرل بیگ نے اس کے جواب میں دس ہزار نقد، جواہرات، بیش قیمت ملبوسات خلیفہ قائم کی نذر کئے۔ امیر الامراء کے لئے دو ہزار اور دوسرے ارکان دولت کے لئے پانچ ہزار بھیجے۔ خلیفہ قائم نے سلجوقی

سفارت کی پذیرائی کے لئے خاص دربار منعقد کیا۔ اس طرح خلافت بغداد کے ساتھ سلجوقیوں کے خوشگوار تعلقات کی بنیاد پڑی ☆ بغداد میں شیعہ سنی فساد کا سلسلہ جو وقفہ وقفہ سے پانچ سال سے چل رہا تھا، ختم ہوا ☆ مالقہ (اندلس) میں آخری حسنی بادشاہ ادریس بن علی بن حمود کی وفات اور محمد ثانی المستعلی کی تخت نشینی۔

۴۴۶ھ م ۱۰۵۴ء ☆ بغداد میں ایک اہم واقعہ پیش آیا۔ وہ یہ کہ آل بویہ کے ایک ترک غلام ارسلان المعروف بہ بساسیری نے ابونصر خسرو فیروز کے زمانہ میں کافی عروج و اقتدار حاصل کیا تھا اور مذہباً باطنی شیعہ تھا۔ بغداد کا رئیس الروساء سنی تھا۔ دونوں کے تعلقات خراب ہو گئے نتیجتاً ارسلان نے رئیس الروساء اور تمام خدام شاہی کے وظائف بند کروا دیئے۔ ☆ تبریز کے حاکم نے طغرل بیگ سلجوقی کی اطاعت قبول کر لی اور اس کے نام کا خطبہ جاری کروایا ☆ الجزائر میں بنی حماد کے محسن بن قاید کی حکومت ☆ قرمونہ (اندلس) میں بنو برزال کے العزیز مستظہر کی حکومت ☆ مصر میں سخت قحط سالی اور طاعون۔

۴۴۷ھ م ۱۰۵۵ء ☆ بغداد میں شورش پھیل گئی۔ طغرل بیگ سلجوقی کو بغداد میں دیالمہ (آل بویہ) کا اقتدار ناپسند تھا لیکن اپنی مہموں میں مشغولیت کی وجہ سے نہ جا سکا تھا ان سے فراغت کے بعد وہ بغداد روانہ ہو گیا۔ دیالمہ کے آخری فرمانروا ابونصر خسرو فیروز کے ساتھ جنگ ہوئی جس میں ابونصر خسرو فیروز گرفتار ہوا اور اس کی جاگیر اور کل مال و متاع ضبط کر لیا گیا اس طرح عراق و فارس میں بنی بویہ کے اقتدار کا خاتمہ ہوا۔ ☆ غرناطہ اور طلطیلہ (اندلس) کے روساء کے درمیان معرکہ آرائیاں ☆ الجزائر میں بنی حماد کے بلوکین بن محمد بن حماد کی حکومت۔

۴۴۸ھ م ۱۰۵۶ء ☆ طغرل بیگ سلجوقی نے بغداد میں دارالمملکۃ کی عمارت تعمیر کروائی اور اس میں مقیم ہوا ☆ خلافت عباسیہ سے تعلقات استوار کرنے کے لئے طغرل بیگ نے خلیفہ قائم کے ساتھ اپنی بھتیجی خدیجہ بنت داؤد کا عقد کیا۔ ☆ مراکش کے کچھ حصہ

میں المرابطین کی حکومت کا آغاز اور ابوبکر کی تخت نشینی۔

۴۴۹ھ م ۱۰۵۷ء ☆ بغداد میں زبردست قحط پڑا۔ ☆ خلیفہ قائم نے طغرل بیگ کو خلعت عطا کی اور الملک المشرق والمغرب کے لقب سے ملقب کیا ☆ حلب پر خلفائے فاطمی کا قبضہ ☆ مالقہ (اندلس) میں بنی حمود کی حکومت کا خاتمہ ☆ مشہور ادیب و فلسفی ابوالعلاء المعری (احمد بن عبداللہ بن سلیمان) کی وفات جو اپنے عہد کے مشہور شاعر اور نقاد بھی تھے۔

۴۵۰ھ م ۱۰۵۸ء ☆ طغرل بیگ کا ماں جایا بھائی ابراہیم نیال جو موصل کی نگرانی پر مامور تھا اس کے خلاف ہو گیا۔ طغرل بیگ اس کے مقابلہ کے لئے گیا اور اسے شکست دے کر گرفتار کر لیا۔ بساسیری نے بھی اس کے خلاف بغاوت کی اس لئے طغرل بیگ کو فوج کشی کرنی پڑی جس میں بساسیری کو شکست ہوئی۔ اس بغاوت کے دوران خلیفہ قائم بغداد چھوڑ کر چلا گیا تھا ☆ قرطبہ (اندلس) میں بنی جہور کے عبدالملک بن عبدالولید محمد کی حکومت۔

۴۵۱ھ م ۱۰۵۹ء ☆ طغرل بیگ نے خلیفہ قائم کو دوبارہ بغداد لانے کا انتظام کیا اور خلیفہ قائم کی پیشوائی کے لئے اس کے ورود سے دو چار دن پہلے بغداد پہنچ گیا۔ اپنے ہاتھوں سے خلیفہ کی سواری کی لگام تھام کر قصر خلافت میں لے گیا۔ اس کی واپسی پر بغداد میں بڑا جشن ہوا۔ بغداد میں دوبارہ عباسی خلیفہ کا خطبہ پڑھا گیا ☆ بساسیری عراق میں مقیم تھا۔ خلیفہ قائم کی واپسی کے بعد طغرل بیگ نے اس کے استیصال کے لئے فوجیں روانہ کیں۔ بساسیری نکل جانا چاہا لیکن گھوڑے سے گر پڑا۔ سلجوقیوں نے پکڑ کر قتل کر دیا ☆ غزنی میں ابراہیم ظہیر الدولہ کی تخت نشینی۔

۴۵۲ھ م ۱۰۶۰ء ☆ بساسیری کے قتل کے بعد طغرل بیگ بغداد کا نظام درست کر کے واسط گیا اور عراق کے امراء کو مختلف حصوں پر مامور کیا۔ امیر برسق کو بغداد کا شحنہ بنا کر اپنے مستقر واپس ہوا ☆ بنی مرداس کے رشید الدولہ محمود نے حلب کو فاطمیین سے واپس لے لیا۔

۴۵۳ھ م ۱۰۶۱ء ☆ طغرل بیگ نے خلیفہ قائم کی لڑکی سے شادی کی درخواست کی۔

یہ جرأت اس وقت تک کسی ترک یا بویہی سردار نے نہیں کی تھی ۔ خلیفہ قائم کو اس سے بڑی ناگواری ہوئی اور اس نے سختی سے اس رشتہ سے انکار کر دیا۔ معاملہ اتنا طول کھینچا کہ خلیفہ قائم بغداد چھوڑنے پر آمادہ ہو گیا ☆ ولنیسیہ (اندلس) میں بنی عامر کے عبدالملک المظفر کی تخت نشینی ☆ جزیرہ صقلیہ (سسلی) پر عباسیوں کا تسلط ☆ حلب میں بنی مرداس کے معزالدولہ کی دوبارہ حکومت ☆ موصل میں عقیلی خاندان کے شرف الدولہ ابوالمکارم مسلم کی حکومت۔ ☆ دیار بکر میں بنی مردان خاندان کے نظام الدولہ نصر کی حکومت ☆ تیونس میں بنی زیری خاندان کے تمیم بن معز کی حکومت۔

۴۵۴ھ م ۱۰۶۲ء ☆ خیر خواہان دولت کے مشورہ سے چاروناچار خلیفہ قائم کو یہ رشتہ منظور کرنا پڑا اور اس سال اس شرط پر یہ رشتہ منظور کیا گیا کہ میاں بیوی میں زن وشو کے تعلقات قائم نہیں ہوں گے ۔ چنانچہ خلیفہ قائم کی لڑکی سے طغرل بیگ کا نکاح ہو گیا اور دولہن بغداد ہی میں رہی ☆ زبید (یمن) میں بنی نجاح کے علی داعی الصلیحی کی حکومت ☆ حلب میں بنی مرداس کے ابوذوابہ عطیہ کی حکومت۔ اسی سال رشید الدولہ دوبارہ تخت نشین ہوا ☆ الجزائر میں بنی حماد کے ناصر بن الناس بن محمد کی حکومت۔

۴۵۵ھ م ۱۰۶۳ء طغرل بیگ بیوی سے ملنے بغداد گیا۔ عمید الملک نے اسے شرط یاد دلائی کہ میاں بیوی خلوت میں نہیں مل سکتے ۔ طغرل بیگ نے منظور کیا اور اپنے دارالسلطنت رے واپس ہو گیا۔ واپسی کے چھ مہینہ بعد انتقال کر گیا۔ طغرل بیگ لاولد تھا اس لئے اپنے بھتیجے سلیمان بن داؤد کو اپنا جانشین بنایا تھا۔ چنانچہ اس کی وفات کے بعد وہ تخت نشین ہوا لیکن والئی قونیہ اور دوسرے امراء کی مخالفت کی وجہ اس کے بھتیجہ (چغر بیگ) عضد الدین ابوشجاع الپ ارسلان کو تخت پر بٹھایا گیا۔

۴۵۶ھ م ۱۰۶۳ء ☆ الپ ارسلان نے خلیفہ قائم سے خطاب وخلعت کی درخواست کی ۔ اس نے ضیاء الدین عضد الدوولہ کا لقب اور خلعت عطا کی اور قاصد بھیج کر

الپ ارسلان سے اپنی بیعت لی۔ ☆ الپ ارسلان نے اپنے کاتب نظام الملک طوسی کو وزیر بنایا۔

۴۵۷ھ م ۱۰۶۴ء ☆ الپ ارسلان نے ایران و گرجستان کے صوبوں پر فوج کشی کی۔ اس کے لڑکے ملک شاہ اور وزیر نظام الملک طوسی نے رومیوں کے متعدد قلعے فتح کیے ☆ وزیر نظام الملک طوسی نے بغداد میں مدرسہ نظامیہ کا سنگ بنیاد رکھا ☆ ولنسیہ (اندلس) میں بنی عامر کے امیر عبدالملک المظفر کے بعد المامون امیر طلیطلہ کی حکومت۔

۴۵۸ھ م ۱۰۶۵ء ☆ ملک شاہ اور نظام الملک طوسی وزیر نے عیسائیوں کے مقدس شہر مریم نشین کا محاصرہ کیا جس کے گرد سنگین شہر پناہ اور چاروں طرف نہر رواں تھی۔ عیسائیوں نے پوری قوت صرف کی لیکن شکست کھا گئے اور شہر پر سلجوقیوں کا قبضہ ہو گیا۔

۴۵۹ھ م ۱۰۶۶ء ☆ الپ ارسلان سلجوقی نے اعال لال کے قلعہ پر جو بڑا سنگین اور مستحکم شہر تھا حملہ کیا اور باوجود اہل شہر کی سخت مدافعت کے اسے فتح کر لیا ☆ مدرسہ نظامیہ بغداد کی تکمیل ہوئی جس کے ساتھ دارالاقامہ بھی تھا اور طلباء کو وظائف دے جاتے تھے۔

۴۶۰ھ م ۱۰۶۷ء ☆ اعال لال کی تسخیر کے بعد الپ ارسلان نے شہر آنی کا رخ کیا جو اتنا بڑا شہر تھا کہ اس میں پانچ سو گرجے تھے اور تین طرف دریائے ارس اور چوتھی سمت نہر تھی۔ الپ ارسلان نے اس شہر پر بھی قبضہ کر لیا ☆ دریائے دجلہ میں زبردست طغیانی۔ ☆ قرمونہ (اندلس) میں بنو برزال کی حکومت کا خاتمہ۔

۴۶۱ھ م ۱۰۶۸ء ☆ الپ ارسلان اس کے بعد گرجستان کی طرف متوجہ ہوا۔ وہاں کے فرمان روا نے جب دیکھا کہ سلجوقیوں کو روکنا اس کے بس سے باہر ہے تو اس نے جزیہ دے کر صلح کر لی۔ الپ ارسلان مفتوحہ علاقوں کی حفاظت کے لئے فوج چھوڑ کر مرو واپس ہو گیا۔ ☆ اشبیلیہ (اندلس) میں بنی عباد کے ابوالقاسم محمد ثانی بن معتضد بن عباد کی حکومت۔ ☆ قرطبہ (اندلس) میں بنی جہور کی حکومت کا خاتمہ۔

۴۶۲ھ م ۱۰۶۹ء ☆ گو کہ مصر کے فاطمی خلفاء عباسیوں کے حریف و مقابل تھے مگر ہم مذہب ہونے کی بناء پر دونوں نے ایک دوسرے سے کبھی کوئی تعرض نہیں کیا۔ اس لئے ان کا اثر واقتدار بڑھتا گیا اور حرمین تک میں ان کا خطبہ جاری ہوگیا۔ سلجوقی سنی تھے۔ جب انھوں نے آل بویہ کی جگہ لی تو فاطمیوں کی قوت توڑنے کی کوشش کی۔ اس سال امیر مکہ نے فاطمی خلافت سے تعلق منقطع کر کے الپ ارسلان سلجوقی کی اطاعت قبول کرلی اور مکہ میں اس کے نام کا خطبہ جاری کر دیا۔

۴۶۳ھ م ۱۰۷۰ء ☆ قیصر روم ارمانوس دیو جانس تین لاکھ کا لشکر جرار لے کر اسلامی حدود کی طرف بڑھا۔ الپ ارسلان نے پندرہ ہزار فوج کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا اور اسے شکست دے کر اس کے سپہ سالار کو گرفتار کرلیا اور بعد میں قیصر ارمانوس بھی گرفتار ہوا۔

۴۶۴ھ م ۱۰۷۱ء ☆ الپ ارسلان سلجوقی نے خلیفہ قائم کی اجازت سے اپنے لڑکے ملک شاہ کو باقاعدہ ولیعہد بنایا۔ خلیفہ قائم نے اس کے لئے خلعت اور الپ ارسلان کی لڑکی کے ساتھ اپنے ولیعہد مقتدی کے عقد کا پیام بھیجا۔ الپ ارسلان نے بڑی مسرت سے اس اعزاز کو قبول کیا۔ نیشاپور میں غائبانہ عقد ہوا۔ لیکن یہ رشتہ باقی نہ رہ سکا۔

۴۶۵ھ م ۱۰۷۲ء ☆ الپ ارسلان سلجوقی نے ماوراء النہر کے علاقہ پر فوج کشی کی۔ ☆ اسی سال الپ ارسلان کا انتقال ہوا۔ اس کی وفات کے بعد اس کا بیٹا جلال الدین ابوالفتح ملک شاہ تخت نشین ہوا۔ خلیفہ قائم نے اس کی تصدیق کر دی اور سلجوقی حکومت کے تمام مقبوضات میں اس کا خطبہ جاری ہوگیا۔ ☆ کرمان میں سلجوقی خاندان کے قادرو بیگ کے بعد کرمان شاہ کی تخت نشینی۔

۴۶۶ھ م ۱۰۷۳ء ☆ ملک شاہ کی درخواست پر خلیفہ قائم نے اس کو حکومت کا فرمان، لواء اور خلعت عطا کیا۔ ☆ الپ ارسلان کی وفات کے بعد خاقان تکین نے ترمذ پر قبضہ کرلیا تھا۔ ملک شاہ نے ترمذ پر فوج کشی کر کے اس کو خاقان تکین کے ہاتھوں سے چھڑا لیا۔

☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی زیری خاندان کے عبداللہ بن سیف الدولہ بلکین بن بادیس کی حکومت۔

**۴۶۷ھ م ۱۰۷۴ء** ☆ خلیفہ قائم کی وفات۔ قائم کو صرف ایک لڑکا تھا جو اس کی زندگی ہی میں مر گیا تھا۔ اس کے بعد اس کا پوتا ابوالقاسم عبداللہ بن محمد بن قائم الملقب بہ مقتدی بامراللہ تخت نشین ہوا۔ ☆ کرمان میں سلجوقی خاندان کے کرمان شاہ کے بعد حسین کی تخت نشینی۔ اسی سال اس کے بعد رکن الدین سلطان شاہ تخت نشین ہوا۔ ☆ طلطلیہ (اندلس) میں بنی ذی النون کے یحیٰ بن اسمٰعیل بن المامون القادر کی حکومت (یحیٰ بن اسمٰعیل کا پوتا)۔

☆ ولنیسیہ (اندلس) میں القادر امیر طلیطلہ کی حکومت۔

**۴۶۸ھ م ۱۰۷۵ء** ☆ ذات باری کی تنزیہ و تجسم کے مسئلہ میں بغداد کے حنابلہ اور اشاعرہ کے درمیان سخت فساد ہوا۔ ☆ دمشق میں سخت قحط پڑا جس میں ہزاروں آدمی مر گئے۔ اس کے علاوہ یہاں کی پولیس اور قبائل میں جنگ ہو گئی جس نے دمشق کی حالت اور ابتر کر دی ☆ حلب میں بنی مرداس کے جلال الدولہ نصر کی حکومت۔ اس کے بعد ابوالفضائل سابق کی حکومت۔ ☆ ولنیسیہ (اندلس) میں بنی عامر کے ابوبکر بن عبدالملک کی حکومت ☆ مشرقی اندلس میں امرائے دانیہ کے اقتدار کا خاتمہ۔

**۴۶۹ھ ۱۰۷۶ء**۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہ مل سکا

**۴۷۰ھ م ۱۰۷۷ء** ☆ شام میں بغاوت ہوئی۔ صرف دمشق کے باشندے الگ رہے۔ بیت المقدس میں بغاوت زیادہ سخت تھی۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں سلیمان اول بن قتلمش کی حکومت ☆ سلسلہء قادریہ کے بانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی ولادت۔ ☆ خوارزم میں سلطنت خوارزم شاہی کا قیام جس کا بانی بلکاتکین کا ایک غلام انوشتگین تھا جسے ملک شاہ سلجوقی نے خوارزم کا حاکم مقرر کیا تھا اور یہ خوارزم شاہ کے نام سے مشہور ہو گیا تھا۔

۴۷۱ھ م ۱۰۷۸ء فاطمین مصر کو جب شام کی بغاوت کا حال معلوم ہوا تو انھوں نے اس کے استیصال کے لئے فوج روانہ کی۔ اسی دوران ملک شاہ سلجوقی کا بھائی تتش بن الپ ارسلان جس کو ملک شاہ نے شامی مقبوضات کا حاکم بنایا تھا، پہنچ گیا۔ فاطمی فوج میں اس کے مقابلہ کی طاقت نہیں تھی اس لئے محاصرہ اٹھالیا گیا۔

۴۷۲ھ م ۱۰۷۹ء دیار بکر میں بنی مردان خاندان کے منصور کی حکومت۔ ☆ تتش بن الپ ارسلان سلجوقی حلب پر قبضہ کی کوشش میں تھا لیکن بنی عقیل کے شرف الدولہ والئی موصل کی مزاحمت کی وجہ سے کامیاب نہ ہوسکا تھا۔ حلب کے ایک امیر ابن الحتیتی کی مدد سے شرف الدولہ نے حلب کی حکومت حاصل کرلی۔ اس طرح حلب میں مرداسی خاندان کی حکومت کا خاتمہ ہوگیا۔

۴۷۳ھ م ۱۰۸۰ء ☆ زبید (یمن) میں بنی نجاح کے سعید بن نجاح الاول کی حکومت۔ ☆ صنعاء (یمن) میں بنی صلیح کے احمد المکرّم کی حکومت۔

۴۷۴ھ م ۱۰۸۱ء ☆ حلب پر قبضہ کے بعد شرف الدولہ کو پورے شام کی طمع دامن گیر ہوئی۔ اس نے حکومت مصر کے اعتماد پر دمشق پر حملہ کردیا۔ ☆ خلیفہ مقتدی نے ملک شاہ سے تعلقات استوار کرنے کے لئے اس کی لڑکی سے اپنی شادی کا پیغام بھیجا جو اس شرط پر منظور کیا گیا کہ مقتدی اس لڑکی کے علاوہ اور کسی حرم یا کنیز سے تعلقات نہ رکھے گا۔ ☆ حلہ میں بنی مزید خاندان کے بہاء الدولہ ابوکامل منصور کی حکومت۔ ☆ سرقسطہ (اندلس) میں یوسف بن احمد الموتمن کی حکومت۔

۴۷۵ھ م ۱۰۸۲ء ☆ شرف الدولہ کا شام پر حملہ جاری تھا اس امید پر کہ حکومت مصر سے مدد آئے گی۔ باوجود انتظار کے وہاں سے کوئی مدد نہ ملی اور شرف الدولہ شکست کھا کر موصل لوٹ گیا ☆ خلیفہ مقتدی کی ملک شاہ کی بیٹی سے شادی ہوئی۔

۴۷۶ھ م ۱۰۸۳ء ☆ ملک شاہ نے فخر الدولہ کو دیار بکر کی مہم پر مامور کیا۔ شرف الدولہ

نے اس کا مقابلہ کیا لیکن شکست کھائی۔ ☆ عدن (یمن) میں بنی زریع خاندان کی حکومت کا آغاز اور مسعود کی تخت نشینی۔

**۴۷۷ھ م ۱۰۸۴ء** ☆ ملک شاہ سلجوقی نے خود موصل جا کر شرف الدولہ کو جو رحبہ میں مقیم تھا اطمینان دلا کر بلا بھیجا اور اس سے اپنی طاعت قبول کروا کے موصل کی حکومت پر بحال کر دیا اور اس طرح یہ حکومت سلجوقیوں کے زیر اثر آگئی۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ کرمان کے رکن الدین سلطان شاہ کے بعد توران شاہ (قادر و بیگ کا بیٹا) کی تخت نشینی۔

**۴۷۸ھ م ۱۰۸۵ء** ☆ سلیمان بن قتلمش سلجوقی والئی قونیہ نے ایک اختلاف کی بناء پر موصل میں بنی عقیل کے حکمراں شرف الدولہ پر فوج کشی کر کے اس کو قتل کر دیا۔ اس کے بعد اس کا بھائی ابراہیم اس کا جانشین ہوا۔ ☆ سرقسطہ (اندلس) میں امرائے تجیبی میں احمد بن یوسف المستعین کی حکومت۔ ☆ طلیطلہ (اندلس) کے عیسائی فرماں روا الفانسو ششم نے حملہ کر کے بنی ذی النون کی حکومت کا خاتمہ کیا۔ ☆ ولنیسیہ (اندلس) میں بنی عامر کے ابو بکر عبدالملک کے بعد القاضی عثمان بن ابی بکر کی حکومت۔

**۴۷۹ھ م ۱۰۸۶ء** ☆ ملک شاہ کو مہمات میں مشغولیت کی بناء پر بارگاہ خلافت میں حاضری کا موقع نہ ملا تھا۔ اس سال اس نے بغداد کا سفر کیا اور خلیفہ مقتدی کے حضور میں بیش قیمت ہدایہ و تحائف پیش کئے۔ خلیفہ نے باریابی کے بعد خلعت فاخرہ سے سرفراز کیا۔ ☆ اندلس کے بنی عباد پر جب عیسائیوں نے حملہ کیا تو انھوں نے یوسف بن تاشفین کو جو شمالی افریقہ میں اس وقت المرابطون کی فوج کا سپہ سالار تھا مدد کے لئے بلایا چنانچہ یوسف بن تاشفین ایک لشکر جرار کے ساتھ اندلس روانہ ہوا۔ قسطلہ کا عیسائی بادشاہ الفانسو ششم مسلمانوں کے قلعہ ''حصن اللیط'' کا محاصرہ کئے ہوئے تھا، محاصرہ اٹھا کر وہ تین لاکھ فوج کے ساتھ یوسف کے مقابلہ کے لئے روانہ ہوا۔ زلاقہ کے میدان میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان فیصلہ کن معرکہ ہوا جس میں آخر کار عیسائیوں کو شکست فاش ہوئی۔ ☆ سلجوقی

خاندان کی شاخ ارض روم میں بدامنی کے دور کی وجہ سے تخت خالی رہا۔☆ حلہ میں بنی مزید خاندان کے سیف الدولہ صدقۃ الاول کی حکومت۔

۴۸۰ھ م ۱۰۸۷ء ☆ رملہ میں ایسا زلزلہ آیا کہ کنوؤں کے منڈیروں سے پانی ابل آیا اور پچیس ہزار آدمی ہلاک ہوئے ☆ شمالی افریقہ میں المرابطون کے ابوبکر کے بعد یوسف کی تخت نشینی۔ اس نے مراکش آباد کر کے اسے اپنا پایہ تخت بنایا۔

۴۸۱ھ م ۱۰۸۸ء ☆ خلیفہ مقتدی نے یہ رشتہ ملک شاہ سے تعلقات کی خوشگواری کے لئے قائم کیا تھا لیکن اس کا الٹا نتیجہ نکلا اس لئے کہ مقتدی نے جس شرط پر شادی کی تھی وہ پوری نہ کر سکا۔ اس سے میاں بیوی کے تعلقات خراب ہوتے ہو گئے۔☆ الجزائر میں بنی حماد کے منصور بن ناصر کی حکومت۔

۴۸۲ھ م ۱۰۸۹ء ☆ ملک شاہ کی لڑکی اور خلیفہ مقتدی کے درمیان تعلقات خراب ہونے سے لڑکی نے باپ کو شکایت لکھ بھیجی کہ مقتدی اس کی جانب التفات نہیں کرتا جس پر ملک شاہ برہم ہو گیا۔☆ زبید (یمن) میں بنی نجاح کے جیش بن نجاح کی حکومت۔

۴۸۳ھ م ۱۰۹۰ء ☆ ملک شاہ نے خلیفہ مقتدی کو خط لکھ کر لڑکی کو واپس بلالیا۔ باپ کے گھر آنے کے بعد وہ چند دنوں ہی میں مر گئی اور اپنی یادگار ایک لڑکا جعفر چھوڑ گئی جو آگے چل کر باپ کے لئے مصیبت کا سامان بنا۔☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی زیری خاندان کے تمیم بن بلکین کی حکومت۔ اس حکومت کو مرابطین نے ختم کیا۔☆ حسن بن صباح ایک فاضل شخص تھا جس کا وطن رے تھا۔ وہ فاطمی تحریک میں شامل ہو گیا اور قلعہ الموت پر قبضہ کر لیا۔ اس کی جماعت حشیشین کہلاتی ہے اس لئے کہ یہ اپنے فدائیوں کو حشیش یا بھنگ پلا کر جہاد کی طرف مائل کرتے تھے۔ قلعہ الموت میں یہ حشیشین کا پہلا فرمان روا تھا۔

۴۸۴ھ م ۱۰۹۱ء ☆ ملک شاہ نے بغداد کا سفر کیا اور اس سفر میں بغداد میں ''جامع سلطانی'' کی تعمیر کا حکم دیا۔☆ اشبیلیہ (اندلس) میں بنی عباد کی حکومت کا خاتمہ جس کو

امرائے مرابطین نے ختم کیا۔ یوسف بن تاشفین نے علماء وفقہاء کی رائے سے اندلس پر قبضہ کیا۔ ☆ صنعاء (یمن) میں بنی صلیح کے ابوحمیر سبا المنصور کی حکومت ☆ جزیرہ صقلیہ پر فرنگیوں کا قبضہ ☆ المریہ (اندلس) میں بنوسماوح کے عزوالدولہ کی حکومت۔

۴۸۵ھ م ۱۰۹۲ء ☆ ملک شاہ نے نظام الملک طوسی کو سلطنت کا مختار کل بنا دیا تھا لیکن اس کی خود رائی، خود سری اور اس کے لواحقین کی بدعنوانیوں کے نتیجہ میں اس سال وہ عہدہ وزارت سے معزول کیا گیا۔ ☆ ملک شاہ نے بغداد کا سفر کیا۔ نظام الملک بھی ساتھ تھا۔ راستہ میں ایک باطنی نوجوان نے نظام الملک پر خنجر سے ایسا کاری وار کیا کہ اس کا کام تمام ہوگیا۔ ☆ اسی سال ملک شاہ کا انتقال ہوا۔ ملک شاہ کی بیوی ترکان خاتون ملک شاہ کے بڑے لڑکے برکیارق کو محروم کر کے اپنے صغیر سن لڑکے ناصر الدین محمود کو تخت نشین کرنا چاہتی تھی لیکن خلیفہ مقتدی نے اس کی صغیر سنی کی وجہ تامل کیا تھا۔ تاہم ترکان خاتون کے اصرار پر خلیفہ مقتدی نے محمود کو تخت نشین کرنے کی اجازت دے دی۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں قلیج ارسلان اور داؤد کی حکومت۔

۴۸۶ھ م ۱۰۹۳ء ☆ ترکان خاتون نے ملک شاہ کی وفات کی خبر مخفی رکھی تاکہ برکیارق جانشین نہ بن سکے لیکن اس کی وفات کی خبر مخفی نہ رہ سکی اور جیسے ہی اصفہان میں اطلاع ہوئی نظامی غلاموں نے برکیارق کو قید سے چھڑا کر تخت نشین کر دیا اور رے لے جا کر تخت نشینی کے مراسم ادا کیے۔ ☆ موصل میں بنی عقیل خاندان کے علی کی حکومت۔

۴۸۷ھ م ۱۰۹۴ء ☆ خلیفہ مقتدی کی وفات۔ اس کے بعد اس کا بیٹا ابوالعباس احمد بن مقتدی الملقب بہ مستظہر باللہ تخت نشین ہوا۔ ☆ خراسان میں برکیارق نے خطبہ میں اپنی شہنشاہی کا اعلان کیا اور رکن الدولہ ابوالمظفر لقب اختیار کیا۔ ☆ مصر میں فاطمی خلیفہ مستنصر ابوتمیم کی وفات کے بعد المستعلی ابوالقاسم احمد کی تخت نشینی۔ ☆ الپ ارسلان کے بیٹے تتش بن الپ ارسلان نے شام میں سلجوقی حکومت قائم کی اور خود تخت نشین ہوا۔

۴۸۸ھ م ۱۰۹۵ء ☆ (شام) تتش بن الپ ارسلان کے بعد حلب میں رضوان بن تتش کی حکومت اور دمشق میں دقاق بن تتش کی حکومت۔

۴۸۹ھ م ۱۰۹۵ء ☆ برکیارق رکن الدولہ نے دقاق بن تتش سے مقابلہ کیا مگر ناکام رہا اور اصفہان کی طرف چلا گیا۔ وہاں اس کا بھائی ناصر الدین محمود بن ملک شاہ حاکم تھا۔ چند دنوں بعد ناصر الدین محمود کا بہ عارضہ چیچک انتقال ہو گیا اور اہل اصفہان نے متفقہ طور پر برکیارق کو اپنا بادشاہ تسلیم کر لیا۔ ☆ اسلام کے مشہور مفکر و متکلم امام غزالی بغداد سے چلے گئے۔ ☆ موصل میں بنی عقیل کی حکومت کا خاتمہ۔ اس کو سلجوقیوں نے ختم کیا ☆ دیار بکر میں بنی مردان کی حکومت کا خاتمہ۔ اس کو سلاجقہ نے ختم کیا۔

۴۹۰ھ م ۱۰۹۶ء ☆ دقاق بن تتش، برکیارق سے نبٹنے کو اٹھا۔ رے کے میدان میں کارزار گرم ہوا۔ دقاق ناکام ہوا۔ برکیارق کے لئے میدان صاف ہو گیا۔ ☆ صلیبیوں کے پہلے لشکر نے شام کی طرف کوچ کیا۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ کرمان توران شاہ کے بعد اس کا بیٹا ایران شاہ تخت نشین ہوا ☆ خوارزم میں انوشتگین کے بعد قطب الدین محمد کی حکومت (خوارزم شاہی)

۴۹۱ھ م ۱۰۹۷ء ☆ انطاکیہ اور حمص پر عیسائیوں نے قبضہ کر لیا۔ ☆ صلیبی جنگوں کا آغاز۔ پہلی صلیبی جنگ مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان۔ ☆ ایشیائے خورد کے علاقہ سیواس، قیساریہ اور ملاطیہ میں محمد اول گومشتگین بن تینو دانشمند نے دانشمندی خاندان کی حکومت قائم کی اور خود تخت نشین ہوا۔ اس کا مورث اعلیٰ دانشمند احمد غازی تھا۔

۴۹۲ھ م ۱۰۹۸ء ☆ برکیارق کے سابق وزیر موئید الملک نے برکیارق کے دوسرے سوتیلے بھائی غوث الدین ابو شجاع محمد کو جو تمام بھائیوں میں بڑا بہادر اور حوصلہ مند تھا برکیارق کے مقابلہ میں کھڑا کیا۔ برکیارق فوراً خراسان واپس آیا لیکن اس کے آنے سے قبل ہی ابو شجاع محمد نے رے پر قبضہ کر لیا تھا۔ موئید الملک نے برکیارق کی ماں زبیدہ خاندان کو

مرواڈالا اور بغداد کے شحنہ سعد الدولہ کی کوشش سے بغداد میں ابوشجاع محمد کا خطبہ جاری کر دیا۔ خلیفہ مستظہر نے اسے غیاث الدین کا لقب عطا کیا ☆ صلیبی جنگ جاری۔ عیسائیوں نے شام اور حمص میں قتل عام کیا اور بیت المقدس پر قبضہ کر لیا۔ کئی ہفتوں تک قتل عام ہوتا رہا۔ صرف مسجد اقصیٰ میں ستر ہزار مسلمان قتل ہوئے۔ ☆ غزنوی خاندان کے ابراہیم ظاہر الدولہ کے بعد مسعود ثالث علاء الدولہ کی تخت نشینی۔ ☆ صنعاء (یمن) میں بنی صلیح کی حکومت کا خاتمہ اس کے بعد بنی حمدان کی حکومت قائم ہوئی اور حاتم بن غشیم حکمران ہوا۔

**۴۹۳ھ م ۱۰۹۹ء** ☆ ابوشجاع محمد اور برکیارق کے درمیان لڑائی ہوئی جس میں ابوشجاع محمد کو شکست ہوئی۔ ☆ مشہور ماہر جغرافیہ الادریسی کی ولادت سبطہ میں۔

**۴۹۴ھ م ۱۱۰۰ء** ☆ برکیارق اور ابوشجاع محمد کے درمیان پھر لڑائی ہوئی۔ اس سال بھی برکیارق غالب رہا ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ کرمان کے ایران شاہ کے بعد ارسلان شاہ کی تخت نشینی۔

**۴۹۵ھ م ۱۱۰۱ء** ☆ دیار بکر میں خاندان اُرتقیہ کی حکومت کا آغاز اور سقمان بن اُرتق کی حکومت۔ اس سلسلہ کا بانی ارتق بن اکسب ترکمانی سلجوقی فوج کا سپہ سالار تھا۔ اس کے دو بیٹے تھے سقمان اور ایلغازی۔ سلطان محمد سلجوقی نے سقمان کو حصن کیفا (دیار بکر) کی حکومت پر بھیج دیا۔ جہاں بعد میں اس نے اپنی حکومت قائم کر لی۔ ☆ برکیارق اور ابوشجاع محمد کے درمیان لڑائی کا سلسلہ جاری رہا۔ کبھی برکیارق غالب رہا اور کبھی ابوشجاع محمد۔ اس سال ابوشجاع محمد کو برتری حاصل ہوئی۔ ☆ مصر میں فاطمی خلیفہ المستعلی ابوالقاسم احمد کی وفات کے بعد منصور امیر ابوعلی عامر کی تخت نشینی۔ ☆ بنومزید خاندان کے چوتھے فرماں روا صدقہ نے دریائے دجلہ کے بائیں ساحل کے قریب شہر حلہ آباد کیا۔

**۴۹۶ھ م ۱۱۰۲ء** ☆ اس سال بھی ابوشجاع محمد اور برکیارق کے درمیان لڑائی ہوئی لیکن کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔

۴۹۷ھ ۱۱۰۳ء ☆ اس مسلسل جنگ و خونریزی سے ملک میں بڑی ابتری پھیل گئی۔ امن و امان مفقود اور ملک ویران ہوگیا۔ یہ صورت حال دیکھ کر برکیارق نے ابوشجاع محمد کے پاس صلح کا پیغام بھیجا اور دونوں میں صلح ہوگئی۔ اس صلح کی رو سے موصل جزیرہ اور شام و عراق کا فراتی علاقہ ابوشجاع محمد کے حصہ میں آیا اور باقی ملک برکیارق کے قبضہ میں رہا۔ یہ طے پایا کہ دونوں اپنے اپنے علاقوں کے خودمختار فرماں روا ہوں گے اور متعلقہ علاقوں میں اپنا اپنا خطبہ پڑھا جائے گا۔ اس صلح کے بعد ملک میں امن و امان ہوا۔ خلیفہ مستظہر نے بغداد میں برکیارق کے نام کا خطبہ جاری کر کے اس کو خلعت عطا کی ☆ طغتگین، سلجوقی سلطان تتش بن الپ ارسلان کا آزاد کردہ غلام تھا۔ اس سال اس نے دمشق میں آل بوری کی حکومت قائم کی اور خود سیف الاسلام ظہیر الدین طغتگین کے نام سے تخت نشین ہوا۔

۴۹۸ھ ۱۱۰۴ء ☆ برکیارق کو عرصہ سے بواسیر کی شکایت تھی۔ شراب کی کثرت نے اس کی صحت برباد کر دی تھی۔ اس سال اس نے بغداد کا سفر کیا۔ راستہ میں طبیعت خراب ہوگئی اور اس کا انتقال ہوا۔ اس کی وفات کے بعد ملک شاہ کا صغیر سن بیٹا ملک شاہ ثانی تخت نشین ہوا۔ خلیفہ مستظہر نے اس کی حکومت کی تصدیق کر دی اور ملک شاہ اول کے تمام خطابات اس کو عطا کیے۔ لیکن ملک شاہ کے دوسرے بیٹے غیاث الدین ابوشجاع محمد نے اپنے صغیر سن بھائی ملک شاہ ثانی کو ہٹا کر خود تخت نشین ہوگیا۔ ☆ زبید (یمن) میں بنی نجاح کے الفاتک الاول بن جیش کی حکومت۔ ☆ الجزائر میں بنی حماد کے بارلیس کی حکومت۔ کیفہ (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کے ابراہیم کی حکومت۔

۴۹۹ھ ۱۱۰۵ء ☆ غیاث الدین ابوشجاع محمد کے چچازاد بھائی امیر منکبرس نے علم بغاوت بلند کر کے نہاوند پر قبضہ کر لیا لیکن وہاں کے لوگوں نے منکبرس کو گرفتار کر کے سلطان کے حوالہ کر دیا۔ ☆ امام غزالی نے نیشاپور کے مدرسہ نظامیہ میں درس کا آغاز کیا۔ ☆ سیواس میں دانشمندی خاندان کے غازی بن گمشتگین کی تخت نشینی۔

**۵۰۰ھ م ۱۱۰۶ء** ☆ مراکش میں المرابطین کے یوسف بن تاشفین کی وفات اور علی کی تخت نشینی ☆ سلطان ابوشجاع محمد نے اصفہان کے قلعہ پر فوج کشی کی۔ وہاں سے فارغ ہو کر اس نے قلعہ الموت پر حملہ کیا جہاں حسن بن صباح حکمران تھا۔ ☆ الجزائر میں بنی حماد کے عزیز کی حکومت ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں ملک شاہ اول کی حکومت۔

# چھٹی صدی ہجری

۵۰۱ھ م ۱۱۰۷ء۔ ☆ سلطان ابوشجاع محمد نے اپنے پرانے وفادار امیر بنو مزید خاندان کے سیف الدولہ صدقہ بن منصور والئی حلہ کو قتل کروادیا اس لئے کہ اس کے تقرب اور اس کی شوکت وعظمت کی وجہ سے اس کے حاسدوں نے سلطان کو اس کے خلاف بھڑکا دیا تھا۔ ☆ حلہ میں بنی مزید خاندان کے نورالدولہ دبیس ثانی کی حکومت ☆ تیونس میں بنی زیری کے یحیٰ بن تمیم کی حکومت۔

۵۰۲ھ م ۱۱۰۸ء۔ ☆ باطنیوں کی ریشہ دوانیاں زوروں پر شروع ہوئیں۔ ایک باطنی رئیس احمد بن عطاش نے اصفہان کے قریب ایک قلعہ سیاہ در پر قبضہ کرلیا۔ سلطان ابوشجاع محمد نے اس پر فوج کشی کی اور قلعہ پر قبضہ کرلیا۔ احمد بن عطاش قتل ہوا ☆ صنعاء (یمن) میں بنی حمدان کے عبداللہ بن حاتم کی حکومت۔ ☆ کیفہ (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کے رکن الدولہ داؤد کی حکومت۔ ☆ ماردین (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کی شاخ قائم ہوئی اور نجم الدین ایلغاری حکمراں ہوا۔

۵۰۳ھ م ۱۱۰۹ء۔ سلطان ابوشجاع محمد نے اپنے وزیر نظام الملک بن احمد بن نظام الملک اول کو باطنیوں کے اصل مرکز قلعہ الموت کی تسخیر پر مامور کیا لیکن گرمی کی شدت سے اسے واپس آنا پڑا۔ اس کی واپسی کے بعد ایک باطنی نے حملہ کر کے اس کو زخمی کردیا۔ چند دنوں میں شفایاب ہوگیا۔ ☆ زبید (یمن) میں بنی نجاح کے المنصور بن الفاتک کی حکومت ☆ سرقسطہ (اندلس) میں عبدالملک بن احمد عماد الدولہ کی حکومت۔

۵۰۴ھ م ۱۱۱۰ء۔ ☆ قلعہ الموت کی تسخیر کی مہم پر امیر انوشتگین شیر گر مامور کیا گیا۔ اس نے پہلے باطنیوں کے دوسرے قلعہ کلام اور قلعہ بیرہ کو فتح کیا۔ ☆ صنعاء (یمن) میں

بنی حمدان کے معن بن حاتم کی حکومت۔

**۵۰۵ھ م ۱۱۱۱ء۔** ☆ بیت المقدس پر عیسائیوں کے قبضہ کے بعد کئی سال تک خلافت بغداد سے شامی مسلمانوں کو کوئی مدد نہ مل سکی اور عیسائیوں نے شام کے بڑے حصہ پر قبضہ کرلیا۔ اس سال سلطان ابوشجاع محمد نے خلافت بغداد کے زیر اثر تمام امراء و فرماں رواؤں کو اپنی فوجیں لے کر شام جانے کا حکم دیا اور انھوں نے صلیبیوں کے مقبوضہ کئی قلعے فتح کئے۔ ☆ امام غزالی کی وفات۔

**۵۰۶ھ م ۱۱۱۲ء۔** ☆ فلسطین کے فرماں روا بوڈوین نے جوگاڈفری کے بعد اس کا جانشین ہوا دمشق پر مسلسل یورش شروع کردی۔ امیر طغتکین والئی دمشق اور دیگر امراء نے مل کر بوڈوین کو بڑی شکست فاش دی۔ وہ گرفتار ہوا لیکن مسلمان اسے پہچانتے نہ تھے اس لئے چھوڑ دئے۔ ☆ آرمینیا میں سکمان القطبی کے بعد ظہیر الدین ابراہیم شاہ ارمن کی تخت نشینی۔

**۵۰۷ھ م ۱۱۱۳ء۔** ☆ بوڈوین کی واپسی کے بعد مسلمانوں نے عکہ سے قدس تک کا صلیبی علاقہ فتح کرلیا والئی موصل امیر مودود فوجوں کو آرام دینے کے لئے دمشق لوٹ گیا جمعہ کی نماز کے لئے جامع مسجد گیا۔ ایک باطنی نے حملہ کر کے زخمی کردیا۔ زخم کاری تھا جس سے اس کا انتقال ہوگیا ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ شام میں الپ ارسلان الاخرس بن رضوان کی تخت نشینی۔

**۵۰۸ھ م ۱۱۱۴ء۔** ☆ سلطان ابوشجاع محمد نے امیر مودود کی وفات کے بعد امیر مستنصر کو موصل کا والی مقرر کیا ☆ غزنوی خاندان کے شیر زاد کمال الدولہ کی تخت نشینی۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ شام میں سلطان شاہ بن رضوان کی تخت نشینی۔ ☆ عدن (یمن) میں بنی زریع خاندان کے زریع کی حکومت۔

**۵۰۹ھ م ۱۱۱۵ء۔** ☆ سلطان ابوشجاع محمد نے اپنے لڑکے مسعود کو دوسرے تمام امراء کے ساتھ شام پر حملہ کرنے روانہ کیا۔ ان لوگوں نے رہا کا محاصرہ کرلیا لیکن سامان رسد کی

قلت کی وجہ سے محاصرہ اٹھا کر لوٹ گئے۔☆ تیونس میں بنی زیری کے علی بن یحییٰ کی حکومت ☆ غزنوی خاندان کے کمال الدولہ کے بعد ارسلان سلطان الدولہ کی حکومت۔

**۵۱۰ھ م ۱۱۱۶ء**۔☆ مسعود کے ساتھی امراء نے پھر رہا پر حملہ کیا لیکن اس کو فتح نہ کر سکے۔☆ مشہور محدث، عالم اور واعظ حافظ ابن جوزی کی ولادت ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں مسعود اول کی حکومت ☆ صنعاء (یمن) میں بنی حمدان کے ہشام بن القبیت کی حکومت۔

**۵۱۱ھ م ۱۱۱۷ء**۔☆ سلطان غیاث الدین ابوشجاع محمد کی وفات۔اس نے مرض الموت میں اپنے لڑکے مغیث الدین محمود کو جانشین بنایا تھا۔اس لئے اس کے انتقال کے بعد وہ عراق و کردستان کا حاکم بنا۔خلیفہ مستظہر نے اسکی حکومت کی تصدیق کردی اور بغداد میں اس کے نام کا خطبہ جاری ہوگیا۔☆ خراسان میں سلطان غیاث الدین ابوشجاع محمد کا بھائی معز الدین ابوحارث سنجر تخت نشین ہوا۔☆ سلجوقی خاندان کی شاخ شام کے سلطان شاہ کی حکومت کو بوریمین وتقوئین نے ختم کیا۔

**۵۱۲ھ م ۱۱۱۸ء**۔☆ سلطان ابوشجاع محمد کی وفات کے چھ ماہ بعد خلیفہ مستظہر باللہ نے وفات پائی۔☆ مستظہر نے اپنی زندگی میں اپنے لڑکے ابومنصور فضل کو جانشین نامزد کیا تھا۔اس لئے وہ ابومنصور فضل بن مستظہر الملقب بہ مسترشد باللہ تخت نشین ہوا۔☆ غزنوی خاندان کے بہرام شاہ یمین الدولہ کی تخت نشینی۔

**۵۱۳ھ م ۱۱۱۹ء**۔☆ عباسی خاندان کے تمام ارکان نے خلیفہ مسترشد باللہ کی بیعت کرلی تھی لیکن مسترشد کے بھائی ابوالحسن کو مسترشد سے کچھ اختلاف ہونے کی وجہ وہ بیعت کئے بغیر حلہ کے والی دبیس بن صدقہ کے پاس بھاگ گیا تھا۔اس نے واسط پر قبضہ کرلیا۔خلیفہ مسترشد نے اس کے مقابلہ کے لئے فوج بھیجی جس نے ابوالحسن کو گرفتار کرکے مسترشد کے پاس روانہ کردیا۔مسترشد نے درگذر سے کام لیا اور اسے خلعت سے سرفراز کیا۔

☆ سرقسطہ (اندلس) میں احمد بن عبدالملک سیف الدولہ کی حکومت۔

**۵۱۴ھ م ۱۱۲۰ء۔** ☆ اس سال والئی حلہ نے ایک نئی فتنہ انگیزی کی۔ سلطان مغیث الدین محمود کے بھائی مسعود والئی آذربائیجان کو اس کے خلاف کھڑا کیا لیکن محمود نے اسے شکست فاش دی۔ مسعود روپوش ہو گیا لیکن چند دنوں بعد جاں بخشی کرا کے محمود کے پاس آیا۔ محمود نے درگذر سے کام لیا۔

**۵۱۵ھ م ۱۱۲۱ء۔** ☆ کرج۔ قفچاق اور خزر کے علاقہ کی دوسری قوموں نے اسلامی علاقہ پر یورش کی۔ امیر یلغاری طغرل بن محمد اور دیگر امراء نے ان کو روکنے کی کوشش کی لیکن ان کی غلطی سے ان کی شکست ہوئی۔ کئی ہزار مسلمان قتل و گرفتار ہوئے۔ ☆ تیونس میں بنی زیری کے حسن بن علی کی حکومت۔ ☆ فارسی کے مشہور شاعر عمر خیام کی وفات۔ وہ نہ صرف شاعر بلکہ مہندس و ہیئت داں بھی تھے۔

**۵۱۶ھ م ۱۱۲۲ء** ۔ ☆ اہل خزر نے مسلمانوں پر سخت مظالم کئے۔ ان کو زندہ آگ میں جلایا۔ ان مصائب کو سن کر سلطان محمود خود آذربائیجان گیا اور اہل خزر کے مقابلہ کے انتظامات کر کے لوٹ آیا لیکن اس کا کوئی نتیجہ نہ نکلا ☆ مشہور عربی انشاء پرداز محمد قاسم حریری کی وفات ☆ ماردین (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کے حسام الدین تیمور تاش کی حکومت۔

**۵۱۷ھ م ۱۱۲۳ء۔** ☆ اہل خزر کی یورش اور بڑھ گئی۔ اس لئے سلطان محمود نے دوبارہ فوج کشی کی لیکن مخالفین کی قوت اتنی بڑھی ہوئی تھی کہ فوج کی ہمت چھوٹ گئی اور جنگ کی نوبت نہ آئی ☆ والئی حلہ دبیس نے بغاوت کی لیکن اس کو ناکامی ہوئی۔ خلیفہ مسترشد نے ایک خونریز جنگ کے بعد دبیس کو شکست دی۔ ☆ زبید (یمن) میں بنی نجاح کے الفاتک الثانی بن المنصور کی حکومت۔

**۵۱۸ھ م ۱۱۲۴ء۔** ☆ اس شکست کے بعد دبیس چند دنوں تک روپوش رہا۔ پھر قبیلہ منتفق کو ساتھ ملا کر بصرہ پر قبضہ کر لیا اور یہاں کے فوجی افسروں کو قتل کر کے شہر کو ویران کر ڈالا

۔خلیفہ مسترشد نے اس کے مقابلہ کے لئے فوج بھیجی مگر آپسی اختلاف کی وجہ فوج کی ہمت چھوٹ گئی۔☆ حسن بن صباح حاکم قلعہ الموت کی وفات۔وہ نظام الملک طوسی کا ہم سبق تھا اس کے بعد اسید رودباری حکمراں ہوا (خاندان حشیشین)

۵۱۹ھ م ۱۱۲۵ء۔☆ شام میں ناکامی کے بعد دبیس سلطان محمود کے بھائی طغرل کے پاس پہنچا جو سلطان کے خلاف تھا اور اسے ورغلا کر عراق پر فوج کشی کروادی۔خلیفہ مسترشد خود مقابلہ کے لئے نکلا۔اس دوران طغرل بیمار ہوگیا اور طوفانی بارش شروع ہوگئی۔ اس لئے دبیس کی یہ تدبیر کارگر نہ ہوسکی۔

۵۲۰ھ م ۱۱۲۶ء۔☆ سلطان محمود اور خلیفہ مسترشد کے درمیان جنگ ہوئی لیکن دونوں میں مصالحت ہوگئی۔

۵۲۱ھ م ۱۱۲۷ء۔☆ عراق میں سلجوقیوں کی حکومت کا دارومدار بڑی حد تک بغداد کے سلجوقی شحنہ پر تھا۔خلیفہ مسترشد کی عالی دماغی اور قوت سے اس کے زمانہ میں یہ مسئلہ بہت اہم ہوگیا تھا اور کوئی امیر اس کو قبول کرنے پر آمادہ نہ ہوتا تھا۔عراق پر فوج کشی اور اس کی حفاظت میں آق سُنقر (ملک شاہ سلجوقی کا ترکی غلام) کے لڑکے عمادالدین زنگی نے غیر معمولی کارگذاری دکھائی تھی۔اس لئے سلطان محمود نے تمام امراء کے اتفاق سے اس کو گورنری عراق کے جلیل القدر منصب پر فائز کیا۔☆ اسی سال عمادالدین زنگی نے موصل۔ سنجار۔الجزیرہ اور حرّان فتح کرلیا اور زنگی خاندان کی حکومت کی بنیاد ڈالی۔اس کا باپ آق سنقر سلطان تتش کی طرف سے حلب کا گورنر تھا۔☆ خوارزم میں اتسیز حاکم نے اپنی خود مختاری کا اعلان کیا لیکن سلطان سنجر نے اسے شکست دے کر آزادی سے محروم کردیا۔اتسیز نے پھر بغاوت کی اور کامیاب ہوکر اپنی بادشاہت کا باقاعدہ اعلان کردیا۔

۵۲۲ھ م ۱۱۲۸ء۔☆ خلیفہ مسترشد نے اپنے ہوش سے کام لے کر خلافت بنی عباس میں نئے سرے سے جان ڈالنے کی کوشش کی۔اس میں حکمرانی کا مادہ تھا چنانچہ جب دبیس

نے خلیفہ سے مقابلہ کیا تو اس کو بہ قوت شکست دی۔ ☆ دمشق میں آل بوری کے تاج الملوک بوری کی حکومت۔ ☆ آرمینیا میں احمد کے بعد ناصر الدین سکمان (سقمان) کی حکومت۔

۵۲۳ھ م ۱۱۲۸ء۔ ☆ اصفہان میں ابن عطاش باطنی کی جماعت کو سلطان محمود نے ختم کر دیا۔ سلطان محمود دبیس کو لے کر بغداد گیا۔ خلیفہ مسترشد کو امن کی عہد شکنی کا بار ہا تجربہ ہو چکا تھا اس لئے اسے ملک کا کوئی حصہ دینے پر آمادہ نہ ہوا اور حلہ کی حکومت پر امیر بہروز کو دے دی اور سلطان محمود نے امیر احمد بل کی ضمانت پر دبیس کو آزاد کر دیا۔

۵۲۴ھ م ۱۱۲۹ء۔ ☆ بہت سے باطنی جو قلعہ الموت میں رہ گئے تھے سلطان محمود نے ان کا استیصال کر دیا۔ ☆ خلیفہ مسترشد کے عہد کا قابل ذکر واقعہ مہدی مغربی کا ظہور ہے جو سوس کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے تھے۔ اس سال رمضان میں ان کا انتقال ہوا۔ ☆ شام کے مسلمانوں کو سب سے زیادہ نقصان قلعہ اثارب کے عیسائیوں سے پہنچ رہا تھا۔ اس لئے عماد الدین زنگی نے سب سے پہلے اس سال اس پر فوج کشی کی اور عیسائیوں کو شکست فاش دی۔ ☆ مراکش میں دولت موحدین کا قیام اور عبد المومن کی تخت نشینی۔ اسی نے سب سے پہلے امیر المومنین کا لقب اختیار کیا۔ ☆ مصر میں فاطمی خلیفہ منصور امیر ابو علی عامر کا قتل اور حافظ ابو میمون عبد المجید کی تخت نشینی۔

۵۲۵ھ م ۱۱۳۰ء۔ ☆ سلجوقی سلطان مغیث الدین محمود کی وفات۔ اس کی وفات کے بعد اس کا صغیر سن بچہ غیاث الدین داؤد تخت نشین ہوا۔ یہ بہت کم سن تھا۔ اس کے بھائی اور چچا طغرل۔ مسعود اور سلجوق شاہ موجود تھے۔ ان میں سے کسی نے بھی داؤد کی حکومت تسلیم نہیں کی۔ داؤد کے نانا سنجر نے بھی اتنے صغیر سن بچہ کی جانشینی کو مناسب نہ سمجھا۔

۵۲۶ھ م ۱۱۳۱ء۔ ☆ سلطان سنجر نے طغرل کو ہمدان میں تخت نشین کر کے ابو القاسم النابادی کو اس کا وزیر بنایا اور داؤد کو آذر بائیجان کا علاقہ دے کر خراسان واپس گیا۔ ☆ دمشق میں آل بوری کے شمس الملوک اسمٰعیل کی حکومت۔

۵۲۷ھ م ۱۱۳۲ء۔ ☆ سلطان داؤد نے امراء کے مشورہ سے طغرل پر فوج کشی کی لیکن ان کی نااتفاقی کی وجہ سے ناکامی ہوئی۔ داؤد بغداد چلا گیا۔ خلیفہ مسترشد نے اسے عزت و احترام کے ساتھ ٹھہرایا۔ مسعود کو داؤد کی شکست کی خبر ہوئی تو وہ طغرل کے مقابلہ میں اس سے ملنے کے لئے بغداد پہنچا۔ خلیفہ مسترشد نے اسے بھی ٹھہرایا اور چچا بھتیجوں کو خلعت دے کر بغداد میں دونوں کا خطبہ جاری کردیا۔ طغرل کی حکومت۔ ☆ مشہور مفسر قرآن حافظ عمادالدین ابن کثیر کی ولادت۔ البدایہ والنہایہ ان کی مشہور کتاب ہے۔

۵۲۸ھ م ۱۱۳۳ء۔ ☆ سلجوقی امراء میں اس زمانہ میں سب سے زیادہ شجاع و نامور عمادالدین زنگی تھا۔ خلیفہ مسترشد اسے ناپسند کرتا تھا۔ مسترشد نے عمادالدین زنگی کو دبانے کی کوشش کی اور موصل پر فوج کشی کر کے اس کا محاصرہ کرلیا۔ عمادالدین زنگی نے عباسی فوجوں پر شبخون مار کر اور سامان رسد کی بندش کر کے اسے پریشان کر ڈالا۔ اور چند مہینوں کے بعد مسترشد کو ناکام لوٹ جانا پڑا۔ عمادالدین زنگی نے کردوں کے بہت سے قلعوں پر قبضہ کرلیا۔
☆ زمخشری نے تفسیر کشاف مکمل کی۔

۵۲۹ھ م ۱۱۳۴ء۔ ☆ عمادالدین زنگی نے دمشق پر فوج کشی کی لیکن اس موقع پر خلیفہ مسترشد کا حکم صلح کے لئے آگیا۔ اس لئے عمادالدین زنگی نے محاصرہ اٹھالیا۔ ☆ سلجوقی سلطان طغرل کی وفات (عراق و کردستان)۔ طغرل کی وفات کے وقت غیاث الدین مسعود بغداد میں تھا۔ طغرل کے سب بھائیوں میں حکومت کی سب سے زیادہ صلاحیت مسعود میں تھی اس لئے سلجوقی امراء نے اسے بغداد سے بلا کر تاج و تخت اس کے حوالہ کردیا۔ بعض امراء نے داؤد کو بھی دعوت دی تھی لیکن وہ دیر میں پہنچا۔ سلطان مسعود نے اس سے اپنی لڑکی بیاہ کر کے اسے اپنا ولیعہد بنایا۔ ☆ سلطان مسعود کی تخت نشینی کے بعد خلیفہ مسترشد نے اس پر فوج کشی کردی۔ سلطان مسعود بھی مقابلہ کے لئے نکلا۔ خلیفہ مسترشد خود میدان جنگ میں تھا۔ سلجوقی فوجوں نے اسے گھیر کر گرفتار کرلیا۔ باطنیوں کی ایک جماعت اس کے خیمہ میں گھس گئی اور

اسے قتل کر دیا۔ مسترشد نے اپنی زندگی میں اپنے لڑکے ابوجعفر منصور الملقب بہ راشد باللہ کو ولیعہد بنایا تھا۔ اس لئے اس کی وفات کے بعد ابوجعفر منصور المقلب بہ راشد باللہ تخت نشین ہوا۔ ☆ بغداد اور اس کے مضافات میں تقریباً بیس دن تک طوفان، بجلی اور زلزلوں کا سلسلہ رہا۔ ☆ حلہ میں بنی مزید خاندان کے صدقہ ثانی کی حکومت ☆ دمشق میں آل بوری کے شہاب الدین محمود کی حکومت ☆ سیواس میں دانشمندی خاندان کے محمد ثانی بن غازی کی حکومت۔

**۵۳۰ھ م ۱۱۳۵ء** ☆ خلیفہ راشد باللہ کی تخت نشینی کے بعد ہی اس میں اور سلطان مسعود میں مخالفت شروع ہوگئی۔ اس کا آغاز اس طرح ہوا کہ سلطان مسعود اور خلیفہ مسترشد کے درمیان ہوئی شرائط صلح کی رو سے خلافت بغداد کے ذمہ جو سالانہ رقم واجب الادا تھی سلطان مسعود نے اس کو وصولی کے لئے برنقش زکوی کو بغداد بھیجا۔ برنقش نے تلاشی لینے کا ارادہ کیا تو خلیفہ راشد باللہ اس میں مزاحم ہوا۔ برنقش نے قصر خلافت پر حملہ کر دیا لیکن عباسی فوجوں نے انھیں پسپا کر دیا۔ سلطان مسعود نے بغداد پر فوج کشی کی اور بغداد پر قبضہ کر لیا۔ بغداد میں داخلہ کے بعد سلطان مسعود نے علماء وفقہاء کے سامنے خلیفہ راشد کا ایک حلف نامہ پیش کیا جس میں لکھا تھا کہ اگر وہ سلطان مسعود کے کسی ساتھی کے ساتھ مقابلہ کرے تو خود بخود معزول سمجھا جائے گا۔ اس عہد نامہ کو پڑھنے کے بعد قاضی بلدہ نے تمام فقہاء وقضاۃ کی تائید سے اس کی معزولی کا فتوئی صادر کیا۔ اس کی معزولی کے بعد سلطان مسعود نے امراء کے مشورہ سے اس کے چچا ابوعبداللہ محمد بن مستظہر الملقب بہ مقتفی باللہ کو خلیفہ بنایا اور اس پر کچھ پابندیاں بھی لگائیں۔

**۵۳۱ھ م ۱۱۳۶ء**۔ ☆ خلیفہ مقتفی نہایت دلیر، عالی دماغ اور باجبروت خلیفہ تھا۔ اس لئے سلطان مسعود نے اس پر جو پابندیاں عائد کی تھیں وہ اس کی راہ میں حائل نہ ہوسکیں اور رفتہ رفتہ اس نے اپنے تدبر سے خلافت بغداد میں سلجوقیوں کی مداخلت بالکل ختم کر دی اور

اس سال سلطان مسعود کو خلافت کا نظام اور ترکات کی آمدنی اس کے حوالہ کرنی پڑی۔
☆ عمادالدین زنگی نے دمشق کے علاقہ حمص پر فوج کشی کی لیکن فرنگی اس کی مدد پر تھے۔اس لئے عمادالدین زنگی کو کامیابی نہ ہوئی۔☆ زبید (یمن) میں بنی نجاح کے الفاتک الثالث بن محمد بن المنصور کی حکومت۔☆ عراق کے سلجوقی سلطان مسعود کا ایک ترکی غلام ایلدگز تھا۔اس نے آذربائیجان میں اپنی حکومت قائم کر لی اور شمس الدین ایلدگز کے نام سے تخت نشین ہوا۔

۵۳۲ھ م ۱۱۳۷ء۔☆ معزولی کے بعد خلیفہ راشد باللہ' عمادالدین زنگی کے ساتھ موصل چلا گیا تھا۔وہاں سے سلطان داؤد کے پاس مراغہ چلا گیا۔وہاں جانے کے بعد امیر منکبرس والئی فارس اور دیگر امراء جو سلطان کے خلاف تھے۔راشد باللہ کی مدد کے لئے تیار ہو گئے۔سلجوقی فوجیں منتشر تھیں اس لئے سلطان مسعود شکست کھا گیا۔بعد میں ان امراء نے راشد باللہ کا ساتھ چھوڑ دیا اور وہ مایوس ہو کر اصفہان چلا گیا۔چند دنوں بعد خود اس کے خراسانی غلاموں نے اسے قتل کر دیا۔☆ حلہ میں بنی مزید خاندان کے محمد کی حکومت۔
☆ الموت میں بزرگ امید رودباری کے بعد محمد بن بزرگ امید کی حکومت (خاندان حشیشین)

۵۳۳ھ م ۱۱۳۸ء۔☆ عدن (یمن) میں بنوزریع خاندان کے سبا کی حکومت۔اس کے بعد علی الاغر المرتضیٰ ☆ دمشق میں آل بوری کے جمال الدین محمود کی حکومت۔☆ شام میں زلزلہ آیا۔۲ لاکھ ۳۰ ہزار افراد ہلاک۔

۵۳۴ھ م ۱۱۳۹ء۔☆ عمادالدین زنگی نے دمشق کا محاصرہ کیا لیکن بعض حالات کی بناء پر دمشق چھوڑ کر بعلبک پہنچا اور قبضہ کر لیا۔بعلبک پر قبضہ کے بعد عمادالدین زنگی موصل لوٹ گیا اور کئی سال تک وہاں کے اندرونی معاملات میں مشغول رہا۔☆ عدن (یمن) میں بنوزریع خاندان کے محمد کی حکومت ☆ دمشق میں آل بوری کے مجیرالدین ابق یا اتر

کی حکومت۔

**۵۳۵ھ م ۱۱۴۰ء**۔ کوئی اہم واقعہ نہ مل سکا۔

**۵۳۶ھ م ۱۱۴۱ء**۔ ☆ اتسیز اور سلطان سنجر کی جنگ میں اتسیز کا ایک لڑکا مارا گیا تھا۔ اس کے انتقام میں اس نے ترکستان کے غیر مسلم خطائیوں کو سلطان سنجر کے خلاف کھڑا کر دیا۔ اس سال کئی لاکھ وحشی خطائی ماوراء النہر کے علاقہ پر ٹوٹ پڑے۔ سلطان کو بڑی فاش شکست ہوئی۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ کرمان کے ارسلان شاہ کے بعد مغیث الدین محمد اول کی تخت نشینی ☆ سرقسطہ (اندلس) میں امرائے تجیبی وہودی کی حکومت خاتمہ۔

**۵۳۷ھ م ۱۱۴۲ء**۔ ☆ سلطان سنجر کی شکست کے بعد خود اتسیز خراسان پہنچا اور وحشیانہ قتل و غارت گری سے اس کو ویران کر ڈالا اور وہاں کے بڑے بڑے علماء اور ارباب کمال کو خوارزم لے گیا۔ سلجوقی حکومت کے تمام متعلقین کی املاک پر قبضہ کر لیا اور سلطان سنجر کا خطبہ بند کر کے اپنے نام کا خطبہ جاری کر دیا۔ مگر چند دنوں کے بعد اہل نیشاپور کی مخالفت سے ڈر کر سلطان سنجر کا خطبہ جاری کر دیا۔ ☆ چشتی سلسلہ کے بانی حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی ولادت سیستان میں ☆ مراکش میں خاندان مرابطین کے تاشفین بن علی کی حکومت۔ ☆ سیواس میں دانشمندی خاندان کے ذوالنون محمد ثانی کی حکومت۔

**۵۳۸ھ م ۱۱۴۳ء**۔ ☆ اس سال سلطان سنجر نے خوارزم پر فوج کشی کی مگر کامیابی نہ ہوئی۔ وہ لوٹنے کا قصد کر رہا تھا کہ خود اتسیز نے آئندہ فوج کشی کے خطرہ سے بچنے کے لئے اطاعت قبول کر لی۔

**۵۳۹ھ م ۱۱۴۴ء**۔ ☆ سلطان سنجر کی واپسی کے بعد اتسیز نے سلطان سے تعلق منقطع کر کے خوارزم میں مستقل حکومت قائم کر لی ☆ عماد الدین زنگی عیسائیوں کے سب سے مضبوط و مستحکم مقام الرہا پر حملہ کر کے قبضہ کر لیا۔ ☆ اربل میں بکتگین خاندان کے زین الدین علی کوچک بن بکتگین نے اپنی حکومت قائم کی۔ حران اور تکریت بھی اس کی

حکومت میں شامل تھے۔

۵۴۰ھ م ۱۱۴۵ء۔ ☆ اتسیز نے پھر بغاوت کی اس لئے سلطان سنجر نے فوج کشی کی۔ اتسیز میں مقابلہ کی طاقت نہ تھی اس لئے خوارزم کے علماء اور مشائخ کو درمیان میں ڈالا اور مصالحت کرلی ☆ حلہ میں بنی مزید خاندان کے علی ثانی کی حکومت۔

۵۴۱ھ م ۱۱۴۶ء۔ ☆ سلطان سنجر اور سلطان مسعود کے درمیان جنگیں ہونے لگیں۔ خلیفہ مقتفی باللہ نے موقع سے فائدہ اٹھا کر اپنے اثر کو کام میں لایا جس سے خلافت کی حرمت بڑھ گئی اور دولت عباسیہ نے پھر نئے طور سے اقتدار حاصل کرلیا۔ ☆ اس سال امیر عمادالدین زنگی کے قتل کا واقعہ پیش آیا جس کی تفصیل یہ ہے کہ زنگی حکومت کے عین وسط میں جعبر کے قلعہ میں بنی مروان قابض تھے۔ امیر زنگی نے اس کا محاصرہ کرلیا۔ امیر کی سختی کی وجہ سے بعض غلام ان کے دشمن ہوگئے تھے۔ چنانچہ جعبر کے محاصرہ کے دوران ایک شب جبکہ امیر سوئے ہوئے تھے ان کے غلاموں نے موقع پا کر قتل کردیا۔ ان کے قتل کے بعد ان کے نائب نے ان کے بڑے لڑکے سیف الدین غازی اول کو تخت نشین کیا۔ دوسرا لڑکا نورالدین زنگی جعبر کے محاصرہ میں باپ کے ساتھ تھا۔ اس نے حلب پر قبضہ کرکے اپنی حکومت قائم کرلی۔ اس طرح اتابکی حکومت کی دو شاخیں ہوگئیں۔ ☆ مراکش میں خاندان مرابطین کے ابراہیم اور پھر اسحٰق کی حکومت۔ موحدین خاندان کے لوگوں نے اس خاندا کا خاتمہ کردیا۔ اسحٰق کا قتل۔

۵۴۲ھ م ۱۱۴۷ء۔ ☆ اس سال سلطان مسعود بغداد آیا اور ایک دارالضرب بنایا۔ خلیفہ نے سکہ بنانے والے کو گرفتار کرلیا۔ سلطان نے حاجب کو قید کرلیا جس پر خلیفہ بگڑ گیا۔ مساجد تین دن تک بند رہیں۔ تمام رعایا سلطان سے بگڑ بیٹھی۔ اس پر سلطان گھبرا گیا اور اس نے حاجب کو رہا کردیا۔ ☆ دوسری صلیبی جنگ ہوئی جس میں نورالدین زنگی نے فرنگیوں سے تین قلعے واپس لے لئے۔

۵۴۳ھ م ۱۱۴۸ء ۔ ☆ فرنگیوں نے دمشق کا محاصرہ کیا۔ نور الدین محمود زنگی والئی حلب نے ان کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ ☆ ہرات اور غزنی کا درمیانی علاقہ غور کہلاتا ہے۔ اس سال آل سام یہاں آئے۔ ان کے سردار قطب الدین محمد بن حسین غور نے اس علاقہ پر مالکانہ قبضہ کیا۔ اور اپنا لقب جہاں سوز رکھا۔ ☆ فقہ اور علوم اسلامی کے بلند پایہ عالم امام فخر الدین رازی کی ولادت ☆ تیونس میں بنی زیری خاندان کی حکومت کا خاتمہ ☆ کیفہ (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کے فخر الدین قرا ارسلان کی حکومت ☆ فارس میں سلغری خاندان کے سُنقور کی تخت نشینی۔ یہ سلغری خاندان کا بانی ہے۔

۵۴۴ھ م ۱۱۴۹ء۔ ☆ فاطمی والئی مصر حافظ ابو المیمون عبد المجید نے وفات پائی اور ظافر۔ ابو المنصور اسمٰعیل تخت نشین ہوا۔ بغداد میں ایسا زلزلہ آیا کہ حلوان نامی جگہ کا ایک پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑا۔ ☆ موصل میں زنگی خاندان کے سیف الدین غازی اول کے بعد قطب الدین مودود کی تخت نشینی۔

۵۴۵ھ م ۱۱۵۰ء۔ ☆ بغداد پر سلجوقی امراء نے حملہ کیا۔ اہل بغداد نے انھیں روکنے کی کوشش کی لیکن ان کے حملہ کو نہ سنبھال سکے۔ سلجوقیوں نے بغداد میں گھس کر بے دریغ قتل وغارت گری کی۔ ☆ حلہ کی دولت بنی مزیدیہ کا خاتمہ۔ ☆ فارسی کے مشہور صوفی منش شاعر سنائی کا غزنی میں انتقال حدیقہ ان کی مشہور مثنوی ہے۔ ☆ صنعاء (ایمن) میں بنی حمدان کے حاتم بنی احمد کی حکومت۔

۵۴۶ھ م ۱۱۵۱ء۔ ☆ سلطان مسعود کے چچا سنجر کو ان واقعات کا علم ہوا تو اس نے خاص بک کو جو ایک ترکی غلام تھا سر چڑھانے پر مسعود کی بڑی ملامت کی اور اس کی تادیب کے لئے خود رے گیا۔ سلطان مسعود نے دانشمندی سے سلطان سنجر کی بڑی خدمت کی جس سے سلطان سنجر بہت خوش ہوا اور اٹھارہ دن رے میں قیام کر کے خراسان واپس ہوا۔

۵۴۷ھ م ۱۱۵۲ء۔ ☆ سلطان مسعود نے وفات پائی۔ اس کی وفات کے بعد سلجوقی

امراء نے اس کے بھتیجے معین الدین ملک شاہ کو تخت نشین کیا۔ ☆ الجزائر میں بنی حماد کے یحیٰ بن عزیز کی حکومت۔ اس خاندان کی حکومت کو الموحدون نے ختم کیا۔ ☆ ماردین (دیار بکر) میں ارتقی خاندان کے نجم الدین البی کی حکومت۔ ☆ غزنوی خاندان کے خسرو شاہ معز الدولہ کی تخت نشینی۔

**۵۴۸ھ م ۱۱۵۳ء۔** ☆ خلیفہ مقتفی باللہ نے تکریت کے محاصرہ کے لئے وزیر کے بیٹے برغون الدولہ کو لشکر دے کر بھیجا مگر وہ ناکام لوٹے۔ ☆ اس سال ترکستان کے نومسلم وحشی قبائل غزوں نے خراسان پر حملہ کر کے سلطان سنجر کو شکست دی اور اسے گرفتار کر لیا۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ عراق و کردستان میں ملک شاہ کے بعد محمد کی حکومت ☆ عدن (یمن) میں بنوزریع خاندان کے عمران کی حکومت۔

**۵۴۹ھ م ۱۱۵۴ء۔** ☆ خلیفہ مقتفی باللہ خود تکریت پہنچا اور مسعود حلال شحنہ نے ارسلان بن طغرل بن سلطان محمد کو ساتھ لے کر مقابلہ کیا۔ خلیفہ کو فتح ہوئی۔ ☆ سلطان نور الدین زنگی نے دمشق پر قبضہ کر لیا۔ ☆ چنگیز خاں کی ولادت جس کا اصلی نام تموچن تھا۔ ☆ مصر میں فاطمی خلیفہ ظافر ابوالمنصور اسمٰعیل کا قتل اور فائز ابوالقاسم عیسٰی کی تخت نشینی۔ ☆ دمشق میں آل بوری کی حکومت کا خاتمہ۔ اس کو زنگی خاندان نے ختم کیا۔

**۵۵۰ھ م ۱۱۵۵ء۔** ☆ سلطان سنجر غزوں کے ہاتھوں میں اسیر تھا اس لئے سلجوقی امراء نے غزوں کے مقابلہ کے لئے سلطان کے بھتیجے سلیمان شاہ کو بادشاہ بنایا لیکن اس میں کوئی اہلیت نہ تھی اور اس کا تمام تر سہارا اس کا وزیر ابوعلی بن طاہر تھا۔ اس کے انتقال کے بعد سلیمان شاہ خراسان چھوڑ کر جرجان چلا گیا۔ ☆ خلیفہ مقتفی باللہ کے حکم سے نور الدین محمود زنگی مصر پر حملہ کر کے قبضہ کر لیا جس کی بناء پر اسے بارگاہ خلافت سے خطاب ملک العادل عطا ہوا۔ ☆ قبیلہ غور کے سردار علاء الدین حسن نے غزنی پر چڑھائی کی اور بہرام شاہ کو بے دخل کر کے اپنے بھائی سیف الدین محمد کو والئی غزنی مقرر کیا۔ ☆ دریائے دجلہ

میں طغیانی اور سیلاب۔

۵۵۱ھ م ۱۱۵۶ء۔ ☆ سلیمان شاہ کے بعد سلجوقیوں نے محمود بن محمد بغرا خاں فرمانروائے ترکستان کو جو سلطان سنجر کا حقیقی بھانجا تھا بادشاہ بنایا۔ سلطان سنجر کے ایک بہادر غلام المؤید نے غزوں کا نہایت پرزور مقابلہ کیا اور انھیں شکست دی۔ ☆ اس سال سلطان سنجر غزوں کی قید سے چھوٹ کر مرو پہنچ گیا۔ ☆ حلب کے مغربی سمت انطاکیہ کا قلعہ حارم مسلمانوں کے لئے بڑا خطرناک تھا اس لئے نورالدین زنگی نے اس پر فوج کشی کی۔ فرنگی مقابلہ نہ کر سکے اور حارم کا نصف علاقہ دیکر صلح کر لی۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ کرمان کے مغیث الدین محمد اول کے بعد محی الدین طغرل شاہ کی تخت نشینی۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں عزالدین قلیج ارسلان ثانی کی حکومت۔ ☆ خوارزم میں الارسلان کی تخت نشینی

۵۵۲ھ م ۱۱۵۷ء۔ ☆ سلاجقہ ایران کے سلطان سنجر بن ملک شاہ بن الپ ارسلان کی وفات۔ اس کے بعد خوارزم شاہی حکومت قائم ہوئی۔ ☆ بغداد میں آتشزدگی ☆ ایک خوفناک اور تباہی خیز زلزلہ آیا جس سے شام کے بہت سے شہر ویران وتباہ ہو گئے۔

۵۵۳ھ م ۱۱۵۸ء۔ ☆ فرنگیوں کی فوجوں نے حمص وحماۃ وغیرہ کے علاقوں میں تاخت وتاراج شروع کر دی تھی جن میں بانیاس کا فرمانروا اہمفری پیش پیش تھا۔ نورالدین زنگی اس کے مقابلہ کے لئے خود نکلا اور بانیاس کا محاصرہ کر کے اسے فتح کر لیا۔ اس کی یہ فتح اہم فتوحات میں شمار کی جاتی ہے۔

۵۵۴ھ م ۱۱۵۹ء۔ ☆ اس سال نورالدین زنگی کے امراء اور صلیبیوں کے درمیان کئی معرکے ہوئے۔ ☆ نورالدین زنگی نے صلاح الدین یوسف کو اپنا سپہ سالار مقرر کیا۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ عراق وکردستان میں سلطان محمد کے بعد سلیمان شاہ کی حکومت۔ ☆ زبید (یمن) میں بنی نجاح کی حکومت کا خاتمہ۔ اس کے بعد بنو مہدی خاندان کی حکومت شروع ہوئی اور علی بن مہدی تخت نشین ہوا۔ اس کے بعد مہدی بن علی فرمانروا ہوا۔

۵۵۵ھ م ۱۱۶۰ء ☆ خلیفہ مقتفی باللہ کی وفات۔ مقتفی نے اپنی زندگی میں اپنے لڑکے یوسف کو ولیعہد نامزد کردیا تھا۔ اس لئے اس کے انتقال کے بعد اس کا بیٹا ابوالمظفر یوسف بن مقتفی الملقب بہ مستنجد باللہ تخت نشین ہوا۔ ☆ مصر میں فاطمی خلیفہ فائز ابوالقاسم عیسٰی کی وفات کے بعد عاضد ابو محمد عبداللہ کی تخت نشینی۔ ☆ غزنی میں خسرو ملک تاج الدولہ کی تخت نشینی۔

۵۵۶ھ م ۱۱۶۰ء۔ ☆ سلیمان شاہ بڑا نااہل ثابت ہوا۔ ہر وقت شراب میں مست رہتا تھا۔ امراء وارکان دولت نے سمجھانے کی کوشش کی مگر کوئی اثر نہ ہوا اس لئے سلیمان شاہ کو گرفتار کرکے معزول کردیا گیا اور ارسلان شاہ بن طغرل بن محمد کو تخت نشین کیا گیا۔ معزولی کے چند ماہ بعد سلیمان شاہ کو قتل کردیا گیا ☆ سردار قبیلہ غور علاء الدین حسن کی وفات۔ اس کے بعد اس کا بھائی غیاث الدین محمد بن بہاء الدین سام بن حسن غزنی کے تخت پر بیٹھا۔ غیاث الدین کا بھائی شہاب الدین غوری تھا۔ ☆ صنعاء (یمن) میں بنی حمدان کے علی الوحید بن حاتم کی حکومت۔

۵۵۷ھ م ۱۱۶۱ء۔ ☆ نور الدین زنگی نے صلیبیوں کے قلعہ حارم پر جس کا آدھا حصہ صلیبیوں کے قبضہ میں تھا فوج کشی کی لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ ☆ خفاجہ حلہ اور کوفہ میں عربوں نے بغاوت کی۔ وزیر سلطنت نے خود جا کر ان کی سرکوبی کی۔ ☆ الموت میں خاندان حشیشین کے محمد بن بزرگ امید کے بعد حسن بن محمد کی حکومت ☆ فارس میں سلغری خاندان کے سنقور کے بعد زنگی کی تخت نشینی۔

۵۵۸ھ م ۱۱۶۲ء۔ ☆ اس سے قبل فرنگیوں نے نور الدین زنگی کو قلعہ حارم کی آدھی ولایت دیکر صلح کرلی تھی لیکن جنگوں کا سلسلہ ختم نہیں ہوا تھا ☆ بنی اسد ساکنان حلہ نے شورش کی اس لئے خلیفہ مستنجد باللہ نے امیر یزداں بن قماج کو ان کی جلاوطنی اور سرکوبی کے لئے بھیجا۔ ☆ زبید (یمن) میں بنو مہدی خاندان کے عبدالنبی بن علی کی حکومت۔ ☆ مراکش میں خاندان موحدین کے ابو یعقوب یوسف الاول کی تخت نشینی۔

**۵۵۹ھ م ۱۱۶۳ء**۔ ☆اس سال نور الدین زنگی نے اپنے زیر اثر تمام امراء اور فرماں رواؤں کو جمع کر کے بڑے اہتمام سے فوج کشی کی۔ شام کے کل عیسائی اس کے مقابلہ کے لئے متحد ہو گئے۔ تین مہینے کی خونریز معرکہ آرائی کے بعد صلیبیوں کو بڑی شکست فاش ہوئی اور قلعہ حارم پر نور الدین زنگی کا قبضہ ہو گیا۔ اس معرکہ میں دس ہزار عیسائی قتل ہوئے۔ ☆امیر منکبرس جو خلیفہ کا آزاد کردہ غلام اور بصرہ کا امیر تھا اس کا قتل ہوا۔ ☆بعض خدمات کے سلسلہ میں نور الدین زنگی نے صلاح الدین یوسف کو حاکم شام بنایا۔

**۵۶۰ھ م ۱۱۶۴ء**۔ ☆قلعہ حارم پر قبضہ کے بعد بانیاس پر فوج کشی ہوئی۔ حارم کی شکست سے صلیبیوں کو بڑا نقصان پہنچا تھا۔ انھوں نے نئی قوت فراہم کرنے کی کوشش کی لیکن اس سے پہلے ہی نور الدین زنگی نے بانیاس فتح کر لیا۔ ☆ترکستان میں الک خانی خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔ ☆عدن (یمن) میں بنو زریع خاندان کے محمد کی حکومت۔ ☆سیواس میں دانشمندی خاندان کے ابراہیم بن محمد ثانی کی حکومت۔ اس سلسلہ کو سلاجقہ روم نے ختم کیا۔ ☆نظریہ وحدت الوجود کے سب سے بڑے مبلغ ابن العزلی محی الدین اندلس کے شہر مرسیہ میں پیدا ہوئے۔ فصوص الحکم ان کی مشہور تصنیف ہے۔

**۵۶۱ھ م ۱۱۶۵ء**۔ ☆نور الدین زنگی نے قلعہ منظرہ پر قبضہ کر لیا۔ ☆نور الدین زنگی کے سپہ سالار صلاح الدین یوسف اور اس کے چچا اسد الدین شیرکوہ نے فاطمی وزیر شاور سعدی کی دعوت پر مصر پر پہلی مرتبہ فوج کشی کی۔ ☆الموت میں نور الدین محمد کی حکومت (خاندان حشیشین)

**۵۶۲ھ م ۱۱۶۶ء**۔ ☆والئی خوزستان شملہ نے عراق کی طرف کوچ کیا اور سفر کرتا ہوا قلعہ ماہکی تک پہنچا۔ خلیفہ مستنجد باللہ سے صوبہ جات اسلامیہ کی گورنری کی درخواست کی جو نامنظور کی گئی۔ ☆چنگیز خاں اپنے باپ کی وفات پر اپنے علاقہ کا فرماں روا قرار پایا جبکہ اس کی عمر صرف تیرہ سال کی تھی۔

**۵۶۳ھ م ۱۱۶۷ء۔** ☆ سلطان نور الدین زنگی نے اپنے سپہ سالار صلاح الدین یوسف اور امیر اسد الدین شیر کوہ کو دو ہزار کا لشکر دے کر مصر کی طرف روانہ کیا جس نے مصریوں سے مقابلہ کیا اور فتح پائی۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ کرمان کے طغرل شاہ کے بعد اس کے بیٹے بہرام شاہ ارسلان ثانی اور توران شاہ ثانی ایک دوسرے سے برسرپیکار رہے۔ ☆ اربل میں بلگتین خاندان کے زین الدین یوسف بن علی کی حکومت۔ اسی سال حران میں مظفر الدین کو کبوری بن علی حاکم ہوا۔ ☆ فاطمی خلیفہ العاضد ابوعبداللہ محمد نے اسد الدین شیر کوہ کو اپنا وزیر مقرر کیا۔

**۵۶۴ھ م ۱۱۶۸ء۔** ☆ فرنگیوں نے ایک فوج گراں لے کر جس میں ممالک مغرب کے ہزار صلیبی جنگجو تھے دیار مصر پر حملہ کیا اور قاہرہ کو محصور کر لیا۔ وہاں کے لوگوں نے سلطان نور الدین زنگی سے مدد کی درخواست کی۔ اسد الدین شیر کوہ اپنی فوج لے کر پہنچ گیا تو فرنگی بھاگ گئے۔ ☆ اسد الدین شیر کوہ کی وفات۔ اس کے انتقال کے بعد صلاح الدین یوسف کو منصب وزارت پر فائز کیا گیا۔ وزارت پر فائز ہوتے ہی صلاح الدین یوسف نے نور الدین زنگی کے اشارہ پر آخری فاطمی خلیفہ کی معزولی کا اعلان کر کے عباسی خلیفہ کا نام خطبہ میں داخل کر دیا اور اپنی حکومت قائم کی اس طرح مصر میں دولت ایوبی قائم ہوئی۔

**۵۶۵ھ م ۱۱۶۹ء۔** ☆ شام کے صلیبیوں نے مصر پر فوج کشی کر کے دمیاط کا محاصرہ کر لیا۔ صلاح الدین یوسف نے پوری قوت سے مقابلہ کیا۔ فرنگیوں نے جب دیکھا کہ مصر میں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے تو پانچ مہینہ کا محاصرہ اٹھا کر ناکام لوٹ گئے۔ ☆ نور الدین زنگی کے بھائی قطب الدین مودود زنگی والئی موصل کی وفات۔ اس کے بعد یوسف الدین غازی تخت نشین ہوا۔

**۵۶۶ھ م ۱۱۷۰ء۔** ☆ خلیفہ مستنجد باللہ کے امراء نے اس کے قتل کا منصوبہ بنایا اس کے طبیب کے استمزاج سے خلیفہ کو زبردستی لے کر جا کر حمام میں بند کر دیا اور وہ اسی میں گھٹ

کر مر گیا۔ اس کی وفات کے بعد اس کا بیٹا ابو محمد حسن بن مستنجد الملقب بہ مستضی بامر اللہ تخت نشین ہوا۔ ☆ سنجار میں زنگی خاندان کی شاخ نے اپنی حکومت قائم کی اور عماد الدین زنگی بن مودود تخت نشین ہوا۔

**۵۶۷ھ م ۱۱۷۱ء۔** ☆ سلطان نور الدین زنگی نے فرنگیوں کے قلعہ کرک پر جو مصر کی سرحدی سمت میں تھا فوج کشی کا ارادہ کیا اور صلاح الدین یوسف کو بھی مصری فوج کے ساتھ کرک پہنچنے کے لئے کہا۔ صلاح الدین یوسف آمادہ ہوگیا لیکن بعض ناعاقبت اندیش ساتھیوں کی وجہ سے رک گیا۔ ☆ اسی سال عاشورہ کے دن آخری فاطمی خلیفہ العاضد ابو عبداللہ محمد کا انتقال ہوگیا۔ خلیفہ مستضی کے زمانہ کا سب سے بڑا انقلاب یہ ہوا کہ مصر سے فاطمی حکومت ختم ہوگئی۔

**۵۶۸ھ م ۱۱۷۲ء۔** ☆ قلیج ارسلان سلجوقی والئی قونیہ کے پوتے عز الدین نے ملیطہ اور سیواس کے علاقہ پر قبضہ کیا۔ ☆ طرابلس اور یمن پر مسلمانوں کی فتح ☆ آذربائیجان میں محمد جہاں پہلوان کی حکومت۔ ☆ خوارزم میں خوارزم شاہی خاندان کے سلطان الارسلان کے بعد سلطان شاہ محمود کی تخت نشینی۔ اسی سال اس کے بعد تو کوش کی حکومت۔

**۵۶۹ھ م ۱۱۷۳ء۔** ☆ سلطان نور الدین محمود زنگی کی وفات۔ اس کی وفات کے بعد اتابکی امراء نے اس کے گیارہ سالہ بچہ اسمٰعیل المقلب بہ ملک الصالح کو تخت نشین کیا۔ ☆ بغداد میں آتش زدگی ☆ صنعاء (یمن) میں بنو زریع خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔ ان کو ایوبیوں نے ختم کیا۔ ☆ زبید (یمن) میں بنی مہدی خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔ اس سلسلہ کو ایوبیوں نے ختم کیا۔ ☆ یمن میں ایوبی خاندان کی حکومت کا آغاز اور توران شاہ الملک المعظم کی تخت نشینی ☆ عرب میں ایوبی خاندان کی حکومت اور المعظم توران شاہ بن ایوب کی حکومت۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر کی ولادت ملتان کے قریب۔

**۵۷۰ھ م ۱۱۷۴ء۔** ☆ سلطان صلاح الدین یوسف نے شام پر حملہ کر کے فتح کر لیا۔

اس کے بعد حمص اور بعلبک بھی فتح کیا۔☆ کیفہ (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کے نورالدین محمد کی حکومت۔

۵۷۱ھ م ۵ے۱۱اء۔☆ امیر موصل سیف الدین اس سال سلطان صلاح الدین ایوبی کے مقابلہ کے لئے اٹھ کھڑا ہوا۔ صلاح الدین ایوبی نے اسے شکست دے کر بزاعہ۔ منبج اور قلعہ عزاز پر قبضہ کرلیا۔☆ شہاب الدین غوری نے ملتان (ہند) فتح کیا۔☆ فارس میں سلغری خاندان کے تکلا کی حکومت۔

۵۷۲ھ م ۱۱۷۶ء۔☆ سلطان صلاح الدین ایوبی نے حلب پر فوج کشی کی۔ اہل حلب میں اس کے مقابلہ کی طاقت نہ تھی اس لئے انھوں نے صلح کرلی۔☆ بغداد میں زبردست زلزلہ آیا۔☆ ماردین (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کے قطب الدین ایلغاری کی حکومت۔

۵۷۳ھ م ۱۱۷۷ء۔☆ صلاح الدین ایوبی کے مصر واپس جانے کے بعد فرنگیوں نے دمشق پر حملہ کردیا۔ صلاح الدین ایوبی کے بھائی توران شاہ نے مقابلہ کیا لیکن اس کو شکست ہوئی۔ اس سال صلاح الدین ایوبی نے اس طرف توجہ کی اور عسقلان پر حملہ کردیا۔ راستہ میں دریا عبور کر رہا تھا کہ دفعتاً فرنگی فوجیں نمودار ہوگئیں۔ صلاح الدین ایوبی کے پاس چند سوار تھے۔ اس نے مقابلہ کیا لیکن اسے شکست ہوئی۔☆ سلجوقی خاندان کی شاخ عراق و کردستان میں ارسلان شاہ کے بعد طغرل ثانی کی حکومت۔

۵۷۴ھ م ۱۱۷۸ء۔☆ حماۃ میں ایوبی خاندان کے المظفر تقی الدین عمر کی تخت نشینی۔ ☆ فرنگیوں نے حماۃ پر حملہ کیا لیکن اس میں کامیابی نہیں ہوئی۔ اہل حماۃ نے انھیں شکست دے دی ☆ حمص میں ایوبی خاندان کی ایک شاخ نے حکومت قائم کی اور محمد بن شیر کوہ تخت نشین ہوا۔☆ مشہور مفسر حافظ ابن کثیر کی وفات۔

۵۷۵ھ م ۱۱۷۹ء۔☆ خلیفہ مستضی بامر اللہ کا انتقال۔ اس کی وفات کے بعد اس کا بیٹا

احمد بن مستضی الملقب بہ ناصر الدین اللہ تخت نشین ہوا۔

۵۷۶ھ م ۱۱۸۰ء ۔ ☆ زنگی خاندان کے سیف الدین غازی ثانی والئی موصل کی وفات۔ اس کے دو لڑکے تھے۔ معز الدین سنجر شاہ اور ناصر الدین۔ یہ دونوں صغیر سن تھے۔ اس لئے سیف الدین غازی نے مرتے وقت اپنے چھوٹے بھائی عز الدین مسعود اول کو جو خاندان میں سب سے زیادہ اہل تھا اپنا جانشین بنایا۔ ☆ زنگی خاندان کی ایک شاخ جزیرہ میں قائم ہوئی اور معز الدین سنجار شاہ حکمران ہوا۔

۵۷۷ھ م ۱۱۸۱ء ۔ ☆ زنگی خاندان کے الملک الصالح بن نور الدین محمود زنگی فرماں روائے حلب کی وفات۔ وہ لاولد تھا۔ اس لئے عز الدین مسعود والئی موصل کو ملک حوالہ کرنے کی وصیت کر گیا۔ ☆ یمن میں ایوبی خاندان کے تغتگین سیف الاسلام کی حکومت۔ ☆ عرب میں بھی ایوبی خاندان کے طغتگین سیف الاسلام کی حکومت۔

۵۷۸ھ م ۱۱۸۲ء ۔ ☆ شام کا فرنگی فرماں روا ریجی نالڈ والئی کرک سب سے زیادہ فریب کار، فتنہ پرست اور مسلمانوں کا دشمن تھا۔ مسلمان تاجروں اور غریب حاجیوں کے قافلوں کو جو مکہ یا مصر سے آتے تھے لوٹ لیتا تھا۔ اس سال اس نے مکہ اور مدینہ پر حملہ کیا مگر پورا نہ ہو سکا۔ ☆ سلطان صلاح الدین یوسف نے موصل پر فوج کشی کر دی لیکن اس کی پوری فوجی قوت اور جنگی تدبیریں اس کی تسخیر میں ناکام رہیں۔ والئی موصل عز الدین مسعود اول نے سلطان سے صلح کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے ایسی شرائط پیش کیں جو عز الدین مسعود اول کے لئے ناقابل قبول تھیں اس لئے صلح نہ ہو سکی۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت بہا الدینؒ زکریا کی ولادت ملتان میں۔

۵۷۹ھ م ۱۱۸۳ء ۔ ☆ آمد، ایک دولت مند ریاست تھی جس کا خزانہ طلائی و نقروی سامانوں اور عجائبات و نوادر سے بھرا ہوا تھا۔ یہاں کی حکومت ایک جابر امیر بہاء الدین بن نیسان کے ہاتھوں میں تھی۔ اس کے مظالم سے رعایا تنگ تھی۔ انھوں نے سلطان

صلاح الدین یوسف کو حملہ کی دعوت دی۔ چنانچہ سلطان نے اس پر حملہ کر کے قبضہ کر لیا۔ آمد کا کتب خانہ اتنا عظیم الشان تھا کہ اس میں دس لاکھ چالیس ہزار کتابیں تھیں۔ ☆ ریجی نالڈ نے مکہ اور مدینہ پر حملہ کر کے خانہ کعبہ کو مسمار کرنے اور حضور اکرم ﷺ کے مزار مبارک کو منہدم کرنے کا ارادہ کیا۔ مسلمان مقابلہ کے لئے نکلے تو عیسائی اور ریجی نالڈ انھیں دیکھ کر بھاگ گئے۔ سلطان صلاح الدین یوسف نے اس کے علاقہ کرک پر فوج کشی کی لیکن اس کی تسخیر کے لئے عرصہ درکار تھا۔ اس لئے سلطان واپس لوٹ گیا۔ ☆ آرمینیا میں سیف الدین بگمتر کی حکومت۔

۵۸۰ھ م ۱۱۸۴ء۔ ☆ سلطان صلاح الدین یوسف نے مصر و شام کی فوجوں کو جمع کر کے دوبارہ کرک پر فوج کشی کی اور فرنگیوں کی پوری مدافعت کے باوجود اس کو فتح کر لیا۔ لیکن قلعہ پر قبضہ نہ ہو سکا۔ ☆ مراکش میں خاندان موحدین کے ابو یوسف یعقوب بن المنصور کی حکومت۔ ☆ ماردین (دیار بکر) میں ارتقی خاندان کے حسام الدین بولق ارسلان کی حکومت۔

۵۸۱ھ م ۱۱۸۵ء۔ ☆ یروشلم کے فرماں روا امال مارک کا انتقال ہو گیا۔ وہ لاولد تھا اس لئے اپنے صغیر سن بھانجہ بالڈون کو اپنا جانشین بنا گیا۔ طرابلس کا فرماں روا بوہیمنڈ اس کا ولی قرار پایا۔ بوہمینڈ نے سلطان صلاح الدین یوسف سے چار سال کے لئے صلح کر لی۔ ☆ سلطان صلاح الدین یوسف نے موصل پر حملہ کیا لیکن اسے فتح نہیں کر سکا۔ ☆ حمص میں ایوبی خاندان کے المجاہد شیر کوہ کی تخت نشینی ☆ کیفہ (دیار بکر) میں قطب الدین سقمان ثانی کی حکومت۔ ☆ آذربائیجان میں قزل ارسلان عثمان کی حکومت۔

۵۸۲ھ م ۱۱۸۶ء۔ ☆ سلطان صلاح الدین یوسف کا مقصد ارض شام کو صلیبیوں سے پاک کرنا تھا لیکن بعض فرنگی فرماں رواؤں سے وقتی مصالحت کی بناء پر اس جانب توجہ نہیں کر سکا تھا۔ شام کے عیسائی فرماں روا ریجی نالڈ کی عہد شکنی نے یہ موقع فراہم کیا۔ ریجی نالڈ

نے مسلمان تاجروں کے ایک قافلہ کو لوٹ کر سب کو گرفتار کرلیا۔ جب ان لوگوں نے اس سے رہائی کے لئے کہا تو اس نے طعن آمیز جواب دیا کہ "تم محمد صلعم پر ایمان رکھتے ہو اس سے کیوں نہیں کہ وہ آکر تمہیں چھڑالے"۔ سلطان نے سنا تو قسم کھا کر عہد کیا کہ اس صلح شکن کافر کو خدا نے چاہا تو میں اپنے ہاتھ سے قتل کروں گا۔ چنانچہ اس نے یہ عہد پورا کر دکھایا اور یروشلم کی مسیحی سلطنت کو ختم کردیا۔ ☆ ایوبی خاندان کی ایک شاخ دمشق میں حکمراں ہوئی اور ابوالفضل نورالدین علی تخت نشین ہوا۔ ☆ ایوبی خاندان کی ایک شاخ حلب میں قائم ہوئی اور الظاہر غیاث الدین غازی تخت نشین ہوا۔ ☆ شہاب الدین محمد غوری نے لاہور (ہند) فتح کیا

۵۸۳ھ م ۱۱۸۷ء۔ ☆ سلطان صلاح الدین یوسف نے بیت المقدس پر قبضہ کرلیا۔ ۴۹۲ھ میں جب صلیبیوں نے اس پر قبضہ کرلیا تھا تو ستر ہزار مسلمانوں کو مسجد اقصیٰ میں شہید کیا تھا جس میں ہزارہا علماء شامل تھے لیکن مسلمانوں نے پرامن طور پر شہر کو عیسائیوں سے خالی کروادیا۔ صدہا عیسائیوں کا فدیہ اپنی جیب سے ادا کیا اور سلطان نے عام معافی کا اعلان کیا۔ اکانوے سال بعد مسجد اقصیٰ میں جمعہ کی نماز پڑھی گئی۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ کے محمد ثانی کی تخت نشینی۔

۵۸۴ھ م ۱۱۸۸ء ☆ سلطان صلاح الدین یوسف دمشق سے روانہ ہوا۔ حمص اور موصل اور دیار جزیرہ وغیرہ کے امراء آکر مل گئے۔ سلطان نے بوہمینڈ فرماں روائے طرابلس کے علاقہ پر فوج کشی کی۔ اس کے بعد جبلہ پر قبضہ کیا۔ فلسطین کی حکومت کے خاتمہ کے بعد شام کی مسیحی حکومتوں میں سب سے زیادہ طاقتور انطاکیہ کی حکومت تھی اس لئے سلطان نے انطاکیہ کا ارادہ کیا۔ اس کا فرماں روا سلطان کی قوت سے پوری طرح واقف تھا' اس لئے صلح کرلیا۔ ☆ تیسری صلیبی جنگ کا آغاز ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ کرمان ارض روم میں قطب الدین ملک شاہ ثانی کی حکومت۔

۵۸۵ھ م ۱۱۸۹ء۔ ☆ فلسطین کی بندرگاہوں میں عکہ کی بندرگاہ نہایت اہم تھی۔ اس

کے تین طرف پہاڑیاں اور ایک طرف سمندر تھا۔اس سال صلیبیوں نے عکّہ پر حملہ کر دیا۔ صلیبی لڑائیوں کی تاریخ میں عکّہ کا معرکہ سب سے زیادہ طویل سب سے زیادہ خوں ریز اور سب سے زیادہ اہم ہے۔ اس معرکہ میں ساری عیسائی دنیا مسلمانوں کے مقابلہ کیلئے اُمنڈ آئی تھی۔ سلطان صلاح الدین یوسف کے پاس فوج اور رسد کی کمی نہ تھی اس لئے وہ مدد پہنچانے کے لئے بے چین تھا لیکن صلیبیوں کا حصار ایسا سنگین تھا کہ سامان رسد تک نہ پہنچ سکتا تھا۔عکّہ والوں نے چند شرائط پر شہر حوالہ کر دیا۔تیسری صلیبی جنگ جاری۔

۵۸۶ھ م ۱۱۹۰ء۔ ☆ عکّہ پر قبضہ کے بعد صلیبیوں نے انگلستان کے بادشاہ رچرڈ کی قیادت میں عسقلان کا رخ کیا۔ مسلمانوں سے مقابلہ ہوا جس میں مسلمانوں کو شکست فاش ہوئی اور بہت سے مسلمان شہید ہوئے۔ ☆ اربل میں بکتگین خاندان کے زین الدین یوسف بن علی کی وفات اور مظفر الدین کوکبوری بن علی کی حکومت۔

۵۸۷ھ م ۱۱۹۱ء۔ ☆ عسقلان، فلسطین کی نہایت اہم بندرگاہ تھی۔ سلطان اس کی حفاظت نہیں کر سکتا تھا اس لئے مجبور ہو کر اس کو برباد کر دینا پڑا۔ صلیبیوں کو بھی اس کی بربادی کا بڑا صدمہ ہوا۔ ☆ حماۃ میں ایوبی خاندان کے المنصور اول کی حکومت ☆ آذربائیجان میں اتابک ابوبکر کی حکومت۔

۵۸۸ھ م ۱۱۹۲ء۔ ☆ سلطان صلاح الدین یوسف کے نامور بھتیجے تقی الدین عمر والئی جزیرہ کا انتقال ہوا۔اس کے خودغرض امراء نے اس کے صغیر سن بچہ کو اس کا جانشین بنا دیا۔ اس لئے سلطان نے اس بدنظمی کے انسداد کے لئے ملک العادل اور اس کے لڑکے افضل کو معہ فوج کے جزیرہ بھیج دیا۔ ☆ رچرڈ نے بیت المقدس پر فوج کشی کی لیکن اسے بے نیل و مرام واپس ہونا پڑا۔ واپسی سے پہلے اس نے پھر سلطان سے صلح کی کوشش کی سلطان بھی آمادہ ہو گیا۔اس سال ماہ شعبان میں ساڑھے تین سال کے مسلسل کشت و خون کے بعد صلح ہو گئی اور اس طرح تیسری صلیبی جنگ کا خاتمہ ہوا۔ ☆ سلطان نے بیت المقدس کی شہر پناہ کی مرمت

کروائی۔ خندق کھدوائی راستے درست کروائے۔ مدارس کے اوقات میں اضافہ کیا۔ ایک بڑا شفاخانہ قائم کیا۔ ان انتظامات سے فراغت کے بعد بیت المقدس کا انتظام امیر عزالدین جردیک کے سپرد کر کے حج کے ارادہ سے چلا گیا۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں غیاث الدین کیخسرو اول کی حکومت۔ ☆ شہاب الدین محمد غوری کا ہندوستان پر حملہ اور راجہ پرتھوی راج سے ترائن کے میدان میں جنگ جس میں پرتھوی راج مارا گیا۔ ☆ غریب نواز حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی دہلی میں آمد۔

**۵۸۹ھ م ۱۱۹۳ء**۔ ☆ سلطان صلاح الدین یوسف کی علالت اور وفات۔ وفات کے بعد اسی مکان میں جس میں سلطان بیمار تھا سپرد خاک کیا گیا۔ سلطان صلاح الدین کی وفات کے بعد اس کے بیٹوں نے سلطنت کے تین حصے کر لئے۔ عمادالدین عثمان عزیز نے قاہرہ کو اپنا پایہ تخت بنایا۔ ☆ موصل میں زنگی خاندان کے عزالدین مسعود اول کے بعد نورالدین ارسلان شاہ اول کی تخت نشینی۔ ☆ آرمینیا میں بدرالدین آق سنقر کی حکومت۔

**۵۹۰ھ م ۱۱۹۴ء**۔ ☆ عراق و کردستان میں طغرل ثانی کے قتل کے بعد سلجوقی حکومت کا خاتمہ ہوا اور خوارزم شاہ اس کا وارث بنا۔

**۵۹۱ھ م ۱۱۹۴ء** ☆ خلیفہ ناصر نے موئدالدین ابوعبداللہ محمد بن علی معروف بہ ابن قصاب کو عہدہ وزارت پر سرفراز کیا اور صوبہ جوزستان کی سند عطا کی۔ ☆ والئی خوزستان شملہ کا انتقال۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کی حکومت قائم ہوئی اور عبدالحق تخت نشین ہوا۔ ☆ فارس میں سلغری خاندان کے سعد کی حکومت ☆ شہاب الدین محمد غوری کا قنوج (ہندوستان) پر حملہ اور راجہ جے چند سے مقابلہ جس میں جے چند کو شکست ہوئی۔

**۵۹۲ھ م ۱۱۹۵ء**۔ ☆ وزیر ابن قصاب کا انتقال ہوا تو خوارزم شاہ نے ہمدان پر فوج کشی کر کے قبضہ کر لیا۔ ☆ سلطان صلاح الدین یوسف کے لڑکے سیف الدین ابوبکر عادل نے دمشق کو اپنا پایہ تخت بنایا اور جامع قدم کے پاس مقبرہ تعمیر کر کے اس سال محرم میں ۔ سلطان

کی لاش اس میں منتقل کردی۔

۵۹۳ھ م ۱۱۹۶ء۔ ☆ یمن میں ایوبی خاندان کے معزالدین اسمٰعیل کی حکومت عرب میں بھی اس کی حکومت قائم ہوئی۔

۵۹۴ھ م ۱۱۹۷ء۔ ☆ سنجار میں زنگی خاندان کے قطب الدین محمد کی تخت نشینی۔ ☆ آرمینیا میں محمد المنصور کی حکومت۔ ☆ مکہ معظمہ میں ایسی سخت آندھی آئی جس سے پوری دنیا میں اندھیرا چھا گیا۔

۵۹۵ھ م ۱۱۹۸ء۔ ☆ شہاب الدین محمد غوری نے دہلی (ہندوستان) پر قبضہ کیا۔ ☆ مصر میں سلطان صلاح الدین یوسف کے بیٹے عماد الدین عثمان عزیز کی وفات کے بعد اس کا بیٹا المنصور محمد تخت نشین ہوا۔ ☆ مراکش میں موحدین خاندان کے محمد الناصر کی حکومت ☆ اندلس (اسپین) کے سب سے بڑے فلاسفر و حکیم ابن رُشد کی وفات۔

۵۹۶ھ م ۱۱۹۹ء۔ ☆ خوارزم شاہی خاندان کے توکوش کے انتقال کے بعد علاء الدین محمد کی تخت نشینی ☆ سیف الدین ابوبکر عادل حاکم دمشق کی قاہرہ میں بھی حکومت۔

۵۹۷ھ م ۱۲۰۰ء۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں رکن الدین سلیمان ثانی کی حکومت ☆ عراق میں ایوبی خاندان کی ایک شاخ کی حکومت اور الاوحد نجم الدین ایوب کا اقتدار۔ ☆ کیفہ (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کے نصیر الدین اُرتق ارسلان المنصور کی حکومت ☆ ملک شام بلاد روم اور عراق میں ایک بڑا زلزلہ آیا جس میں ہزاروں انسان مر گئے ☆ حسنی خاندان کے ایک فرد قتادہ نے مکہ پر قبضہ کر کے اپنی حکومت قائم کرلی۔

۵۹۸ھ م ۱۲۰۱ء۔ ☆ یمن میں ایوبی خاندان کے ایوب الملک الناصر کی حکومت۔ عرب میں بھی اس کی حکومت قائم ہوئی۔

۵۹۹ھ م ۱۲۰۲ء۔ ☆ پاپائے روم اینوشان سوم کی دعوت پر یورپ کے حکمرانوں نے پھر صلیبی جنگ کا ارادہ کیا اور تیاریوں میں مصروف ہو گئے۔ ☆ (غور میں) غیاث الدین محمد

غوری کی وفات کے بعد اس کا بھائی شہاب الدین محمد غوری تخت نشین ہوا ☆ محمد بختیار خلجی غور کا رہنے والا اور قطب الدین ایبک کے زمانہ میں فوج کا کمانڈر تھا۔ اس سال گورنر بنگال مقرر ہوا۔

**۶۰۰ھ م ۱۲۰۳ء**۔ ☆ عیسائیوں نے بیت المقدس کو فتح کرنے کے ارادہ سے ایک عظیم فوج کے ساتھ کوچ کیا ☆ چوتھی صلیبی جنگ ہوئی ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں قلیچ ارسلان ثالث کی حکومت۔ ☆ ماہر نحو وحدیث ابن مالک کی ولادت اسپین میں۔

# ساتویں صدی ہجری

۶۰۱ھ م ۱۲۰۴ء ۔ ☆ خلیفہ ناصر نے جگہ جگہ مدرسے کھولے ۔ شفا خانہ، مہمان سرائے اور باغات لگوائے اور تجارت میں بڑی سہولت دی ☆ اس سال بغداد میں زبردست آتشزدگی ہوئی ☆ ایک ہی خاندان کے دو افراد قتادہ حسینی امیر مکہ اور سالم حسینی امیر مدینہ میں سخت جنگ ہوئی ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں کیخسرو اول کی حکومت دوبارہ۔ ☆ محمد بختیار خلجی کے بعد عزالدین محمد شیران گورنر بنگال مقرر ہوا۔

۶۰۲ھ م ۱۲۰۵ء ۔ ☆ امیر خوزستان طاش تکین نے وفات پائی۔ اس کا داماد سنجر اس کا جانشین ہوا۔ ☆ شہاب الدین محمد غوری کا قتل۔

۶۰۳ھ م ۱۲۰۶ء ☆ سنجر نے جبال ترکستان کا قصد کیا۔ یہ جبال عظیم الشان فارس عمان ۔ اصفہان اور خوزستان کے درمیان واقع ہیں ۔ اس کا والی ابو طاہر تھا۔ اس نے اپنے داماد قشمتر کو جانشین کردیا تھا اور وہ حکمرانی کررہا تھا۔ سنجر نے حملہ کیا اور ناکام لوٹا ۔ ☆ شہاب الدین محمد غوری کے قتل کے بعد اس کے غلام قطب الدین ایبک نے اپنی خودمختاری کا اعلان کرکے ہندوستان میں سلطنت دہلی قائم کی ۔ یہ خاندان غلامان کا پہلا بادشاہ تھا ☆ آرمینیا میں عزالدین بلبن کی حکومت ۔

۶۰۴ھ م ۱۲۰۷ء ۔ ☆ فرنگیوں نے شام کے مختلف علاقوں پر حملے شروع کیے ۔ ☆ صوفی شاعر مولانا جلال الدین رومی کی ولادت بلخ میں ☆ مشہور عرب مورخ ابن واصل کی ولادت ۔ انھوں نے دنیا کی تاریخ پر ایک کتاب لکھی تھی ۔ ☆ بنوحفص کا مورث اعلیٰ شیخ ابوحفص عمر بن یحیٰ تحریک موحدین کے بانی ابن تورت کے ساتھیوں میں تھا۔ اس کا بیٹا ابو محمد عبدالواحد اس سال افریقہ میں تیونس کا والی مقرر ہوا۔ ☆ آرمینیا میں قطبی خاندان کی

حکومت کا خاتمہ۔

**۶۰۵ھ م ۱۲۰۸ء**۔ ☆ خلیفہ ناصر نے مکین الدین محمد بن محمد بلد القمر کاتب انشاء کو نائب وزیر مقرر کیا اور اس کو موئد الدین کا لقب عطا کیا۔ ☆ جزیرہ میں زنگی خاندان کے معز الدین محمود کی حکومت ☆ علاء الدین مردان حاکم بنگال مقرر ہوا۔

**۶۰۶ھ م ۱۲۰۹ء**۔ ☆ امام فخر الدین رازی کی وفات جو فقہ اور علوم اسلامی کے بلند پایہ عالم تھے۔

**۶۰۷ھ م ۱۲۱۰ء**۔ ☆ ہندوستان میں قطب الدین ایبک کی وفات۔ اس کے بعد اس کا بیٹا آرام شاہ تخت نشین ہوا لیکن نااہل ہونے کی وجہ سے قطب الدین ایبک کا داماد شمس الدین التمش بادشاہ ہوا۔ ☆ آذربائیجان میں مظفر الدین اوزبک کی حکومت۔ ☆ موصل میں زنگی خاندان کے نور الدین ارسلان شاہ اول کے بعد عز الدین مسعود ثانی کی حکومت ☆ قلعہ الموت میں جلال الدین حسن بن محمد کی حکومت (خاندان حشیشین)۔ ☆ خوارزم کے حاکم علاء الدین محمد خوارزم شاہ نے غوریوں کے خلاف لشکر کشی کر کے ایران کے ایک بڑے حصہ پر قبضہ کر لیا۔ اس نے افغانستان اور غزنی کو بھی فتح کر لیا۔

**۶۰۸ھ م ۱۲۱۱ء**۔ ☆ تاتاریوں کا وطن منگولیا یا مغلستان کا بے آب و گیاہ صحرا تھا۔ اس علاقہ کی سیادت چنگیز خاں کے آباو اجداد کو حاصل تھی۔ جب اس کے والد کا انتقال ہوا تو وہ بالکل نو عمر تھا لیکن اس نے مصائب کا مقابلہ کیا اور تاتاری سرداروں کو مغلوب کر کے اپنی ریاست قائم کر لی۔ اس سال چنگیز خاں علاء الدین محمد خوارزم شاہ کے پاس یہ پیام بھیجا کہ دونوں ممالک میں تجارتی تعلقات قائم ہوں اور تاجر ایک دوسرے کے ملک میں بے خوف و خطر آیا جایا کریں جسے خوارزم شاہ منظور کر لیا۔ اس وقت خوارزم شاہ مسلمان سلاطین میں سب سے طاقتور بادشاہ تھا جس کی سلطنت ماوراء النہر اور خراسان سے لے کر سندھ اور کابل تک پھیلی ہوئی تھی۔

۶۰۹ھ م ۱۲۱۲ء۔ ☆ بخارا کے تاجر عمدہ اور نفیس سامان تجارت لے کر بلاد تاتار میں پہنچے جن کو تاتاریوں نے ستایا جو اس معاہدہ کی خلاف ورزی تھی جو دونوں میں طے پایا تھا۔

۶۱۰ھ م ۱۲۱۳ء۔ ☆ خلیفہ ناصر نے اپنے چھوٹے لڑکے ابوالحسن علی کو ولی عہد مقرر کیا۔☆ تاجروں کے ساتھ تاتاریوں کی چھیڑ چھاڑ جاری رہی۔

۶۱۱ھ م ۱۲۱۴ء۔ ☆ تجارتی تعلقات جو چنگیز خاں اور خوارزم شاہ کے درمیان قائم ہوئے تھے وہ یک لخت ختم ہو گئے۔ وہ اس طرح کہ قراقرم کے تاجروں کا ایک قافلہ جو مغرب کی طرف آ رہا تھا جس کو راستہ میں اترار کے حاکم نے گرفتار کر لیا محض اس شبہ پر کہ اس میں جاسوس بھی ہیں۔ ☆ یمن میں ایوبی خاندان کے سلیمان الملک المظفر کی حکومت۔ ☆ مراکش میں خاندان موحدین کے ابو یعقوب یوسف ثانی بن المستنصر کی حکومت۔ عرب میں بھی اسی کی حکومت۔

۶۱۲ھ م ۱۲۱۵ء۔ ☆ اس گرفتاری کی اطلاع خوارزم شاہ کو ملی تو اس نے بے سوچے سمجھے تمام تاجروں کو ہلاک کرنے کا حکم دے دیا چنانچہ تمام تاجر قتل کیے گئے ☆ خلیفہ ناصر کے ولی عہد ابوالحسن علی کا انتقال۔ ☆ یمن میں ایوبی خاندان کے یوسف الملک المسعود کی حکومت۔ عرب میں بھی اس کی حکومت۔

۶۱۳ھ م ۱۲۱۶ء۔ ☆ ان تاجروں کے قتل کی اطلاع چنگیز خاں کو ملی تو اس نے اپنے سفیر خوارزم شاہ کے پاس بھیج کر شکایت کی لیکن اس نے سفیر کو بھی قتل کر دیا۔ چنانچہ چنگیز خاں نے اس سے انتقام لینا طے کر لیا۔ ☆ حلب میں ایوبی خاندان کے العزیز غیاث الدین محمد کی تخت نشینی۔

۶۱۴ھ م ۱۲۱۷ء۔ ☆ خلیفہ ناصر کے ولی عہد ابوالحسن علی کا انتقال ہو چکا تھا۔ اس نے دو لڑکے موئد اور موفق چھوڑے تھے۔ ان دونوں کو خوزستان کی سند عطا کی گئی اور لشکر کے ساتھ خوزستان بھیجا۔ موئد الدین نائب وزیر اور عز الدین کو اتالیق بنا کر ساتھ کر دیا۔ ہر دو نے

خوزستان جا کر حکمرانی شروع کردی ۔ ☆ دریائے دجلہ میں طغیانی ☆ مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان پانچویں صلیبی جنگ ہوئی جس میں عیسائیوں کو شکست ہوئی ☆ مراکش میں بنی مرین کے عثمان اول کی تخت نشینی۔

**۶۱۵ھ م ۱۲۱۸ء**۔ ☆ چنگیز خاں نے خوارزم شاہ کے ملک پر چڑھائی کی تیاری شروع کردی مگر خوارزم شاہ نے پہلے ہی حدود ترکستان پر حملہ کردیا اور ناکام لوٹ آیا۔ راستہ میں جس قدر شہر آباد تھے وہاں کے باشندوں کو جلاوطنی کا حکم دیا۔ ☆ صلاح الدین یوسف کے بھائی ملک العادل کی وفات ۔ اس کے بعد اس کا بڑا لڑکا ملک الکامل محمد اس کا جانشین ہوا۔ ☆ موصل میں زنگی خاندان کے عزالدین مسعود ثانی کے بعد نورالدین ارسلان شاہ ثانی کی تخت نشینی ☆ دمشق میں ایوبی خاندان کے المعظم شرف الدین عیسیٰ کی حکومت۔

**۶۱۶ھ م ۱۲۱۹ء**۔ ☆ خوارزم شاہ کی یہ حرکت چنگیز خاں کے لئے سودمند ثابت ہوئی اور وہ بخارا تک بغیر مزاحمت کے بیس ہزار فوج کے ساتھ آ گیا۔ اہل شہر نے علامہ بدرالدین قاضی شہر کو امان طلب کرنے کے لئے چنگیز خاں کے پاس بھیجا مگر اس نے نامنظور کیا اور بخارا میں داخل ہوگیا۔ سارا شہر جلا دیا گیا۔ باشندوں کو نکل جانے کا حکم دیا۔ جو بچ رہے وہ قتل کئے گئے یا غلام بنائے گئے ۔ ☆ موصل میں زنگی خاندان کے نورالدین ارسلان شاہ ثانی کے بعد ناصرالدین محمود کی حکومت ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں علاءالدین قباد اول کی حکومت ☆ سنجار میں زنگی خاندان ۔ کے عمادالدین شاہنشاہ کی حکومت۔

**۶۱۷ھ م ۱۲۲۰ء**۔ ☆ خوارزم شاہ کی اس حرکت کی وجہ سے چنگیز خاں عذاب الٰہی بن کر دنیائے اسلام پر ٹوٹ پڑا اور فوج کو حکم دیا کہ خوارزم شاہ جہاں بھی ہو اسے پکڑ لایا جائے ۔ وہ غزنیہ میں تھا۔ وہاں سے نیشاپور چلا گیا۔ تاتاری اس کا تعاقب کرتے گئے ۔ خوارزم شاہ کے پاس لاکھوں کی فوج تھی اور وہ ٹوٹ کر مقابلہ کرسکتا تھا مگر تاتاریوں کی ہیبت اس پر مستولی ہو چکی تھی جس نے اسے ڈرپوک بنا دیا تھا۔ خوارزم شاہ جزیرہ السکون میں تھا۔

وہاں بھی تاتاری آگئے تو ایک قریبی جزیرہ میں چلا گیا۔ وہاں جانے کے چند روز بعد اس کا انتقال ہو گیا۔ اس کی وفات کے بعد اس کا بیٹا جلال الدین منکبرتی تخت نشین ہوا۔ ☆ سنجار میں زنگی خاندان کے محمود (یا عمر) کی حکومت ۔ ☆ حماۃ میں ایوبی خاندان کے الناصر خلیج ارسلان کی حکومت ۔

**۶۱۸ھ م ۱۲۲۱ء** ۔ ☆ علاء الدین محمد خوارزم شاہ کے چار بیٹے تھے ۱۔ قطب الدین ازلاق، ۲۔ غیاث الدین تیز شاہ ۳۔ رکن الدین غور شاہ ۴۔ جلال الدین منکبرتی ۔ چونکہ جلال الدین منکبرتی ولیعہد تھا وہ تخت نشین ہوا مگر بھائیوں میں چل گئی تو یہ خوارزم چھوڑ کر نساء چلا گیا ☆ تیونس میں والی ابو محمد عبدالواحد کی وفات ☆ قتادہ کا لڑکا مکہ کا حکمراں ہوا۔ ☆ قلعہ الموت میں علاالدین محمد کی حکومت (خاندان حشیشین)۔

**۶۱۹ھ م ۱۲۲۲ء** ۔ ☆ جلال الدین منکبرتی کے جانے کے بعد تاتاری خوارزم کی طرف متوجہ ہوئے ۔ جلال الدین منکبرتی کے بھائی قطب الدین ازلاق میں ان کے مقابلہ کی تاب نہ تھی اس لئے وہ بھاگ گیا مگر راستہ میں تاتاری مل گئے اور اس کو قتل دیا۔ ☆ کیفہ (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کے رکن الدین مودود کی حکومت ۔ ☆ کرمان میں قتلغ خانی خاندان کی حکومت کا قیام اور براق حاجب قتلغ خاں کی تخت نشینی ۔ ☆ خلیفہ ناصر فالج میں مبتلا ہوا۔

**۶۲۰ھ م ۱۲۲۳ء** ۔ ☆ تاتاری خوارزم پہنچے جہاں کے حاکم نے تاتاریوں سے مردانہ وار مقابلہ کیا ۔ جب تاتاری مجبور ہوئے تو فصیل توڑ کر شہر کے اندر گھس گئے اور شہر کو لوٹ کر ویران کر ڈالا ۔ اس کے بعد دریا کے بند کو جس کے ذریعہ شہر میں پانی آتا تھا کھول دیا جس سے سارا شہر معہ آبادی کے تہہ آب ہو گیا ۔ صرف آبادی کا نشان باقی رہ گیا ☆ فارسی کے مشہور صوفی شاعر شیخ فرید الدین عطار تاتاریوں کے ہاتھوں شہید ہوئے ۔ منطق الطیر اور تذکرۃ الاولیاء ان کی مشہور کتابیں ہیں ۔ ☆ مراکش میں خاندان موحدین کے

عبدالواحد المخلوع کی حکومت ۔

۶۲۱ھ م ۱۲۲۴ء ۔ ☆ جلال الدین منکبرتی کرمان واپس آیا۔ عراق اور فارس اپنے بھائی غیاث الدین سے لے کر اتابک سعد کا علاقہ اس کے حوالہ کیا اور غیاث الدین کو ماتحت کر کے عراق کی حکومت پر بحال رکھا۔ مراکش میں خاندان موحدین کے ابو محمد عبداللہ العادل کی حکومت۔

۶۲۲ھ م ۱۲۲۵ء ۔ ☆ جلال الدین منکبرتی نے خوزستان پر فوج کشی کی۔ خلیفہ ناصر نے اس کے مقابلہ کے لئے فوج بھیجی لیکن یہ علاقہ جلال الدین منکبرتی کے ہاتھوں پائمال ہوا۔ اس نے چنگیز خاں سے بڑھ کر مسلمانوں پر ظلم توڑے ۔ جلال الدین منکبرتی نے آذربائیجان اور تبریز پر قبضہ کیا۔ پھر گرجستان پر بھی قبضہ کیا جس سے اس کی حکومت کا دائرہ وسیع ہو گیا۔ ☆ خلیفہ ناصر کی وفات۔ اس کی وفات کے بعد اس کا لڑکا اور ولی عہد ابو انصر محمد بن ناصر الملقب بہ ظاہر بامر اللہ تخت پر بیٹھا۔ ☆ اتابکان آذر بائیجان کی حکومت کو خوارزم شاہیوں نے ختم کیا۔

۶۲۳ھ م ۱۲۲۶ء ۔ ☆ خلیفہ ظاہر بامر اللہ تخت نشینی کے کل نو مہینے بعد انتقال کر گیا۔ اس کی وفات کے بعد اس کا لڑکا ابو جعفر منصور الملقب بہ مستنصر باللہ تخت نشین ہوا جو عرصہ تک زندہ رہا۔ اس لئے عباسی خلافت کو مختلف حیثیتوں سے ترقی دینے کا اسے پورا موقع ملا۔ اس کا زمانہ خلافت خلافت عباسیہ کا دور زرین کہلاتا ہے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب فریڈرک دوم بادشاہ جرمنی، آسٹریا اور سسلی کی قیادت میں چھٹی صلیبی جنگ شروع ہو چکی تھی ۔ ☆ فارس میں سلغری خاندان کے ابو بکر کی تخت نشینی۔

۶۲۴ھ م ۱۲۲۶ء ۔ ☆ ایوبی خاندان کے حاکم دمشق شرف الدین عیسیٰ معظم کی وفات۔ اس کے بعد اس کا لڑکا صلاح الدین داؤد ناصر تخت نشین ہوا ۔ ☆ چنگیز خاں کی وفات۔ اس کے چار لڑکے تھے جن میں حکومت تقسیم ہوئی۔ اوکتائی خاں زنگاری قبائل کا اور

تولوئی منگولستان کا فرماں روا ہوا۔ ☆ مراکش میں موحدین خاندان کے یحییٰ المعتصم کی حکومت۔ ☆ چھٹی صلیبی جنگ جاری۔

**۶۲۵ھ م ۱۲۲۷ء** ۔ ☆ خلیفہ مستنصر کا سب سے بڑا کارنامہ دریائے دجلہ کے مشرقی کنارے مدرسہ مستنصریہ کا قیام ہے جس میں چاروں مذاہب کے طلباء تھے۔ ☆ یمن میں ایوبی خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔ اس کو رسولی خاندان نے ختم کیا۔ ☆ تیونس میں بنی حفص خاندان کی حکومت کا آغاز اور ابوزکریا یحییٰ الاول کی تخت نشینی۔ اس نے امیر کا لقب اختیار کیا ☆ چھٹی صلیبی جنگ جاری۔

**۶۲۶ھ م ۱۲۲۸ء** ۔ ☆ فریڈرک شاہ جرمنی کو جنگ صلیبی کے دوسرے قائدین کی طرح مسلمانوں سے عناد نہ تھا۔ وہ صرف بیت المقدس پر قبضہ یا کم از کم اس میں عیسائیوں کے کچھ حقوق چاہتا تھا۔ اس نے مصر کے ایوبی حکمراں الکامل محمد سے خط و کتابت کی۔ اس نے بعض شرائط پر بیت المقدس اس کے حوالہ کر دیا۔ اس طرح چھٹی صلیبی جنگ ایک معاہدہ پر ختم ہوئی۔ ☆ جلال الدین منکبرتی نے خلاط پر قبضہ کر کے اسے ویران کر ڈالا۔ ☆ علاء الدین کیقباد اول سلجوقی سلطان روم کی خواہش پر مولانا روم قونیہ تشریف لئے گئے۔ ☆ چنگیز خاں کے بیٹے تولوئی خاں کی حکمرانی ختم ہوئی اور اس کے بعد اوکتائی خاں حکمران ہوا۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان ایوبیوں کا جانشین بنا۔ اس خاندان کے عمر بن علی المنصور کی تخت نشینی۔ ☆ دمشق میں ایوبی خاندان کے الاشرف موسیٰ کی حکومت ☆ حماۃ میں ایوبی خاندان کے المظفر ثانی تقی الدین محمود کی حکومت۔

**۶۲۷ھ م ۱۲۲۹ء** ۔ ☆ الاشرف موسیٰ ایوبی فرمانروائے عراق نے علاء الدین کیقباد سلجوقی فرمانروائے ارض روم کی مدد سے جلال الدین منکبرتی کو شکست دے کر خلاط واپس لے لیا۔ ☆ مراکش میں موحدین خاندان کے ابوالعلی ادریس المامون کی حکومت۔

**۶۲۸ھ م ۱۲۳۰ء** ۔ ☆ تاتاریوں نے آذربائیجان پر قبضہ کر لیا۔ ☆ عراق میں ایوبی

خاندان کے المظفر غازی کی حکومت ۔اس کو تاتاریوں نے ختم کیا ☆ اس سال جلال الدین منکبرتی قتل کیا گیا جس کے بعد خوارزم شاہی حکومت ختم ہوگئی۔

**۶۲۹ھ م ۱۲۳۱ء**۔ ☆ تاتاریوں نے دیار بکر جزیرہ اور خلاط وغیرہ فتح کر کے بالکل ویران کر ڈالا۔لوگوں کے دلوں میں ان کی بڑی ہیبت چھا گئی تھی ۔ ☆ غرناطہ ( اندلس ) میں بنی نصر کی حکومت کا قیام اور محمد اول الغالب کی تخت نشینی ۔ یہ ابن الاحمر کے لقب سے مشہور ہے ☆ کیفہ ( دیار بکر ) میں اُرتقی خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔

**۶۳۰ھ م -۱۲۳۲ء**۔ ☆ تاتاریوں نے سلطنت عباسیہ کے آس پاس کے سارے ملکوں پر قبضہ کرلیا تھا اور عباسی سرحد تک پہنچ گئے تھے لیکن اس کے حدود میں قدم نہیں رکھا۔ چونکہ ان کی یورش کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا اس لئے خلیفہ مستنصر نے مدافعت کا پورا انتظام کرلیا تھا ☆ مراکش میں موحدین خاندان کے عبدالواحد الرشید کی حکومت ۔ ☆ اربل میں بلکتگین خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔ ☆ مشہور لغت نویس ابن منظور کی ولادت ۔ان کی مشہور کتاب لسان العرب ہے۔

**۶۳۱ءم ۱۲۳۳ء**۔ ☆ مدرسہ مستنصریہ کی تعمیر ختم ہوئی ۔اس سے ملحق ایک عظیم الشان کتب خانہ تھا جس میں ایک سو ساٹھ اونٹوں پر لاد کر نایاب کتابیں لا کر رکھی گئی تھیں ۔ ☆ موصل میں زنگی خاندان کے ناصرالدین محمود کے بعد بدرالدین لولو کی تخت نشینی ۔

**۶۳۲ءم ۱۲۳۴ء**۔ ☆ کرمان میں قتلغ خانی خاندان کے رکن الدین حجۃ الحق کی تخت نشینی۔

**۶۳۳ءم ۱۲۳۵ء**۔ ☆ صاحب چشتیہ سلسلہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اجمیری کی وفات ۔ ☆ الجزائر میں بنی زیان نے جو موحدین کی طرف سے حکومت کرتے تھے اپنی خودمختاری کا اعلان کیا اور یغمرسن بن زیان تخت نشین ہوا۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت خواجہ قطب الدینؒ بختیار کاکی کی وفات ۔ ☆ دہلی ( ہندوستان ) میں سلطان شمس الدین التمش کی

وفات۔اس کی وفات کے بعد اس کا بیٹا رکن الدین فیروز شاہ بادشاہ ہوا لیکن نااہل ہونے کی وجہ سے چھ ماہ بعد ہی معزول کر کے قتل کر دیا گیا۔اس کے بعد سلطانہ رضیہ تخت نشین ہوئی۔

۶۳۴ھ م ۱۲۳۶ء۔☆ سلجوقی خاندن کی شاخ ارض روم میں غیاث الدین کیخسرو ثانی کی حکومت۔☆ تاتاریوں نے اوتل کی طرف کوچ کیا اور بڑھتے ہوئے نینوا۔ترجلہ اور کرلس تک پہنچ گئے۔☆ ایوبی خاندان کے العزیز غیاث الدین محمد فرماں روائے حلب کی وفات اور ملک الناصر صلاح الدین یوسف کی تخت نشینی۔☆ سلطان علاالدین کیقباد سلجوقی فرماں روائے روم کی وفات۔☆ عیسائی بادشاہ فرڈننڈ سوم نے قرطبہ (اندلس) پر حملہ کر کے وہاں کے حکمراں ابن ہود کو شکست دی جس کے ساتھ ہی سلطنت قرطبہ کا زوال ہوا۔

۶۳۵ھ م ۱۲۳۷ء۔☆ تاتاریوں نے عراق پر لشکر کشی کی اور بغداد تک پہنچ گئے لیکن بغداد کی فوج مقابلہ نہ کر سکی ☆ مصر میں ایوبی خاندان کے الکامل محمد کی وفات اور اس کے بعد سیف الدین ابوبکر عادل ثانی کی حکومت ☆ دمشق میں ایوبی خاندان کے الصالح اسمٰعیل کی حکومت۔

۶۳۶ھ م ۱۲۳۸ء۔☆ چشتی سلسلہ کے مشہور بزرگ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی ولادت بدایوں میں۔

۶۳۷ھ م ۱۲۳۹ء۔☆ شہر مدائن پر عربوں کا قبضہ ☆ مراکش میں بنی مرین کے محمد اول کی تخت نشینی ☆ دہلی (ہند) میں سلطانہ رضیہ کو معزول کر کے قتل کیا گیا۔اس کے بعد بہرام شاہ تخت نشین ہوا ☆ امرائے مصر نے سیف الدین ابوبکر عادل ثانی کو محبوس کر کے اس کے بھائی نجم الدین ایوب صالح کو مصر کے تخت پر بٹھایا۔☆ حمص میں ایوبی خاندان کے المنصور ابراہیم کی حکومت ☆ ماردین (دیار بکر) میں اُرتقی خاندن کے نجم الدین الغازی الاول السعید کی حکومت۔

۶۳۸ھ م ۱۲۴۰ء۔☆ اماسیا میں ایک ترکمانی نے دعوئ نبوت کیا اور اپنا نام بابا رکھا۔

اس کا مشہور متبع اسحاق تھا جو مشائخ کے لباس میں رہتا تھا۔ ☆ نظریہ وحدہ الوجود کے بانی محی الدین ابن العربی کی وفات۔

۶۳۹ھ م ۱۲۴۱ء۔ ☆ تاتاریوں نے بلاد روم پر فوج کشی کی اور شہر اوزون کا محاصرہ کرنے کے بعد زیر نگیں کیا ☆ دہلی (ہند) میں خاندان غلامان کے بہرام شاہ کے بعد علاء الدین مسعود شاہ کی تخت نشینی ☆ چنگیز خاں کی اولاد میں اوکتائی خاں کی وفات۔ اس کے بعد اس کی بیوی تورا کنیا خاتون کی حکمرانی۔

۶۴۰ھ م ۱۲۴۲ء۔ ☆ خلیفہ مستنصر کی وفات۔ اس کے بعد اس کا لڑکا ابو احمد عبداللہ بن مستنصر الملقب بہ مستعصم باللہ تخت نشین ہوا جو اُمور حکومت سے ناواقف تھا اور اس کا سارا وقت گانے بجانے اور تفریحی شاغل میں گذرتا تھا۔ اس نے موئد الدین محمد بن علقمی شیعی سرپرست ابی حدید معتزلی شارح نہج البلاغہ کو وزارت پر فائز کیا جو بڑا عاقل و فرازانہ تھا مگر اس کی طینت خراب تھی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں خلیفہ مستعصم پر ابن علقمی حاوی ہو گیا۔ ☆ مراکش میں خاندان موحدین کے ابوالحسن السعید کی حکومت۔

۶۴۱ھ م ۱۲۴۳ء۔ ☆ تاتاریوں کی بغداد پر لشکر کشی۔

۶۴۲ھ م ۱۲۴۴ء۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے ابو یحیٰی ابو بکر کی حکومت۔ ☆ حماۃ میں ایوبی خاندان کے المنصور ثانی محمد کی حکومت ☆ شمس تبریز کی مولانا جلال الدین رومی سے ملاقات۔

۶۴۳ھ م ۱۲۴۵ء۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں غیاث الدین کیخسرو ثانی کی وفات کے بعد عزالدین کیخسرو ثانی کی حکومت ☆ شمس تبریز کی قونیہ سے روانگی ☆ ہرات میں امرائے کرت کی حکومت قیام اور شمس الدین اول کی حکومت۔

۶۴۴ھ م ۱۲۴۶ء۔ ☆ دہلی (ہند) میں خاندان غلامان کے علاالدین مسعود شاہ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ اس کے بعد التمش کا چھوٹا بیٹا ناصر الدین محمود تخت نشین ہوا جو

بڑے دبدبہ کا حکمراں تھا اس نے بہت سے ترک غلاموں کو جمع کیا جو ترک بحریہ کہلاتے تھے۔ ☆ حمص میں ایوبی خاندان کے الاشرف مظفر الدین موسیٰ کی حکومت ☆ چنگیز خاں کا پوتا اور تولوئی (اوکتا) کا بیٹا کویوک (گیوگ) حکمراں ہوا۔

۶۴۵ھ م ۱۲۴۷ء۔ کوئی اہم واقعہ نہ مل سکا۔

۶۴۶ھ م ۱۲۴۸ء۔ ☆ مراکش میں موحدین خاندان کے ابوحفص عمر المرتضیٰ کی حکومت ☆ تاتاریوں میں اوکتا خاں کے بیٹے گیوگ (کویوک) کی وفات۔ اس کی وفات کے بعد حکومت خاندان تولی میں منتقل ہو گئی۔ اس کا پہلا فرماں روا منگو تھا۔ منگو نے اپنے دوسرے بھائی ہلاکو کو ایران کا حاکم مقرر کر دیا۔ ☆ نحو۔ ادبیات۔ قرآن۔ حدیث وفقہ مالکی کے مستند عالم ابن حاجب کی وفات اسکندریہ میں۔ ☆ ابن بیطار (مشہور ماہر نباتیات و عقاقیر) کی وفات دمشق میں۔

۶۴۷ھ م ۱۲۴۹ء۔ ☆ ساتویں صلیبی جنگ۔ فرانس کے بادشاہ لوئس نہم نے دمیاط پر حملہ کیا۔ مصر کا سلطان نجم الدین ایوب صالح بیمار تھا مگر اس حالت میں بھی اس کا مقابلہ کیا۔ اسی اثناء میں اس کا انتقال ہو گیا اور اس کا بیٹا توران شاہ معظم تخت نشین ہوا اور لوئس نہم کا مقابلہ کر کے اسے گرفتار کر لیا مگر بعد میں خود توران شاہ مارا گیا۔ نجم الدین ایوب صالح کی بیوی شجرۃ الدُّر نے عنان حکومت اپنے ہاتھ میں لی اور فدیہ کی رقم لے کر لوئس نہم کو آزاد کر دیا۔
☆ یمن میں رسولی خاندان کے یوسف المظفر کی حکومت ☆ تیونس میں بنی حفص خاندان کے ابوعبداللہ محمد الاول المستنصر کی حکومت۔

۶۴۸ھ م ۱۲۵۰ء۔ ☆ توران شاہ کے کوئی اولاد نہ تھا اس لئے ممالیک بحری (ممالیک مملوک کی جمع ہے جس کے معنی غلام ہیں) نے شجرۃ الدر کو تخت نشین کر دیا۔ (ممالیک کے دو طبقے تھے ایک ممالیک بحری اور دوسرا ممالیک برجی) شجرۃ الدُّر کی تخت نشینی سے مصر میں ممالیک بحری کے اقتدار کا آغاز ہوتا ہے۔ ممالیک نے اپنے ایک سردار عز الدین ایبک معز کو

سپہ سالار فوج مقرر کیا۔ ایوبی امراء نے شجرۃ الدُّر کی حکومت تسلیم نہیں کی ۔ یہ صورت حال دیکھ کر شجرۃ الدُّر نے عزالدین ایبک معز سے شادی کر لی اور اقتدار اس کے حوالہ کر دیا۔

☆ جزیرہ میں زنگی خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔ اس کے بعد ایوبی حکومت قائم ہوئی۔

**۶۴۹ھ م ۱۲۵۱ء**۔ ☆ شیر خاں کو ملتان (ہند) کا صوبہ دار مقرر کیا گیا۔

**۶۵۰ھ م ۱۲۵۲ء**۔ ☆ گو کہ توران شاہ معظم کی وفات کے بعد ایوبی امراء نے شجرۃ الدُّر کے اقتدار کو ناپسند کرتے ہوئے موسیٰ اشرف کو اپنا حکمران تسلیم کر لیا تھا مگر وہ نام کا حکمراں تھا۔ اختیارات تمام تر عزالدین ایبک معز کے ہاتھوں میں تھے۔ اس سال اس نے موسیٰ اشرف کو قید کر کے اقتدار مکمل طور پر اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اس طرح مصر سے ایوبی حکومت عملاً ختم ہوگئی۔ ☆ کرمان میں قتلغ خانی خاندان کے قطب الدین محمد کی حکومت۔

☆ مشہور بزرگ حضرت علاالدین صابرؒ کی کلیر شریف (شمالی ہند) میں آمد۔

**۶۵۱ھ م ۱۲۵۳ء**۔ ☆ ہندوستان کے باکمال شاعر اور ماہر فن موسیقی حضرت امیر خسرو کی ولادت۔ ☆ ملتان کے صوبہ دار شیر خاں نے منگولوں کو شکست دی اور غزنی تک تعاقب کیا۔ ☆ حضرت نظام الدینؒ اولیاء بدایوں سے دہلی بغرض حصول تعلیم تشریف لائے۔

**۶۵۲ھ م ۱۲۵۴ء**۔ ☆ خلیفہ مستعصم باللہ کی نا اہلی اور اس کے شیعہ وزیر ابن علقمی کی دسیسہ کاریوں کی وجہ سے بغداد کی حالت بہت ابتر ہوگئی تھی۔ ☆ شیعہ سنی فساد ہوا۔

☆ خاندان قتادہ کا ابو یمنی اول مکہ کا شریف مقرر ہوا۔

**۶۵۳ھ م ۱۲۵۵ء**۔ خلیفہ مستعصم باللہ نے ابن علقمی کے مشورہ سے فوج کا ایک حصہ برخاست کر دیا اور دوسرے عمال حکومت کی تنخواہوں کے مصارف تاجروں، اہل حرفہ اور کاشتکاروں سے وصول کئے جس سے شورش اور بڑھ گئی۔ ☆ حماۃ میں ایوبی خاندان کے المظفر ثالث محمود کی حکومت ☆ الموت میں رکن الدین محمد (خاندان حشیشین) کی حکومت۔

**۶۵۴ھ م ۱۲۵۶ء**۔ ☆ شیعوں نے ابن علقمی کے بل پر سنیوں پر زیادتی شروع

کردی۔ گوابن علقمی، خلیفہ مستعصم باللہ پر حاوی تھا لیکن مستعصم باللہ کو شیعوں کی زیادتی ناگوار گذری۔ اس نے اپنے لڑکے ابوبکر اور امیر نورالدین کو بھیج کر کرخ کا علاقہ جس میں شیعہ آباد تھے۔ انھیں سنیوں کے ساتھ رواداری کا برتاؤ کرنے کی تلقین کروائی۔ ☆ ہلاکو خاں بن تولی خاں بن چنگیز خاں نے ایران میں اپنی خودمختاری کا اعلان کردیا۔

**۶۵۵ھ م ۱۲۵۷ء**۔ ☆ ابن علقمی خلافت بغداد سے تعصب رکھتا تھا۔ اس نے عباسی خلافت کو ختم کر کے علوی خلافت قائم کرنے کا ارادہ کرلیا۔ فوج برخاست کرنے کے بعد اس نے مختلف ذرائع سے تاتاریوں کو بغداد پر حملہ کی دعوت دی۔ خلافت بغداد کو دینی حکومت کی حیثیت حاصل تھی۔ اس پر ہاتھ ڈالنے سے دنیائے اسلام کے بگڑ جانے کا اندیشہ تھا۔ اس کے مذہبی تقدس کی وجہ سے خود ہلاکو خاں ڈرتا تھا لیکن مشہور شیعی فلسفی ا ر عالم ریاضی خواجہ نصیر الدین طوسی نے جس کو ہلاکو خاں کے دربار میں بڑا رسوخ حاصل تھا ہلاکو کی ہمت بڑھائی۔ چنانچہ اس سال کے اواخر میں ہلاکو خاں نے بغداد پر فوج کشی کردی ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں رکن الدین قلیچ ارسلان رابع کی حکومت ☆ کرمان میں قتلغ خانی خاندان کی قتلغ خاتون (زوجہ محمد) کی حکومت ۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے عزالدین ایبک معز کے بعد اس کے صغیر سن بچہ نورالدین علی منصور کی حکومت۔

**۶۵۶ھ م ۱۲۵۸ء**۔ ☆ تاتاریوں نے بغداد کا محاصرہ کرلیا۔ اہل بغداد میں ان کے مقابلہ کی سکت نہیں تھی وزیر ابن علقمی نے پہلے ہلاکو خاں سے اپنی جاں بخشی کروائی اور پھر خلیفہ مستعصم باللہ اور بغداد کے علماء وفقہاء واکابر کو یہ یقین دلا کر ہلاکو خاں کے پاس لے گیا کہ ان کوئی نقصان نہیں پہنچے گا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ جب یہ وہاں گئے تو سب ایک ساتھ قتل کردیئے گئے۔ خلیفہ مستعصم باللہ کو ڈنڈوں سے پیٹ پیٹ کر ختم کیا۔ مشہور فارسی شاعر سعدی شیرازی ان دنوں زندہ تھے۔ انھوں نے بغداد کی تباہی سے متاثر ہو کر ایک مرثیہ لکھا جس کا پہلا شعر ہے۔

آسماں را حق بود گر خوں ببارد بر زمیں　　　　بر زوالِ ملکِ مستعصم امیر المومنیں

۱۹ ارمحرم ۶۵۶ھ کو باب کلوادی کی جانب برج عظمیٰ پر تاتاریوں کا پرچم لہرادیا گیا۔

☆ مراکش میں بنی مرین کے ابویوسف یعقوب کی حکومت۔

۶۵۷ھ م ۱۲۵۹ء۔ ☆ مصر میں ایوبی خاندان کے خاتمہ کے بعد سلاطین بحری ممالیک کی حکومت شروع ہوگئی تھی اور عزالدین ایبک معز کے بعد اس کے نوعمر لڑکے نورالدین علی منصور کو تخت نشین کیا گیا تھا۔ اس سال علماء سے فتویٰ حاصل کر کے نورالدین علی منصور کو اس لئے معزول کیا گیا کہ وہ ابھی بچہ تھا اور اس کی جگہ سیف الدین قدوز مظفر کو تخت نشین کیا گیا۔

☆ موصل میں زنگی خاندان کے بدرالدین لولو کے بعد اسمٰعیل بن لولو کی تخت نشینی۔

۶۵۸ھ م ۱۲۵۹ء۔ ☆ ممالیک بحری کے سلطان سیف الدین قدوز مظفر کا قتل ہوا جس کے بعد رکن الدین بیبرس ظاہر تخت نشین ہوا جس نے اپنا لقب ملک انطاہر بیبرس تجویز کیا۔ ☆ ہلاکو خاں کا سفیر دہلی (ہند) میں ناصر الدین محمود کے دربار میں آیا ☆ ماردین (دیار بکر) میں ارتقی خاندان کے قرا ارسلان المظفر کی حکومت ☆ فارس میں سلغری خاندان کے محمد کی تخت نشینی۔

۶۵۹ھ م ۱۲۶۰ء۔ ☆ مصر میں عباسی خلافت کا قیام۔ عباسی خلافت بغداد میں ختم ہونے کے بعد مصر میں قائم ہوئی۔ اس کے قیام کی تاریخ یہ ہے کہ خلافت بغداد کے خاتمہ کے بعد خلیفہ ظاہر باللہ عباسی کا لڑکا ابوالقاسم احمد الملقب بہ مستنصر باللہ جو بغداد میں عرصہ سے قید تھا بغداد کی بربادی اور خلیفہ مستعصم باللہ کے قتل کے بعد چھپ کر بھاگ گیا تھا اور ملک شام میں پناہ گزیں تھا۔ وہاں سے عرب سرداروں کی ایک جماعت کے ہمراہ مصر آیا۔ سلطان ملک انطاہر بیبرس ایک وفد کے ساتھ جا کر اسے بلالایا۔ سلطان اور ارکان سلطنت نے اس کے ہاتھ پر بیعت کی اور مصر میں اس کے نام کا خطبہ وسکہ جاری ہوگیا۔

۶۶۰ھ م ۱۲۶۱ء۔ ☆ مصر میں عباسی خلافت کے قیام کے بعد خلیفہ مستنصر باللہ نے

بغداد کو تاتاریوں سے چھڑانے کا ارادہ کیا۔ ملک الظاہر ببرس نے فوج مہیا کی۔ چنانچہ اس سال خلیفہ مستنصر باللہ کی تاتاریوں سے جنگ ہوئی جس میں مصری فوج کو شکست ہوئی اور خود خلیفہ مستنصر باللہ ایسا لاپتہ ہوا کہ یہ بھی نہ معلوم ہو سکا کہ قتل ہوا یا روپوش ہو گیا۔ کل چھ مہینہ کے بعد اس کی خلافت ختم ہو گئی۔ ☆ موصل میں زنگی خاندان کے اسمٰعیل بن لولو کی وفات اور زنگی خاندان کا خاتمہ۔ ☆ فارس میں سلغری خاندان کے محمد شاہ کی حکومت۔ اس کے بعد سلجوق شاہ کی حکومت۔

**۶۶۱ھ م ۱۲۶۲ء**۔ ☆ عباسی خاندان کا ایک اور رکن ابوالعباس احمد جو مسترشد باللہ عباسی کی اولاد میں تھا شام چلا آیا تھا اور رحبہ میں مقیم تھا۔ خلیفہ مستنصر باللہ لاپتہ ہونے کی وجہ سے ملک الظاہر ببرس نے شان و شوکت کے ساتھ اس کو قاہرہ لے جا کر خلیفہ بنایا اور وہ ابوالعباس احمد بن ابوعلی حسن الملقب بہ حاکم بامر اللہ کے نام سے خلیفہ ہوا۔ ☆ مشہور فیلسوف و متکلم امام تیمیہ حرّان میں پیدا ہوئے ☆ حمص میں ایوبی خاندان کی شاخ کی حکومت کا خاتمہ۔

**۶۶۲ھ م ۱۲۶۳ء**۔ ☆ ملک الظاہر ببرس نے اپنے ذاتی مفاد و مصالح کے لئے خلافت کا ٹھاٹھ کھڑا کیا تھا اور وہ اپنے خلاف خلیفہ کے کسی اقدام کو پسند نہ کرتا تھا اس لئے حاکم بامر اللہ کی تخت نشینی کے دوسرے ہی سال (یعنی اس سال) دونوں میں اختلاف شروع ہو گیا اور ملک الظاہر ببرس نے خلیفہ حاکم بامر اللہ کو نظر بند کر دیا۔ ☆ فارس میں سلغری خاندان کے ابش (سعد کی بیٹی) کی حکومت۔ اس سے ہلاکو خاں کے بیٹے منگو تیمور نے شادی کر لی۔

**۶۶۳ھ م ۱۲۶۴ء**۔ ☆ ہلاکو خاں کی وفات۔ اس کے بعد اس کا بیٹا اباکا خاں تخت پر بیٹھا۔ ☆ سلطان صلاح الدین ایوبی کے بعد صلیبیوں نے شام کے جن علاقوں پر قبضہ کر لیا تھا انھیں واپس لینے کے لئے ملک الظاہر ببرس نے ان سے جنگ کی۔ ☆ اندلس میں لارقہ کی رعایا نے ابن الاحمر والئی غرناطہ و مالقہ کی اطاعت قبول کر لی۔

۶۶۴ھ م ۱۲۶۵ء۔ ☆ دہلی (ہند) میں سلطان ناصر الدین محمود کی وفات۔ اس کے بعد تمام امراء کے متفقہ مشورہ سے غیاث الدین بلبن تخت پر بیٹھا۔ ☆ ملک الظاہر بیبرس کی صلیبیوں سے مسلسل جنگ۔ آخر کار شام کے ایک ایک شہر سے ان کو نکال دیا ☆ چشتی سلسلہ کے مشہور بزرگ خواجہ فرید الدین گنج شکرؒ کا وصال۔

۶۶۵ھ م ۱۲۶۶ء۔ ☆ مراکش میں خاندان موحدین کے حاکم ابو حفص عمر المرتضیٰ کا چچا ابو العلا ابو دبوس اس کے خلاف اٹھا اور مراکش میں داخل ہو گیا۔ عمر المرتضیٰ کا قتل۔ اس کے بعد ابو العلیٰ الواثق کی حکومت۔ ☆ مشہور مورخ و ادیب ابو شامہ شہاب الدین کی وفات۔ ان کی خاص تاریخی تصنیف ''کتاب الروضتین فی اخبار الدولتین'' ہے جس میں سلطان نور الدین اور صلاح الدین کے حالات درج ہیں۔

۶۶۶ھ م ۱۲۶۷ء۔ ☆ ملک الظاہر بیبرس نے فلسطین کے صلیبیوں پر حملہ کیا۔ وہاں سے انطاکیہ اور مرقیہ تک فتح کرتا چلا گیا۔ آخر کار بغداد کو بھی تاتاریوں کے قبضہ سے نکال لیا۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں غیاث الدین کیخسر و ثالث کی حکومت۔ ☆ ملتان میں مشہور بزرگ حضرت بہاء الدین زکریاؒ کی وفات۔

۶۶۷ھ م۔ ۱۲۶۸ء۔ ☆ ملک الظاہر بیبرس حج کے لئے گیا تو کعبہ کو خود اپنے ہاتھ سے عرق گلاب سے دھویا۔ مدینہ جا کر روضہ اقدس کی زیارت کے بعد قبر مبارک کے اطراف ایک کٹھرا بنوایا جو آج تک موجود ہے۔ ☆ مشہور فیلسوف ابن تیمیہ کا خاندان مغلوں سے تنگ ہو کر دمشق منتقل ہو گیا جہاں انھوں نے علوم اسلامی کی تکمیل کی۔

۶۶۸ھ م ۱۲۶۹ء۔ ☆ بنی مرین نے مراکش فتح کر کے موحدین کی حکومت کا خاتمہ کر دیا۔ ☆ مشہور طبیب و سوانح نگار ابن ابی اُصیبعہ کی وفات۔ طب میں انھوں نے ابن بیطار سے استفادہ کیا تھا۔ مشہور اطباء کے حالات میں ان کی کتاب ''عیون الانباء فی طبقات الاطباء'' بہت مشہور ہے۔

۶۶۹ھ م ۱۲۷۰ء۔ کوئی اہم واقعہ نہ مل سکا۔

۶۷۰ھ م ۱۲۷۱ء۔ ☆ اناطولیہ (ترکی) کے علاقہ سیلسیا میں زلزلہ (۶۰) ہزار سے زائد افراد ہلاک۔

۶۷۱ھ م ۱۲۷۲ء۔ ☆ اندلس میں محمد اول بن الاحمر والئی غرناطہ جو عیسائیوں کو شکست دے کر غرناطہ واپس آرہا تھا محل کے قریب پہنچ کر گھوڑے کے ٹھوکر کھانے سے گرا اور وفات پائی۔ اس کے بعد اس کا بیٹا محمد ثانی الفقیہہ تخت نشین ہوا۔

۶۷۲ھ م ۱۲۷۳ء۔ ☆ مولانا جلال الدین رومی کی وفات۔ ☆ ماہر علم نجوم اور شیعی مسلک کے مشہور فیلسوف و منطقی نصیر الدین طوسی کی وفات بغداد میں۔

۶۷۳ھ م ۱۲۷۴ء۔ ☆ عیسائیوں نے سلطنت غرناطہ پر چڑھائی کی۔ سلطان محمد نے سلطان یعقوب سے مدد طلب کی اور دونوں نے مل کر عیسائیوں کو شکست فاش دی۔

۶۷۴ھ م ۱۲۷۵ء۔ ☆ (ہند) سلطان غیاث الدین بلبن کے عہد حکومت میں ملتان کے گورنر اور بلبن کے بیٹے محمد سلطان نے منگولوں کے حملہ کو ناکام بنایا۔

۶۷۵ھ م ۱۲۷۶ء۔ ☆ قیساریہ جو کسی زمانہ میں آل سلجوق کا پایہ تخت تھا اور صلیبیوں کے قبضہ میں چلا گیا تھا اس کو ملک الظاہر بیبرس نے فتح کیا۔

۶۷۶ھ م ۱۲۷۷ء۔ ☆ شافعی فقیہہ امام النووی محی الدین ابوزکریا یحیٰی بن شرف الدمشقی کی وفات۔ شافعی حلقہ میں ان کی کتاب منہاج الطالبین بڑی وقعت رکھتی ہے۔ کتاب الاذکار۔ ریاض الصالحین اور بستان العارفین ان کی تصانیف تصوف ہیں۔ ☆ تیونس میں بنی حفص خاندان کے ابوزکریا یحیٰی الثانی کی حکومت۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان الظاہر رکن الدین بیبرس کے بعد السعید ناصر الدین براکا خاں کی تخت نشینی۔

۶۷۷ھ م ۱۲۷۸ء۔ ☆ ہرات میں خاندان کرت کے رکن الدین کی حکومت۔ مغیث الدین طغرل کی حکومت بنگال میں۔ (ہندوستان) ☆ مشہور مورخ شہاب الدین

احمد النویری کی ولادت۔ مملوک عہد کی انھوں نے ایک بڑی جامع ادبی تاریخ لکھی جس کا نام ''نہایت الارب فی فنون الادب'' ہے۔

**۶۷۸ھ م ۱۲۷۹ء**۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے بدرالدین سلامش عادل کو بادشاہ بنایا گیا۔ اس کے چند ماہ بعد سیف الدین قلادوں الفی منصور سلطان مصر مقرر ہوا۔ ☆ تیونس میں بنی حفص کے ابواسحٰق ابراہیم الاول کی تخت نشینی۔

**۶۷۹ھ م ۱۲۸۰ء**۔ ☆ منگولوں نے ہندوستان پر حملہ کیا جسے سلطان غیاث الدین تغلق کے بیٹے محمد سلطان نے پسپا کیا۔

**۶۸۰ھ م ۱۲۸۱ء**۔ ☆ ہلاکو کے دو بیٹوں ابا قاخاں اور منگو تیمور نے شام پر حملہ کیا۔ مصر کے ممالیک بحری کے سلطان سیف الدین قلادون نے مقابلہ کیا جس میں منگو تیمور مارا گیا اور ابا قاخاں شکست کھا کر حمدان چلا گیا جہاں اس کے بھائی نیکو دارا وغلان نے اسے زہر دے کر مار ڈالا اور خود تخت پر قابض ہو گیا۔ پھر اسلام قبول کر کے اپنا نام احمد خاں رکھا۔ احمد خاں کے مسلمان ہوتے ہی تاتاری جوق در جوق اسلام قبول کرنے لگے۔

**۶۸۱ھ م ۱۲۸۲ء**۔ ☆ الجزائر میں بنی زیان کے عثمان اول کی تخت نشینی۔ ☆ کرمان میں قتلغ خانی خاندان کے جلال الدین سیور غتمش کی حکومت۔ ☆ مشہور مورخ و تذکرہ نگار ابن خلکان (احمد بن محمد بن ابراہیم شمس الدین ابوالعباس البرمکی الاربیلی الشافعی) کی وفات۔ ان کی مشہور کتاب ''وفیات الاعیان و انباء ابناء الزمان'' ہے ☆ دمشق میں امام ابن تیمیہ فقہ حنبلی کے پروفیسر مقرر کیے گئے ☆ بنگال (ہند) میں ناصرالدین بغرا خاں کی حکومت۔

**۶۸۲ھ م ۱۲۸۳ء**۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں غیاث الدین مسعود ثانی کی حکومت۔

**۶۸۳ھ م ۱۲۸۴ء**۔ ☆ تیونس میں بنو حفص کے ابوحفص عمر الاول کی تخت نشینی۔

**۶۸۴ھ م ۱۲۸۵ء**۔ ☆ ہرات میں کرت خاندان کے فخرالدین کی حکومت۔

۶۸۵ھ م ۱۲۸۶ء۔ ☆ مشہور مفسر قرآن بیضاوی (عبداللہ بن عمر) کی وفات۔ ان کی تفسیر ''انوار التنزیل واسرار التاویل'' بہت مشہور ہوئی جو زمخشری کی تفسیر کشاف کو سامنے رکھ کر لکھی گئی تھی۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے ابو یعقوب یوسف کی تخت نشینی۔

۶۸۶ھ م ۱۲۸۷ء۔ ☆ دہلی (ہندوستان) میں سلطان غیاث الدین بلبن کی وفات۔ اس کے بعد اس کا پوتا معز الدین کیقباد تخت نشین ہوا۔ ☆ مشہور محدث ابن سعد (ابو عبداللہ بن سعد) کی وفات۔ ان کی تصنیف ''طبقات'' بڑی مشہور کتاب ہے جس میں رسول اکرم ﷺ صحابہ اور خلفاء کی تاریخ لکھی ہے۔

۶۸۷ھ م ۱۲۸۸ء۔ ☆ سلطان علاء الدین سلجوقی کے سپہ سالار ارطغرل کی وفات۔

۶۸۸ھ م ۱۲۸۹ء۔ ☆ دہلی (ہند) میں سلطان معز الدین کیقباد کی حکومت کا خاتمہ۔

۶۸۹ھ م ۱۲۹۰ء۔ ☆ دہلی (ہند) میں معز الدین کیقباد کا قتل۔ اس کے بعد ہندوستان میں خاندان غلامان کی حکومت کا خاتمہ ہوا اور خلجی خاندان کی حکومت کا آغاز۔ جلال الدین خلجی کی تخت نشینی۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان صلاح الدین خلیل اشرف کی حکومت۔ ☆ چین میں زلزلہ ایک لاکھ افراد ہلاک۔

۶۹۰ھ م ۱۲۹۱ء۔ ☆ چشتی سلسلہ کے مشہور بزرگ حضرت علاء الدین صابرؒ کی وفات ☆ منگولوں کا ہندوستان پر حملہ۔ جلال الدین خلجی نے سنام (مشرقی پنجاب) کے پاس شکست دی۔ بہت سے منگول مسلمان ہوئے۔

۶۹۱ھ م ۱۲۹۱ء۔ ☆ بنگال (ہندوستان) میں رکن الدین کیکاؤس کی حکومت۔ ☆ ماردین (دیار بکر) میں ارتقی خاندان کے شمس الدین داؤد کی حکومت۔

۶۹۲ھ م ۱۲۹۲ء۔ ☆ امام ابن تیمیہؒ کے شاگرد مشہور فقیہہ ابن قیم الجوزی کی ولادت۔ ان کی بعض مشہور تصانیف یہ ہیں۔ کتاب الفواید (علم القرآن وعلم بیان) شفاء العلیل فی القضاء والقدر۔ زاد المعاد۔ اخبار النساء‘۔ ☆ کرمان میں قتلغ خانی خاندان کی

صفوۃ الدین پادشاہ خاتون کی حکومت۔

**۶۹۳ھ م ۱۲۹۳ء**۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان ناصر الدین محمد ناصر کی حکومت ☆ ماردین (دیار بکر) میں ارتقی خاندان کے نجم الدین الغازی الثانی کی حکومت۔

**۶۹۴ھ م ۱۲۹۴ء**۔ ☆ ایلخانان ایران (ہلاکو کی اولاد) میں غازاں محمود نے بھی اسلام قبول کیا۔ اس کے ساتھ بے شمار تاتاری مشرف بہ اسلام ہوئے۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان زین الدین کتبغا عادل کی حکومت۔ ☆ کرمان میں قتلغ خانی خاندان کے جلال الدین محمد شاہ کی حکومت۔

**۶۹۵ھ م ۱۲۹۵ء**۔ ☆ ہندوستان میں جلال الدین خلجی کا قتل۔ اس کے بعد ابراہیم شاہ رکن الدین تخت نشین ہوا لیکن اسے ہٹا کر محمد شاہ علاء الدین خلجی تخت نشین ہوا۔ ☆ اندلس میں شاہ قسطلہ نے غرناطہ کی سرحد پر فوجیں جمع کرنی شروع کیں۔ سلطان محمد نے مقابلہ کیا اور عیسائیوں کے قلعے چھین لئے۔ ☆ تیونس کے امیر ابوحفص عمر اول کی وفات اور ابوعبداللہ محمد الثانی المستنصر کی تخت نشینی۔

**۶۹۶ھ م ۱۲۹۶ء**۔ ☆ (ہندوستان) علاء الدین خلجی نے ایلچ پور اور دیوگری فتح کیا۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان حسام الدین لاچین منصور کی حکومت۔ ☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم میں علاء الدین کیقباد ثانی کی حکومت۔

**۶۹۷ھ م ۱۲۹۷ء**۔ ☆ (ہندوستان) علاء الدین خلجی نے گجرات اور چتوڑ فتح کیا۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان کے داؤد المویدّ کی حکومت۔

**۶۹۸ھ م ۱۲۹۸ء**۔ ☆ امام ابن تیمیہ کی آزاد خیالی کی وجہ سے اکثر علماء ان کے مخالف ہوگئے۔ قاہرہ میں ان سے صفات خداوندی کے متعلق استفسار کیا گیا۔ ان کے جواب سے شافعی علماء برہم ہوگئے۔ اور انہیں پروفیسری کے عہدہ سے ہٹا دیا گیا۔ ☆ منگولوں نے دہلی پر حملہ کیا جنھیں علاالدین خلجی اور ظفر خاں نے شکست دی۔ ☆ حماۃ میں ایوبی خاندان کی حکومت

کا خاتمہ۔☆ مصر میں بحری ممالیک کے سلطان ناصر الدین محمد کی حکومت (دوبارہ)۔

۶۹۹ھ م ۱۲۹۹ء۔☆ تاتاریوں کا ایشیائے صغیر پر حملہ' سلاجقہ روم کا آخری فرماں روا سلطان علاء الدین کیقباد ثانی جنگ میں مارا گیا۔☆ ترک غز قبیلہ کی ایک شاخ ہیں۔اس قبیلہ کا ایک شخص عثمان خاں جو مشرقی روم کے شہر سگوت میں پیدا ہوا تھا اپنی ذاتی صلاحیتوں سے مشرقی روم کے بعض علاقوں کو فتح کر لیا تھا۔اسی کی کوششوں سے خلافت عثمانیہ کی بنیاد پڑی۔عثمان خاں نے اس علاقہ میں ایک آزاد حکومت قائم کر لی جو دولت عثمانیہ کہلاتی ہے۔

۷۰۰ھ م۔۱۳۰۰ء۔☆ سلجوقی خاندان کی شاخ ارض روم کے آخری فرماں روا علاء الدین کیقباد ثانی کے مارے جانے کے بعد اس علاقہ میں سلجوقی حکومت کا خاتمہ ہوا۔

# آٹھویں صدی ہجری

**۷۰۱ھ م ۱۳۰۱ء**۔ ☆ خاندان قتادہ کے ابونمیئ کے بعد اس کا بیٹا شریف مکہ ہوا۔ ☆ کرمان میں قتلغ خانی خاندان کے قطب الدین شاہ جہاں کی تخت نشینی۔ ☆ مصر میں عباسی خلیفہ المستکفی باللہ ابوالربیع سلیمان کی تخت نشینی ☆ (ہندوستان) علاء الدین خلجی نے راجپوتانہ میں رنتھنبور فتح کیا۔

**۷۰۲ھ م ۱۳۰۲ء**۔ ☆ (ہندوستان) شمس الدین فیروز شاہ کی حکومت بنگال میں۔

**۷۰۳ھ م ۱۳۰۳ء**۔ ☆ الجزائر میں بنی زیان خاندان کے ابوزیان اول کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) علاء الدین خلجی نے راجپوتانہ میں چتوڑ فتح کیا۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے محمد ثالث کی تخت نشینی۔ ☆ کرمان میں قتلغ خانی خاندان کے قطب الدین شاہ جہاں کی حکومت کا خاتمہ۔ ☆ مشہور عرب سیاح وسیاحت نگار ابن بطوطہ کی پیدائش طنجہ میں۔

**۷۰۴ھ م ۱۳۰۴ء**۔ ☆ (ہندوستان) علاء الدین خلجی نے ملک کافور کو دکن پر حملہ کے لئے روانہ کیا۔

**۷۰۵ھ م ۱۳۰۵ء**۔ (ہندوستان) علاء الدین خلجی کے سپہ سالار ملک کافور نے دیوگری اور ورنگل پر قبضہ کرلیا اور دکن کو دہلی کا صوبہ بنایا۔ ☆ علاء الدین خلجی نے مالوہ فتح کیا۔

**۷۰۶ھ م ۱۳۰۶ء**۔ ☆ مراکش میں خاندان مرین کے ابوثابت عامر کی تخت نشینی۔

**۷۰۷ھ م ۱۳۰۷ء**۔ ☆ الجزائر میں بنی زیان کے ابوحموموسیٰ کی تخت نشینی۔

**۷۰۸ھ م ۱۳۰۸ء**۔ ☆ مراکش میں خاندان مرین کے ابوالربیع سلیمان کی تخت نشینی۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان رکن الدین ببرس جاشنگیر مظفر کی حکومت۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے نصر ابوالجیوش کی تخت نشینی۔ ☆ ہرات میں خاندان کرت کے

غیاث الدین کی حکومت۔

۷۰۹ھ م ۱۳۰۹ء۔ ☆ تونس میں بنی حفص کے امیر ابوبکر اول الشدید کی حکومت۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے ناصر الدین محمد ناصر کی حکومت (تیسری بار)

۷۱۰ھ م ۱۳۱۰ء۔ ☆ مشہور مورخ ابن حبیب بدر الدین ابومحمد الحسن کی ولادت دمشق میں جنھوں نے مصر کے مملوک سلاطین کی تاریخ لکھی۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے ابوسعید عثمان الثانی کی حکومت۔

۷۱۱ھ م ۱۳۱۱ء۔ ☆ تونس میں بنی حفص کے حکمراں ابویحیٰی زکریا کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) علاء الدین خلجی کے سپہ سالار ملک کافور نے مدورا اور راس کماری تک جنوبی ہند فتح کیا۔

۷۱۲ھ م ۱۳۱۲ء۔ ماردین (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کے عماد الدین علی الپی عادل کی حکومت۔ اس کے بعد شمس الدین الصالح کی حکومت۔

۷۱۳ھ م ۱۳۱۳ء۔ ☆ مشہور مورخ، جغرافیہ داں، ادیب، طبیب، فلسفہ وتصوف کے مستند عالم لسان الدین ابن خطیب کی ولادت جو اپنے عہد میں غرناطہ کے فاضل ترین شخص تھے ان کی مشہور تصنیف "الاحاطہ فی تاریخ غرناطہ" ہے۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے ابوالید اسمعٰیل اول کی تخت نشینی۔ ☆ فارس۔ کرمان اور کردستان وغیرہ میں آل مظفر کی حکومت کا قیام اور مبارز الدین محمد بن مظفر کی حکومت۔

۷۱۴ھ م ۱۳۱۴ء۔ کوئی اہم واقعہ نہ مل سکا

۷۱۵ھ م ۱۳۱۵ء۔ ☆ (ہندوستان) سلطان علاء الدین خلجی کی وفات۔ اس کے بعد اس کا کم سن لڑکا عمر شاہ شہاب الدین تخت نشین ہوا۔

۷۱۶ھ م ۱۳۱۶ء۔ ☆ (ہندوستان) شہاب الدین کم عمر ہونے کی وجہ سے علاء الدین خلجی کا دوسرا بیٹا مبارک شاہ سلطان قطب الدین لقب اختیار کر کے تخت نشین ہوا۔

☆ علاء الدین خلجی کے سپہ سالار ملک کافور کا قتل۔

**۷۱۷ھ م ۱۳۱۷ء**۔ ☆ (ترکی) خلافت عثمانیہ کے سلطان عثمان خاں نے بازنطینی سلطنت کے اہم شہر بروصہ کا محاصرہ کیا۔ ☆ تونس میں بنی حفص کے ابوذریہ محمد الثالث المستنصر کی حکومت۔

**۷۱۸ھ م ۱۳۱۸ء**۔ الجزائر میں بنی زیان کے ابوتاشفین عبدالرحمٰن الاول کی حکومت۔
☆ تونس میں بنی حفص کے ابویحییٰ ابوبکر الثانی المتوکل کی حکومت۔

**۷۱۹ھ م ۱۳۱۹ء**۔ کوئی اہم واقعہ نہ مل سکا۔

**۷۲۰ھ م ۱۳۲۰ء**۔ ☆ (ہندوستان) دہلی میں خلجی خاندان کے مبارک شاہ نے ایک نومسلم خسرو خاں کو سارے ملکی انتظامات کا خود مختار بنا دیا تھا۔ اس سال اس نے مبارک شاہ کو قتل کیا اور خود تخت نشین ہو گیا لیکن غازی ملک حاکم دیبال پور نے اس پر حملہ کر کے قتل کر دیا۔ چونکہ خلجی خاندان میں اب کوئی شخص باقی نہ رہا تھا اس لئے سب نے بالاتفاق غازی ملک کو تخت پر بٹھایا جس نے غیاث الدین تغلق کا نام اختیار کیا۔ اس طرح خلجی خاندان کا خاتمہ اور تغلق خاندان کی حکومت کا آغاز ہوا۔

**۷۲۱ھ م ۱۳۲۱ء**۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسودراز کی ولادت۔
☆ مشہور عرب سیاح ابن بطوطہ حج کے ارادہ سے اپنے وطن طنجہ سے روانہ ہوا۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان کے علی المجاہد کی حکومت۔

**۷۲۲ھ م ۱۳۲۲ء**۔ ☆ حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیری کے متوسلین نے راجگیر (بہار) میں ایک خانقاہ بنوائی۔

**۷۲۳ھ م ۱۳۲۳ء**۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں ناصر الدین لکھنوتی کی حکومت۔

**۷۲۴ھ م ۱۳۲۴ء** ☆ مشہور بزرگ حضرت بوعلیؒ شاہ قلندر پانی پتی کی وفات۔

**۷۲۵ھ م ۱۳۲۵ء**۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت نظام الدینؒ اولیاء کی وفات۔

☆ حضرت امیر خسروؒ کی وفات (ہندوستان کے باکمال شاعر) ☆ (ہندوستان) سلطان غیاث الدین تغلق بنگال پر فوج کشی کر کے واپس آ رہا تھا کہ راستہ میں ایک مقام پر محل گرنے سے دب کر مر گیا۔ اس کے بعد محمد تغلق تخت نشین ہوا۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے محمد چہارم کی تخت نشینی۔

**۷۲۶ھ م ۱۳۲۵ء**۔ ☆ دس سال کے محاصرہ کے بعد ترکی فوج نے سلطان عثمان خاں کے بیٹے ادرخاں کی سرکردگی میں بازنطینی سلطنت کے شہر بروصہ پر قبضہ کر لیا۔ عثمان خاں اس وقت بستر مرگ پر تھا۔ اس کی وفات سے قبل اسے بروصہ کی فتح کی اطلاع دی گئی۔ اس نے اپنے بیٹے ادرخاں کو اپنا جانشین مقرر کیا اور ہدایت کی کہ اسے بروصہ میں دفن کیا جائے۔ چنانچہ اسے بروصہ میں دفن کیا گیا ادرخاں نے شہر نائیکو۔میڈیا پر بھی قبضہ کیا۔

**۷۲۷ھ م ۱۳۲۶ء**۔ ☆ (ہندوستان) سلطان محمد تغلق نے دارالسلطنت کو دہلی سے دیوگری (دولت آباد) منتقل کرنے کا حکم دیا اور تمام لوگوں کو حکم دیا کہ وہ دہلی چھوڑ کر دولت آباد چلے جائیں۔ چنانچہ دہلی کے باشندوں کا بڑا حصہ دولت آباد منتقل ہوا۔

**۷۲۸ھ م ۱۳۲۷ء**۔ ☆ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسودراز کی دولت آباد میں آمد۔ ☆ مشہور فلسفی امام ابن تیمیہ کی وفات دمشق میں۔

**۷۲۹ھ م ۱۳۲۸ء**۔ ☆ ہرات میں خاندان کرت کے شمس الدین ثانی کی حکومت۔

**۷۳۰ھ م ۱۳۲۹ء**۔ ☆ ترکی کے سلطان ادرخاں نے بازنطینی سلطنت کے شہر مالٹا کو فتح کر کے اپنی سلطنت میں شامل کر لیا۔ ☆ ہرات میں خاندان کرت کے حافظ کی حکومت۔

**۷۳۱ھ م ۱۳۳۰ء**۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں بہرام شاہ کی حکومت۔ ☆ سلطان محمد تغلق نے ملک میں تانبہ کا سکہ رائج کیا۔

**۷۳۲ھ م ۱۳۳۱ء**۔ ☆ مشہور مورخ و محدث ابن خلدون عبدالرحمٰن تیونس میں پیدا ہوئے۔ ان کی کتاب ''مقدمہ ابن خلدون'' عربی ادبیات و تاریخ میں بڑی اہمیت رکھتی ہے

☆ مشہور مورخ وجغرافیہ داں ابوالفدا اسمٰعیل بن علی بن محمود کی وفات ۔ ان کی دو شہرہ آفاق تصانیف ''مختصر تاریخ البشر'' اور تقویم البلدان'' ہیں ۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے ابوالحسن علی کی تخت نشینی ☆ ہرات میں خاندان کرت کے معزالدین کی حکومت ۔

**۷۳۳ھ م ۱۳۳۲ء** ۔ ☆ غرناطہ ( اندلس ) میں بنی نصر کے یوسف ابوالحجاج کی تخت نشینی ۔

**۷۳۴ھ م ۱۳۳۳ء** ۔ کوئی اہم واقعہ نہ مل سکا ۔

**۷۳۵ھ م ۱۳۳۴ء** ۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت برہان الدین غریبؒ کا وصال ۔

**۷۳۶ھ م ۱۳۳۵ء** ۔ ☆ ماوراءالنہر میں تیمور کی ولادت جس کا تعلق چنگیز خاں کے خاندان سے تھا ۔ ☆ عراق وایران میں آل جلائر کے شیخ حسن بزرگ کی تخت نشینی ۔ ☆ ( ہندوستان ) محمد تغلق کے عہد میں ملک میں سخت قحط پڑا ۔ ملک میں عام بدنظمی ۔ ابتری اور اضطراب کی وجہ سے کئی صوبے دہلی کی مرکزیت سے الگ ہوگئے اور بعض علاقے آزاد ہوگئے ۔

**۷۳۷ھ م ۱۳۳۶ء** ۔ ☆ عبدالرزاق بن فضل اللہ خراسان کے ایک گاؤں باشتین کا رہنے والا تھا اور کسی وقت ابوسعید الک خانی کی ملازمت میں رہ چکا تھا ۔ اس سال اس نے حاکم خراسان کے خلاف جس کے مظالم ناقابل برداشت ہو چکے تھے بغاوت کردی اور گردو نواح کے علاقوں پر قبضہ کرلیا ۔ اس نے اپنی جماعت کا نام ''سربدار'' ( سربہ دار ) یعنی دار پر چڑھ جانے والا' رکھا ۔ اس کے خاندان نے نصف صدی تک یہاں حکومت کی ۔ وہ اس خاندان کا پہلا حکمراں تھا جس سے سربداری خاندان کی حکومت کا آغاز ہوا ۔

**۷۳۸ھ م ۱۳۳۷ء** ۔ ☆ خراسان میں سربداری خاندان کے عبدالرزاق کے بعد وجیہہ الدین مسعود امیر ہوا ۔ ☆ ( ہندوستان ) سلطان محمد تغلق نے ایک لاکھ کا لشکر جرار اپنے بھانجہ خسرو ملک کی سرکردگی میں چین فتح کرنے کے لئے آسام کے راستہ سے روانہ کیا ۔

۷۳۹ھ م ۱۳۳۸ء۔ ☆ (ہندوستان) پنجاب اور ملتان میں بغاوت ہوئی تو سلطان محمد تغلق اسے فرد کرنے کے لئے ادھر گیا تو اس کو پایہ تخت کی تبدیلی کا احساس ہوا اور اس نے دولت آباد سے پھر دہلی کو پایہ تخت بنایا اور اعلان کروادیا کہ جو شخص بھی دہلی جانا چاہے وہ جاسکتا ہے۔ چنانچہ بہت سے لوگ بہ ہزار دقت واپس ہوئے۔ ☆ مشرقی بنگال میں فخر الدین مبارک شاہ نے آزاد حکومت قائم کی۔

۷۴۰ھ م ۱۳۳۹ء۔ ☆ مصر میں عباسی خلیفہ الواثق باللہ ابو اسحٰق ابراہیم کی تخت نشینی۔ ☆ مغربی بنگال میں علاء الدین علی شاہ نے آزاد حکومت قائم کی۔

۷۴۱ھ م ۱۳۴۰ء۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان سیف الدین ابوبکر منصور کی حکومت ☆ مصر میں عباسی خلیفہ الحاکم بامر اللہ ابوالعباس احمد کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) محمد تغلق نے حکم دیا کہ ملک میں سوائے زکوٰۃ اور عشر کے سب محصول اور ڈنڈ معاف کردیئے جائیں۔

۷۴۲ھ م ۱۳۴۱ء۔ ☆ (ہندوستان) محمد تغلق ملک کے مختلف مقامات پر بغاوتیں فرو کرنے میں مصروف رہا۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان علاء الدین قوجوق اشرف کی حکومت۔

۷۴۳ھ م ۱۳۴۲ء۔ ☆ (ہندوستان) محمد تغلق کے باغیوں سے مقابلے۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان شہاب الدین احمد ناصر کی حکومت۔

۷۴۴ھ م ۱۳۴۳ء۔ ☆ خراسان میں سربداری خاندان کے آئی تیمور محمد کی حکومت۔

۷۴۵ھ م ۱۳۴۴ء۔ ☆ مشہور عرب سیاح ابن بطوطہ کی محمد تغلق کے دور حکومت میں ہندوستان میں آمد۔ اس نے اس دور کے حالات اور رسوم ورواج کے بارے میں اپنے سفرنامہ میں دلچسپ اور چشم دید واقعات لکھے ہیں۔ سلطان محمد تغلق نے ابن بطوطہ کو دہلی کا صدر قاضی مقرر کیا تھا۔

۷۴۶ھ م ۱۳۴۵ء ۔ ☆ مغربی بنگال میں خاندان الیاس کے شمس الدین الیاس شاہ کی حکومت ۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان سیف الدین شعبان کامل کی حکومت ۔ ☆ خراسان میں سربداری خاندان کے اسفندیار کی حکومت ۔

۷۴۷ھ م ۱۳۴۶ء ۔ ☆ تونس میں بنی حفص کے ابوحفص عمر الثانی کی حکومت ۔ اس کے بعد بنی مرین کا دور ۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سیف الدین حاجی مظفر کی حکومت ۔ ☆ خاندان قتادہ کا عجلان شریف مکہ ہوا ۔ ☆ خراسان میں سربداری خاندان کے فضل اللہ کی حکومت ۔

۷۴۸ھ م ۱۳۴۷ء ۔ ☆ (ہندوستان) دکن سے محمد تغلق کے اقتدار کا خاتمہ ۔ اس سال گلبرگہ میں علاء الدین حسن گنگو بہمن شاہ نے بہمنی سلطنت کی بنیاد ڈالی اور خود حکمراں ہوا ۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان ناصر الدین حسن ناصر کی حکومت ۔ ☆ خراسان میں سربداری خاندان کے شمس الدین علی کی حکومت ۔ ☆ شافعی فقیہہ ومحدث الذہبی شمس الدین ابوعبید اللہ محمد کی وفات دمشق میں ۔ ان کی بعض مشہور تصانیف یہ ہیں ۔ ۱ ۔ الطب النبوی ۔ ۲ ۔ تاریخ الاسلام ۔ میزان الاعتدال فی نقد الرجال ۔ المشتبہ فی اسماء الرجال ۔

۷۴۹ھ م ۱۳۴۸ء ۔ ☆ الجزائر میں بنی زیان خاندان کے ابوسعید عثمان ثانی کی تخت نشینی ۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے ابوعینان کی تخت نشینی ۔

۷۵۰ھ م ۱۳۴۹ء ۔ ☆ (ہندوستان) مشرقی بنگال میں فخر الدین مبارک شاہ کے بعد اختیار الدین غازی شاہ کی حکومت ۔

۷۵۱ھ م ۱۳۵۰ء ۔ ☆ تونس میں بنی حفص کے ابواسحٰق ابراہیم الثانی مستنصر کی حکومت ۔ ☆ مشہور حنبلی فقیہہ امام قیم جوزی کی وفات دمشق میں ۔

۷۵۲ھ م ۱۳۵۱ء ۔ ☆ ہندوستان میں سلطان محمد تغلق کی وفات ۔ فیروز شاہ تغلق کی تخت نشینی ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان صلاح الدین صالح صالح کی حکومت ۔

۷۵۳ھ م ۱۳۵۲ء ☆ مصر میں عباسی خلیفہ حاکم بامراللہ کے بعد ابوبکر ابوالفتح معتضد باللہ کی تخت نشینی۔ ☆ خراسان میں سربداری خاندان کے یحیٰی کی حکومت ☆ خاندان الیاس کے شمس الدین الیاس شاہ کی پورے بنگال پر حکومت (ہندوستان)

۷۵۴ھ م ۱۳۵۳ء۔ ☆ (ہندوستان) فیروز شاہ تغلق نے بنگال کو اپنی مملکت میں شامل کرنے کے لئے جنگ کی لیکن فتح نہ کر سکا۔ اس لئے محاصرہ اٹھا کر دہلی واپس ہوا۔ ☆ الجزائر میں بنی زیان خاندان کے ابوحمو موسیٰ الثانی کی حکومت۔

۷۵۵ھ م ۱۳۵۴ء۔ ☆ ترکی کے سلطان اورخاں کے فرزند سلیمان پاشاہ نے بازنطینی شہر گیلی پولی پر قبضہ کر لیا۔ اس فتح کے بعد ترکوں نے پہلی بار فاتح کی حیثیت سے یورپ میں قدم رکھا۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان حسن ناصر کی حکومت (دوبارہ) ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے محمد پنجم کی تخت نشینی۔

۷۵۶ھ م ۱۳۵۵ء۔ ☆ (ہندوستان) سلطان فیروز شاہ تغلق نے رفاہ عام کے کام کئے اور نہریں بنوائیں۔ ☆ خراسان میں سربداری خاندان کے ظہیر الدین کی حکومت۔

۷۵۷ھ م ۱۳۵۶ء۔ مشہور بزرگ حضرت شیخ نصیر الدینؒ چراغ دہلوی کی وفات۔ ☆ عراق و ایران میں آل جلائر کے شیخ اویس کی حکومت۔ اس کے بعد حسین کی حکومت۔

۷۵۸ھ م ۱۳۵۶ء۔ ☆ مشہور مورخ ضیاء الدین برنی کی وفات۔

۷۵۹ھ م ۱۳۵۷ء۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں بہمنی خاندان کے علاء الدین حسن گنگو بہمنی کی وفات۔ اس کے بعد اس کا بیٹا محمد شاہ اول تخت نشین ہوا۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے امیر سعید کی تخت نشینی ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان الیاس کے سکندر شاہ اول کی حکومت۔ ☆ فارس۔ کرمان اور کردستان میں آل مظفر کے جلال الدین شاہ شجاع کی حکومت۔

۷۶۰ھ م ۱۳۵۸ء۔ ☆ (ترکی) سلطنت عثمانیہ کے سلطان اورخاں کا بیٹا سلیمان

خاں شکار کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گرا اور انتقال کرگیا۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے امیر ابو سالم ابراہیم کی تخت نشینی۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے اسمٰعیل ثانی کی تخت نشینی۔ ☆ خراسان میں سربداری خاندان کے حیدر قصاب کی حکومت۔ اس کے بعد لطف اللہ کی حکومت۔

۷۶۱ھ م ۱۳۵۹ء۔ ☆ ترکی کے سلطان اورخاں کو اپنے بیٹے سلیمان خاں کی وفات کا سخت صدمہ ہوا۔ اس صدمہ سے اس کا انتقال ہوا۔ اس کے بعد اس کا چھوٹا لڑکا مراد اول تخت نشین ہوا۔ ☆ (ہندوستان) سلطان فیروز شاہ تغلق کے زمانہ میں شہر جونپور تعمیر کیا گیا۔ سلطان فیروز شاہ تغلق نے بنگال پر دوبارہ حملہ کیا لیکن فتح نہ کرسکا۔ وہاں سے اڑیسہ کا رخ کیا۔ جہاں کے راجہ۔ نے بغیر لڑائی کے اطاعت قبول کرلی۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے ابو سعید محمد ششم کی تخت نشینی۔ ☆ خراسان میں سربداری خاندان کے حسن دامغانی کی حکومت۔

۷۶۲ھ م ۱۳۶۰ء۔ ☆ مراکش میں خاندان مرین کے ابو عمر تاشفین کی تخت نشینی۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان صلاح الدین محمد منصور کی حکومت۔ ☆ ترکی کے سلطان مراد اول نے درہ دانیال عبور کر کے فتوحات کا آغاز کیا اور ایڈریانوپل فتح کیا۔

۷۶۳ھ م ۱۳۶۱ء۔ ☆ مصر میں عباسی خلیفہ معتضد باللہ کے بعد ابو عبداللہ محمد متوکل علی اللہ اول کی حکومت۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے امیر عبدالحلیم کی تخت نشینی۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے محمد پنجم کی تخت نشینی (دوبارہ)

۷۶۴ھ م ۱۳۶۲ء۔ ☆ ترکی کے سلطان مراد نے اکی بابا کے مقام پر بازنطینیوں سے جنگ کی اور انھیں شکست دی ☆ (ہندوستان) سلطان فیروز شاہ تغلق نے کانگڑہ فتح کیا۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان کے العباس الافضل کی حکومت۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان ناصر الدین شعبان اشرف کی حکومت۔

۷۶۵ھ م ۱۳۶۳ء ۔ ☆ ماردین ( دیار بکر ) میں اُرتقی خاندان کے احمد المنصور کی حکومت۔

۷۶۶ھ م ۱۳۶۴ء ۔ ☆ ہندوستان میں سلطان فیروز شاہ تغلق نے رفاہ عام کے کاموں کے تحت ملک میں نہریں بنوائیں۔ ☆ خراسان میں سربداری خاندان کے علی موید کی حکومت۔

۷۶۷ھ م ۱۳۶۵ء ۔ ☆ ہندوستان کے سلطان فیروز شاہ تغلق کو رفاہ عام کے کام کرنے کی مستقل دھن تھی۔ چنانچہ اس سال اس نے ملک میں مسجدیں۔ خانقاہیں۔ سرائے اور بڑے بڑے مدرسوں کی تعمیر کا آغاز کیا۔

۷۶۸ھ م ۱۳۶۶ء ۔ ☆ ترکی کے سلطان مراد کی بلغاریہ میں پیش قدمی۔ ☆ مراکش میں خاندان مرین کے عبدالعزیز کی تخت نشینی۔

۷۶۹ھ م ۱۳۶۷ء ۔ ☆ ہندوستان میں سلطان فیروز شاہ تغلق نے بڑے بڑے تالاب اور شفا خانوں کی تعمیر کا آغاز کیا۔ ☆ ماردین ( دیار بکر ) میں اُرتقی خاندان کے محمود الصالح کی حکومت۔ اس کے بعد داؤد المظفر کی حکومت۔

۷۷۰ھ م ۱۳۶۸ء ۔ ☆ ہندوستان میں سلطان فیروز شاہ تغلق نے ایک سو حمام تعمیر کروائے۔ ☆ تونس میں بنی حفص کے ابوالبقا خالد الثانی کی حکومت۔

۷۷۱ھ م ۱۳۶۹ء ۔ ☆ ماوراء النہر میں امیر تیمور کی تخت نشینی۔

۷۷۲ھ م ۱۳۷۰ء ۔ ہندوستان میں سلطان فیروز شاہ تغلق نے ٹھٹھہ پر حملہ کیا۔ ☆ ہندوستان کے علاقہ خاندیس میں ملک راجہ نے خودمختاری کا اعلان کیا۔ ☆ ہرات میں خاندان کرت کے غیاث الدین پیر علی کی حکومت۔ ☆ ہندوستان کے سلطان فیروز شاہ تغلق نے دریاؤں اور نہروں پر ڈیڑھ سو پل تعمیر کروائے۔ ☆ تونس میں بنی حفص کے ابوالعباس احمد الثانی المستنصر کی حکومت۔

**۷۷۳ھ م ۱۳۷۱ء** ۔ ☆ مشہور مورخ و محدث ابن حجر عسقلانی احمد بن علی کی ولادت قاہرہ میں۔ ان کی مشہور کتاب ''فتح الباری فی شرح البخاری'' ہے۔

**۷۷۴ھ م ۱۳۷۲ء** ۔ ☆ مراکش میں خاندان مرین کے محمد ثانی کی تخت نشینی۔ ☆ مشہور مورخ ابن کثیر اسمٰعیل بن عمر عماد الدین کی وفات۔ ان کی تاریخ عالم ''البدایہ والنہایہ'' مشہور کتاب ہے۔

**۷۷۵ھ م ۱۳۷۳ء** ۔ ☆ ہندوستان میں خاندان بہمنی کے محمد شاہ اول کے بعد مجاہد شاہ کی تخت نشینی۔

**۷۷۶ھ م ۱۳۷۴ء** ۔ ☆ مراکش میں خاندان مرین کے ابوالعباس احمد المستنصر عبدالرحمٰن کی تخت نشینی۔

**۷۷۷ھ م ۱۳۷۵ء** ۔ ☆ ماوراء النہر کے امیر تیمور نے کاشغر فتح کیا۔ ☆ عراق و ایران میں آل جلائر کے حسین کی حکومت۔

**۷۷۸ھ م ۱۳۷۶ء** ۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان کے الاشرف اسمٰعیل اول کی حکومت۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان علاء الدین علی منصور کی حکومت۔ ☆ ماردین (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کے مجد الدین عیسیٰ انطاہر کی حکومت۔

**۷۷۹ھ م ۱۳۷۷ء** ۔ ☆ ترکی کے سلطان مراد نے ریاست حمید کے امیر کو آمادہ کیا کہ اپنی ریاست کا ایک بڑا حصہ اس کے ہاتھ فروخت کر ڈالے۔ اس کے بعد سلطنت عثمانیہ کی سرحد ریاست کرمانیہ سے بالکل متصل ہوگئی۔ ☆ مشہور عرب سیاح و سیاحت نگار ابن لبطوطہ کی وفات دمشق میں۔ ☆ مصر میں عباسی خلیفہ ابوعبداللہ محمد المتوکل علی اللہ کے بعد المستعصم باللہ ابویحییٰ زکریا کی حکومت۔ اسی سال المتوکل علی اللہ کی دوبارہ تخت نشینی۔

**۷۸۰ھ م ۱۳۷۸ء** ۔ ☆ ہندوستان (دکن) میں بہمنی خاندان کے مجاہد شاہ بہمنی کی وفات اور داؤد شاہ بہمنی کی تخت نشینی۔ ☆ آذربائیجان اور آرمینیا میں ترکمانی خاندان قرہ

قیونلی کی حکومت کا قیام اور قرہ محمد کی تخت نشینی ۔ ☆ آذر بائیجان اور آرمینیا میں قرہ قیونلی خاندان کے مد مقابل آق قیونلی کی حکومت قائم ہوئی اور قرہ یوتوق عثمان تخت نشین ہوا۔

۷۸۱ھ م ۱۳۷۹ء ۔ ☆ امیر تیمور کا خوارزم پر قبضہ۔

۷۸۲ھ م ۱۳۸۰ء ۔ ☆ امیر تیمور نے ایران پر چڑھائی کی ۔ ☆ مسئلہ وحدۃ الشہود کے علمبردار حضرت شرف الدین یحیٰ منیری کی وفات۔

۷۸۳ھ م ۱۳۸۱ء ۔ ☆ ترکی کے سلطان مراد نے سرویا کا رخ کیا اور موناستر پر قبضہ کرلیا ۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان صلاح الدین حاجی صالح کی حکومت ۔ ☆ خراسان میں سربداری خاندان کی حکومت کو امیر تیمور نے ختم کیا ۔

۷۸۴ھ م ۱۳۸۲ء ۔ ☆ ہندوستان میں سلطنت خاندیس کا قیام۔ ☆ عراق و ایران میں آل جلائر کے بایزید ( کردستان ) کی حکومت ۔ اس کے بعد سلطان احمد کی حکومت۔

۷۸۵ھ م ۱۳۸۳ء ۔ ☆ مصر میں عباسی خلیفہ الواثق باللہ عمر کی تخت نشینی ۔ ☆ امیر تیمور کا قندھار اور سستیان پر قبضہ ۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت مخدوم جہانیاںؒ کی وفات۔

۷۸۶ھ م ۱۳۸۴ء ۔ ☆ ترکی کے سلطان مراد نے شہر صوفیہ فتح کرلیا۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے موسیٰ کی حکومت ۔ ☆ امیر تیمور نے مازندران پر قبضہ کیا۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے موسیٰ کے بعد ابوالعباس احمد مستنصر کی حکومت ۔ ☆ فارس ۔ کرمان اور کردستان میں آل مظفر کے مجاہد الدین علی زین العابدین کی حکومت۔

۷۸۷ھ م ۱۳۸۵ء ۔ ☆ جزیرہ نمائے بلقان میں عثمانیوں کی لڑائیاں۔

۷۸۸ھ م ۱۳۸۶ء ۔ ☆ ترکی کے سلطان مراد نے پچیس روزہ محاصرہ کے بعد سرویا کے مضبوط قلعہ نیش پر قبضہ کرلیا ۔ ☆ الجزائر میں بنی زیان خاندان کے ابوتاشفین عبدالرحمٰن الثانی کی تخت نشینی ۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے محمد الرابع الواثق کی حکومت ۔ ☆ مصر میں عباسی خلیفہ الواثق باللہ عمر کے بعد المعتصم باللہ کی حکومت ( دوبارہ )

۷۸۹ھ م ۱۳۸۷ء۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے ابوالعباس احمد المستنصر کی حکومت (دوبارہ) ☆ آل مظفر کے مجاہد الدین علی زین العابدین کو فارس۔ کرمان اور کردستان کی حکومت سے امیر تیمور نے بے دخل کر دیا۔ شاہ یحیٰ کی یزد میں حکومت۔ سلطان احمد کی کرمان میں حکومت اور شاہ منصور کی اصفہان میں حکومت۔

۷۹۰ھ م ۱۳۸۸ء۔ ☆ ہندوستان میں فیروز شاہ تغلق کی وفات۔ اس کے بعد اس کے پوتے محمد خاں تغلق عرف تغلق شاہ ثانی کی تخت نشینی۔ ☆ آذربائیجان میں ترکمانی خاندان قرہ قیونلی کے قرہ یوسف کی حکومت۔

۷۹۱ھ م ۱۳۸۸ء۔ ☆ ہندوستان میں تغلق شاہ ثانی کو تخت نشینی کے صرف چھ ماہ بعد غلاموں نے قتل کر دیا۔ ☆ ہرات، میں خاندان کرت کی حکومت کا خاتمہ۔ ☆ ایران کے مشہور شاعر حافظ شیرازی کی وفات۔

۷۹۲ھ م ۱۳۸۹ء۔ ☆ جنگ کسودا میں ترکی سلطان مراد پر خنجر سے حملہ ہوا جس سے اس کی وفات ہوئی۔ سلطان مراد کے بعد اس کا لڑکا بایزید تخت نشین ہوا۔ ☆ امیر تیمور نے اصفہان فتح کیا ☆ ہندوستان میں تغلق شاہ ثانی کے قتل کے بعد ناصر الدین محمد شاہ نے تخت دہلی پر قبضہ کر لیا۔ ☆ بنگال (ہندوستان) میں الیاس خاندان کے غیاث الدین اعظم بن سکندر کی حکومت۔ ☆ مصر میں ممالیک بحری کے سلطان حاجی کی حکومت۔ اسی سال ممالیک بحری کی حکومت کا خاتمہ ہوا۔

۷۹۳ھ م ۱۳۹۰ء۔ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے یوسف ثانی کی تخت نشینی۔

۷۹۴ھ م ۱۳۹۱ء۔ ☆ ترکوں نے قسطنطنیہ کا محاصرہ کیا۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے محمد ہفتم کی تخت نشینی۔

۷۹۵ھ م ۱۳۹۲ء۔ تیمور نے الجزیرہ پر قبضہ کر لیا۔ ☆ دہلی (ہندوستان) میں ناصر الدین محمد شاہ کی وفات۔ اس کے بعد اس کا بیٹا سکندر شاہ تخت نشین ہوا لیکن ڈیڑھ ماہ

بعد مر گیا۔ اس کے بعد اس کا بھائی محمود شاہ تغلق تخت نشین ہوا۔ ملک میں افراتفری کا عالم۔
☆ فارس۔ کرمان اور کردستان میں آل مظفر کی حکومت کا خاتمہ۔

۷۹۶ھ م ۱۳۹۳ء۔ ☆ زیانی خاندان (الجزائر) کے ابوزیان ثانی کی تخت نشینی۔ مراکش کے بنی مرین نے اس خاندان کا خاتمہ کیا۔ ☆ تیمور نے تکریت کا قلعہ فتح کیا۔
☆ تونس میں بنی حفص کے امیر ابوالفارس عبدالعزیز کی حکومت۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے ابوالفارس کی تخت نشینی۔

۷۹۷ھ م ۱۳۹۴ء۔ ☆ (ہندوستان) فیروز آباد کے امیروں نے فیروز شاہ تغلق کے پوتے نصرت خاں (نصرت شاہ) کو اپنا بادشاہ تسلیم کرلیا۔ دہلی میں محمود تغلق بادشاہ تھا۔ اس طرح ایک ہی وقت میں دو بادشاہ حکمرانی کررہے تھے۔ ☆ ہندوستان میں سلطنت جونپور کا قیام جس کا بانی خواجہ جہاں تھا جسے محمود تغلق نے اودھ سے بہار تک مشرقی صوبوں کا حاکم مقرر کیا تھا۔

۷۹۸ھ م ۱۳۹۵ء۔ ☆ نکوپولس کی جنگ میں ترکی سلطان بایزید نے متحدہ یورپی فوجوں کو شکست دی۔

۷۹۹ھ م ۱۳۹۶ء۔ ☆ (ہندوستان) گلبرگہ میں بہمنی خاندان کے محمد شاہ دوم کی وفات اور غیاث الدین کی تخت نشینی۔ اس کو بھی ایک غلام نے قتل کردیا اور اس کے بعد شمس الدین تخت نشین ہوا۔ ☆ (ہندوستان) گجرات کو علاء الدین خلجی نے ۱۲۹۷ء میں سلطنت دہلی میں شامل کیا تھا۔ اس سال یہاں کے صوبہ دار مظفر شاہ اول نے آزاد حکومت قائم کی۔ ☆ خاندان قتادہ کا حسن اول شریف مکہ ہوا۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان الیاس کے سیف الدین حمزہ شاہ بن اعظم کی حکومت۔

۸۰۰ھ م ۱۳۹۷ء۔ ☆ ترکی کے سلطان بایزید نے یونان پر حملہ کرکے قبضہ کرلیا۔
☆ تیمور کا ہندوستان میں کشمیر اور دہلی پر حملہ۔ ☆ (ہندوستان) بہمنی خاندان کے شمس الدین کو معزول کرکے قید کردیا گیا اور تاج الدین فیروز شاہ تخت نشین ہوا۔

# نویں صدی ہجری

۸۰۱ھ م ۱۳۹۸ء۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کی حکومت کا آغاز ہو چکا تھا۔ اس سال ناصر الدین فرج ناصر تخت نشین ہوا۔

۸۰۲ھ م ۱۳۹۹ء۔ ☆ حرم مکہ میں آتش زدگی۔ ☆ ہندوستان کے علاقہ خاندیس میں ملک راجہ کے بعد خضر خاں کی حکومت ☆ (ہندوستان) دہلی میں محمود شاہ تغلق کا دوبارہ اقتدار۔ ☆ (ہندوستان) ریاست جونپور میں خواجہ جہاں کے بعد مبارک شاہ شرقی تخت نشین ہوا۔

۸۰۳ھ م ۱۴۰۰ء۔ ☆ مورخ ابن خلدون کی دمشق میں تیمور سے ملاقات۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان کے احمد الناصر کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) جونپور میں مبارک شاہ کے بعد شمس الدین ابراہیم شاہ شرقی کی تخت نشینی۔ جس کے عہد میں ریاست میں کافی توسیع ہوئی۔

۸۰۴ھ م ۱۴۰۱ء۔ تیمور اور ترکی سلطان بایزید کے درمیان فیصلہ کن معرکہ ہوا جس میں بایزید کو شکست ہوئی اور وہ گرفتار ہوا۔ ☆ ہندوستان میں سلطنت مالوہ کا قیام۔ مالوہ جو علاء الدین خلجی کے زمانہ میں سلطنت دہلی میں شامل ہوا تھا اس سال یہاں کے صوبہ دار دلاور خاں غوری نے آزاد حکومت قائم کی۔

۸۰۵ھ م ۱۴۰۲ء۔ ☆ ترکی کے سلطان بایزید کی وفات۔ محمد اول کی تخت نشینی۔

۸۰۶ھ م ۱۴۰۳ء۔ ☆ (ہندوستان) گولکنڈہ میں مشہور بزرگ حضرت شیخ راجو قتالؒ کی وفات

۸۰۷ھ م ۱۴۰۴ء۔ ☆ امیر تیمور کی وفات۔ اس کا بیٹا شاہ رخ تخت نشین ہوا۔

۸۰۸ھ م ۱۴۰۵ء۔ ☆ مشہور مورخ ومحدث ابن خلدون کا قاہرہ میں انتقال۔ ☆ مصر میں عباسی خلیفہ المستعین باللہ ابوالفضل عباس کی تخت نشینی۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے سلطان عزالدین عبدالعزیز منصور کی تخت نشینی۔ ☆ آذربائیجان میں ترکمانی خاندان قرہ قیونلی کے قرہ یوسف کی حکومت (دوبارہ) ☆ (ہندوستان) مالوہ میں ہوشنگ (الپ خاں) بن دلاور خاں کی تخت نشینی۔

۸۰۹ھ م ۱۴۰۶ء۔ ☆ آذربائیجان میں خاندان آق قیونلی کی حکومت ☆ مصر میں ممالیک برجی کے ناصرالدین کی حکومت (دوبارہ) ☆ ماردین (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کے صالح کی حکومت۔ ☆ شاہ رخ کا مازندران پر قبضہ۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان الیاس کے شمس الدین بن حمزہ کی حکومت۔

۸۱۰ھ م ۱۴۰۷ء۔ ☆ شاہ رخ کا سیستان پر قبضہ۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے یوسف ثالث ابوالحجاج الناصر کی تخت نشینی۔

۸۱۱ھ م ۱۴۰۸ء۔ ☆ مراکش میں خاندان مرین کے ابوسعید کی تخت نشینی۔ ☆ ماردین (دیار بکر) میں اُرتقی خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔

۸۱۲ھ م ۱۴۰۹ء۔ ☆ بنگال میں خاندان راجہ کانس کے شہاب الدین بایزید شاہ (راجہ کانس کے ساتھ) کی حکومت۔

۸۱۳ھ م ۱۴۱۰ء۔ ☆ عراق وایران کے آل جلائر کے سلطان احمد کی حکومت۔

۸۱۴ھ م ۱۴۱۱ء۔ ☆ گجرات (ہندوستان) میں مظفر شاہ اول کے بعد احمد شاہ اول کی تخت نشینی۔ ☆ عراق وایران میں آل جلائر کی حکومت کا خاتمہ۔

۸۱۵ھ م ۱۴۱۲ء۔ ☆ ترکی کے سلطان محمد اول نے اپنی فتوحات کے ذریعہ کھویا ہوا علاقہ پھر سے حاصل کرلیا۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے سلطان شیخ موید کی حکومت۔ ☆ ہندوستان میں محمود شاہ تغلق کی وفات ۔اس کے بعد دولت خاں لودھی تخت پر بیٹھا۔

۸۱۶ھ م ۱۴۱۳ء۔☆ مصر میں عباسی خلیفہ المستعین باللہ کے بعد المعتضد باللہ ابوالفتح داؤد کی تخت نشینی ۔☆ (ہندوستان) گجرات میں احمد شاہ اول کے بعد محمد کریم شاہ کی حکومت۔

۸۱۷ھ م ۱۴۱۴ء۔☆ شاہ رخ کا فارس پر قبضہ ۔☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان راجہ کانس کے جلال الدین محمد شاہ بن راجہ کانس کی حکومت ۔☆ (ہندوستان) سید سلطان فیروز شاہ تغلق کے زمانہ میں ملتان کا گورنر تھا۔ اس کے مرنے کے بعد خضر خاں حاکم ملتان ہوا۔ خضر خاں نے دولت خاں لودھی کو شکست دے کر دہلی پر قبضہ کرلیا۔ تغلق خاندان کا خاتمہ۔☆ ہندوستان میں سادات خاندان کی حکومت کی ابتداء اور خضر خاں کی تخت نشینی ۔☆ فارسی کے مشہور شاعر مولانا جامی نورالدین عبدالرحمٰن کی ولادت ہرات میں۔

۸۱۸ھ م ۱۴۱۵ء۔ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۸۱۹ھ م ۱۴۱۶ء۔☆ مراکش میں بنی مرین کے سید یعقوب کی تخت نشینی۔☆ شاہ رخ کا کرمان پر قبضہ۔

۸۲۰ھ م ۱۴۱۷ء۔☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے محمد ثامن المتمسک کی حکومت۔

۸۲۱ھ م ۱۴۱۸ء۔ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۸۲۲ھ م ۱۴۱۹ء۔ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۸۲۳ھ م ۱۴۲۰ء ۔☆ آذربائیجان میں ترکمانی خاندان قرہ قیونلی کے اسکندر کی حکومت۔

۸۲۴ھ م ۱۴۲۱ء۔☆ ترکی کے سلطان محمد اول کی وفات اور اس کے بیٹے مراد ثانی کی تخت نشینی ۔☆ مصر میں ممالیک برجی کے سلطان احمد مظفر سیف الدین ططار ظاہر۔ ناصر الدین محمد صالح کی حکومت ۔☆ ہندوستان میں سادات خاندان کے خضر خاں کی

وفات اور معز الدین مبارک شاہ کی تخت نشینی۔

۸۲۵ء م ۱۴۲۱ء۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے سلطان سیف الدین برس بیگ اشرف کی حکومت۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسودرازؒ کی وفات۔ ☆ ترکی کے سلطان مراد ثانی نے قسطنطنیہ کا محاصرہ کیا۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں بہمنی خاندان کے فیروز شاہ کو اس کے بھائی احمد شاہ نے معزول کر کے خود تخت نشین ہوا اور گلبرگہ کے بجائے بیدر کو پایہ تخت بنایا۔

۸۲۶ھ م ۱۴۲۲ء۔ ☆ ترکی سلطان مراد ثانی ایشیائے کوچک کی ان ریاستوں کی بازیابی کی طرف متوجہ ہوا جو تیمور کے حملہ کے بعد سلطنت عثمانیہ سے آزاد ہوگئی تھیں۔

۸۲۷ھ م ۱۴۲۳ء۔ ☆ مصر میں قحط اور طاعون کی وبا۔

۸۲۸ھ م ۱۴۲۴ء۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے عبداللہ کی تخت نشینی۔

۸۲۹ء م ۱۴۲۵ء۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان کے عبداللہ المنصور کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) ورنگل کا بہمنی سلطنت سے الحاق۔

۸۳۰ھ م ۱۴۲۶ء۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان کے اسمٰعیل ثانی کی حکومت۔ ☆ خاندان قتادہ کا برکات اول شریف مکہ ہوا۔ ☆ مشہور فلسفی صوفی الدوانی محمد بن اسعد جلال الدین کی ولادت دوان میں۔

۸۳۱ھ م ۱۴۲۷ء۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان کے یحیٰی الظاہر کی حکومت۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے محمد نہم الصغیر کی تخت نشینی۔ ☆ حافظ شمس الدین سخاوی کی ولادت۔ تاریخ تفسیر۔ حدیث وادب میں امامت کا مقام حاصل کیا۔ دو سو کتابوں کے مصنف ہیں۔

۸۳۲ھ م ۱۴۲۸ء۔ ☆ کوئی واقعہ نہیں مل سکا۔

۸۳۳ھ م ۱۴۲۹ء۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے محمد ثامن کی حکوت (دوبارہ) ☆ بازنطینی سلطنت کے مشہور شہر سالونیکا پر ترکی سلطان مراد ثانی نے حملہ کیا اور اسے فتح

کر کے سلطنت عثمانیہ میں شامل کر لیا۔

**۸۳۴ھ م ۱۴۳۰ء**۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

**۸۳۵ھ م ۱۴۳۱ء**۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے یوسف رابع کی تخت نشینی۔ اسی سال اس کے بعد محمد ثامن کی حکومت (سہ بارہ) ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان راجہ کانس کے شمس الدین احمد شاہ بن محمد کی حکومت۔

**۸۳۶ھ م ۱۴۳۲ء**۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

**۸۳۷ھ م ۱۴۳۳ء**۔ ☆ مکہ مکرمہ میں سیلاب۔ ☆ تونس میں بنی حفص کے محمد رابع المستنصر کی حکومت۔ ☆ ہندوستان میں خاندان سادات کے مبارک شاہ کا قتل اور محمد شاہ کی تخت نشینی۔

**۸۳۸ھ م ۱۴۳۴ء**۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں بہمنی خاندان کے احمد شاہ اول کی وفات اور علاء الدین احمد شاہ ثانی کی تخت نشینی۔ ☆ مالوہ (ہندوستان) میں محمد غزنی بن ہوشنگ کی تخت نشینی۔

**۸۳۹ھ م ۱۴۳۵ء**۔ ☆ تونس میں بنی حفص کے امیر ابو عمرو عثمان کی تخت نشینی۔ ☆ مالوہ (ہندوستان) میں غوری خاندان کی حکومت کا خاتمہ اور خلجی خاندان کی حکومت کا آغاز۔ محمود شاہ اول خلجی کی تخت نشینی۔

**۸۴۰ھ م ۱۴۳۶ء**۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

**۸۴۱ھ م ۱۴۳۷ء**۔ ☆ آذربائیجان میں ترکمانی خاندان قرہ قیونلی کے جہاں شاہ کی حکومت۔ ☆ ہندوستان کے علاقہ خاندیس میں ناصر خاں کے بعد میراں عادل خاں اول کی حکومت۔

**۸۴۲ھ م ۱۴۳۸ء**۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان کے اسمٰعیل الثالث اشرف کی حکومت۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے سلطان سیف الدین جقمق ظاہر کی حکومت۔

۸۴۳ھ م ۱۴۳۹ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۸۴۴ھ م ۱۴۴۰ء۔ ☆ سرویہ تمام تر ترکوں کے تسلط میں آگیا۔ ☆ (ہندوستان) ریاست جونپور میں شمس الدین ابراہیم شاہ شرقی کے بعد محمود شاہ کی تخت نشینی۔

۸۴۵ھ م ۱۴۴۱ء۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان کے یوسف المظفر کی حکومت۔ ☆ مصر میں عباسی خلیفہ المعتضد باللہ کے بعد المستکفی باللہ ابوالربیع سلیمان کی تخت نشینی۔

۸۴۶ھ م ۱۴۴۲ء ☆ یمن میں رسولی خاندان کے محمد المفضل (حریف جماعت) کی تخت نشینی۔ اس کے بعد عبداللہ الناصر کی حکومت۔ ☆ ترکی کے سلطان مراد ثانی نے بلغراد پر حملہ کیا لیکن ناکام واپس ہوا۔ ☆ (ہندوستان) گجرات میں احمد شاہ اول کے بعد محمد کریم شاہ کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان الیاس کی حکومت دوبارہ قائم ہوئی اور ناصر الدین محمود شاہ اول حکمراں ہو۔

۸۴۷ھ م ۱۴۴۳ء۔ ☆ عیسائی لشکر نے دریائے ڈینوب کو عبور کر کے نیش کے مقام پر عثمانی فوجوں کو شکست دی۔ ☆ ہندوستان میں خاندان سادات کے محمد شاہ کی وفات اور عالم شاہ کی تخت نشینی۔ ☆ تحریک مہدویت کے بانی سید محمد جونپوری کی ولادت۔

۸۴۸ھ م ۱۴۴۴ء۔ ☆ ترکی سلطان مراد ثانی اور عیسائیوں کے درمیان ریجیڈین کے مقام پر ایک صلح نامہ مرتب ہوا جس کی رو سے سرویہ سلطنت عثمانیہ سے آزاد ہو گیا۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے محمد دہم کی تخت نشینی ☆ آذربائیجان میں ترکمانی خاندان آق قیونلی کے جہانگیر کی حکومت۔

۸۴۹ھ م ۱۴۴۵ء۔ ☆ مشہور مورخ وفقیہہ السیوطی ابوالفضل عبدالرحمن بن ابی بکر بن محمد جلال الدین الشافعی کی ولادت قاہرہ میں۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے سعد المستعین کی حکومت۔

۸۵۰ھ م ۱۴۴۶ء۔ ☆ ماوراء النہر میں تیمور کے فرزند شاہ رخ کی وفات۔ اس کی

وفات کے بعد سلطنت مختلف خودمختار ریاستوں میں تقسیم ہوگئی۔ اولغ بیگ تخت نشین ہوا۔ ☆ زبید (یمن) میں بنی طاہر کے صلاح الدین عامر الاول الظافر کی حکومت۔ ☆ عدن (یمن) میں بنی طاہر کے شمس الدین علی المجاہد کی حکومت۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے محمد دہم کی حکومت (دوبارہ)

۸۵۱ھ م ۱۴۴۷ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۸۵۲ھ م ۱۴۴۸ء۔ ☆ مشہور مورخ، محدث اور شافعی فقیہہ ابن حجر عسقلانی احمد بن علی کی وفات قاہرہ میں۔ ان کی تمام تصانیف کی تعداد (۱۵۰) سے زیادہ ہے۔ ان کی مشہور کتاب "فتح الباری فی شرح البخاری" ہے جو درسیات میں شامل ہے۔ ☆ کسودا کی دوسری جنگ میں ترکی سلطان مراد ثانی کی فتح۔

۸۵۳ھ م ۱۴۴۹ء۔ ☆ ماوراء النہر میں آل تیمور کے اولغ بیگ کے بعد عبداللطیف کی حکومت۔

۸۵۴ھ م ۱۴۵۰ء۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان کے المسعود کی حکومت۔ ☆ ماوراء النہر میں آل تیمور کے عبداللطیف کے بعد عبداللہ کی حکومت۔

۸۵۵ھ م ۱۴۵۱ء۔ ☆ ماوراء النہر میں آل تیمور کے عبداللہ کے بعد ابوسعید کی حکومت۔ ☆ ہندوستان میں افغان بہلول لودھی نے سید خاندان کی حکومت کو ختم کیا اور خود تخت نشین ہوا۔ اس طرح سادات خاندان کا زوال اور لودھی خاندان کی حکومت کا آغاز ہوا۔ ☆ (ہندوستان) گجرات میں محمد کریم شاہ کے بعد قطب الدین کی حکومت۔ ☆ مصر میں عباسی خلیفہ المستکفی باللہ کے بعد القائم بامراللہ ابوالبقاء حمزہ کی حکومت۔ ☆ ترکی میں سلطان مراد ثانی کی وفات اور محمد ثانی کی تخت نشینی۔ ☆ یمن میں رسولی خاندان کے آخری فرماں روا الحسین المویدکی تخت نشینی۔ اس سلسلہ کو بنی طاہر نے ختم کیا۔

۸۵۶ھ م ۱۴۵۲ء۔ ☆ قسطنطنیہ کا جدید قلعہ تیار ہوا۔

۸۵۷ھ م ۱۴۵۳ء۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے سلطان فخر الدین عثمان منصور کی حکومت۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے سعد المستعین کی حکومت (دوبارہ)۔ ☆ سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگ حضرت بہاء الدین نقشبندی کی وفات۔ ☆ سلطان محمد اور رومیوں کے درمیان جنگ ہوئی جس میں قیصر روم قسطنطین مارا گیا اور قسطنطنیہ پر ترکوں کا قبضہ ہو گیا۔ اس دن سے سلطان کا لقب فاتح پڑا۔ اس نے قسطنطنیہ کو اپنا دار الخلافہ بنایا۔

۸۵۸ھ م ۱۴۵۴ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۸۵۹ھ م ۱۴۵۴ء۔ ☆ مکہ مکرمہ میں سیلاب۔ ☆ مصر میں عباسی خلافت کے المستنجد باللہ ابو المحاسن یوسف کی تخت نشینی۔

۸۶۰ھ م ۱۴۵۵ء۔ ☆ خاندان قتادہ کا محمد شریف مکہ ہوا۔ ☆ مشہور صوفی بزرگ مولانا عبد القدوس گنگوہی کی ولادت۔

۸۶۱ھ م ۱۴۵۶ء۔ ☆ ہندوستان کے علاقہ خاندیس میں میراں عادل خاں اول کے بعد عادل خاں ثانی کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) ریاست جونپور میں محمود شاہ کے بعد محمد شاہ کی تخت نشینی (اپنے والد محمود شاہ کے ساتھ)۔

۸۶۲ھ م ۱۴۵۷ء۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں بہمنی خاندان کے علاء الدین احمد شاہ کے بعد ہمایوں شاہ کی تخت نشینی۔

۸۶۳ھ م ۱۴۵۸ء۔ ☆ (ہندوستان) گجرات میں قطب الدین کے بعد داؤد شاہ کی حکومت۔ اسی سال اس کے بعد محمود شاہ اول بیقرہ تخت نشین ہوا۔ ☆ (ہندوستان) ریاست جونپور میں حسین شاہ بن محمود کی تخت نشینی۔

۸۶۴ھ م ۱۴۵۹ء۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان الیاس کے رکن الدین باربک شاہ بن محمود کی حکومت۔

۸۶۵ھ م ۱۴۶۰ء۔ ☆ ہندوستان میں بہمنی خاندان کے ہمایوں شاہ کے بعد

نظام شاہ بہمنی کی حکومت۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے سلطان شہاب الدین احمد موید کی حکومت۔

۸۶۶ھ م ۱۴۶۱ء۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے علی ابوالحسن کی تخت نشینی۔

۸۶۷ھ م ۱۴۶۲ء۔ ☆ ترکی کے سلطان محمد ثانی نے بوسنیا کو فتح کرلیا اور بوسنیا سلطنت عثمانیہ کا ایک صوبہ بن گیا۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں بہمنی خاندان کے نظام شاہ کی وفات اور محمد شاہ ثالث (لشکری) کی تخت نشینی۔

۸۶۸ھ م ۱۴۶۳ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۸۶۹ھ م ۱۴۶۴ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۸۷۰ھ م ۱۴۶۵ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۸۷۱ھ م ۱۴۶۶ء۔ ☆ آذربائیجان میں ترکمانی خاندان آق قیونلی کے اوزون حسن کی حکومت۔

۸۷۲ھ م ۱۴۶۷ء۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے سلطان سیف الدین بل بیگ کی حکومت ☆ آذربائیجان میں خاندان قرہ قیونلی کے حسن علی کی حکومت۔ ☆ ماوراءالنہر میں آل تیمور کے ابوسعید کے بعد احمد کی حکومت۔

۸۷۳ھ م ۱۴۶۸ء۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے سلطان سیف الدین قابت بیگ اشرف کی حکومت۔

۸۷۴ھ م ۱۴۶۹ء۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں بہمنی خاندان کے محمد شاہ نے اپنے وزیر محمود گاواں کو فتوحات کے لئے روانہ کیا۔

۸۷۵ھ م ۱۴۷۰ء۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کے شریف کی حکومت۔

۸۷۶ھ م ۱۴۷۱ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۸۷۷ھ م ۱۴۷۲ء۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں بہمنی سلطنت کے وزیر محمود گاواں نے

فتح اللہ کو برار کا گورنر بنایا۔

۸۷۸ھ م ۱۴۷۳ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۸۷۹ھ م ۱۴۷۴ء۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان الیاس کے شمس الدین یوسف شاہ بن باربک کی حکومت۔

۸۸۰ھ م ۱۴۷۵ء ۔ ☆ (ہندوستان) مالوہ میں خلجی خاندان کے محمود شاہ اول کے بعد غیاث شاہ بن محمود کی تخت نشینی۔ ☆ قسطلہ (اندلس) کے عیسائی بادشاہ فرڈیننڈ نے غرناطہ کے سلطان سے خراج کا مطالبہ کیا جو مسترد کر دیا گیا۔

۸۸۱ھ م ۱۴۷۶ء۔ ☆ ہندوستان میں ریاست جونپور کا بادشاہ حسین شاہ بن محمود، بنگال بھاگ گیا۔

۸۸۲ھ م ۱۴۷۷ء۔ ☆ ہندوستان کے سلطان بہلول لودھی نے جونپور فتح کر کے سلطنت دہلی میں شامل کرلیا۔ اس طرح سلطنت جونپور کا خاتمہ ہوا۔

۸۸۳ھ م ۱۴۷۸ء ۔ ☆ یمن میں بنی طاہر کے تاج الدین عبدالوہاب المنصور کی حکومت۔ ☆ آذربائیجان میں ترکمانی خاندان آق قیونلی کے خلیل کی حکومت۔ ☆ ترکوں نے البانیہ فتح کیا۔

۸۸۴ھ م ۱۴۷۹ء۔ ☆ مصر میں عباسی خلیفہ المتوکل علی اللہ ابوالعز عبدالعزیز کی تخت نشینی۔ ☆ آذربائیجان میں ترکمانی خاندان آق قیونلی کے یعقوب کی حکومت۔ انڈونیشیاء کی قدیم مسجد ڈیمک کی تعمیر۔

۸۸۵ھ م ۱۴۸۰ء۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں بہمنی سلطنت کے وزیر محمود گاواں نے سلطنت کو چار صوبوں کے بجائے آٹھ صوبوں میں تقسیم کیا۔

۸۸۶ھ م ۱۴۸۱ء۔ ☆ ترکی کے سلطان محمد ثانی کی وفات۔ اس کے بعد اس کا لڑکا بایزید ثانی تخت نشین ہوا۔ ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے سلطان علی ابوالحسن نے

قسطلہ کے قلعہ صخرہ پر حملہ کر کے مسخر کرلیا۔ اس کے بعد جنگ کا سلسلہ جاری ہوگیا۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں بہمنی سلطنت کے وزیر محمود گاواں کا قتل۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان الیاس کے سکندر شاہ ثانی بن یوسف کی حکومت۔ اسی سال جلال الدین فتح شاہ بن محمود اول کی حکومت قائم ہوئی۔

**۸۸۷ھ م ۱۴۸۲ء۔** ☆ قسطلہ (اندلس) کے عیسائی بادشاہ نے غرناطہ پر حملہ کیا تو سلطان علی ابوالحسن نے اسے شکست دی۔ اسی سال غرناطہ میں بنی نصر کے علی ابوالحسن کے بعد ابوعبداللہ محمد یاز دہم تخت نشین ہوا۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں بہمنی خاندان کے محمد شاہ ثالث کے بعد محمود شاہ ثانی کی تخت نشینی۔

**۸۸۸ھ م ۱۴۸۳ء۔** ☆ ظہیر الدین محمد بابر کی ولادت فرغانہ میں (جو آگے چل کر ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کا بانی بنا) ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے علی ابوالحسن کی حکومت (دوبارہ)

**۸۸۹ھ م ۱۴۸۴ء۔** ☆ (ہندوستان) برار میں عماد شاہی سلطنت کا قیام۔ اس کا بانی فتح اللہ عماد الملک تھا۔

**۸۹۰ھ م ۱۴۸۵ء۔** ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے محمد دواز دہم الزغل کی حکومت۔

**۸۹۱ھ م ۱۴۸۶ء۔** ☆ مسلمانوں کی فوجی طاقت توڑنے کے لئے قسطلہ کے بادشاہ فرڈننڈ نے ایک چال چلی اور سلطان علی ابوالحسن کے بیٹے ابوعبداللہ کو جو اس کی قید میں تھا اپنے پاس بلایا اور اس کے چچا الزغل کے خلاف غرناطہ پر فوج کشی کے لئے آمادہ کیا۔

**۸۹۲ھ م ۱۴۸۶ء۔** ☆ غرناطہ (اندلس) میں بنی نصر کے ابوعبداللہ محمد یاز دہم کی حکومت (دوبارہ) ☆ (ہندوستان) بنگال میں حبشی خاندان کے سلطان شاہزادہ باربک کی حکومت۔ اسی سال سیف الدین فیروز شاہ اول کی حکومت قائم ہوئی۔

۸۹۳ھ م ۱۴۸۷ء۔ ☆ تونس میں بنی حفص کے امیر ابوزکریا یحییٰ الثالث کی تخت نشینی۔

۸۹۴ھ م ۱۴۸۸ء۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری کی ولادت بلخ میں۔ ☆ غرناطہ (اندلس) ابوعبداللہ شاہ غرناطہ کے خلاف فرڈیننڈ شاہ قسطلہ نے فوج کشی کی۔ دونوں میں صلح نامہ ہوا لیکن فرڈیننڈ نے شرائط صلح کی خلاف ورزی کر کے مسلمانوں کے مال واسباب پر قبضہ کرلیا۔ ☆ (ہندوستان) دہلی میں بہلول لودھی کے بعد سکندر لودھی کی تخت نشینی۔ ☆ یمن میں بنی طاہر کے صلاح الدین عامر الظافر کی حکومت۔

۸۹۵ھ م ۱۴۸۹ء۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں حبشی خاندان کے ناصر الدین محمود شاہ ثانی بن فتح شاہ (خاندان الیاس) کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) بیجاپور میں عادل شاہی سلطنت کا قیام اور یوسف عادل شاہ کی تخت نشینی۔

۸۹۶ھ م ۱۴۹۰ء۔ ☆ (ہندوستان) احمد نگر میں نظام شاہی سلطنت کا قیام اور احمد اول بن نظام شاہ کی تخت نشینی ☆ (ہندوستان) بنگال میں حبشی خاندان کے شمس الدین ابوالنصر مظفر شاہ کی حکومت۔ ☆ (اندلس) فرڈیننڈ شاہ قسطلہ معہ ملکہ ازبیلا بھاری فوج کے ساتھ غرناطہ کا محاصرہ کرلیا۔ (جو سات آٹھ ماہ تک جاری رہا) ☆ آذربائیجان میں ترکمانی خاندان آق قیونلی کے بانی سنقور کی حکومت۔

۸۹۷ھ م ۱۴۹۱ء۔ ☆ (اندلس) محاصرہ سے تنگ آکر سلطان ابوعبداللہ والئی غرناطہ نے عمائدین وامراء سے مشورہ کر کے فرڈیننڈ سے صلح کرلی۔ ☆ آذربائیجان میں آق قیونلی خاندان کے رستم کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) بیدر میں بریدشاہی سلطنت کا قیام۔ اس کا بانی قاسم برید تھا۔

۸۹۸ھ م ۱۴۹۲ء ۔ ☆ (اندلس) شرائط صلح کی حلاف ورزی کر کے فرڈیننڈ نے غرناطہ پر قبضہ کرلیا اور مسلمانوں پر بے شمار مظالم اور قتل غارت گری کی جس کی مثال نہیں ملتی۔

☆ سقوط غرناطہ کے بعد اندلس سے مسلمانوں آٹھ سو سالہ حکومت کا خاتمہ ہوگیا۔ ☆ فارسی کے مشہور شاعر جامی مولانا نور الدین عبدالرحمٰن کی وفات ہرات میں۔ ان کی بے شمار تصانیف ہیں ان کے تین دیوان غزلوں کے ہیں۔ ایک فاتحۃ الشباب (عنفوان شباب کا)۔ دوسرا واسطۃ العقد (پختگی عمر کا) اور تیسرا خاتمۃ الحیات (اخیر عمر کا)۔ مثنوی یوسف زلیخا ان کی اخیر عمر کی تصنیف ہے۔ ☆ مسجد نبوی مدینہ منورہ پر بجلی گری۔

**۸۹۹ھ ۱۴۹۳ء۔** ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان حسین شاہ کے علاء الدین حسین شاہ کی حکومت ☆ تونس میں بنی حفص کے ابوعبداللہ محمد الخامس کی تخت نشینی۔ ☆ ماوراء النہر میں آل تیمور کے احمد کے بعد محمود کی حکومت۔

**۹۰۰ھ م ۱۴۹۴ء۔** ☆ ماوراء النہر میں آل تیمور کی حکومت کا خاتمہ اور طوائف الملوکی کا دور۔

# دسویں صدی ہجری

۹۰۱ھ م ۱۴۹۵ء۔ ☆ مشہور سفیر واسکوڈی گاما کی کالی کٹ میں آمد۔ ☆ روس کے پہلے سفیر کی استنبول میں آمد ۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے سلطان محمد ناصر کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں بہمنی سلطنت کی جانب سے سلطان قلی کو تلنگانہ کا صوبہ دار بنایا گیا۔

۹۰۲ھ م ۱۴۹۶ء۔ ☆ بابر نے سمرقند پر قبضہ کیا۔ ☆ آذربائیجان میں آق قیونلی خاندان کے احمد کی حکومت۔

۹۰۳ھ م ۱۴۹۷ء۔ ☆ مصر میں عباسی خلیفہ المستمسک باللہ ابوالبصر یعقوب کی تخت نشینی۔ ☆ خاندان قتادہ کا برکات ثانی شریف مکہ مقرر ہوا۔ ☆ آذربائیجان میں آق قیونلی خاندان کے مراد کی حکومت۔

۹۰۴ھ م ۱۴۹۸ء۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے سلطان قانسوہ ظاہر کی حکومت۔

۹۰۵ھ م ۱۴۹۹ء۔ ☆ آذربائیجان میں آق قیونلی خاندان کے الوند کی حکومت۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے جان بلات اشرف کی حکومت۔

۹۰۶ھ م ۱۵۰۰ء۔ ☆ سمرقند میں شیبانی خاندان کی حکومت قائم ہوئی اور محمد شیبانی حاکم ہوا۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے سلطان قانسوہ غوری اشرف کی حکومت۔ ☆ آذربائیجان میں آق قیونلی خاندان کے محمد کی حکومت۔ ☆ مالوہ (ہندوستان) میں ناصر شاہ بن غیاث شاہ کی حکومت۔ ☆ جاوا کی پہلی مسلم حکومت کا قیام جس کے بانی راون پانخ تھے۔اس کا صدر مقام دیماک شہر تھا۔

۹۰۷ھ م ۱۵۰۱ء۔ ☆ بابر کا کابل پر قبضہ۔ ☆ ایران میں صفوی خاندان کی ابتداء اور اسمٰعیل اول کی تخت نشینی ۔ ☆ آذربائیجان میں آق قیونلی خاندان کے مراد کی حکومت

(دوبارہ) ☆ مشہور فلسفی صوفی الدوانی محمد بن اسعد جلال الدین کی وفات شیراز میں۔ یہ فارس کے قاضی تھے اور ''مدرسہ الاتیام'' کے پروفیسر بھی۔ ان کی بعض تصانیف یہ ہیں۔ حاشیہ تہذیب المنطق والکلام'' (تفتازانی)۔ ''رسالۃ الزوراء'' (فلسفہ)۔ ''اخلاق ناصری کا ایڈیشن''۔

**۹۰۸ھ م ۱۵۰۲ء۔** ☆ آذربائیجان میں آق قیونلی خاندان کی حکومت کا خاتمہ اور صفوی خاندان کی حکومت۔ ☆ دہلی (ہندوستان) کے مشہور محدث صوفی، فقیہہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی ولادت۔

**۹۰۹ھ م ۱۵۰۳ء۔** ☆ ہندوستان کے علاقہ خاندیس میں عادل خان ثانی کے بعد داؤد خاں کی حکومت۔

**۹۱۰ھ م ۱۵۰۴ء۔** ☆ برار (ہندوستان) میں عماد شاہی خاندان کے فتح اللہ عماد الملک کے بعد علاء الدین کی تخت نشینی۔ ☆ بیدر (ہندوستان) میں برید شاہی خاندان کے قاسم برید کی وفات اور امیر برید اول کی تخت نشینی۔

**۹۱۱ھ م ۱۵۰۵ء۔** ☆ مشہور مورخ فقیہہ السیوطی ابوالفضل عبدالرحمٰن بن ابی بکر بن محمد جلال الدین الشافعی کی وفات۔ ان کی چھوٹی بڑی جملہ تصانیف کی تعداد ۵۶۱ بتائی جاتی ہے۔ ان کی تصنیف ''ترجمان القران فی التفسیر المسند'' بڑی مشہور کتاب تھی۔ بعد کو اس کا خلاصہ انھوں نے ''الدر المنثور'' کے نام سے مرتب کیا۔ انھوں نے ایک کتاب ''کنز العمال'' کے نام سے مرتب کی جس میں رسول اللہ ﷺ کے اقوال و اعمال کو جمع کیا تھا۔ تاریخ میں انھوں نے تین کتابیں بڑے معرکہ کی لکھیں۔ ایک دنیا کی تاریخ ''بدائع الظهور فی وقائع الدہور'' دوسری ''تاریخ الخلفاء'' اور تیسری تاریخ مصر ''حسن المحاضرہ''۔

**۹۱۲ھ م ۱۵۰۶ء۔** ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

**۹۱۳ھ م ۱۵۰۷ء۔** ☆ پرتگیزیوں نے البوقرق کے ذریعہ خلیج فارس میں قدم جمائے

☆ مغل سلطنت کے نصیر الدین محمد ہمایوں کی ولادت۔ (جو آگے چل کر ہندوستان میں مغل سلطنت کا شہنشاہ بنا)

**۹۱۴ھ م ۱۵۰۸ء**۔ ☆ مصر میں عباسی خلافت کے المتوکل علی اللہ محمد کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) احمد نگر میں نظام شاہی خاندان کے برہان اول کی تخت نشینی۔

**۹۱۵ھ م ۱۵۰۹ء**۔ ☆ قسطنطنیہ میں ایسا زلزلہ آیا کہ اس کا اثر ۴۵ دنوں تک محسوس کیا گیا۔ اس میں (۱۰۹) مسجدیں شہید ہوئیں۔

**۹۱۶ھ م ۱۵۱۰ء**۔ ☆ (ہندوستان) بیجاپور میں عادل شاہی خاندان کے بانی یوسف عادل شاہ کی وفات اور اسمٰعیل کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) مالوہ میں محمود ثانی بن ناصر کی تخت نشینی۔ ☆ سمرقند میں شیبانی خاندان کا امیر محمد شیبانی ایک جنگ میں مارا گیا اور اس کا بھائی کوچ کونجی تخت نشین ہوا۔ ☆ (ہندوستان) خاندیس میں عادل خاں ثالث کی حکومت۔

**۹۱۷ھ م ۱۵۱۱ء**۔ ☆ (ہندوستان) گجرات میں محمود شاہ عادل بیقرہ کے بعد مظفر شاہ ثانی حاکم ہوا۔

**۹۱۸ھ م ۱۵۱۲ء**۔ ☆ ترکی میں خاندان عثمانیہ کے سلطان بایزید ثانی کی وفات اور سلیم اول کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) گولکنڈہ (دکن) میں قطب شاہی سلطنت کا قیام۔ اس کا بانی سلطان قلی تھا۔

**۹۱۹ھ م ۱۵۱۳ء**۔ ☆ ترکی کے خلیفہ سلیم اول نے فارس کے اسمٰعیل اول صفوی کو ایک جنگ میں شکست دی۔

**۹۲۰ھ م ۱۵۱۴ء**۔ ☆ آچہ (سماترا) میں مسلم حکومت کا قیام جس کا بانی علی مغایت شاہ تھا۔ یہ سلطنت تین سو ساٹھ سال تک قائم رہی۔

**۹۲۱ھ م ۱۵۱۵ء**۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

**۹۲۲ھ م ۱۵۱۶ء**۔ ☆ مصر میں ممالیک برجی کے تومان بیگ اشرف کی حکومت۔

☆ ترکی کے سلطان سلیم اول نے قاہرہ کے پاس ایک جنگ میں ممالیک برجی کو شکست دی جس کے بعد ان کی حکومت کا خاتمہ ہوگیا اور سلاطین آل عثمان کا قبضہ ہوگیا۔ ☆ ترکی کے سلطان سلیم اول نے شام فتح کیا۔ ☆ مصر میں خلیفہ المستمسک باللہ کی دوبارہ تخت نشینی۔

**۹۲۳ھ م ۱۵۱۷ء۔** ☆ ترکی کے سلطان سلیم اول نے مصر پر حملہ کر کے خلافت عباسیہ کا خاتمہ کر دیا۔ اور مصر خلافت عثمانیہ کے زیر اثر آ گیا۔ ☆ یمن میں بنی طاہر کی حکومت کا خاتمہ۔ ☆ (ہندوستان) دہلی میں سکندر لودھی کی وفات اور ابراہیم لودھی کی تخت نشینی۔

**۹۲۴ھ م ۱۵۱۸ء۔** ☆ (ہندوستان) بہمنی خاندان کے محمود شاہ ثانی کے بعد احمد شاہ ثانی کی تخت نشینی۔

**۹۲۵ھ م ۱۵۱۹ء۔** ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان حسین شاہ کے ناصر الدین نصرت شاہ بن حسین کی حکومت۔

**۹۲۶ھ م ۱۵۱۹ء۔** ☆ ترکی میں دولت عثمانیہ کے سلطان سلیم اول کے بعد اس کا لڑکا سلیمان اول تخت نشین ہوا۔

**۹۲۷ھ م ۱۵۲۰ء۔** ☆ (ہندوستان) بہمنی خاندان کے احمد شاہ سوم کے بعد علاء الدین شاہ کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) خاندیس میں میراں محمد شاہ اول کی حکومت۔

**۹۲۸ھ م ۱۵۲۱ء۔** ☆ بابر نے قندھار فتح کیا۔ ☆ ترکی کے سلطان سلیمان اول نے بلغراد کا شہر فتح کیا۔

**۹۲۹ھ م ۱۵۲۲ء۔** ☆ (ہندوستان) بہمنی خاندان کے علاء الدین شاہ کے بعد ولی اللہ شاہ کی تخت نشینی بیدر میں۔

**۹۳۰ھ م ۱۵۲۳ء۔** ☆ ایران میں صفوی خاندان کے اسمٰعیل اول کے بعد طہماسپ اول کی تخت نشینی۔

۹۳۱ھ م ۱۵۲۴ء۔ ☆ (ہندوستان) بیدر میں بہمنی خاندان کے ولی اللہ شاہ کا قتل۔ اس کے بعد کلیم اللہ شاہ تخت نشین ہوا۔

۹۳۲ھ م ۱۵۲۵ء۔ ☆ (ہندوستان) گجرات میں سکندر شاہ ثانی کی حکومت۔ اسی سال اس کے بعد ناصر خاں محمود ثانی کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) اس سال کے اواخر میں بابر نے دہلی پر حملہ کیا۔ دہلی کے سلطان ابراہیم لودھی اور بابر کا پانی پت کے میدان میں مقابلہ ہوا جس میں ابراہیم لودھی کو شکست ہوئی اور وہ مارا گیا۔ ☆ تونس میں بنی حفص کے الحسن کی تخت نشینی۔ ☆ خاندان قتادہ کا ابو یمنی ثانی شریف مکہ مقرر ہوا۔

۹۳۳ھ م ۱۵۲۶ء۔ ☆ ہندوستان میں لودھی خاندان کی حکومت کا خاتمہ اور مغلیہ سلطنت کا آغاز۔ اس کا بانی ظہیر الدین محمد بابر تخت نشین ہوا۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں بہمنی خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔ اس کے خاتمہ کے بعد پانچ نئی اور آزاد سلطنتیں وجود میں آئیں۔ ☆ (ہندوستان) گجرات میں ناصر خاں محمود ثانی کے بعد بہادر شاہ کی حکومت۔ ☆ ترکی کے سلطان سلیمان اول نے ہنگری کی فوج کو شکست دے کر ابڈاپسٹ پر قبضہ کر لیا۔ ☆ جاوا میں اسلام کی اشاعت اور بانتن حکومت کا قیام۔

۹۳۴ھ م ۱۵۲۷ء۔ ☆ (ہندوستان) بابر اور راجہ رانا سانگا کے درمیان کنواہہ کے مقام پر لڑائی ہوئی جس میں بابر کو فتح ہوئی۔

۹۳۵ھ م ۱۵۲۸ء۔ ☆ (ہندوستان) بابر نے دریائے گنگا کے پاس افغانوں کو شکست دی۔ ☆ ترکوں نے ہنگری کے شہر بوڑا کو فتح کیا۔

۹۳۶ھ م ۱۵۲۹ء۔ ☆ ترکی کے سلطان سلیمان اول نے آسٹریا کے دارالحکومت ویانا کا محاصرہ کیا لیکن بھاری توپیں اور کافی اسلحہ نہ ہونے سے محاصرہ ناکام ہوا۔ ☆ (ہندوستان) جنگ گاگرا میں بابر نے بنگالیوں کو شکست دی۔

۹۳۷ھ ۔ ۱۵۳۰ء۔ ☆ ہندوستان میں مغل سلطنت کے بانی ظہیر الدین محمد بابر کی

وفات۔ اس کے بعد اس کا بیٹا نصیر الدین محمد ہمایوں تخت نشین ہوا۔ (ہندوستان) برار میں عماد شاہی خاندان کے علاء الدین عماد شاہ کے بعد دریا عماد شاہ کی تخت نشینی۔ سمرقند میں شیبانی خاندان کے امیر کوچ کونجی کے بعد ابوسعید کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) مالوہ میں خلجی خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔ اس کے بعد شاہان گجرات کا قبضہ ہوگیا۔ بہادر شاہ گجراتی نے حکومت مالوہ کا خاتمہ کیا۔

**سنہ ۹۳۸ھ م ۱۵۳۱ء**۔ ☆ (ہندوستان) مغل شہنشاہ ہمایوں نے لکھنو کے پاس افغانوں کو شکست دی۔

**سنہ ۹۳۹ھ م ۱۵۳۲ء**۔ ☆ ترکی کے سلطان سلیمان اول نے آسٹریا اور جرمنی میں دور دور تک چھاپہ مارا اور یورپ کی متحدہ فوجوں کو شکست دے کر آسٹریا کو صلح کرنے اور خراج دینے پر مجبور کیا۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان حسین شاہ کے علاء الدین فیروز شاہ ثانی بن نصرت کی حکومت۔ اسی سال غیاث الدین محمود شاہ ثالث بن حسین کی حکومت قائم ہوئی۔

**سنہ ۹۴۰ھ م ۱۵۳۳ء**۔ ☆ سمرقند میں شیبانی خاندان کے امیر ابوسعید کی وفات اور عبیداللہ کی تخت نشینی۔

**سنہ ۹۴۱ھ م ۱۵۳۴ء**۔ ☆ (ہندوستان) بیجاپور میں عادل شاہی خاندان کے اسمٰعیل عادل شاہ کے بعد ملو عادل شاہ کی تخت نشینی جو صرف چند ماہ بعد تخت سے اتار دیا گیا اور ابراہیم عادل شاہ اول تخت نشین ہوا۔ ☆ ترکی کے سلطان سلیمان اول نے عراق کو سلطنت عثمانیہ میں شامل کرلیا۔ ☆ تونس میں بنی حفص خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔ سلاطین عثمانی کے نام پر قزاقوں اور بیگوں نے اس سلسلہ کو ختم کیا۔

**سنہ ۹۴۲ھ م ۱۵۳۵ء**۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

**سنہ ۹۴۳ء ۱۵۳۶ء**۔ ☆ (ہندوستان) گجرات میں بہادر شاہ کے بعد میراں محمد شاہ

فاروقی (خاندیسی) کی حکومت۔

۹۴۴ھ م ۱۵۳۷ء۔ ☆ (ہندوستان) گجرات میں میراں محمد شاہ فاروقی (خاندیسی) کے بعد محمود شاہ ثالث کی حکومت۔ ☆ ہندوستان کے مشہور بزرگ حضرت شیخ عبدالقدوسؒ گنگوی کی وفات۔

۹۴۵ھ م ۱۵۳۸ء ۔ ☆ طرابلس اور الجزائر سلطنت عثمانیہ میں شامل ہوئے۔ ☆ (ہندوستان) بیدر میں برید شاہی خاندان کے علی کی تخت نشینی۔

۹۴۶ھ م ۱۵۳۹ء۔ ☆ سمرقند میں شیبانی خاندان کے عبیداللہ کی وفات اور امیر عبداللہ اول کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان)۔ (فرید خاں) شیر خاں پٹھان (جو بعد کو شیر شاہ سوری کہلایا) نے مغل شہنشاہ ہمایوں کو چوسہ کے مقام پر شکست دی اور اپنی حکومت کے قیام کا اعلان کیا۔

۹۴۷ھ م ۱۵۴۰ء۔ ☆ ہندوستان میں شیر شاہ سوری کی حکومت۔ ☆ اقتدار سے بے دخلی کے بعد ہمایوں کی ایران کو روانگی۔ ☆ سمرقند میں شیبانی خاندان کے عبداللہ اول کے بعد عبداللطیف کی تخت نشینی۔ ☆ بخارا میں شیبانی خاندان کی شاخ کا قیام اور عبدالعزیز کی تخت نشینی۔

۹۴۸ھ م ۱۵۴۱ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۹۴۹ھ م ۱۵۴۲ء۔ ☆ اقتدار سے بے دخلی کے بعد شہنشاہ ہمایوں ایران کے بادشاہ کے پاس جا رہا تھا کہ راستہ میں امرکوٹ کے مقام پر اس کے فرزند جلال الدین محمد اکبر کی ولادت ہوئی۔

۹۵۰ھ م ۱۵۴۳ء۔ ☆ مراکش میں بنی مرین کی حکومت کا شیرازہ بکھرا تو جنوبی مراکش کے علماء اور امراء نے ضلع درعہ کے ایک شخص شریف محمد کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ اس طرح مراکش میں شریفی خاندان کی حکومت کی بنیاد پڑی جو سعدی خاندان بھی کہلاتا ہے۔

اس خاندان کے دو طبقے تھے ایک حسنی اور دوسرا فلالی جو ایک دوسرے کے سخت رقیب تھے۔ ایک کا پایہ تخت فاس تھا اور دوسرے کا مراکش۔ فلالی شریف کو حسنی شریف کا جانشین بنتے بنتے چھ برس صرف ہو گئے۔ اور اس عرصہ میں مراکش میں بدنظمی رہی۔ ☆ (ہندوستان) گولکنڈہ میں قطب شاہی خاندان کے سلطان قلی کے بعد جمشید قلی قطب شاہ کی تخت نشینی۔

**۹۵۱ھ م ۱۵۴۴ء**۔ ☆ شرفائے مراکش کی حکمرانی کا آغاز۔ شرفاء حسنی میں سے محمد اول شیخ کی حکومت۔

**۹۵۲ھ م ۱۵۴۵ء**۔ ☆ ایران کے بادشاہ نے ہمایوں کا کھویا ہوا ملک حاصل کرنے میں مدد دی۔ چنانچہ اس نے اس سال قندھار فتح کرلیا۔ ☆ شیر شاہ سوری کی وفات۔ اس کے بعد اس کا بیٹا اسلام شاہ تخت نشین ہوا۔

**۹۵۳ھ م ۱۵۴۶ء**۔ ☆ ترکی کے عثمانی خاندان میں مراد خاں ثالث کی ولادت۔

**۹۵۴ھ م ۱۵۴۷ء**۔ ☆ (ہندوستان) فارسی کے مشہور ادیب شیخ ابوالفیض فیضی کی ولادت آگرہ میں۔

**۹۵۵ھ م ۱۵۴۸ء**۔ ☆ ترکی فوج کے سپہ سالار نے مسقط اور ہرمز پر قبضہ کیا۔

**۹۵۶ھ م ۱۵۴۹ء**۔ ☆ ترکی فوج کے سپہ سالار نے پرتگیزیوں سے جنگ کی مگر ناکام رہا۔

**۹۵۷ھ م ۱۵۵۰ء**۔ ☆ ہمایوں نے کامران سے مسلسل لڑائیاں لڑکر کابل پر قبضہ کرلیا۔ ☆ بخارا میں شیبانی خاندان کے یار محمد کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) گولکنڈہ میں قطب شاہی خاندان کے سبحان قلی کی تخت نشینی۔ اس نے صرف چھ مہینے حکومت کی۔ ☆ اس کے بعد ابراہیم قلی قطب شاہ تخت نشین ہوا۔

**۹۵۸ھ م ۱۵۵۱ء**۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

**۹۵۹ھ م ۱۵۵۱ء**۔ ☆ سمرقند میں شیبانی خاندان کے امیر عبداللطیف کے بعد نوروز

احمد کی حکومت۔

۹۶۰ھ م ۱۵۵۲ء۔ ☆ تعمیر مسجد حرام مکہ مکرمہ۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان سُور کے شمس الدین محمد سُور غازی شاہ کی حکومت۔

۹۶۱ھ م ۱۵۵۳ء۔ ☆ بخارا میں شیبانی خاندان کے برہان سلطان کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) احمد نگر میں نظام شاہی خاندان کے برہان نظام شاہ اول کی وفات اور حسین نظام شاہ اول کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) گجرات میں محمود شاہ ثالث کے بعد احمد شاہ ثانی کی حکومت۔ ☆ مشہور مورخ محمد قاسم فرشتہ کی ولادت ایران میں۔

۹۶۲ھ م ۱۵۵۴ء۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان سُور کے بہادر شاہ خضر بن محمد سُور کی حکومت۔

۹۶۳ھ م ۱۵۵۵ء۔ ☆ ہمایوں کا ہندوستان پر حملہ۔ اس نے افغانوں کو شکست دے کر دہلی اور آگرہ پر قبضہ کرلیا۔ ☆ سمرقند میں شیبانی خاندان کے امیر نوروز احمد کے بعد پیر محمد اول کی حکومت۔

۹۶۴ھ م ۱۵۵۶ء۔ ☆ (ہندوستان) مغل شہنشاہ ہمایوں کی وفات۔ اس کے بعد اس کا بیٹا جلال الدین اکبر تخت نشین ہوا۔ اکبر کم سن تھا اس لئے بیرم خاں اس کا اتالیق مقرر ہوا۔ ☆ بخارا میں شیبانی خاندان کے عبداللہ کی حکومت۔

۹۶۵ھ م ۱۵۵۷ء۔ ☆ مراکش میں شرفاء حسنی کے محمد اول کے بعد عبداللہ کی تخت نشینی ☆ (ہندوستان) بیجاپور میں عادل شاہی خاندان کے ابراہیم عادل شاہ اول کی وفات اور علی عادل شاہ اول کی تخت نشینی۔

۹۶۶ھ م ۱۵۵۸ء۔ ☆ (ہندوستان) مغل شہنشاہ اکبر نے گوالیار فتح کیا۔

۹۶۷ھ م ۱۵۵۹ء۔ (ہندوستان) مغل شہنشاہ اکبر نے جونپور فتح کیا۔

۹۶۸ھ م ۱۵۶۰ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ اکبر کے اتالیق بیرم خاں کا قتل۔ اکبر نے

حکومت کا پورا نظم ونسق اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان سوُر کے غیاث الدین جلال شاہ بن محمد سوُر کی حکومت۔ ☆ سمر قند میں شیبانی خاندان کے اسکندر کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) برار میں عماد شاہی خاندان کے دریا عماد شاہ کے بعد برہان عماد شاہ کی تخت نشینی۔

**۹۶۹ھ م ۱۵۶۱ء**۔ ☆ (ہندوستان) اکبر اعظم نے حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اجمیری کی درگاہ کی زیارت کی۔ ☆ (ہندوستان) اکبر اعظم نے مالوہ فتح کیا۔ ☆ (ہندوستان) گجرات میں احمد شاہ ثانی کے بعد مظفر شاہ ثالث حبیب کی حکومت۔

**۹۷۰ھ م ۱۵۶۲ء**۔ ☆ (ہندوستان) اکبر اعظم نے برہان پور فتح کیا۔

**۹۷۱ھ م ۱۵۶۳ء**۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان سوُر کے غیاث الدین کے بیٹے کی حکومت۔ اسی سال قرازانی کی حکومت قائم ہوئی اور سلیمان خاں قرازانی حکمراں ہوا۔

**۹۷۲ھ م ۱۵۶۴ء**۔ ☆ (ہندوستان) احمد نگر میں نظام شاہی خاندان کے حسین نظام شاہ کی وفات اور مرتضیٰ نظام شاہ کی تخت نشینی۔

**۹۷۳ھ م ۱۵۶۵ء**۔ ☆ (ہندوستان) دکن کے مسلم حکمرانوں اور وجیانگر کے راجہ سداشیورائے کے درمیان تالی کوٹ کے مقام پر گھمسان کی لڑائی ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح ہوئی اور سلطنت وجیانگر کا خاتمہ ہوگیا۔ ☆ مالٹا پر ترکوں کا حملہ۔

**۹۷۴ھ م ۱۵۶۶ء**۔ ☆ ترکی میں سلطان سلیمان اول کی وفات۔ اس کے بعد اس کا لڑکا سلیم ثانی تخت نشین ہوا۔ ☆ (ہندوستان) فارسی کے مشہور ادیب شیخ مبارک کے بیٹے اور ابوالفضل کے بڑے بھائی شیخ ابوالفیض فیضی کی اکبر اعظم کے دربار میں رسائی۔ وہ عربی اور سنسکرت کا بھی ماہر تھا اور مہابھارت کے ایک حصہ کا ترجمہ سنسکرت سے فارسی میں کیا۔ اکبر نے اسے ملک الشعراء کا خطاب دیا۔ کہا جاتا ہے کہ اکبر اعظم نے دین الٰہی اسی کے اشارہ سے

جاری کیا تھا۔ اکبر نامہ اس کی مشہور تصنیف ہے۔ ☆ خاندان قتادہ کا حسن ثانی 'شریف مکہ مقرر ہوا۔ ☆ (ہندوستان) خاندیس میں میراں مبارک ثانی کی حکومت۔ اس کے بعد میراں محمد ثانی کی حکومت۔

٩٧٥ھ م ١٥٦٧ء۔ ☆ (ہندوستان) اکبر اعظم نے راجپوتانہ فتح کیا۔ اکبر اعظم نے اولاد کے لئے منت مانی اور آگرہ سے اجمیر تک پیدل سفر کیا۔

٩٧٦ھ م ١٥٦٨ء۔ ☆ (ہندوستان) اکبر اعظم نے قلعہ چتوڑ فتح کیا۔

٩٧٧ھ م ١٥٦٩ء۔ ☆ (ہندوستان) اکبر اعظم نے قلعہ رنتھنبور پر حملہ کیا۔ اپنی منت کے سلسلہ میں اکبر آگرہ سے پاپیادہ اجمیر گیا۔ ☆ اکبر اعظم کے فرزند نورالدین جہانگیر کی ولادت۔

٩٧٨ھ م ١٥٧٠ء۔ ☆ (ہندوستان) شہر فتح پور سیکری کی بنیاد ڈالی گئی۔ ☆ ترکی کے سلطان سلیم ثانی نے قبرص فتح کیا۔

٩٧٩ھ م ١٥٧١ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

٩٨٠ھ م ١٥٧٢ء۔ ☆ (ہندوستان) گجرات میں مظفر شاہ ثالث حبیب کی حکومت کو مغلوں نے ختم کیا۔ ☆ (ہندوستان) مرتضیٰ نظام شاہ والئی احمد نگر نے حملہ کر کے عماد شاہی سلطنت برار کا خاتمہ کیا ☆ (ہندوستان) شہنشاہ اکبر اعظم نے درگاہ حضرت غریب نوازؒ (اجمیر) پر حاضری دی۔ ☆ (ہندوستان) چشتی سلسلہ کے مشہور بزرگ حضرت شیخ سلیم چشتیؒ کی وفات۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں خاندان قرارانی کے بایزید شاہ بن سلیمان کی حکومت۔ اس کے بعد داؤد شاہ بن سلیمان کی حکومت ہوئی۔

٩٨١ھ م ١٥٧٣ء۔ ☆ (ہندوستان) مشہور مورخ و ادیب ابوالفضل (شیخ علامی) کی اکبر اعظم کے دربار میں باریابی۔ اکبر نے اسے وزیر اعظم مقرر کیا۔ وہ شیخ مبارک کا بیٹا اور ابوالفیض فیضی کا چھوٹا بھائی تھا۔ اکبر نامہ۔ اور آئین اکبری اس کی مشہور تصانیف ہیں۔ اس

نے مہابھارت کا فارسی ترجمہ بھی کیا تھا۔ ☆ مراکش میں شرفاء حسنی خاندان کے عبداللہ کے بعد محمد دوم المتوکل کی تخت نشینی۔

**۹۸۲ھ م ۱۵۷۴ء** ۔ ☆ ترکی میں سلطان سلیم ثانی کے بعد مراد ثالث کی خلافت۔ ☆ (ہندوستان) اکبر اعظم نے بنگال پر حملہ کیا۔ اس وقت بنگال پر خاندان قررانی کے داؤد شاہ بن سلیمان کی حکومت تھی۔

**۹۸۳ھ م ۱۵۷۵ء** ☆ مراکش میں شرفا حسنی خاندان کے محمد دوم المتوکل کے بعد ابو مروان عبدالملک اول کی تخت نشینی۔ ☆ اکبر اعظم نے بنگال پر حملہ کیا۔ اس وقت بنگال پر خاندان قرارانی کے داؤد شاہ سلیمان کی حکومت تھی۔

**۹۸۴ھ م ۱۵۷۶ء** ۔ ☆ (ہندوستان) بنگال میں قرارانی حکومت کا خاتمہ۔ بنگال مغلیہ سلطنت کے زیر نگیں آ گیا۔ ☆ (ہندوستان) خاندیس میں علی خاں کی تخت نشینی۔ ☆ ایران میں طہماسپ صفوی اول کی وفات اور اسمٰعیل ثانی کی تخت نشینی (صفوی خاندان) ☆ ترکی کے سلطان مراد ثالث نے حرم مکہ کی تعمیر مکمل کی۔

**۹۸۵ھ م ۱۵۷۷ء** ۔ ☆ نور جہاں کی قندھار میں ولادت۔ (جو بعد کو مغل شہنشاہ جہانگیر کی ملکہ بنی) ☆ (ہندوستان) اکبر اعظم نے شیخ عبدالحمید لاہوری کو صدارت کے عہدہ پر فائز کیا۔ اس نے بادشاہ نامہ لکھا۔

**۹۸۶ھ م ۱۵۷۸ء** ۔ ☆ مراکش میں شرفاء حسنی خاندان کے ابو مروان عبدالملک اول کے بعد ابوالعباس احمد اول المنصور کی تخت نشینی۔ ☆ ایران میں صفوی خاندان کے اسمٰعیل ثانی کے بعد خدابندہ کی تخت نشینی۔ اس کے بعد عباس اول تخت نشین ہوا۔

**۹۸۷ھ م ۱۵۷۹ء** ۔ ☆ (ہندوستان) بیجاپور میں عادل شاہی خاندان کے علی اول کے بعد ابراہیم ثانی کی تخت نشینی۔

**۹۸۸ھ م ۱۵۸۰ء** ۔ ☆ جاوا کے سلطان یوسف کے بعد اس کا لڑکا سلطان محمد تخت نشین

ہوا۔

۹۸۹ھ/۱۵۸۱ء۔ ☆ (ہندوستان) گولکنڈہ میں قطب شاہی خاندان کے محمد قلی کی تخت نشینی۔ ☆ مشہور بزرگ حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری کی وفات۔

۹۹۰ھ م ۱۵۸۲ء۔ ☆ (ہندوستان) راجہ ٹوڈرمل نے اکبر اعظم کے عہد میں مالگذاری میں نئی اصلاحات نافذ کیں۔ ☆ (ہندوستان) بیدر میں برید شاہی خاندان کے ابراہیم کی تخت نشینی۔

۹۹۱ھ م ۱۵۸۳ء۔ ☆ سمرقند میں شیبانی خاندان کے عبداللہ ثانی کی حکومت ☆ ترکوں نے داغستان فتح کیا۔

۹۹۲ھ م ۱۵۸۴ء۔ ☆ (ہندوستان) مغل شہنشاہ اکبر اعظم نے ایک نیا دین ''دین الٰہی'' کے نام سے جاری کیا لیکن یہ چل نہ سکا۔

۹۹۳ھ م ۱۵۸۵ء۔ ☆ (ہندوستان) اکبر اعظم کے فرزند نورالدین جہانگیر کی پہلی شادی راجہ بھگوان داس کی لڑکی سے۔

۹۹۴ھ م ۱۵۸۵ء۔ ☆۔ (ہندوستان) اکبر اعظم نے کشمیر کی فتح کے لئے فوج روانہ کی۔ ☆ جہانگیر کی دوسری شادی راجہ اودے سنگھ کی بیٹی سے۔

۹۹۵ھ م ۱۵۸۶ء۔ ☆ (ہندوستان) اکبر اعظم نے کشمیر فتح کیا۔

۹۹۶ھ م ۱۵۸۷ء۔ ☆ (ہندوستان) احمد نگر میں نظام شاہی خاندان کے مرتضٰی کے بعد میراں حسین کی تخت نشینی۔

۹۹۷ھ م ۱۵۸۸ء۔ ☆ (ہندوستان) احمد نگر میں نظام شاہی خاندان کے میراں حسین کے بعد اسمٰعیل کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) بیدر میں برید شاہی خاندان کے ابراہیم کے بعد قاسم ثانی کی تخت نشینی۔

۹۹۸ھ م ۱۵۸۹ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

**۹۹۹ھ/۱۵۹۰ء۔** ☆ (ہندوستان) شہنشاہ اکبر اعظم نے کابل فتح کیا۔ ☆ گجرات کے باغیوں کی مغلوں سے جنگ ☆ (ہندوستان) قطب شاہی خاندان گولکنڈہ کے محمد قلی قطب شاہ نے شہر حیدر آباد کا سنگ بنیاد رکھا۔ (ہندوستان) احمد نگر میں نظام شاہی خاندان کے اسمٰعیل کے بعد برہان ثانی کی تخت نشینی۔

**۱۰۰۰ھ/۱۵۹۱ء۔** ☆ (ہندوستان) سندھ پر مغلوں کی فتح۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ جہانگیر کے فرزند شہاب الدین محمد شاہ جہاں کی ولادت۔ (ہندوستان) بیدر میں برید شاہی خاندان کے مرزا علی کی حکومت۔

# گیارھویں صدی ہجری

۱۰۰۱ھ م ۱۵۹۲ء۔ ☆ (ہندوستان) شیخ مبارک ناگ پوری کی وفات جو اکبر اعظم کے دربار کے رتن فیضی اور ابوالفضل کے والد تھے۔

۱۰۰۲ھ م ۱۵۹۳ء۔ ☆ (ہندوستان) مغل شہنشاہ اکبر اعظم نے دکن فتح کرنے کے لئے فوجیں روانہ کیں۔

۱۰۰۳ھ م ۱۵۹۴ء۔ ☆ ترکی میں سلطان مراد ثالث کی وفات اور محمد ثالث کی تخت نشینی ☆ جزیرہ صقلیہ (سسلی) میں ایسا زلزلہ آیا کہ زمین پھٹی اور کئی نہریں نکل آئیں۔ تقریباً ساٹھ ہزار افراد ہلاک ہوئے۔ ☆ (ہندوستان) احمد نگر میں نظام شاہی خاندان کے برہان ثانی کے بعد ابراہیم کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) فارسی کے مشہور ادیب اور شہنشاہ اکبر کے دربار کے رتن شیخ ابوالفیض فیضی کی وفات۔

۱۰۰۴ھ م ۱۵۹۵ء ۔ ☆ دارفور (سوڈان) میں سلیمان سولن کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) احمد نگر میں نظام شاہی خاندان کے ابراہیم کے بعد بہادر کی تخت نشینی۔ لیکن احمد نگر کے مشہور مجتہد شاہ طاہر کے بیٹے احمد نے سلطنت پر قبضہ کرلیا اس لئے یہ غاصب کہلاتا ہے جو صرف چند مہینے رہا۔ پھر بہادر کی حکومت بحال ہوگئی۔

۱۰۰۵ھ م ۱۵۹۶ء۔ ☆ (ہندوستان) خاندیس میں بہادر شاہ کی حکومت۔

۱۰۰۶ھ م ۱۵۹۷ء ۔ ☆ سمرقند میں شیبانی خاندان کے امیر عبداللہ ثانی کے بعد عبدالمومن کی تخت نشینی۔

۱۰۰۷ھ م ۱۵۹۸ء۔ ☆ سمرقند میں شیبانی خاندان کے عبدالمومن کے بعد پیر محمد ثانی کی حکومت۔ ☆ بخارا میں امراء نے معزول شدہ سردار یار محمد کے پوتے باقی محمد کو بخارا کا امیر

منتخب کرلیا جس نے وہاں جانی خاندان (استراخانی) کی بنیاد ڈالی۔

**سنہ ۱۰۰۸ھ م ۱۵۹۹ء** ۔ ☆ (ہندوستان) اکبر اعظم نے قلعہ اسیر گڑھ فتح کیا۔ ☆ (ہندوستان) میں سلطنت خاندیس کا خاتمہ۔ خاندیس کی مغل سلطنت میں شمولیت۔

**سنہ ۱۰۰۹ھ م ۱۶۰۰ء**۔ ☆ ولندیزیوں اور پرتگیزیوں نے ہندوستانی ساحل پر اپنا قدم جمایا۔ ☆ برطانیہ کی ملکہ الزبتھ نے انگریزوں کو ہندوستان میں تجارت کی خاطر ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام کا چارٹر عطا کیا۔ ☆ (ہندوستان) چاند بی بی کی پوری مدافعت کے باوجود احمد نگر کو مغلیہ فوجوں نے فتح کرلیا۔

**سنہ ۱۰۱۰ھ م ۱۶۰۱ء**۔ ☆ (ہندوستان) مشہور مورخ وادیب اور شہنشاہ اکبر کے دربار کے رتن شیخ ابوالفضل علامی کا قتل۔

**سنہ ۱۰۱۱ھ م ۱۶۰۲ء**۔ ☆ ایران کے صفوی خاندان کے بادشاہ عباس اول نے پرتگیزیوں سے بحرین کو فتح کرلیا۔ ☆ ہندوستان میں شہزادہ سلیم (نورالدین جہانگیر) کی بغاوت۔

**سنہ ۱۰۱۲ھ م ۱۶۰۳ء**۔ ☆ ترکی میں آل عثمان کے محمد ثالث کی وفات اور احمد اول کی خلافت ۔ ☆ مراکش میں شرفا حسنی خاندان کے احمد المنصور کے بعد ابوالفارس کی تخت نشینی۔

**سنہ ۱۰۱۳ھ م ۱۶۰۴ء**۔ ☆ (ہندوستان) بیجاپور کے فرماں روا ابراہیم عادل شاہ کی لڑکی کا عقد شہزادہ دانیال (فرزند اکبر اعظم) کے ساتھ ہوا۔

**سنہ ۱۰۱۴ھ م ۱۶۰۵ء** ۔ ☆ (ہندوستان) مغل شہنشاہ اکبر اعظم کی وفات ۔ اس کے بعد اس کا بیٹا نورالدین جہانگیر (شہزادہ سلیم) تخت نشین ہوا۔ ☆ بخارا میں استراخانی خاندان کے باقی محمد کے بعد ولی محمد کی تخت نشینی۔

**سنہ ۱۰۱۵ھ م ۱۶۰۶ء**۔ ☆ (ہندوستان) قندھار میں بغاوت اور شہنشاہ جہانگیر کی کابل کو روانگی۔ ☆ شیخ عبدالحمید لاہوری جنھیں اکبر اعظم نے صدارت کے عہدہ پر فائز کیا تھا

کا انتقال۔

۱۰۱۶ھ م ۱۶۰۷ء۔ ☆ مراکش میں شرفاء حسنی خاندان کے ابوالفارس کے بعد زیدان کی تخت نشینی۔

۱۰۱۷ھ م ۱۶۰۸ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ جہانگیر کے بیٹے شہاب الدین محمد شاجہاں کی شادی ممتاز محل کے ساتھ۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ جہانگیر نے اودے پور کی مہم سے مہابت خاں کو واپس بلایا اور عبداللہ خاں کے سپرد کیا۔

۱۰۱۸ھ م ۱۶۰۹ء۔ ☆ (ہندوستان) بیدر میں برید شاہی خاندان کے مرزا علی کے بعد امیر ثانی کی تخت نشینی۔

۱۰۱۹ھ م ۱۶۱۰ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۲۰ھ م ۱۶۱۱ء۔ ☆ (ہندوستان) مغل شہنشاہ جہانگیر کا عقد نور جہاں سے۔ ☆ (ہندوستان) گولکنڈہ میں قطب شاہی خاندان کے عبداللہ قطب شاہ کی تخت نشینی۔

۱۰۲۱ھ م ۱۶۱۲ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ جہانگیر نے دوسری مرتبہ دکن کی فتح کے لئے مہم روانہ کی۔

۱۰۲۲ھ م ۱۶۱۳ء۔ ☆ برطانوی سفیر سر طامس رو کی ہندوستان میں آمد۔ اس نے اپنے سفر نامہ میں اس دور کے واقعات لکھے ہیں۔

۱۰۲۳ھ م ۱۶۱۴ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ جہانگیر نے درگاہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی (اجمیر شریف) پر حاضری دی اور شاہ جہاں کو اودے پور کی مہم پر روانہ کیا۔

۱۰۲۴ھ م ۱۶۱۵ء۔ ☆ (ہندوستان) صوبہ بہار کے مقام کھوکرہ میں ہیروں کی کان تھی جس پر حملہ کر کے جہانگیر نے قبضہ کرلیا۔

۱۰۲۵ھ م ۱۶۱۶ء۔ ☆ (ہندوستان) پنجاب کے دیہاتوں میں پہلی مرتبہ طاعون کی

وبا پھیلی۔ ☆ (ہندوستان) شہزادہ شاہ جہاں نے دکن پر حملہ کیا۔

۱۰۲۶ھ م ۱۶۱۷ء۔ ☆ ترکی میں آل عثمان کے سلطان احمد اول کی وفات اور مصطفیٰ اول کی خلافت۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ جہانگیر کی اجمیر شریف کو روانگی۔

۱۰۲۷ھ م ۱۶۱۷ء۔ ☆ ترکی میں خلیفہ مصطفیٰ اول کی معزولی اور عثمان ثانی کی تخت نشینی۔

۱۰۲۸ھ م ۱۶۱۸ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ جہانگیر کی کشمیر کو روانگی۔ ☆ (ہندوستان) مغل سلطنت کے شاہجہاں کے فرزند اورنگ زیب عالمگیر کی ولادت۔ ☆ (ہندوستان) حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانیؒ کی گرفتاری اور قلعہ گوالیار میں نظر بندی۔

۱۰۲۹ھ م ۱۶۱۹ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ جہانگیر کی دوبارہ کشمیر کو روانگی۔ ☆ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی کی قلعہ گوالیار سے رہائی۔ ☆ (ہندوستان) ابراہیم عادل شاہ والئی بیجاپور نے برید شاہی خاندان کا خاتمہ کر کے بیدر کو اپنی سلطنت میں شامل کرلیا۔ ☆ جاوا میں ولندیزیوں نے جکارتہ کی جگہ بٹاویا کے نام سے ایک بستی آباد کی اور قلعہ تعمیر کیا۔

۱۰۳۰ھ م ۱۶۲۰ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ جہانگیر کی سخت علالت اور صحت یابی۔ ☆ ملکہ نور جہاں کے والد مرزا غیاث بیگ کی وفات۔

۱۰۳۱ھ م ۱۶۲۱ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ جہانگیر نے کانگڑہ فتح کیا۔ ☆ ترکی میں مصطفیٰ اول کی حکومت (دوبارہ)

۱۰۳۲ھ م ۱۶۲۲ء۔ ☆ ترکی میں مراد رابع کی خلافت۔ ☆ (ہندوستان) شاہجہاں نے اپنے باپ شہنشاہ جہانگیر کے خلاف بغاوت کی لیکن شکست کھائی۔

۱۰۳۳ھ م ۱۶۲۳ء۔ ☆ مشہور مورخ فرشتہ، محمد قاسم بن غلام علی ہندوشاہ کی وفات۔

ابراہیم عادل شاہ نے فرشتہ کو تاریخ دکن لکھنے کی طرف متوجہ کیا۔ چنانچہ اس نے ایک مبسوط تاریخ لکھی جو' تاریخ فرشتہ' کے نام سے مشہور ہے جس کا ترجمہ Briggs نے انگریزی میں کیا۔ اس تاریخ میں ہندوستان کے بیشتر مملکتوں کے احوال درج ہیں۔

۱۰۳۴ھ م ۱۶۲۴ء ۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ جہانگیر کے خلاف شاہجہاں کی بغاوت۔ ☆ (ہندوستان) حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی کی وفات۔

۱۰۳۵ھ م ۱۶۲۵ء ۔ ☆ (ہندوستان) بیجاپور میں عادل شاہی خاندان کے ابراہیم ثانی کے بعد محمد کی تخت نشینی۔

۱۰۳۶ھ م ۱۶۲۶ء ۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ اکبر کے دربار کے رکن عبدالرحیم خانخاناں کی وفات۔

۱۰۳۷ھ م ۱۶۲۷ء ۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۳۸ھ م ۱۶۲۸ء ۔ ☆ ایران میں صفوی خاندان کے عباس اول کے بعد صفی اول کی حکومت۔ ☆ مراکش میں شرفاء حسنی خاندان کے زیدان کے بعد ابومروان عبدالملک ثانی کی تخت نشینی ۔ ☆ (ہندوستان) مغل شہنشاہ جہانگیر کی وفات ۔ اس کے بعد اس کا بیٹا شہاب الدین شاہجہاں تخت نشین ہوا۔

۱۰۳۹ھ م ۱۶۲۹ء ۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۴۰ھ م ۱۶۳۰ء ۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ شاہجہاں کی بیگم ممتاز محل کی وفات۔ ☆ (ہندوستان) احمد نگر میں نظام شاہی خاندان کے حسین نظام شاہ سوم کی تخت نشینی۔ ☆ ترکی کے خلیفہ مراد چہارم نے مکہ میں بیت اللہ کی تعمیر کی۔ ☆ مراکش میں شرفاء حسنی خاندان کے ابومروان عبدالملک دوم کے بعد ولید کی تخت نشینی۔

۱۰۴۱ھ م ۱۶۳۱ء ۔ ☆ قتادہ خاندان کا زید شریف مکہ مقرر ہوا۔

۱۰۴۲ھ م ۱۶۳۲ء ۔ ☆ (ہندوستان) شہزادہ اورنگ زیب کا مست ہاتھی سے مقابلہ۔

۱۰۴۳ھ م ۱۶۳۳ء۔ ☆ (ہندوستان) مغلوں نے احمد نگر کو چاند بی بی کے زمانہ (۱۶۰۰ء) میں فتح کر لیا تھا لیکن تسلط اس سال حاصل ہوا۔

۱۰۴۴ھ م ۱۶۳۴ء۔ ☆ (ہندوستان) شاہجہاں نے تخت طاؤس کی تیاری کا حکم دیا۔
☆ بغداد پر ترکوں کا قبضہ۔

۱۰۴۵ھ م ۱۶۳۵ء۔ ☆ مراکش میں شرفا حسنی خاندان کے ولید کے بعد محمد سوم کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) شاہ جہاں نے اورنگ زیب کو دکن کا صوبہ دار مقرر کیا۔

۱۰۴۶ھ م ۱۶۳۶ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۴۷ھ م ۱۶۳۷ء۔ ☆ دار فور (سوڈان) میں موسیٰ بن سلیمان کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) شاہجہاں کے عہد میں مرہٹوں کی شورش۔ متھرا کے فوج دار مرشد قلی خاں کی لڑائی میں وفات۔

۱۰۴۸ھ م ۱۶۳۸ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ شاہجہاں کی کابل کو روانگی۔

۱۰۴۹ھ م ۱۶۳۹ء۔ ☆ ترکی میں آل عثمان کے خلیفہ مراد رابع کے بعد ابراہیم اول کی تخت نشینی۔

۱۰۵۰ھ م ۱۶۴۰ء۔ ☆ بخارا میں استرخانی خاندان کے امام قلی کے بعد ناظر محمد کی تخت نشینی۔

۱۰۵۱ھ م ۱۶۴۱ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ شاہجہاں کے خسر (ممتاز محل کے والد) آصف خاں کی وفات۔

۱۰۵۲ھ م ۱۶۴۲ء۔ ☆ ایران میں صفوی خاندان کے صفی اول کے بعد عباس ثانی کی تخت نشینی۔

۱۰۵۳ھ م ۱۶۴۳ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ شاہجہاں کی بیٹی شہزادی جہاں آراء اپنی سالگرہ کے دن آگ سے جھلس گئی۔

۱۰۵۴ھ م ۱۶۴۴ء۔ ☆ (ہندوستان) اورنگ زیب کو صوبہ گجرات کا صوبہ دار مقرر کیا گیا۔

۱۰۵۵ھ م ۱۶۴۵ء۔ ☆ شہنشاہ جہانگیر کی بیوہ ملکہ نور جہاں کی وفات۔

۱۰۵۶ھ م ۱۶۴۶ء۔ ☆ (ہندوستان) گولکنڈہ کے وزیر میر جملہ نے حملہ کر کے کڑپہ اور سدھوٹ کا علاقہ فتح کیا۔

۱۰۵۷ھ م ۱۶۴۷ء۔ ☆ (ہندوستان) مشرقی کرناٹک کا پورا علاقہ گولکنڈہ کی قطب شاہی سلطنت کی علمداری میں آ گیا۔ ☆ بخارا میں استراخانی خاندان کے ناظر محمد کے بعد عبدالعزیز کی تخت نشینی۔

۱۰۵۸ھ م ۱۶۴۸ء۔ ☆ ترکی میں آل عثمان کے سلطان ابراہیم اول کے بعد محمد رابع کی خلافت۔ ☆ (ہندوستان) مغل شہنشاہ شاہ جہاں نے آگرہ کے بجائے دہلی کو دارالسلطنت قرار دیا۔ ☆ (ہندوستان) نئی دہلی اور شاہجہاں آباد کی تعمیر ☆ آگرہ میں تاج محل کی تعمیر مکمل (ممتاز محل کا مقبرہ)۔ ☆ (ہندوستان) اورنگ زیب کو ملتان کا صوبہ دار مقرر کیا گیا۔

۱۰۵۹ھ م ۱۶۴۹ء۔ ☆ (ہندوستان) شاہجہاں نے اورنگ زیب کو سندھ کا صوبہ دار مقرر کیا۔ ☆ (ہندوستان) احمد آباد کے کاریگروں نے خوشبودار عنبر سے روضہ نبویؐ کے لئے ایک قندیل تیار کی جس میں جواہرات اور الماس جڑے ہوئے تھے۔

۱۰۶۰ھ م ۱۶۵۰ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ شاہجہاں نے جامع مسجد دہلی کا سنگ بنیاد رکھا۔

۱۰۶۱ھ م ۱۶۵۰ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۶۲ھ م ۱۶۵۱ء۔ ☆ (ہندوستان) گولکنڈہ کے قطب شاہی حکمران نے وزیگاپٹم پر قبضہ کیا۔

۱۰۶۳ھ م ۱۶۵۲ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ شاہجہاں نے اورنگ زیب کو دوبارہ دکن کا صوبہ دار مقرر کیا۔

۱۰۶۴ھ م ۱۶۵۳ء۔ ☆ مراکش میں شرفاء حسنی خاندان کے محمد سوم کے بعد احمد دوم کی تخت نشینی۔

۱۰۶۵ھ م ۱۶۵۴ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۶۶ھ م ۱۶۵۵ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ شاہجہاں کے وزیر سعد اللہ خاں علامی کی وفات۔

۱۰۶۷ھ م ۱۶۵۶ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ شاہجہاں کی علالت۔

۱۰۶۸ھ م ۱۶۵۷ء۔ ☆ (ہندوستان) شاہی جامع مسجد دہلی کی تعمیر مکمل۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ شاہجہاں کی معزولی اور نظر بندی۔

۱۰۶۹ھ م ۱۶۵۸ء۔ ☆ (ہندوستان) اپنے والد شہنشاہ شاہجہاں کو معزول اور نظر بند کرنے کے بعد اورنگ زیب نے محی الدین اورنگ زیب عالمگیر کے نام سے دہلی میں اپنی تخت نشینی کا اعلان کیا۔ اس کے بعد اورنگ زیب کے بھائی شجاع نے ان سے مقابلہ کیا جس میں اورنگ زیب کو کامیابی ہوئی۔

۱۰۷۰ھ م ۱۶۵۹ء۔ ☆ (ہندوستان) بیجاپور میں عادل شاہی خاندان کے محمد کے بعد علی ثانی کی تخت نشینی۔

۱۰۷۱ھ م ۱۶۶۰ء۔ ☆ (ہندوستان) پرتگالی تاجر ہندوستان آئے۔ ☆ (ہندوستان) صوفی سرمد کا قتل۔

۱۰۷۲ھ م ۱۶۶۱ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۷۳ھ م ۱۶۶۲ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۷۴ھ م ۱۶۶۳ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۷۵ھ م ۱۶۶۴ء۔ ☆ مراکش میں رشید بن شریف بن علی نے اپنی حکومت قائم کر کے فلالی شرفاء کے خاندان کی بناء ڈالی۔

۱۰۷۶ھ م ۱۶۶۵ء۔ ☆ (ہندوستان) مشہور بزرگ حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی کی وفات۔

۱۰۷۷ھ م ۱۶۶۶ء۔ ☆ (ہندوستان) معزول شدہ مغل شہنشاہ شاہجہاں کی وفات۔ ☆ قتادہ خاندان کا سعد اول' شریف مکہ مقرر ہوا۔

۱۰۷۸ھ م ۱۶۶۷ء۔ ☆ ایران میں صفوی خاندان کے عباس ثانی کے بعد سلیمان اول کی تخت نشینی۔

۱۰۷۹ھ م ۱۶۶۸ء۔ ☆ چین کے شان تنگ صوبہ میں زلزلہ آیا۔ پچاس ہزار سے زائد افراد ہلاک۔

۱۰۸۰ھ م ۱۶۶۹ء۔ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۸۱ھ م ۱۶۷۰ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۸۲ھ م ۱۶۷۱ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۸۳ھ م ۱۶۷۲ء۔ ☆ (ہندوستان) گولکنڈہ میں قطب شاہی خاندان کے عبداللہ قطب شاہ کے بعد ابوالحسن قطب شاہ (تانا شاہ) کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) بیجاپور میں عادل شاہی خاندان کے علی عادل شاہ دوم کے بعد سکندر عادل شاہ کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) لاہور میں بادشاہی مسجد کی تعمیر۔ ☆ قتادہ خاندان کا ذوی برکات' شریف مکہ مقرر ہوا۔ ☆ مراکش میں فلالی شرفاء کے رشید بن شریف کے بعد اسماعیل السمین کی حکومت۔

۱۰۸۴ھ م ۱۶۷۳ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۸۵ھ م ۱۶۷۴ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۸۶ھ م ۱۶۷۵ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۸۷ھ م ۱۶۷۶ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۸۸ھ م ۱۶۷۷ء۔ ☆ روس اور ترکی کے درمیان پہلی جنگ۔

۱۰۸۹ھ م ۱۶۷۸ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۹۰ھ م ۱۶۷۹ء۔ ☆ (ہندوستان) قطب شاہی خاندان کے سلطان ابوالحسن قطب شاہ اور وزیر مادنا کا بجواڑہ اور کونڈپلی میں طویل عرصہ تک قیام۔

۱۰۹۱ھ م ۱۶۸۰ء۔ ☆ (ہندوستان) مرہٹہ سردار شیواجی کی دفات۔ ☆ بخارا میں استراخانی خاندان کے عبدالعزیز کے بعد سبحان قلی کی تخت نشینی۔

۱۰۹۲ھ م ۱۶۸۱ء۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ اورنگ زیب کی برہان پور میں آمد۔

۱۰۹۳ھ م ۱۶۸۲ء۔ ☆ دارفور (سوڈان) میں احمد بکور ابن موسیٰ کی حکومت۔

۱۰۹۴ھ م ۱۶۸۲ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۰۹۵ھ م ۱۶۸۳ء۔ ☆ ترکوں نے ویانا کا محاصرہ کیا۔

۱۰۹۶ھ م ۱۶۸۴ء۔ ☆ (ہندوستان) اورنگ زیب نے شہزادہ اعظم کے تحت بیجاپور پر حملہ کرنے کے لئے فوج روانہ کی۔ ☆ قتادہ خاندان کا سعد ثانی، شریف مکہ مقرر ہوا۔

۱۰۹۷ھ م ۱۶۸۵ء۔ ☆ (ہندوستان) قطب شاہی خاندان میں گولکنڈہ کے وزیر اور پیشکار اکنّا اور مادنّا کا قتل۔

۱۰۹۸ھ م ۱۶۸۶ء۔ ☆ ترکوں نے ہنگری کو آسٹریا والوں کے حوالہ کیا۔ ☆ (ہندوستان) شہنشاہ اورنگ زیب نے بیجاپور فتح کرلیا۔ اس طرح عادل شاہی سلطنت کا خاتمہ ہوگیا۔

۱۰۹۹ھ م ۱۶۸۷ء۔ ☆ ترکی میں آل عثمان کے محمد رابع کے بعد سلیمان ثانی کی خلافت۔ ☆ (ہندوستان) گولکنڈہ پر اورنگ زیب کا حملہ اور سلطان ابوالحسن قطب شاہ

(تاناشاہ) کی شکست اس طرح گولکنڈہ کی قطب شاہی سلطنت کا خاتمہ ہوا۔

**۱۱۰۰ھ ۱۶۸۸ء**۔☆ آسٹریا والوں نے ترکوں سے بلگریڈ حاصل کرلیا۔

# بارہویں صدی ہجری

سنہ ۱۱۰۱ھ م ۱۶۸۹ء۔ ☆ ترکی میں مصطفیٰ کوپریلی کو وزیر بنایا گیا۔

سنہ ۱۱۰۲ھ م ۱۶۹۰ء۔ ☆ ترکی میں سلیمان ثانی کے بعد خلافت احمد ثانی (آل عثمان)۔

☆ ترکوں نے دوبارہ بلگریڈ حاصل کرلیا۔

سنہ ۱۱۰۳ھ م ۱۶۹۱ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

سنہ ۱۱۰۴ھ م ۱۶۹۲ء۔ ☆ سسلی میں شدید زلزلہ۔ ایک لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔

سنہ ۱۱۰۵ھ م ۱۶۹۳ء۔ ☆ ایران میں صفوی خاندان کے سلیمان اول کے بعد حسین اول کی تخت نشینی۔

سنہ ۱۱۰۶ھ م ۱۶۹۴ء۔ ☆ ترکی میں احمد ثانی کے بعد خلافت مصطفیٰ ثانی (آل عثمان)۔

سنہ ۱۱۰۷ھ م ۱۶۹۵ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

سنہ ۱۱۰۸ھ م ۱۶۹۶ء۔ ☆ روس کے پیٹر نے ترکی قلعہ ازو کو فتح کیا۔

سنہ ۱۱۰۹ھ م ۱۶۹۷ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

سنہ ۱۱۱۰ھ م ۱۶۹۸ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

سنہ ۱۱۱۱ھ م ۱۶۹۹ء۔ ☆ مشہور صوفی بزرگ مرزا مظہر جان جاناں (شہید) کی ولادت۔

☆ جاوا میں ایسا زلزلہ آیا کہ پندرہ پہاڑ غرقاب ہوگئے۔

سنہ ۱۱۱۲ھ م ۱۷۰۰ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

سنہ ۱۱۱۳ھ م ۱۷۰۱ء۔ ☆ بخارا میں استراخانی خاندان کے عبیداللہ کی حکومت۔

سنہ ۱۱۱۴ھ م ۱۷۰۲ء۔ ☆ حضرت شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی کی ولادت (ہندوستان)۔

☆ بخارا میں استراخانی خاندان کے عبیداللہ بعد ابوالفیض کی حکومت۔

**۱۱۱۵ھ م ۱۷۰۳ء**۔ ☆ ترکی میں مصطفیٰ ثانی کی وفات اور احمد ثالث کی تخت نشینی (آل عثمان) ☆ نجد ۔ کے ممتاز عالم شیخ محمد بن عبدالوہاب کی ولادت ۔ ☆ جیڈو (جاپان) میں زلزلہ۔ دو لاکھ افراد ہلاک۔

**۱۱۱۶ھ م ۱۷۰۴ء**۔ اورنگ زیب نے مرشد قلی خاں کو بنگال کا صوبہ دار مقرر کیا جس نے شہر مرشد آباد بسایا۔ ☆ قتادہ خاندان کا ذوی برکات' شریف مکہ مقرر رہوا۔

**۱۱۱۷ھ م ۱۷۰۵ء** ۔ ☆ جاوا میں تخت کے دعویدار باکو دانا نے ولندیزیوں سے فوجی امداد طلب کی اور اس کے معاوضہ میں جاوا کے کئی علاقہ ان کو دیدیۓ ۔ اس طرح ماترم کی حکومت پوری طرح ولندیزیوں کے قبضہ میں آگئی۔

**۱۱۱۸ھ م ۱۷۰۶ء**۔ ہندوستان میں ولندیزیوں کی آمد۔ ☆ بنگال میں مرشد قلی خاں نے صدر مقام ڈھاکہ سے مرشد آباد منتقل کیا۔

**۱۱۱۹ھ م ۱۷۰۷ء** ۔ ☆ شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر کی وفات۔ ان کی وفات کے ساتھ ہی تخت و تاج کے لئے ان کے بیٹوں میں لڑائی شروع ہوگئی۔ آخر کار قطب الدین شاہ عالم بہادر شاہ تخت نشین ہوا۔

**۱۱۲۰ھ م ۱۷۰۸ء**۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

**۱۱۲۱ھ م ۱۷۰۹ء**۔ ☆ فرانسیسی جو ہندوستان میں تجارت کے لئے آچکے تھے انھوں نے اپنی کمپنی کی از سرنو تشکیل کی اور مچھلی پٹنم ۔ کالی کٹ اور ماہی میں اپنی کوٹھیاں قائم کیں۔

**۱۱۲۲ھ م ۱۷۱۰ء**۔ ☆ روس اور ترکی کی جنگ ۔ بخارا میں استر خانی خاندان کے عبداللہ کے بعد ابوالفیض کی تخت نشینی۔

**۱۱۲۳ھ م ۱۷۱۱ء** ۔ ☆ ایک فرانسیسی شخص ڈوما نے جو ہندوستان کی تمام فرانسیسی آبادیوں پر حکومت کرتا تھا جنوبی ہند کی بدنظمی سے فائدہ اٹھا کر وہاں کے سیاسی امور میں مداخلت شروع کردی ۔ ☆ قتادہ خاندان کا ذی زید' شریف مکہ مقرر رہوا۔

۱۱۲۴ھ م ۱۷۱۲ء۔ ☆ (ہندوستان) مغلیہ سلطنت کے شاہ عالم بہادر شاہ کی وفات۔ اس کے بعد معز الدین جہاندار شاہ تخت نشین ہوا۔

۱۱۲۵ھ م ۱۷۱۳ء۔ ☆ جہاندار شاہ کا قتل۔ فرخ سیر کی دہلی میں تخت نشینی۔ ☆ یورپی تاجروں نے ہندوستان میں تجارتی کوٹھیاں قائم کیں۔

۱۱۲۶ھ م ۱۷۱۴ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۱۲۷ھ م ۱۷۱۵ء۔ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۱۲۸ھ م ۱۷۱۵ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۱۲۹ھ م ۱۷۱۶ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۱۳۰ھ م ۱۷۱۷ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۱۳۱ھ م ۱۷۱۸ء۔ ☆ حضرت شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی کے والد شاہ عبدالرحیم کا انتقال (ہندوستان)

۱۱۳۲ھ م ۱۷۱۹ء۔ ☆ (ہندوستان) فرخ سیر کی معزولی اور جہاندار شاہ کے بھائی رفیع الثانی کے بیٹے شمس الدین رفیع الدرجات کی تخت نشینی لیکن وہ تھوڑے ہی دنوں میں مر گیا اور بہادر شاہ کے پوتے ناصر الدین محمد شاہ کو بادشاہ بنایا گیا۔

۱۱۳۳ھ م ۱۷۲۰ء۔ ☆ (ہندوستان) دہلی پر محمد شاہ کی حکومت۔

۱۱۳۴ھ م ۱۷۲۱ء۔ ☆ (ہندوستان) محمد شاہ نے نظام الملک کو اپنا وزیر اعظم مقرر کیا۔ نظام الملک نے سلطنت کے نظم و نسق کی اصلاح کرنی چاہی مگر درباری امراء کے آپسی جھگڑوں سے وہ ایسا نہ کر سکے۔

۱۱۳۵ھ م ۱۷۲۲ء۔ ☆ ایران میں صفوی خاندان کے حسین اول کے بعد طہماسپ ثانی کی تخت نشینی۔ ☆ دارفور (سوڈان) میں محمد دارا (ابن احمد بکور) کی حکومت ۔

۱۱۳۶ھ م ۱۷۲۳ء۔ ☆ ہندوستان میں سلطنت مغلیہ کے زوال کے بعد جو نیم آزاد اور

آزاد حکومتیں قائم ہوئیں ان میں ایک اودھ کی حکومت تھی جس کو دہلی کے ایک امیر سعادت خاں نے قائم کیا۔ اس کا تعلق نیشاپور کے سید گھرانے سے تھا۔

۱۱۳۷ھ م ۱۷۲۴ء۔ ☆ (ہندوستان) دہلی دربار کے آپسی جھگڑوں سے بیزار ہو کر نظام الملک دہلی سے دکن چلے گئے اور وہاں انھوں نے اپنی خود مختاری کا اعلان کیا اور آصفجاہی سلطنت کی بنیاد رکھی۔

۱۱۳۸ھ م ۱۷۲۵ء۔ ☆ (ہندوستان) مرشد قلی خاں کے بعد اس کا داماد شجاع الدین خاں بنگال کا صوبہ دار مقرر ہوا۔

۱۱۳۹ھ م ۱۷۲۶ء ☆ (ہندوستان) سردار دوست محمد خاں والئی ریاست بھوپال کی وفات۔

۱۱۴۰ھ م ۱۷۲۷ء۔ ☆ مراکش میں فلالی شریف خاندان کے اسمٰعیل کے بعد احمد ربانی کی تخت نشینی۔

۱۱۴۱ھ م ۱۷۲۸ء۔ ☆ تبریز (ایران) میں زلزلہ۔ ۷۷ ہزار سے زائد افراد ہلاک۔

۱۱۴۲ھ م ۱۷۲۹ء۔ ☆ مہمن دوست کی جنگ میں نادر شاہ نے افغانوں کو شکست دی اور اصفہان پر قبضہ کرلیا۔ ☆ مراکش میں فلالی شریف خاندان کے احمد ربانی کے بعد عبدالملک کی تخت نشینی۔

۱۱۴۳ھ م ۱۷۳۰ء۔ ☆ ترکی میں احمد ثالث کے بعد خلافت محمود اول (آل عثمان) ☆ ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی کا عروج۔ (ہندوستان) مشہور بزرگ حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی کی وفات۔ ☆ حضرت شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی کی حجاز کو روانگی۔ ☆ شیراز کے پاس نادر نے افغانوں کو فیصلہ کن شکست دی اور ایران سے نکال دیا۔

۱۱۴۴ھ م ۱۷۳۱ء۔ ☆ حضرت شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی کا حجاز میں قیام۔ ☆ ایران میں طہماسپ ثانی کے بعد عباس ثالث کی تخت نشینی۔

**۱۱۴۵ھ م ۱۷۳۲ء** ۔ ☆ حضرت شاہ ولی اللہ محدثؒ کی دہلی کو واپسی ۔ ☆ پیکنگ (چین) میں زلزلہ سے ایک لاکھ افراد ہلاک ہوئے ۔ ☆ دارفور (سوڈان) میں عمر لیلی (ابن محمد دارا) کی حکومت ۔

**۱۱۴۶ھ م ۱۷۳۳ء** ۔ ☆ فرانسیسی افسر ڈومانے جانشینی کی جنگ میں تنجور کے راجہ کی مدد کی جس کے معاوضہ میں اسے کریکل کا علاقہ ملا ۔

**۱۱۴۷ھ م ۱۷۳۴ء** ۔ ☆ بغداد کے قریب ایک لڑائی میں نادر شاہ کو شکست ہوئی لیکن اس سال اس نے کرکوک کے مقام پر ترکوں کو شکست دی ۔

**۱۱۴۸ھ م ۱۷۳۵ء** ۔ ☆ نادر شاہ نے ایران میں صفوی خاندان کا خاتمہ کر دیا اور خود وہاں کا بادشاہ بن گیا ۔ وہ افشاری خاندان سے تھا ۔

**۱۱۴۹ھ م ۱۷۳۶ء** ۔ ☆ نادر شاہ نے کابل اور قندھار فتح کیا ۔

**۱۱۵۰ھ م ۱۷۳۷ء** ۔ ☆ نادر شاہ نے دہلی کے بادشاہ محمد شاہ سے درخواست کی کہ اس کے جو دشمن بھاگ کر مغلیہ علاقہ میں چلے آئے تھے وہ اس کے سپرد کر دیئے جائیں مگر محمد شاہ نے مطلق توجہ نہیں کی ۔ ☆ کلکتہ (ہندوستان) میں زلزلہ ۔ ۳ لاکھ افراد ہلاک ۔

**۱۱۵۱ھ م ۱۷۳۸ء** ۔ ☆ محمد شاہ کی بے توجہی کی بدولت نادر شاہ نے دہلی پر حملہ کر دیا ۔ محمد شاہ کو شکست ہوئی اور وہ گرفتار رہا ۔ نادر شاہ دہلی میں داخل ہوا ۔ اودھ کے حکمران سعادت خاں نے نادر شاہ کے مقابلہ میں محمد شاہ کی مدد کی تھی ۔

**۱۱۵۲ھ م ۱۷۳۹ء** ۔ ☆ (ہندوستان) شہر دہلی کے چند بدمعاشوں نے شرارت سے کچھ ایرانی سپاہیوں کو مار ڈالا ۔ اس کے بدلے نادر شاہ نے دہلی میں قتل عام کا حکم دیا اور تلوار سونت کر سنہری مسجد میں بیٹھ گیا ۔ نظام الملک کی درخواست پر قتل عام بند کرنے کا حکم دیا ۔ ☆ دارفور (سوڈان) میں ابوالقاسم (بن احمد بکور) کی حکومت ۔ ☆ ہندوستان کے صوبہ اودھ میں سعادت خاں برہان الملک کے بعد صفدر جنگ کی حکومت ۔

۱۱۵۳ھ م ۱۷۴۰ء۔ ☆ خاندان بخارا اور خیوہ نے نادر شاہ کی اطاعت قبول کر لی۔ ☆ (ہندوستان) علی وردی خاں بنگال کا صوبہ دار مقرر ہوا۔ ☆ مولانا نعیم اللہ بہرائچی کی ولادت جو بعد میں مرزا مظہر خاں جاناں کے خلیفہ بنے۔

۱۱۵۴ھ م ۱۷۴۱ء۔ ☆ (ہندوستان) فرانسیسی افسر ڈوما نے کرناٹک کے نواب دوست علی خاں کے خاندان کو مرہٹوں کے حملہ سے پناہ دی اور مغل شہنشاہ سے منصب حاصل کیا۔ ☆ دہلی کی مرکزی حکومت کی کمزوری کی وجہ سے علی وردی خاں نے ایک خودمختار حکمراں کی حیثیت سے بنگال پر حکومت کی۔

۱۱۵۵ھ م ۱۷۴۲ء۔ ☆ (ہندوستان) فرانسیسی افسر ڈوما پانڈیچری کا گورنر مقرر ہوا۔

۱۱۵۶ھ م ۱۷۴۳ء۔ ☆ چین میں زلزلہ آیا۔ مرنے والوں کی تعداد پچاس ہزار تھی۔

۱۱۵۷ھ م ۱۷۴۴ء۔ ☆ انگریزوں اور فرانسیسیوں کے درمیان یورپ میں جنگ شروع ہوئی جس کی وجہ سے ہندوستان میں بھی ان دونوں میں جنگ ہوئی۔

۱۱۵۸ھ م ۱۷۴۵ء۔ ☆ فارس کی جنگ میں نادر شاہ نے ترکوں کو شکست دی۔ اس کے بعد ترکی اور ایران میں تصفیہ ہو گیا۔

۱۱۵۹ھ م ۱۷۴۶ء۔ ☆ (ہندوستان) حضرت شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی کے صاحبزادہ حضرت شاہ عبدالعزیزؒ دہلوی کی ولادت۔

۱۱۶۰ھ م ۱۷۴۷ء۔ ☆ ایران میں نادر شاہ کا قتل۔ اس کے بعد عادل اور پھر ابراہیم تخت نشین ہوئے۔ ☆ احمد خاں دُرّانی یا ابدالی کا افغانستان پر قبضہ اور درنی خاندان کی حکومت کا آغاز۔ ☆ بخارا میں استرخانی خاندان کے ابوالفیض کے بعد عبدالمومن کی تخت نشینی۔

۱۱۶۱ھ م ۱۷۴۸ء۔ ☆ افشاری خاندان کا شاہ رخ ایران کا بادشاہ بنا تھا۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں نظام الملک آصفجاہ اول کی وفات اور ناصر جنگ کی تخت نشینی۔

☆ انگریزوں اور فرانسیسیوں کے درمیان جنگ کا خاتمہ۔ ☆ (ہندوستان) دہلی میں مغل سلطنت کے محمد شاہ کی وفات اور احمد شاہ کی تخت نشینی۔

**۱۱۶۲ھ م ۱۷۴۸ء**۔ ☆ (ہندوستان) فرانسیسی فوج نے ارکاٹ پر حملہ کیا۔

**۱۱۶۳ھ م ۱۷۴۹ء**۔ ☆ (ہندوستان) مشہور مفسر قرآن و محدث حضرت شاہ رفیع الدینؒ کی ولادت (فرزند حضرت شاہ ولی اللہؒ)

**۱۱۶۴ھ م ۱۷۵۰ء**۔ ☆ (ہندوستان) حیدر آباد میں ناصر جنگ کی وفات۔ ان کی وفات کے بعد مظفر جنگ اور پھر صلابت جنگ تخت نشین ہوئے۔ ☆ بخارا میں استراخانی خاندان کے عبدالمومن کے بعد عبداللہ دوم کی تخت نشینی۔ ☆ ایران (سوائے خراسان) میں زندی خاندان کے کریم خاں کی تخت نشینی۔

**۱۱۶۵ھ م ۱۷۵۱ء**۔ ☆ احمد شاہ ابدالی نے قندھار اور کابل پر قبضہ کرلیا اور ہندوستان پر بھی حملہ کیا لیکن مغلیہ فوجوں نے اسے شکست دی۔

**۱۱۶۶ھ م ۱۷۵۲ء**۔ ☆ پرتگال کے علاقہ لزبن اور اسپین اور مراکش کے کئی علاقوں میں زلزلہ۔ ۶۲ ہزار افراد مارے گئے۔ ☆ دارفور (سوڈان) میں محمد تراب کی حکومت۔

**۱۱۶۷ھ م ۱۷۵۳ء**۔ ☆ (ہندوستان) مفسر قرآن شاہ عبدالقادرؒ کی ولادت (فرزند حضرت شاہ ولی اللہؒ) ☆ بخارا میں استراخانی خاندان کے عبید اللہ دوم کے بعد محمد رحیم منکت کی تخت نشینی۔

**۱۱۶۸ھ م ۱۷۵۴ء**۔ ☆ ترکی میں محمود اول کے بعد خلافت عثمان ثالث۔ ☆ دہلی کا بادشاہ احمد شاہ اپنے وزیروں کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنا ہوا تھا۔ نظام الملک کا پوتا شہاب الدین اس کا وزیر تھا۔ اس نے بادشاہ کو معزول کردیا اور اس کی آنکھیں نکلوادیں اور جہاندار شاہ کے بیٹے عزیز الدین عالمگیر ثانی کو تخت پر بٹھایا۔ ☆ ہندوستان کے صوبہ اودھ میں شجاع الدولہ کی حکومت۔

۱۱۶۹ھ م ۱۷۵۵ء۔ ☆ بنگال میں نواب سراج الدولہ کی تخت نشینی ۔ ☆ جاوا کی ماترم حکومت دو ریاستوں میں تقسیم ہوگئی ایک سورا کارتا اور دوسری جوگجکارتا۔ پہلی ریاست کا باکودانا کو سلطان مقرر کیا گیا اور دوسری ریاست کا اس کے بھائی منگ کابومی کو سلطان مقرر کیا گیا۔

۱۱۷۰ھ م ۱۷۵۶ء۔ ☆ احمد شاہ ابدالی نے ہندوستان پر دوبارہ حملہ کیا اور دہلی میں اپنی بادشاہت کا اعلان کیا۔ فوج میں وبا پھیل جانے کی وجہ سے احمد شاہ ابدالی دہلی میں اپنا نائب مقرر کر کے وطن واپس لوٹ گیا۔

۱۱۷۱ھ م ۱۷۵۷ء۔ ☆ (ہندوستان) انگریزوں اور نواب بنگال سراج الدولہ کے درمیان پلاسی کے مقام پر جنگ ہوئی جس میں لارڈ کلائیو نے سراج الدولہ کو شکست دی۔ ☆ ترکی میں عثمان ثالث کے بعد خلافت مصطفیٰ ثالث (آل عثمان) ☆ بخارا میں استراخانی خاندان کے محمد رحیم (منگت) کے بعد ابوالغازی کی تخت نشینی۔ ☆ مراکش میں فلالی شریف خاندان کے عبداللہ کے بعد محمد اول کی تخت نشینی۔

۱۱۷۲ھ م ۱۷۵۸ء۔ ☆ (ہندوستان) احمد شاہ ابدالی کے وطن لوٹ جانے کے بعد دہلی میں پھر مرہٹوں کا اقتدار قائم ہوگیا۔

۱۱۷۳ھ م ۱۷۵۹ء۔ ☆ (ہندوستان) دہلی میں وزیر شہاب الدین نے مغل سلطنت کے عالمگیر ثانی کو قتل کر کے جلال الدین شاہ عالم کو تخت پر بٹھایا۔

۱۱۷۴ھ م ۱۷۶۰ء۔ ☆ (ہندوستان) دہلی اور پنجاب میں مرہٹوں کا عروج۔ ☆ پانڈیچری پر انگریزوں کا حملہ۔

۱۱۷۵ھ م ۱۷۶۱ء۔ ☆ (ہندوستان) مرہٹوں کی سرکوبی کے لئے احمد شاہ ابدالی نے پھر ہندوستان پر حملہ کیا اور پانی پت کے میدان میں مرہٹوں سے اس کا مقابلہ ہوا جس میں مرہٹوں کو شکست فاش ہوئی۔ ☆ احمد شاہ ابدالی نے شاہ عالم ثانی کو بادشاہ تسلیم کیا جو اس

وقت ان مخالفتوں سے بچنے کے لئے اودھ میں پناہ گزیں تھا اور اودھ کے حکمران شجاع الدولہ کے ساتھ مل کر انگریزوں کا اقتدار ختم کرنا چاہتا تھا۔ ☆ انگریزوں کو شکست دینے کے بعد حیدر علی نے میسور میں آزاد حکومت قائم کر لی جس کو تاریخ میں ''سلطنت خداداد'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

**۱۱۷۶ھ م ۱۷۶۲ء**۔ ☆ (ہندوستان) شاہ ولی اللہ محدثؒ دہلوی کی وفات۔ ☆ دکن میں آصفجاہی سلطنت کے صلابت جنگ کی وفات اور نظام علی خاں کی تخت نشینی۔

**۱۱۷۷ھ م ۱۷۶۳ء**۔ ☆ (ہندوستان) آصفجاہی سلطنت کے نواب نظام الملک نے مرہٹوں کو شکست دی۔

**۱۱۷۸ھ م ۱۷۶۴ء**۔ ☆ (ہندوستان) جنگ بکسر میں انگریزوں نے شجاع الدولہ او. شاہ عالم ثانی کی فوجوں کو شکست دی۔ ☆ انگریزوں نے شاہ عالم سے بنگال بہار اور اڑیسہ کے دیوانی کے حقوق حاصل کر لئے۔ ☆ شجاع الدولہ کی شکست کے بعد اودھ کی ریاست انگریزوں کے زیر اثر آ گئی لیکن انگریزوں نے سیاسی مصلحتوں کی تحت اس کا وجود ختم نہیں کیا۔

**۱۱۷۹ھ م ۱۷۶۵ء**۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

**۱۱۸۰ھ م ۱۷۶۶ء**۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

**۱۱۸۱ھ م ۱۷۶۷ء**۔ ☆ (ہندوستان) میسور کی پہلی جنگ حیدر علی اور انگریزوں کے درمیان۔

**۱۱۸۲ھ م ۱۷۶۸ء**۔ ☆ (ہندوستان) پہلی جنگ میسور جاری رہی۔

**۱۱۸۳ھ م ۱۷۶۹ء**۔ ☆ (ہندوستان) پانی پت کی تیسری جنگ میں اگرچہ مرہٹوں کو شکست ہوئی لیکن انھوں نے پھر شمال کی طرف بڑھنا شروع کیا۔ اس سال مرہٹوں نے دریائے چنبل پار کر لیا۔ ☆ میسور کی پہلی جنگ ختم ہوئی جس میں حیدر علی نے انگریزوں کو شکست دی۔

۱۱۸۴ھ م ۱۷۷۰ء۔ ☆ قتادہ خاندان کا سرور شریف مکہ مقرر ہوا۔

۱۱۸۵ھ م ۱۷۷۱ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۱۸۶ھ م ۱۷۷۲ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۱۸۷ھ م ۱۷۷۳ء۔ ☆ ترکی میں مصطفیٰ ثالث کے بعد خلافت عبدالحمید عثمانی۔ افغانستان میں درّانی خاندان کے تیمور شاہ کی حکومت۔

۱۱۸۸ھ م ۱۷۷۴ء۔ ☆ (ہندوستان) روہیلکھنڈ کے حکمراں حافظ رحمت خاں کو انگریزوں کی مدد سے شکست دینے کے بعد روہیلکھنڈ کا علاقہ بھی اودھ میں شامل ہو گیا۔

۱۱۸۹ھ م ۱۷۷۵ء۔ ☆ نواب اودھ آصف الدولہ کی تخت نشینی۔ ان کے دور میں اس سال انگریز جونپور پر قابض ہو گئے۔

۱۱۹۰ھ م ۱۷۷۶ء۔ ☆ (ہندوستان) انگریزوں کا ضلع غازی پور پر قبضہ۔

۱۱۹۱ھ م ۱۷۷۷ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۱۹۲ھ م ۱۷۷۸ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۱۹۳ھ م ۱۷۷۹ء۔ ☆ ایران میں زندی خاندان کے کریم خاں کی وفات پر اس کے جانشینوں اور آقا محمد قاچار میں عرصہ تک لڑائی جاری رہی جس میں آقا محمد کو کامیابی ہوئی۔ آقا محمد کی تخت نشینی۔ ایران میں قاچاری خاندان کی حکومت کا آغاز۔

۱۱۹۴ھ م ۱۷۸۰ء۔ ☆ (ہندوستان) دوسری جنگ میسور کا آغاز حیدر علی اور انگریزوں کے درمیان۔

۱۱۹۵ھ م ۱۷۸۰ء۔ ☆ (ہندوستان) مشہور بزرگ مرزا مظہر جان جاناںؒ کی وفات۔

☆ تبریز (ایران) میں زلزلہ۔ ایک لاکھ افراد ہلاک۔

۱۱۹۶ھ م ۱۷۸۱ء۔ ☆ (ہندوستان) میسور میں حیدر علی کی وفات اور ٹیپو سلطان کی تخت نشینی۔ ☆ مشہور مجاہد آزادی اور شاہ عبدالعزیزؒ دہلوی کے فرزند شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کی

ولادت۔

۱۱۹۷ھ م ۱۷۸۲ء۔ ☆ (ہندوستان) ٹیپو سلطان اور انگریزوں کے درمیان دوسری جنگ میسور جاری رہی۔

۱۱۹۸ھ م ۱۷۸۳ء۔ ☆ روس نے کریمیا فتح کیا۔

۱۱۹۹ھ م ۱۷۸۴ء۔ ☆ (ہندوستان) دوسری جنگ میسور میں ٹیپو سلطان نے انگریزوں کو شکست دی اور وہ سلطان سے صلح کرنے پر مجبور ہو گئے۔

۱۲۰۰ھ م ۱۷۸۵ء۔ ☆ بخارا میں استراخانی خاندان کی حکومت کا خاتمہ اور منگت خاندان کی حکومت کا آغاز اور معصوم شاہ مراد کی تخت نشینی۔ ☆ دارفور (سوڈان) میں عبدالرحمٰن (برادر محمد تراب) کی حکومت۔

# تیرہویں صدی ہجری

۱۲۰۱ھ م ۱۷۸۶ء۔ ☆ (ہندوستان) حضرت سید احمد بریلوی (شہید) کی ولادت۔ (مجاہد آزادی)۔

۱۲۰۲ھ م ۱۷۸۷ء۔ ☆ روس اور ترکی کے درمیان جنگ۔

۱۲۰۳ھ م ۱۷۸۸ء۔ ☆ ترکی میں آل عثمان کے عبدالحمید اول کے بعد خلافت سلیم ثالث ☆ قتادہ خاندان کا غالب شریف مکہ تقرر ہوا۔

۱۲۰۴ھ م ۱۷۸۹ء۔ ☆ مراکش میں فلالی شریف خاندان کے محمد اول کے بعد یزید کی تخت نشینی۔

۱۲۰۵ھ م ۱۷۹۰ء۔ ☆ (ہندوستان) انگریزوں نے نظام حیدر آباد اور مرہٹوں کے ساتھ مل کر میسور پر حملہ کیا۔ اس طرح تیسری جنگ میسور کا آغاز ہوا۔

۱۲۰۶ھ م ۱۷۹۱ء۔ ☆ نجد کے ممتاز عالم شیخ محمد بن عبدالوہاب کی وفات۔

۱۲۰۷ھ م ۱۷۹۲ء۔ ☆ مراکش میں فلالی شریف خاندان کے یزید کے بعد ہشام کی تخت نشینی۔

۱۲۰۸ھ م ۱۷۹۳ء۔ ☆ (ہندوستان) مشہور بزرگ مولانا فضل الرحمٰنؒ گنج مراد آبادی کی ولادت ☆ افغانستان میں درّانی خاندان کے زماں شاہ کی حکومت۔

۱۲۰۹ھ م ۱۷۹۴ء۔ ☆ ایران میں زندی خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔

۱۲۱۰ھ م ۱۷۹۵ء۔ ☆ مراکش میں فلالی شریف خاندان کے ہشام کے بعد سلیمان کی تخت نشینی۔

۱۲۱۱ھ م ۱۷۹۶ء۔ ☆ ایران میں قاچاری خاندان کے آقا محمد کے بعد فتح علی شاہ کی

تخت نشینی۔

۱۲۱۲ھ م ۱۷۹۷ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۱۳ھ م ۱۷۹۸ء۔ ☆ مصر میں نپولین نے مملوکوں کو شکست دی اور قاہرہ پر قبضہ کرلیا۔ ☆ اودھ میں نواب سعادت علی خاں کی حکومت۔

۱۲۱۴ھ م ۱۷۹۹ء۔ ☆ (ہندوستان) میسور میں ٹیپو سلطان اور انگریزوں کے درمیان جنگ ہوئی جو چوتھی جنگ میسور کہلاتی ہے۔ اس جنگ میں ٹیپو سلطان شہید ہوئے۔ ☆ دارفور (سوڈان) میں محمد الفضل (ابن عبدالرحمٰن) کی حکومت۔

۱۲۱۵ھ م ۱۸۰۰ء۔ ☆ روس نے گرجستان پر قبضہ کرلیا۔ ☆ (ہندوستان) انگریزوں کا اٹاوہ پر قبضہ۔ ☆ بخارا میں منگت خاندان کے حیدر تورا کی تخت نشینی۔

۱۲۱۶ھ م ۱۸۰۱ء۔ ☆ وہابیوں نے کربلا پر حملہ کیا۔ ☆ (ہندوستان) انگریزوں کا کانپور پر قبضہ۔ ☆ افغانستان میں درّانی خاندان کے زماں شاہ کے بعد شاہ شجاع کی تخت نشینی ۔اس کے بعد محمود شاہ تخت نشین ہوا۔

۱۲۱۷ھ م ۱۸۰۲ء۔ ☆ (ہندوستان) انگریزوں کا الہ آباد پر قبضہ۔

۱۲۱۸ھ م ۱۸۰۳ء۔ ☆ مکہ معظمہ پر آل مسعود کا قبضہ۔ ☆ افغانستان میں درّانی خاندان کے شاہ شجاع کی حکومت (دوبارہ) ☆ (ہندوستان) نواب نظام الملک آصفجاہ ثانی کی وفات اور سکندر جاہ کی تخت نشینی۔ ☆ وہابیوں نے مکہ اور مدینہ کا محاصرہ کیا۔

۱۲۱۹ھ م ۱۸۰۴ء۔ ☆ (ہندوستان) انگریزوں کا اعظم گڑھ اور گورکھپور کے اضلاع پر قبضہ۔

۱۲۲۰ھ م ۱۸۰۵ء۔ ☆ مصر میں محمد علی پاشا نے مملوک امراء کو ختم کر کے اپنی حکومت قائم کرلی۔ (خدیو خاندان کی حکومت)

۱۲۲۱ھ م ۱۸۰۶ء۔ ☆ (ہندوستان) مغلیہ خاندان کے جلال الدین شاہ عالم کے بعد

محمد اکبر شاہ ثانی کی دہلی میں تخت نشینی۔

۱۲۲۲ھ م ۱۸۰۷ء۔ ☆ ترکی میں سلیم ثالث کے بعد خلافت مصطفیٰ رابع (آل عثمان)

۱۲۲۳ھ م ۱۸۰۸ء۔ ☆ ترکی میں مصطفیٰ رابع کے بعد خلافت محمود ثانی (آل عثمان)

۱۲۲۴ھ م ۱۸۰۹ء۔ ☆ افغانستان میں درّانی خاندان کے محمود شاہ کی حکومت (دوبارہ)

۱۲۲۵ھ م ۱۸۱۰ء۔ ☆ (ہندوستان) علامہ عبدالعلیؒ بحرالعلوم لکھنوی کی وفات۔ ☆ قاضی ثناء اللہؒ پانی پتی کی وفات۔ ☆ مشہور عربی عالم الطنطاوی محمد بن سعید بن سلیمان الشافی کی ولادت۔

۱۲۲۶ھ م ۱۸۱۱ء۔ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۲۷ھ م ۱۸۱۲ء۔ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۲۸ھ م ۱۸۱۳ء۔ ☆ قتادہ خاندان کا یحییٰ بن سرور، شریف مکہ مقرر ہوا۔

۱۲۲۹ھ م ۱۸۱۳ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۳۰ھ م ۱۸۱۴ء۔ (ہندوستان) مفسر قرآن شاہ عبدالقادرؒ کی وفات۔ ☆ نواب سعادت علی خاں کے بعد غازی الدین حیدر اودھ کے نواب مقرر ہوئے۔ انھوں نے نواب کا لقب چھوڑ کر بادشاہ کا لقب اختیار کیا اور بادشاہ دہلی کے ماتحت نہیں رہے۔

۱۲۳۱ھ م ۱۸۱۵ء۔ ☆ انڈونیشیاء میں ایک آتش فشاں پھٹنے کے باعث زلزلے کے جھٹکے ہوئے۔ ۹۲ ہزار افراد ہلاک۔

۱۲۳۲ھ م ۱۸۱۶ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۳۳ھ م ۱۸۱۷ء۔ ☆ (ہندوستان) مفسر قرآن اور حضرت شاہ ولی اللہؒ کے فرزند حضرت شاہ رفیع الدینؒ کی وفات۔ ☆ سر سید احمد خاں کی ولادت۔ ☆ افغانستان میں درّانی خاندان کے ایوب شاہ کی حکومت (پشاور و کشمیر)

۱۲۳۴ھ م ۱۸۱۸ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۳۵ھ م ۱۸۱۹ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۳۶ھ م ۱۸۲۰ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۳۷ھ م ۱۸۲۱ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۳۸ھ م ۱۸۲۲ء۔ ☆ مصر نے سوڈان پر قبضہ کیا۔ ☆ مراکش میں فلالی شریف خاندان کے سلیمان کے بعد عبدالرحمٰن کی تخت نشینی۔

۱۲۳۹ھ م ۱۸۲۳ء۔ ☆ (ہندوستان) مشہور مفسر قرآن و محدث اور حضرت شاہ ولی اللہؒ کے فرزند شاہ عبدالعزیزؒ دہلوی کی وفات۔ ☆ روس نے ترکی پر حملہ کیا۔ ☆ مشہور عالم ومجاہد آزادی مولانا رشید احمدؒ گنگوہی کی ولادت (ہندوستان)۔

۱۲۴۰ھ م ۱۸۲۴ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۴۱ھ م ۱۸۲۵ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۴۲ھ م ۱۸۲۶ء۔ ☆ بخارا میں منگت خاندان کے حیدر تورا کے بعد حسین کی تخت نشینی۔ اس کے بعد عمر اور نصر اللہ حکمراں ہوئے۔ ☆ افغانستان میں بارک زئی خاندان کی حکومت اور دوست محمد خاں کا اقتدار۔

۱۲۴۳ھ م ۱۸۲۷ء۔ ☆ (ہندوستان) اودھ کے بادشاہ غازی الدین حیدر کی وفات۔ ناصر الدین حیدر حکمران ہوئے۔ ☆ قتادہ خاندان کا محمدؐ شریف مکہ مقرر ہوا۔

۱۲۴۴ھ م ۱۸۲۸ء۔ ☆ روس نے ترکی پر حملہ کیا۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں آصفجاہی خاندان کے نواب سکندر جاہ آصفجاہ سوم کی وفات اور نواب ناصر الدولہ آصفجاہ چہارم کی تخت نشینی۔

۱۲۴۵ھ م ۱۸۲۹ء۔ ☆ افغانستان میں درّانی خاندان کے کامران کی حکومت۔ (ہرات ۱۲۵۸ھ تک)۔

۱۲۴۶ھ م ۱۸۳۰ء۔ ☆ (ہندوستان) بالاکوٹ کے مقام پر حضرت سید احمدؒ بریلوی کی

شہادت ۔☆ حضرت شاہ اسمٰعیل کی شہادت ۔

۱۲۴۷ھ م ۱۸۳۱ء ۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا ۔

۱۲۴۸ھ م ۱۸۳۲ء ۔ ☆ ( ہندوستان ) دارالعلوم دیو بند کے بانی مولانا محمد قاسمؒ نانوتوی کی ولادت ۔

۱۲۴۹ھ م ۱۸۳۳ء ۔ ☆ بہار میں زبردست زلزلہ ۔

۱۲۵۰ھ م ۱۸۳۴ء ۔ ☆ ایران میں قاچاری خاندان کے محمد شاہ کی تخت نشینی ۔

۱۲۵۱ھ م ۱۸۳۵ء ۔ ☆ شمالی جاپان میں زلزلہ ( ۲۸۳۰۰ ) افراد ہلاک ۔

۱۲۵۲ھ م ۱۸۳۶ء ۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا ۔

۱۲۵۳ھ م ۱۸۳۷ء ۔ ☆ ( ہندوستان ) مغل شہنشاہ محمد اکبر شاہ ثانی کے بعد بہادر شاہ ثانی ظفر کی دہلی میں تخت نشینی ۔ ( ہندوستان ) اودھ کے حکمران ناصر الدین حیدر کی وفات ۔ محمد علی شاہ حکمراں ہوئے ۔ ☆ ( ہندوستان ) اردو کے مشہور شاعر و تذکرہ نگار مولانا الطاف حسین حالی کی ولادت پانی پت میں ۔

۱۲۵۴ھ م ۱۸۳۸ء ۔ ☆ سید جمال الدین افغانی کی ولادت کابل میں ( مشہور ادیب، فلسفی، خطیب اور صحافی ) ۔

۱۲۵۵ھ م ۱۸۳۹ء ۔ ☆ آل عثمان کے محمود ثانی کے بعد ترکی میں خلافت سلطان عبدالحمید اول ☆ افغانستان میں درّانی خاندان کے شاہ شجاع کی حکومت ( تیسری مرتبہ ) ☆ دارفور ( سوڈان ) میں محمد الحسینی ( ابن محمد الفضل ) کی حکومت ۔

۱۲۵۶ھ م ۱۸۴۰ء ۔ ☆ اینگلو افغان جنگ ۔

۱۲۵۷ھ م ۱۸۴۱ء ۔ ☆ اینگلو افغان جنگ جاری جس میں افغانوں کو کامیابی ہوئی ۔

۱۲۵۸ھ م ۱۸۴۲ء ۔ ☆ افغانستان میں دُرّانی خاندان کے شاہ شجاع کے بعد فتح جنگ کی حکومت جو اسی سال بھاگ گیا ۔ ☆ اودھ میں محمد علی شاہ کی وفات ۔ امجد علی شاہ

حکمران ہوئے۔

۱۲۵۹ھ م ۱۸۴۳ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۶۰ھ م ۱۸۴۴ء۔ ☆ انگریزوں نے دوست محمد خاں کو بادشاہ افغانستان تسلیم کرلیا۔

۱۲۶۱ھ م ۱۸۴۵ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۶۲ھ م ۱۸۴۵ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۶۳ھ م ۱۸۴۶ء۔ ☆ الجزائر پر فرانس کا قبضہ۔ ☆ (ہندوستان) اردو کے مشہور مصلح قوم شاعر اکبر الہ آبادی کی ولادت۔

۱۲۶۴ھ م ۱۸۴۷ء۔ ☆ ایران میں قاچاری خاندان کے ناصر الدین شاہ کی تخت نشینی۔ ☆ (ہندوستان) نواب واجد علی شاہ اودھ کے حکمران مقرر ہوئے۔

۱۲۶۵ھ م ۱۸۴۸ء۔ ☆ وفات محمد علی پاشا (خدیو مصر) اور ابراہیم پاشا کی حکومت۔ پھر عباس (اول) پاشا کی حکومت۔

۱۲۶۶ھ م ۱۸۴۹ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۶۷ھ م ۱۸۵۰ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۶۸ھ م ۱۸۵۱ء۔ ☆ (ہندوستان) مشہور مجاہد آزادی اسیر مالٹا شیخ الہند مولانا محمود الحسن کی ولادت (بانی جمعیۃ علماء ہند) ☆ قتادہ خاندان کا عبدالمطلب، شریف مکہ مقرر ہوا۔

۱۲۶۹ھ م ۱۸۵۲ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۷۰ھ م ۱۸۵۳ء۔ ☆ مصر میں خدیو خاندان کے سعید پاشا کی حکومت۔

۱۲۷۱ھ م ۱۸۵۴ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۷۲ھ م ۱۸۵۵ء۔ ☆ (ہندوستان) انگریزوں نے بدنظمی کا الزام لگا کر اودھ کے نواب واجد علی شاہ کو معزول کیا اور سلطنت اودھ کو برطانوی ہند میں ضم کردیا۔

۱۲۷۳ھ م ۱۸۵۶ء۔ ☆ (ہندوستان) دکن میں نواب ناصر الدولہ آصفجاہ چہارم کی وفات اور نواب افضل الدولہ آصفجاہ پنجم کی تخت نشینی۔ ☆ ہرات پر ایران کا قبضہ ☆ قتادہ خاندان کا محمد' شریف مکہ مقرر ہوا۔

۱۲۷۴ھ م ۱۸۵۷ء۔ ☆ (ہندوستان) میرٹھ سے انگریزوں کے خلاف جنگ آزادی کا آغاز اور انگریزوں کی فتح۔ سلطنت مغلیہ کا زوال۔ دہلی پر انگریزوں کا قبضہ اور ہندوستان پر براہ راست تاج برطانیہ کی حکومت۔ ☆ آخری مغل شہنشاہ بہادر شاہ ظفر کو قید کر کے رنگون بھیج دیا گیا۔ ☆ برطانوی دباؤ کے تحت ایران اور افغانستان میں معاہدہ جس میں ایران نے افغانستان کی آزادی تسلیم کر لی۔

۱۲۷۵ھ م ۱۸۵۸ء۔ ☆ (ہندوستان) ایسٹ انڈیا کمپنی ختم کر دی گئی۔ ☆ قتادہ خاندان کا عبداللہ' شریف مکہ مقرر ہوا۔ ☆ کیلیفورنیا (امریکہ) میں زلزلہ۔ مرنے والوں کی تعداد کا علم نہیں۔

۱۲۷۶ھ م ۱۸۵۹ء۔ ☆ نہر سوئز کی کھدوائی۔ ☆ مراکش میں فلالی شریف خاندان کے عبدالرحمٰن کے بعد محمد دوم کی تخت نشینی۔

۱۲۷۷ھ م ۱۸۶۰ء۔ ☆ ترکی میں آل عثمان کے عبدالمجید اول کی وفات اور عبدالعزیز کی خلافت۔ ☆ خلیفہ عبدالمجید کے دور میں مسجد نبویؐ میں توسیع کی گئی۔ ☆ بخارا میں منگت خاندان کے مظفر الدین کی حکومت۔

۱۲۷۸ھ م ۱۸۶۱ء۔ ☆ مشہور عربی عالم الطنطاوی محمد بن سعید بن سلیمان الشافعی کی وفات سینٹ پیٹرز برگ میں۔ ان کی مشہور تصانیف یہ ہیں "لذید الطرب فی نظم بحور العرب" اور "تحفۃ الاذکیا بہ اخبار بلاد روسیہ"۔

۱۲۷۹ھ م ۱۸۶۲ء۔ ☆ ہندوستان کے آخری مغل تاجدار بہادر شاہ ظفر کی وفات رنگون میں۔

۱۲۸۰ھ م ۱۸۶۳ء ۔☆ ہرات پر افغانستان کا مستقل قبضہ ۔☆مصر میں خدیو خاندان کے اسمٰعیل پاشا کی حکومت ۔☆ (ہندوستان) مشہور مفسر قرآن مولانا اشرف علیؒ تھانوی کی ولادت ۔☆افغانستان میں بارک زئی خاندان کے شیر علی خاں کی تخت نشینی ۔

۱۲۸۱ھ م ۱۸۶۴ء ۔☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۸۲ھ م ۱۸۶۵ء ۔ ☆ افغانستان میں بارک زئی خاندان کے افضل اور اعظم کا اقتدار (بلخ اور کابل میں)

۱۲۸۳ھ م ۱۸۶۶ء ۔☆ (ہندوستان) دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھی گئی۔

۱۲۸۴ھ م ۱۸۶۷ء ۔☆ بخارا میں منگت خاندان کی حکومت کا خاتمہ۔

۱۲۸۵ھ م ۱۸۶۸ء ۔☆ ایکوے ڈور (کولمبیا) میں زلزلہ آیا۔
(۷۰ ہزار افراد ہلاک ہوئے)

۱۲۸۶ھ م ۱۸۶۹ء ۔☆ نہر سوئز آمدورفت کے لئے کھول دی گئی ۔ (ہندوستان) دکن میں نواب افضل الدولہ آصفجاہ پنجم کی وفات کے بعد نواب میر محبوب علی خاں آصفجاہ ششم کی تخت نشینی ۔

۱۲۸۷ھ م ۱۸۷۰ء ۔☆ (ہندوستان) حیدرآباد سے گلبرگہ تک ریل جاری ہوئی۔

۱۲۸۸ھ م ۱۸۷۱ء ۔☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۲۸۹ھ م ۱۸۷۲ء ۔☆ مراکش میں فلالی شریف خاندان کے محمد دوم کے بعد حسن کی تخت نشینی ۔

۱۲۹۰ھ م ۱۸۷۳ء ۔ ☆ ولندیزیوں نے سماٹرا کی مسلم حکومت کا خاتمہ کیا ۔ ☆ (ہندوستان) مشہور شاعر، مفکر و فلسفی ڈاکٹر اقبال کی ولادت ۔☆ دارفور (سوڈان) میں ابراہیم (ابن محمد الحسین) کی حکومت۔

۱۲۹۱ھ م ۱۸۷۴ء ۔

۔☆ دارفور (سوڈان) میں یونس بن محمد الفضل کی حکومت۔

۱۲۹۲ھ م ۱۸۷۵ء۔ ☆ (ہندوستان) ریاست حیدر آباد میں زبردست قحط پڑا۔
☆ دارفور (سوڈان) ہارون الرشید ابن یونس) کی حکومت۔

۱۲۹۳ھ م ۱۸۷۶ء۔ ☆ ترکی میں سلطان عبدالعزیز کی معزولی کے بعد خلافت مراد خامس۔ اس کے بعد عبدالحمید ثانی کی تخت نشینی (آل عثمان) ☆ (ہندوستان) ولادت علامہ انور شاہ کشمیری محدث دارالعلوم دیو بند۔ ☆ (ہندوستان) قائد اعظم محمد علی جناح کی ولادت۔

۱۲۹۴ھ م ۱۸۷۷ء۔ ☆ روس اور ترکی کے درمیان جنگ۔ ☆ قتادہ خاندان کا حسین اول' شریف مکہ مقرر رہا ☆ (ہندوستان) سرسید کی تحریک علی گڑھ' در علیگڑھ کالج کا قیام۔

۱۲۹۵ھ م ۱۸۷۸ء۔ ☆ مشہور خطیب و مجاہد آزادی مولانا محمد علی جوہر کی ولادت (ہندوستان) ☆ مشہور شاعر و مجاہد آزادی مولانا حسرت موہانی کی ولادت (ہندوستان)۔

۱۲۹۶ھ م ۱۸۷۸ء۔ ☆ دوسری افغان جنگ۔ ☆ افغانستان میں بارک زئی خاندان کے یعقوب خاں کی حکومت۔ ☆ (ہندوستان) حضرت شاہ عبدالغنیؒ مہاجر مدنی کی وفات (حضرت شاہ ولی اللہؒ کے صاحبزادہ)

۱۲۹۷ھ م ۱۸۷۹ء۔ ☆ (ہندوستان) بانی دارالعلوم دیو بند مولانا محمد قاسمؒ نانوتوی کی وفات۔

۱۲۹۸ھ م ۱۸۸۰ء۔ ☆ افغانستان میں عبدالرحمٰن خاں کی حکومت۔ ☆ تیونس پر فرانس کا قبضہ۔ ☆ قتادہ خاندان کا عبدالمطلب' شریف مکہ مقرر رہا۔ ☆ دارفور (سوڈان) میں عبداللٰہی دودنگا (ہارون کا بھتیجہ) کی حکومت۔

۱۲۹۹ھ م ۱۸۸۱ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۳۰۰ھ م ۱۸۸۲ء۔ ☆ مصر میں خدیو خاندان کے توفیق پاشا کی حکومت۔ ☆ قتادہ خاندان کا عون الرفیق' شریف مکہ مقرر رہا۔

# چودھویں صدی ہجری

۱۳۰۱ھ م ۱۸۸۳ء ۔ ☆ (ہندوستان) حیدر آباد میں آصفجاہی سلطنت کے وزیر اعظم سر سالار جنگ کی وفات ۔ ☆ حضرت شاہ احمد سعید کے فرزند شاہ محمد مظہر کی وفات جنھوں نے مدینہ یں رباط مظہری تعمیر کی ۔ ☆ جاوا (انڈونیشیاء) میں زلزلہ ۔ ایک لاکھ افراد ہلاک ہوئے ۔

۱۳۰۲ھ م ۱۸۸۴ء ۔ ☆ مشہور عالم دین و مورخ و ادیب مولانا سید سلیمان ندویؒ کی ولادت (ہندوستان) ۔

۱۳۰۳ھ م ۱۸۸۵ء ۔ ☆ افغانستان اور روس کے درمیان سرحد بندی کا معاہدہ ۔ ☆ دارفور (سوڈان) میں علی دینا کی حکومت ☆ (ہندوستان) انڈین نیشنل کانگریس کا قیام ۔ ☆ کشمیر کی دولر جھیل کے علاقہ میں زلزلہ (۳۲۰۰) افراد ہلاک ۔

۱۳۰۴ھ م ۱۸۸۶ء ۔ ☆ مشہور فقیہہ و عالم دین مولانا عبد الباریؒ فرنگی محلی کی وفات ۔

۱۳۰۵ھ م ۱۸۸۷ء ۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا ۔

۱۳۰۶ھ م ۱۸۸۸ء ۔ ☆ مشہور مفسر قرآن ۔ صحافی ۔ خطیب و مجاہد آزادی محی الدین احمد مولانا ابو الکلام آزادؒ کی ولادت مکہ میں ۔ ☆ (ہندوستان) مکہ معظمہ میں مولانا سید حامد حسین کنتوری کی وفات جنھوں نے ردشیعت میں کتاب ''عبقات'' تالیف کی تھی ۔

۱۳۰۷ھ م ۱۸۸۹ء ۔ ☆ (ہندوستان) وفات نواب صدیق حسین خاں والئی بھوپال ۔

۱۳۰۸ھ م ۱۸۹۰ء ۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا ۔

۱۳۰۹ھ م ۱۸۹۱ء ۔ ☆ مصر میں خدیو خاندان کے عباس حلمی (ثانی) پاشا کی حکومت ۔

۱۳۱۰ھ م ۱۸۹۲ء ۔ ☆ (ہندوستان) مشہور عالم و مجاہد آزادی حاجی امداد اللہؒ

مہاجر مکی کی وفات۔

۱۳۱۱ھ م ۱۸۹۳ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۳۱۲ھ م ۱۸۹۴ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۳۱۳ھ م ۱۸۹۵ء۔ ☆ (ہندوستان) مشہور عالم مولانا فضل الرحمٰنؒ گنج مرادآبادی کی وفات۔ ☆ پامیر کے علاقہ میں افغانی سرحد کی حد بندی۔

۱۳۱۴ھ م ۱۸۹۶ء ۔ ☆ مدغاسکر پر فرانس کا قبضہ ۔ ☆ مشہور فلسفی و صحافی سید جمال الدین افغانی کی وفات ۔ ان کی تصانیف زیادہ تر رسائل اور مضامین پر مشتمل ہیں۔ انھوں نے ایک مختصری تاریخ 'افاغنہ بھی ''تتمۃ البیان'' کے نام سے تحریر کی تھی ۔ ☆ ایران میں قاچاری خاندان کے بادشاد ناصرالدین شاہ کا قتل ۔ ☆ ترکی میں نوجوان ترک تحریک آغاز۔

۱۳۱۵ھ م ۱۸۹۷ء۔ ☆ (ہندوستان) وفات سرسید احمد خاں جو ایک مشہور مصلح قوم تھے۔ ان کا قائم کردہ اینگلو انڈین مسلم کالج آگے چل کر علیگڑھ مسلم یونیورسٹی بنا۔

۱۳۱۶ھ م ۱۸۹۸ء ۔ ☆ افغانستان میں امیر عبدالرحمٰن خاں کی وفات ۔ امیر حبیب اللہ خاں کی حکومت۔

۱۳۱۷ھ م ۱۸۹۹ء۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

۱۳۱۸ھ م ۱۹۰۰ء۔ ☆ (ہندوستان) مشہور شاعر ابوالاثر حفیظ جالندھری کی ولادت ان کی طویل نظم ''شاہنامہ اسلام'' بہت مشہور ہے۔ ☆ ترکستان میں زلزلہ (۴۵۰۰) افراد ہلاک۔

۱۳۱۹ھ م ۱۹۰۱ء۔ ☆ فرانس نے مراکش پر قبضہ کیا۔

۱۳۲۰ھ م ۱۹۰۲ء۔ ☆ (ہندوستان) انگریزوں نے صوبہ برار کا دوامی پٹہ لے کر برار کو سلطنت آصفیہ سے الگ کروالیا۔

**۱۳۲۱ھ م ۱۹۰۳ء** ۔ ☆ ترکی میں زلزلہ (۱۷۰۰) افراد ہلاک۔

**۱۳۲۲ھ م ۱۹۰۴ء** ۔ ☆ مراکش کو فرانسیسی نوآبادی قرار دیا گیا۔

**۱۳۲۳ھ م ۱۹۰۵ء** ۔ ☆ (ہندوستان) بنگال کی تقسیم ہوئی ۔ ☆ افغانستان اور انگریزوں میں دوستی کا معاہدہ ۔ (ہندوستان) وفات مولانا رشید احمد گنگوہیؒ ۔ ☆ قتادہ خاندان کا عبداللہ، شریف مکہ مقرر رہوا۔

**۱۳۲۴ھ م ۱۹۰۶ء** ۔ ☆ ہندوستان میں بمقام ڈھاکہ مسلم لیگ کا قیام ۔ ☆ قتادہ خاندان کا علی، شریف مکہ مقرر رہوا۔

**۱۳۲۵ھ م ۱۹۰۷ء** ۔ ☆ ایران کی آزادی روس اور برطانیہ کے ہاتھوں ختم۔

**۱۳۲۶ھ م ۱۹۰۸ء** ۔ ☆ ترکی میں دستوری حکومت کا قیام ۔ (ہندوستان) حیدرآباد میں موسیٰ ندی میں زبردست طغیانی ۔ ☆ قتادہ خاندان کا حسین ثانی، شریف مکہ مقرر رہوا۔

**۱۳۲۷ھ م ۱۹۰۹ء** ۔ ☆ ترکی میں خلیفہ عبدالحمید ثانی کی معزولی اور خلافت محمد خامس۔ ☆ ایران میں اینگلو پرشین آئیل کمپنی کا قیام۔

**۱۳۲۸ھ م ۱۹۱۰ء** ۔ ☆ ایران میں زلزلہ آیا۔ (۵۵۰۰) افراد ہلاک ہوئے۔

**۱۳۲۹ھ م ۱۹۱۱ء** ۔ ☆ اٹلی نے لیبیاء پر قبضہ کرلیا۔ ☆ جنگ طرابلس وبلقان کا آغاز ☆ فرانس اور بلجیم میں کانگو کا بٹوارہ ۔ ☆ (ہندوستان) ریاست حیدرآباد میں نواب میر محبوب علی خاں آصفجاہ سادس کا انتقال اور نواب میر عثمان خاں آصفجاہ سابع کی تخت نشینی۔

**۱۳۳۰ھ م ۱۹۱۱ء** ۔ ☆ (ہندوستان) اردو کے مشہور ادیب شمس العلماء ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کی وفات ۔ قرآن مجید کے ترجمہ کے علاوہ ان کی کتابیں: مراۃ العروس، بنات النعش، ابن الوقت، رویائے صادقہ، امہات الامہ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

**۱۳۳۱ھ م ۱۹۱۲ء** ۔ ☆ ہندوستان میں مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنا مشہور ہفتہ وار اخبار ''الہلال'' جاری کیا۔

**۱۳۳۲ھ م ۱۹۱۳ء**۔ ☆ کوئی اہم واقعہ نہیں مل سکا۔

**۱۳۳۳ھ م ۱۹۱۴ء**۔ ☆ پہلی جنگ عظیم کا آغاز جس میں سلطنت عثمانیہ ترکی نے آسٹریا۔ ہنگری اور جرمنی کا ساتھ دیا۔ ☆ مشہور شاعر و تذکرہ نگار مولانا الطاف حسین حالی کی وفات۔ ان کی نظم مسدس (مدو جزر اسلام) بہت مشہور ہے۔

☆ (ہندوستان) مشہور مورخ و ادیب محمد شبلی نعمانی کی وفات۔ آپ کا سب سے بڑا کارنامہ دار المصنفین ''اعظم گڑھ کا قیام ہے۔ ان کی تصانیف میں المامون، سیرۃ النعمان، الفاروق، الغزالی، علم الکلام، موازنہ انیس و دبیر، شعر العجم۔ مقالات شبلی۔ سیرۃ النبیؐ وغیرہ مشہور ہیں۔ ☆۔ ☆ مصر میں خدیو خاندان سلطان حسین کامل کی حکومت۔

**۱۳۳۴ھ م ۱۹۱۵ء**۔ ☆ زار روس کا خاتمہ۔ کمیونسٹ حکومت کی ابتداء۔

**۱۳۳۵ھ م ۱۹۱۶ء**۔ ☆ مسلم لیگ کے بانیوں میں سے ایک یعنی نواب وقار الملک کی وفات۔ ☆ شریف مکہ نے برطانیہ کی شہ پر ترکوں سے بغاوت کردی۔ ☆ مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جو ''میثاق لکھنو'' کے نام سے مشہور ہے۔ ☆ کرنل لارنس نے حجاز ریلوے پر حملوں کی قیادت کی۔ ☆ قتادہ خاندان کے حسین ثانی کی شریف مکہ کی حیثیت ختم۔

**۱۳۳۶ھ م ۱۹۱۷ء**۔ ☆ برطانیہ کا یروشلم پر قبضہ۔ ☆ ترکی میں آل عثمان کے محمد خامس کے بعد خلافت محمد سادس عثمانی۔ ☆ افغانستان میں امیر حبیب اللہ خاں کا قتل۔ ☆ مصر میں سلطان احمد فواد اول کی حکومت۔ ☆ قتادہ خاندان کے حسین ثانی کی بہ حیثیت سلطان مکہ ماموری۔

**۱۳۳۷ھ م ۱۹۱۸ء**۔ ☆ افغانستان میں امان اللہ خاں کی حکومت۔ ہندوستان میں رولٹ ایکٹ کا نفاذ۔ ☆ پہلی جنگ عظیم کا اختتام۔ وزیر اعظم برطانیہ ڈیوڈ بالفور نے فلسطین میں یہودیوں کے لئے ''ہوم لینڈ'' کی منظوری دی۔

۱۳۳۸ھ م ۱۹۱۹ء ۔ ☆ افغانستان اور برطانیہ میں جنگ جس کے بعد معاہدہ روالپنڈی ہوا جس میں انگریزوں نے افغانستان کی آزادی تسلیم کرلی۔ ☆ تہران میں ایران اور برطانیہ کے مابین معاہدہ۔ ☆ ہندوستان میں جمعیۃ علماء ہند کا قیام۔

۱۳۳۹ھ م ۱۹۲۰ء ۔ ☆ ملک شام کی آزادی۔ ☆ شاہ سعود ملک حجاز اور نجد کے شاہ کہلائے۔ ☆ ہندوستان میں جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کا قیام۔ ☆ ہندوستان میں شیخ الہند مولانا محمود الحسن کی وفات۔ ☆ (ہندوستان) مولانا محمد علی جوہر گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن گئے۔

۱۳۴۰ھ م ۱۹۲۱ء ۔ ☆ مراکش میں محمد بن عبدالکریم مجاہد ریف کا جہاد آزادی۔ ☆ جنگ سقاریہ میں ترکوں نے یونانیوں کو شکست دی۔ ☆ افغانستان نے روس، ترکی اور ایران سے معاہدے کئے۔ ☆ ہندوستان میں قومی تحریکات کا آغاز۔ ☆ (ہندوستان) وفات اکبرالہ آبادی (مشہور شاعر)۔ ☆ مصر میں خدیو خاندان کے احمد فواد کی تخت نشینی۔

۱۳۴۱ھ م ۱۹۲۲ء ۔ ☆ ترکی میں خلافت عبدالمجید ثانی (آل عثمان) ☆ سعودی عرب میں شاہ فیصل ابن سعود کا اقتدار۔

۱۳۴۲ھ م ۱۹۲۳ء ۔ ☆ ترکوں اور یہودیوں کے مابین معاہدہ۔ ☆ سعودی سلطان کا حجاز پر مکمل قبضہ۔ ☆ افغانستان میں بنیادی حقوق کے نفاذ کا اعلان۔

۱۳۴۳ھ م ۱۹۲۴ء ۔ ☆ ترکی میں خلیفہ عبدالمجید ثانی کی معزولی اور خلافت عثمانیہ کا زوال۔ ☆ مصطفیٰ کمال اتاترک ترکی کے صدر منتخب ہوئے۔

۱۳۴۴ھ م ۱۹۲۵ء ۔ ☆ ایران میں رضا شاہ پہلوی برسر اقتدار آئے۔ ☆ سعد زاغلول مصر کے وزیر اعظم منتخب ہوئے۔ ☆ عرب لیگ کا قیام۔

۱۳۴۵ھ م ۱۹۲۶ء ۔ ☆ وہابی خاندان کے شاہ عبدالعزیز ابن سعود شاہ نجد و حجاز ہوئے۔

۱۳۴۶ھ م ۱۹۲۷ء ۔ ☆ ترکی میں مصطفیٰ کمال پاشا کی قیادت میں قیام جمہوریت۔

☆ برطانیہ نے نجد و حجاز کی آزادی تسلیم کر لی۔ ☆ ہندوستان میں ممتاز حکیم و مجاہد آزادی حکیم اجمل خاں کی وفات۔ ☆ مراکش میں فلالی شریف خاندان کے یوسف کے بعد سلطان محمد خامس کی تخت نشینی۔

۱۳۴۷ھ م ۱۹۲۸ء۔ ☆ ترکی کی حیثیت سیکولر اسٹیٹ قرار دی گئی۔ ☆ افغانستان کے صدر امان اللہ خاں اور ملکہ ثریا نے ہندوستان، مصر اور یورپ کا دورہ کیا۔ ☆ اس سال افغانستان میں بغاوت ہوئی۔

۱۳۴۸ھ م ۱۹۲۹ء۔ ☆ بچہ سقہ کا افغانستان میں عروج۔ امان اللہ خاں کا فرار۔ جنرل نادر خاں نے بچہ سقہ کی حکومت ختم کر دی اور نادر شاہ کے نام سے کابل میں تخت نشین ہوا۔ ☆ مشہور مورخ و ادیب محمد حسین آزاد کی وفات۔ (ہندوستان)۔

۱۳۴۹ھ م ۱۹۳۰ء۔ ☆ (ہندوستان) مولانا محمد علی جوہر گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن گئے تھے۔ وہاں ان کا انتقال ہوا۔ ☆ بیت المقدس میں تدفین ہوئی۔ (ہندوستان) علامہ اقبال نے مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ الہ آباد کی صدارت فرمائی۔

۱۳۵۰ھ م ۱۹۳۱ء۔ ☆ (ہندوستان) انجمن احرار اسلام کا قیام۔

۱۳۵۱ھ م ۱۹۳۲ء۔ عراق کو آزادی حاصل ہوئی۔

۱۳۵۲ھ م ۱۹۳۳ء۔ ☆ افغانستان میں نادر شاہ کا قتل اور ظاہر شاہ کی تخت نشینی۔

۱۳۵۳ھ م ۱۹۳۴ء۔ ☆ حجاز کا نام سعودی عرب رکھا گیا۔ ☆ سعودی عرب کے شاہ عبد العزیز اور امام یمن کے درمیان جنگ۔

۱۳۵۴ھ م ۱۹۳۵ء۔ ☆ (ہندوستان) محمد علی جناح نے مسلم لیگ کی تنظیم نو کی۔ ☆ (ہندوستان) کوئٹہ میں زبردست زلزلہ جس میں ہزاروں لوگ ہلاک ہوئے۔

۱۳۵۵ھ م ۱۹۳۶ء۔ ☆ مصر نے آزادی حاصل کی۔ ☆ مصر میں خدیو خاندان کے سلطان احمد فواد کی وفات۔ ☆ فارس کا سرکاری نام ایران رکھا گیا۔ ☆ (ہندوستان) مشہور

مجاہد آزادی ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی وفات۔

**۱۳۵۶ھ م ۱۹۳۷ء** ۔ ☆ تقسیم فلسطین کی تجویز برطانیہ کے بیل کمیشن نے شائع کی۔ ☆ مصر میں خدیو خاندان کے شاہ فاروق کی تخت نشینی۔

**۱۳۵۷ھ م ۱۹۳۸ء** ۔ ☆ (ہندوستان) مشہور شاعر و فلسفی علامہ اقبال کی وفات۔ اردو میں بانگ درا، بال جبریل، اور ضرب کلیم آپ کے مجموعہ کلام ہیں۔ فارسی مجموعہ کلام میں اسرار بیخودی، ارمغان حجاز، جاوید نامہ، پیام مشرق شامل ہیں۔ ☆ ترکی کے صدر کمال اتاترک کی وفات۔ ☆ ہندوستان کے مشہور مجاہد آزادی مولانا شوکت علی کی وفات۔

**۱۳۵۸ھ م ۱۹۳۹ء** ۔ ☆ دوسری جنگ عظیم کا آغاز۔ ☆ مفسر قرآن شیخ طنطاوی کی وفات۔

**۱۳۵۹ھ م ۱۹۴۰ء** ۔ ☆ مسلم لیگ نے لاہور میں قرارداد پاکستان منظور کی۔ ☆ ہندوستان میں جماعت اسلامی کی تاسیس۔

**۱۳۶۰ھ م ۱۹۴۱ء** ۔ ☆ (ہندوستان) مولانا محمد الیاسؒ امیر تبلیغی جماعت کی وفات۔ ☆ فلسطین و شرق اردن پر برطانیہ اور فرانس کا قبضہ۔ ☆ سنگاپور پر جاپانی فوجوں کا قبضہ۔ ☆ دوسری جنگ عظیم جاری۔ ☆ برطانیہ اور روس نے ایران پر حملہ کر کے رضا شاہ کو مجبور کیا کہ وہ اپنے فرزند محمد رضا شاہ کے حق میں دستبردار ہوئے۔

**۱۳۶۱ھ م ۱۹۴۲ء** ۔ ☆ دوسری جنگ عظیم جاری۔

**۱۳۶۲ھ م ۱۹۴۳ء** ۔ ☆ دوسری جنگ عظیم جاری۔ ☆ فلسطین میں یہودیوں کی دہشت گردی۔ ☆ (ہندوستان) مشہور مفسر قرآن مولانا اشرف علی تھانوی کی وفات۔

**۱۳۶۳ھ م ۱۹۴۴ء** ۔ ☆ دوسری جنگ عظیم جاری۔ ☆ فلسطین میں یہودیوں کی دہشت گردی کی مہم۔

**۱۳۶۴ھ م ۱۹۴۴ء** ۔ ☆ مصر کے وزیر اعظم احمد پاشا کا قتل۔ ☆ (ہندوستان)

حیدرآباد میں نواب بہادر یار جنگ صدر مجلس اتحاد المسلمین کی وفات۔

۱۳۶۵ھ م ۱۹۴۵ء ۔ ☆ دوسری جنگ عظیم کا اختتام ۔ ☆ ادارۂ اقوام متحدہ (U.N.O) کا قیام ۔ ☆ لبنان، شام اور اردن کی آزادی ۔ ☆ فلسطین میں یہودیوں کا داخلہ۔ ☆ ایران سے روسی اور امریکی فوجوں کا انخلاء۔ ☆ انڈونیشیاء آزاد ہوا۔

۱۳۶۶ھ م ۱۹۴۶ء۔ ☆ ہندوستانیوں کی جدوجہد آزادی ۱۸۵۷ء سے مسلسل جاری رہی۔ چنانچہ اس سال برطانیہ کی زیر نگرانی عبوری حکومت کا قیام عمل میں آیا۔

۱۳۶۷ھ م ۱۹۴۷ء۔ ☆ ہندوستان کی برطانوی اقتدار سے آزادی اور ملک کی تقسیم۔ ☆ تقسیم ملک کے نتیجہ میں آزاد مملکت ہندوستان اور آزاد مملکت پاکستان قائم ہوئیں۔

۱۳۶۸ھ م ۱۹۴۸ء۔ ☆ وفات قائداعظم محمد علی جناح ۔ ☆ (ہندوستان) ریاست حیدرآباد پر انڈین یونین کا پولیس ایکشن اور میر عثمان علی خاں آصفجاہ سابع کا اقتدار ختم۔ ☆ فلسطین میں مملکت اسرائیل کا قیام ۔ ☆ عرب اسرائیل جنگ ۔ ☆ شام میں پہلا فوجی انقلاب۔

۱۳۶۹ھ م ۱۹۴۹ء ۔ ☆ کواشک آباد (ترکمانستان) میں شدید زلزلہ۔ ایک لاکھ دس ہزار افراد ہلاک ۔ ☆ کوامباتو (ایکوے ڈور) میں زلزلہ۔ چھ ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

۱۳۷۰ھ م ۱۹۵۰ء۔ ☆ ۲۶ر جنوری کو ہندوستان میں دستور کا نفاذ۔ ہندوستان آزاد جمہوریہ بن گیا۔ ☆ مشہور مجاہد آزادی و شاعر مولانا حسرت موہانی کی وفات ۔ ☆ الجزائر میں جنگ آزادی کا آغاز ۔ ☆ لیبیا آزاد ہوا ۔ ☆ سوڈان آزاد ہوا ۔ ☆ اردن میں شاہ عبداللہ کا قتل اور شاہ حسین کا اقتدار ۔ ☆ ڈاکٹر مصدق وزیراعظم نے ایران تیل کمپنی کو قومیالیا۔ ☆ پاکستان کے وزیراعظم نواب زادہ لیاقت علی خاں کا قتل۔

۱۳۷۱ھ م ۱۹۵۱ء ۔ ☆ آسام (ہندوستان) میں زلزلہ آیا جس سے ۔ (۵۷۴) افراد ہلاک ہوئے۔

**۱۳۷۲ھ م ۱۹۵۲ء** ۔ ☆ عراق میں شاہ فیصل دوم کی تخت نشینی ۔ ☆ سعودی عرب میں جلالۃ الملک شاہ عبدالعزیز سعود کی وفات ۔ ☆ اسی سال شاہ عبدالعزیز بن سعود نے مسجد نبویؐ میں توسیع کروائی تھی ۔ ☆ مصر میں انقلاب ۔ شاہ فاروق کی جلاوطنی اور جنرل نجیب کا اقتدار ۔

**۱۳۷۳ھ م ۱۹۵۳ء** ۔ ☆ (ہندوستان) مشہور عالم دین سیرت نگار و مورخ مولانا سید سلیمانؒ ندوی کی وفات ۔ انھوں نے سیرۃ النبی کی تکمیل کی جوان کے استاد مولانا شبلی نا تمام چھوڑ گئے تھے ۔ ☆ مصر میں جنرل نجیب کی علیحدگی ۔ جمال عبدالناصر مصر کے صدر بنے ۔ ☆ سعودی عرب میں شاہ سعود بن عبدالعزیز کی تخت نشینی ۔

**۱۳۷۴ھ م ۱۹۵۴ء** ۔ ☆ میثاق بغداد (Seato) میں پاکستان ۔ ایران اور عراق شامل ہوئے ۔ ☆ جنرل اسکندر مرزا پاکستان کے گورنر جنرل بنے ۔

**۱۳۷۵ھ م ۱۹۵۵ء** ۔ ☆ مراکش اور تیونس کی آزادی ۔ ☆ جنرل اسکندر مرزا پاکستان کے پہلے صدر بنے ۔

**۱۳۷۶ھ م ۱۹۵۶ء** ۔ ☆ اردن کی مکمل آزادی ۔ ☆ ملائیشیاء آزاد ہوا ۔ ☆ مصر نے نہر سوئز کو قومی ملکیت میں لے لیا ۔ ☆ اسرائیل کا مصر پر حملہ ۔

**۱۳۷۷ھ م ۱۹۵۷ء** ۔ ☆ متحدہ عرب جمہوریہ (مصر و شام کا اتحاد) کا قیام ۔ ☆ سوڈان میں فوجی حکومت ۔ ☆ عراق پر عبدالکریم قاسم کا قبضہ اور فیصل شاہ عراق کا قتل ۔ ☆ لبنان میں ہنگامے ۔ ☆ حرم مکہ کی توسیع کا کام شروع ۔

**۱۳۷۸ھ م ۱۹۵۸ء** ۔ ☆ دوبئی کی آزادی ۔ ☆ پاکستان میں مارشل لا اور جنرل ایوب خاں برسر اقتدار آئے ۔ ☆ (ہندوستان) مشہور مفسر قرآن ۔ صحافی ۔ خطیب و مجاہد آزادی مولانا ابوالکلام آزادؒ کی وفات ۔ آپ کی تفسیر قرآن مجید، ترجمان القرآن کے نام سے شائع ہوئی اور بہت مشہور ہوئی ۔ جدوجہد آزادی کے دوران آپ کے ہفتہ وار اخبار "الہلال

''اور''البلاغ''بہت مشہور ہوئے۔☆موریطانیہ کی آزادی۔

**۱۳۷۹ھ م ۱۹۵۹ء**۔☆ کیمرون کی آزادی۔☆ سنگاپور کی آزادی۔☆ متحدہ عرب امارات کا قیام۔

**۱۳۸۰ھ م ۱۹۶۰ء**۔☆ آزادی سومالیہ۔سینگال۔وسطی افریقہ۔نائجیریا اور کویت۔ ☆مصر میں اسوان ہائی ڈیم کی تعمیر۔

**۱۳۸۱ھ م ۱۹۶۱ء**۔☆ شام اور مصر کا اتحاد ٹوٹ گیا۔☆ بحرین آزاد ہوا۔☆ ترکی میں عدنان مندریس کو پھانسی دی گئی۔

**۱۳۸۲ھ م ۱۹۶۲ء**۔☆ پاکستان میں نئے آئین کا نفاذ۔☆ الجزائر آزاد ہوا۔☆ یمن میں عبداللہ سلاسل کا فوجی انقلاب۔

**۱۳۸۳ھ م ۱۹۶۳ء**۔☆ یمن میں جمہوریت کا نفاذ۔☆ زنجبار آزاد ہوا۔☆ عراق میں فوجی انقلاب اور صدر قاسم کا قتل۔

**۱۳۸۴ھ م ۱۹۶۴ء**۔☆ انڈونیشیاء میں افریقی اور ایشیائی ملکوں کی کانفرنس۔ ☆سعودی عرب میں شاہ سعود دستبردار اور فیصل بن عبدالعزیز حکمران ہوئے۔

**۱۳۸۵ھ م ۱۹۶۵ء**۔☆ الجزائر میں بومحی الدین (بومدین) نے بن باللہ کی حکومت الٹ دی ☆ پاکستان اور ہندوستان میں جنگ۔☆ گیمبیا و جزائر مالدیپ کی آزادی۔ ☆ مولانا محمد یوسف بانی تبلیغی جماعت کی وفات۔(ہندوستان) ☆ پہلا سٹلائٹ ٹیلی ویژن پروگرام جس کو ۹ ممالک کے زائد از (۳۰۰) ملین افراد نے دیکھا۔

**۱۳۸۶ھ م ۱۹۶۶ء**۔☆ تاشقند میں پاکستان کے صدر ایوب خاں اور ہندوستانی وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی ملاقات۔اعلامیہ کی اجرائی۔☆ شام میں بعث پارٹی کا اقتدار۔انور الدین عطاشی صدر بنے۔

**۱۳۸۷ھ م ۱۹۶۷ء**۔☆ اسرائیل کا مصر پر حملہ۔صحرائے سینا پر قبضہ۔

۱۳۸۸ھ م ۱۹۶۸ء۔ ☆ توسیع حرم مکہ کا کام مکمل۔

۱۳۸۹ھ م ۱۹۶۹ء۔ پاکستان میں مارشل لاء۔ صدر ایوب خاں مستعفی ہو گئے۔ جنرل یحییٰ خاں نے صدارت سنبھالی۔ ☆ سوڈان میں جعفر نمیری کا فوجی انقلاب۔ ☆ لیبیاء میں فوجی انقلاب کرنل قذافی نے شاہ ادریس کو بے دخل کر دیا۔ ☆ مسجد اقصیٰ میں یہودیوں نے آگ لگا دی۔

۱۳۹۰ھ م ۱۹۷۰ء۔ ☆ مصر میں صدر جمال عبد الناصر کا انتقال۔ ☆ پاکستان میں بالغ رائے دہی کی بنیاد پر پہلے عام انتخابات۔ شیخ مجیب الرحمٰن کی کامیابی۔

۱۳۹۱ھ م ۱۹۷۱ء۔ ☆ مشرقی پاکستان پر روس اور امریکہ کی ملی بھگت سے بھارت کا حملہ اور قبضہ۔ بنگلہ دیش کا قیام۔ ☆ پاکستان میں ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت۔ ☆ شیخ مجیب الرحمٰن کی گرفتاری۔ (بنگلہ دیش)

۱۳۹۲ھ م ۱۹۷۲ء۔ ☆ شیخ مجیب الرحمٰن کی رہائی (بنگلہ دیش)۔ ☆ پاکستان دولت مشترکہ سے الگ ہو گیا۔ ☆ شملہ میں ہندوستان و پاکستان کے درمیان مذاکرات۔

۱۳۹۳ھ م ۱۹۷۳ء۔ ☆ پاکستان میں نئے آئین کا نفاذ۔ ☆ مصر اور دیگر عرب ممالک پر اسرائیل کا حملہ۔ ☆ عربوں کا تیل کو پہلی بار معاشی ہتھیار بنانا۔ ☆ پاکستانی جنگی قیدیوں کی واپسی۔ ☆ افغانستان میں سردار داؤد نے بادشاہت کا خاتمہ کر دیا اور ظاہر شاہ کو بے دخل کر دیا۔

۱۳۹۴ھ م ۱۹۷۴ء۔ ☆ (پاکستان) لاہور میں تمام اسلامی ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس۔ ☆ پاکستان نے بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیا۔ ☆ شمالی یمن میں کرنل ابراہیم حمیدی کا انقلاب۔ ☆ مفتی اعظم فلسطین امین الحسینی کی وفات۔ ☆ قادیانیوں کو پاکستانی حکومت نے غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔

۱۳۹۵ھ م ۱۹۷۵ء۔ ☆ بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں فوجی انقلاب۔ شیخ

مجیب الرحمٰن کا قتل۔ ☆ شاہ فیصل ابن سعود کو ریاض میں شہید کیا گیا۔ شاہ خالد کی تخت نشینی۔ ☆ نائیجریا میں فوجی انقلاب۔ ☆ مصر نے نہر سوئز آٹھ سال بعد کھولی۔

**۱۳۹۶ھ م ۱۹۷۵ء** ۔ ☆ قبرص کے ترکوں نے رؤف ونکاش کو اپنا صدر منتخب کیا۔ ☆ مصر کی پارلیمنٹ نے روس کے ساتھ معاہدہ دوستی منسوخ کردیا۔ ☆ انور سادات کو دوسری مرتبہ مصر کا صدر منتخب کیا گیا۔ ☆ پاکستان نے بھارت کے ساتھ سفارتی تعلقات بحال کیے۔ ☆ ملائیشیاء کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمٰن کی وفات ۔ ☆ نائجیریا کے صدر مرتلا محمد کا قتل۔ ☆ پاکستان میں بین الاقوامی سیرت کانفرنس۔

**۱۳۹۷ھ م ۱۹۷۶ء**۔ ☆ مصر اور لیبیاء میں سرحدی جھڑپ۔ ☆ صدر مصر انور سادات اور اسرائیلی وزیر اعظم کے مذاکرات ۔ ☆ قطر میں تیل کو مکمل طور پر قومی ملکیت میں لے لیا گیا۔ ☆ ملائیشیاء کے صدر تنکو عبدالرحمٰن کا انتقال ۔ ☆ پاکستان بین الاقوامی سیرت کانفرنس۔

**۱۳۹۸ھ م - ۱۹۷۷ء** - ☆ افغانستان میں سردار داؤد کا قتل ۔ نور محمد ترہ کئی صدر اور وزیر اعظم بنے۔ خانہ جنگی شروع ہوئی۔ ☆ الجزائر کے صدر بومدین کا انتقال۔ ☆ بنگلہ دیش میں جنرل ضیاء الرحمٰن صدر منتخب ہوئے ۔ ☆ گھانا میں لفٹنٹ جنرل فریڈ اکنوجی بغاوت کر کے خود صدر بن گیا۔ ☆ انڈونیشیاء کے عام انتخابات میں جنرل سوہارتو کو تیسری مرتبہ صدر منتخب کیا گیا۔ ☆ مفسر قرآن مولانا عبدالماجد دریابادی کی وفات۔

**۱۳۹۹ھ م - ۱۹۷۸ء** - ☆ افغانستان میں حفیظ اللہ امین وزیر اعظم بنے لیکن انھیں قتل کردیا گیا۔ ان کے قتل کے بعد ببرک کارمل صدر بنے ۔ ☆ الجزائر میں شاذلی صدر مقرر ہوئے۔ ☆ مصر اور اسرائیل کے درمیان معاہدہ ہوا جس پر عرب ممالک نے مصر کا بائیکاٹ کردیا۔ ☆ گھانا میں فوجی انقلابی کونسل نے ہلالیمان کو صدر منتخب کیا۔ ☆ ایران میں آیت اللہ خمینی کی قیادت میں اسلامی جمہوریہ کا قیام اور شاہ کا فرار ☆ مغربی صحرا کے جنوبی

علاقہ پر مراکش کا قبضہ ۔☆ نائیجریا میں الحاج شیخو تنگری صدر منتخب ہوئے ۔ ☆ جنرل ضیاء الحق پاکستان کے صدر بنے ۔☆ سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دی گئی ۔☆ صومالیہ میں نیا آئین نافذ ہوا۔

**۱۴۰۰ھ م ۱۹۷۹ء** ۔☆ افغانستان پر روس کی مسلح افواج کا قبضہ لیکن عوام کی جانب سے سخت مزاحمت ۔ گوریلا جنگ کا آغاز ۔☆ الجزائر کے سابق صدر بن بیلا کی پندرہ سال بعد رہائی۔ ☆ چاڈ میں خانہ جنگی اور لیبیاء کی مسلح افواج کی آمد اور کنٹرول ۔☆ مصر کے صدر انور سادات کا قتل ۔☆ ایران میں رضا شاہ پہلوی کے عہد کے خاتمہ کے بعد ابوالحسن نبی صدر کا انتخاب بطور صدر مملکت ہوا ۔☆ سابق شاہ ایران محمد رضا شاہ پہلوی کا انتقال۔ ☆ ایران اور عراق کی باہمی جنگ کا آغاز ۔☆ صومالیہ میں دس سال کے بعد نیشنل اسمبلی کا اجلاس ۔☆ ترکی میں سیاسی انتشار کے بعد جنرل کنعان نے مارشل لا نافذ کردیا۔ ☆ پاکستان میں عشر زکوۃ کا نظام نافذ ہوا ۔☆ الجزائر میں قیامت خیز زلزلہ جس میں ہزاروں افراد ہلاک اور لاپتہ ہوئے۔

# کتابیات


۱۔ سیرۃ النبی صلعم — علامہ شبلی نعمانی و سید سلیمان ندوی

۲۔ سیرت طیبہ — قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی

۳۔ ابدی پیغام کے آخری پیغامبر — ضیاء الدین کرمانی

۴۔ ''نقوش'' لاہور — رسول نمبر

۵۔ سیارہ ڈائجسٹ لاہور — رسول نمبر

۶۔ سیارہ ڈائجسٹ لاہور — چودہ صدیاں نمبر

۷۔ تاریخ اسلام (مکمل) — شاہ معین الدین احمد ندوی

۸۔ تاریخ ملت (مکمل) — قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی و مفتی انتظام اللہ شہابی

۹۔ تاریخ اسلام — مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی

۱۰۔ فرمانروایان اسلام (ترجمہ) — اسٹینلی لین پول مترجم ڈاکٹر غلام جیلانی برق

۱۱۔ مسلمانوں کا عروج و زوال — مولانا سعید احمد اکبر آبادی

۱۲۔ ''نگار'' — فرمانروایان اسلام نمبر۔ مرتب نیاز فتحپوری

۱۳۔ History of the Arabs — Philp K. Hitti

۱۴۔ The Moors in Spain — Stanley Lanepode

۱۵۔ The story of Islamic Spain — Syed Aziz ur Rahman

| | | |
|---|---|---|
| ۱۶- | Mohammed Rasoolullah | Sir John Baggot Glubb. |
| ۱۷- | The Great Arab Conquests | Sir John Baggot Glubb |
| ۱۸- | Decisive Moments in the History of Islam. | Mohammed Abdullah Enam |

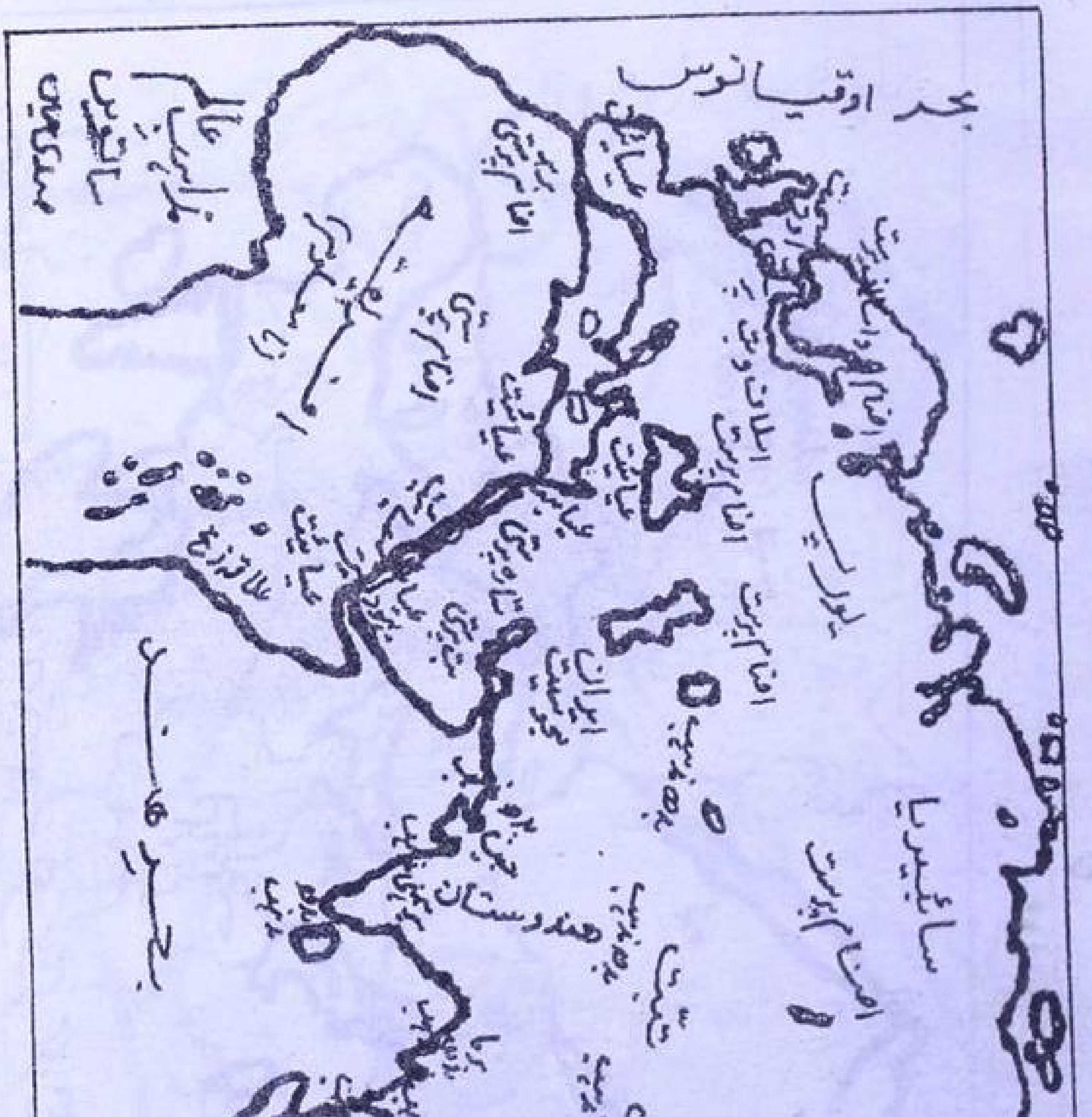
بحر اوقيانوس
هندوستان

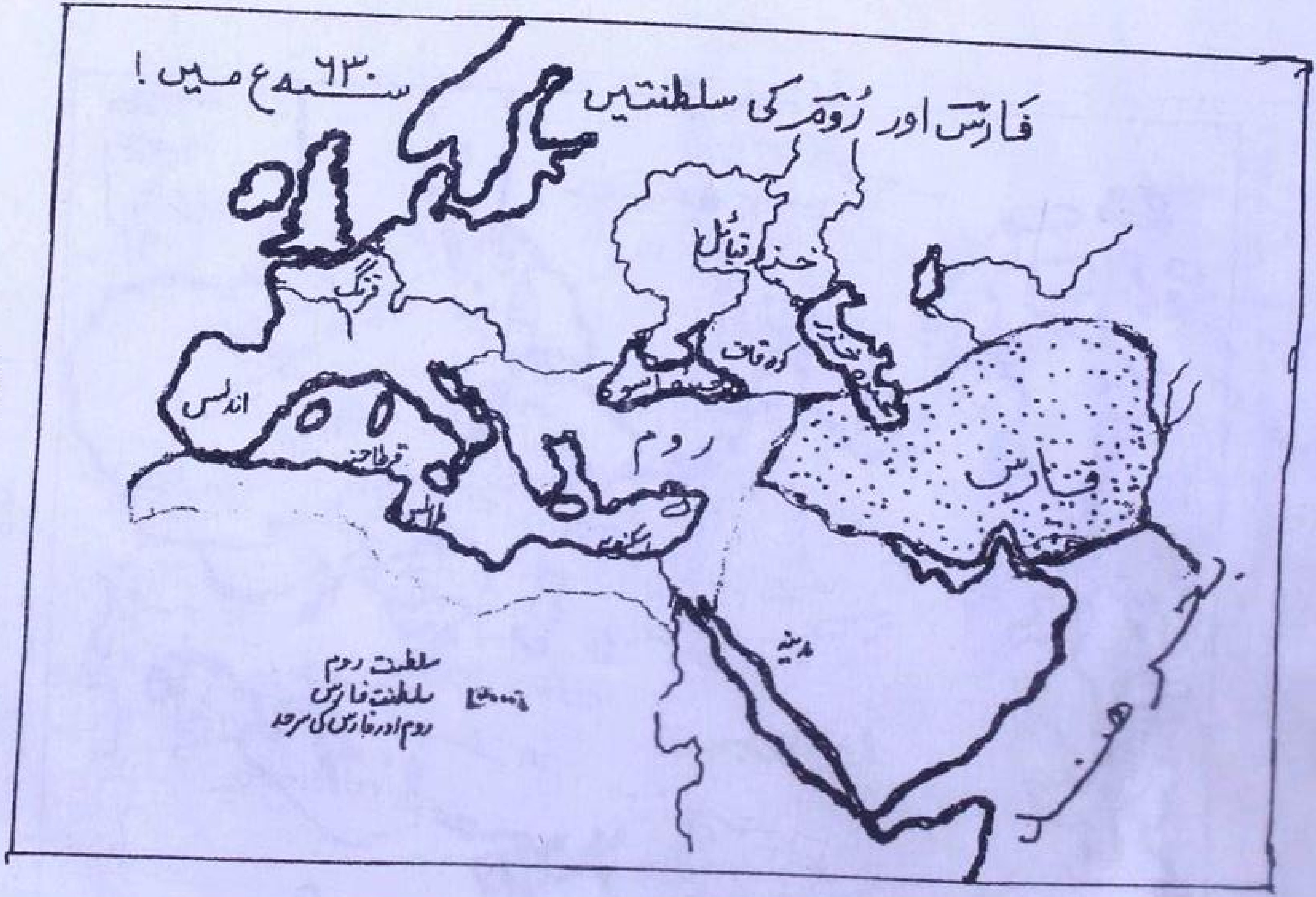
فارس اور روم کی سلطنتیں
سنہ ۶۳۰ ع میں !
فرنگ
اندلس
قرطاجنہ
روم
کوہ قاف
قبائل
فارس
مدینہ
سلطنت روم
سلطنت فارس
روم اور فارس کی سرحد

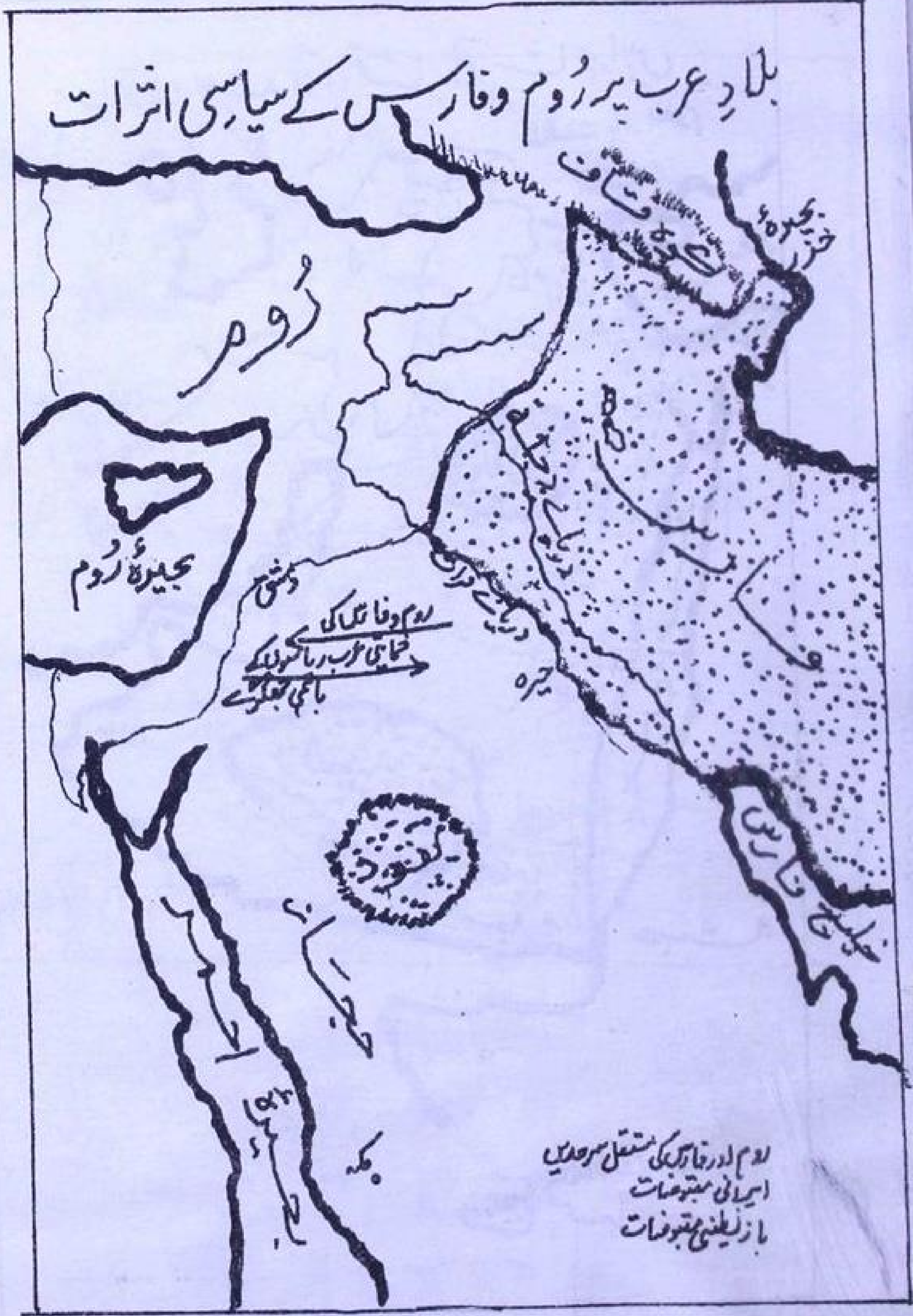
بلادِ عرب پر روم وفارس کے سیاسی اثرات
روم
بحیرۂ روم
دمشق
روم وفارس کی
حمایتی عرب ریاستوں کے
باہمی جھگڑے
حیرہ
مکہ
روم اور فارس کی مستقل سرحدیں
ایرانی مقبوضات
بازنطینی مقبوضات

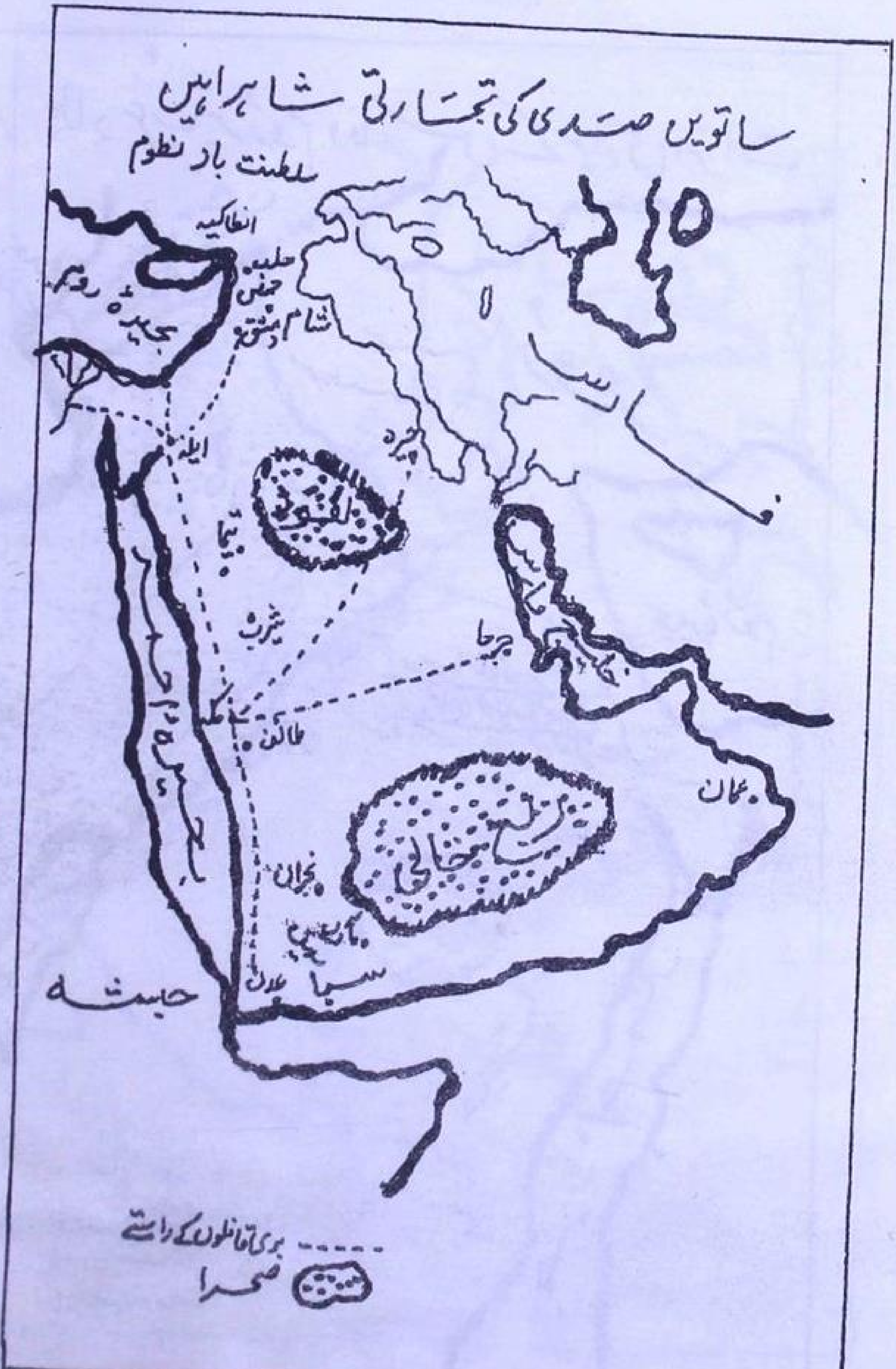
ساتویں صدی کی تجارتی شاہراہیں
سلطنت باز نطوم
انطاکیہ
حلب
حمص
شام دمشق
بحیرہ روم
ایلہ
حیرہ
النفود
تیما
یثرب
جرھا
مکہ
طائف
عمان
ربع الخالی
نجران
عدن
سبا
حبشہ
بری قافلوں کے راستے
صحرا

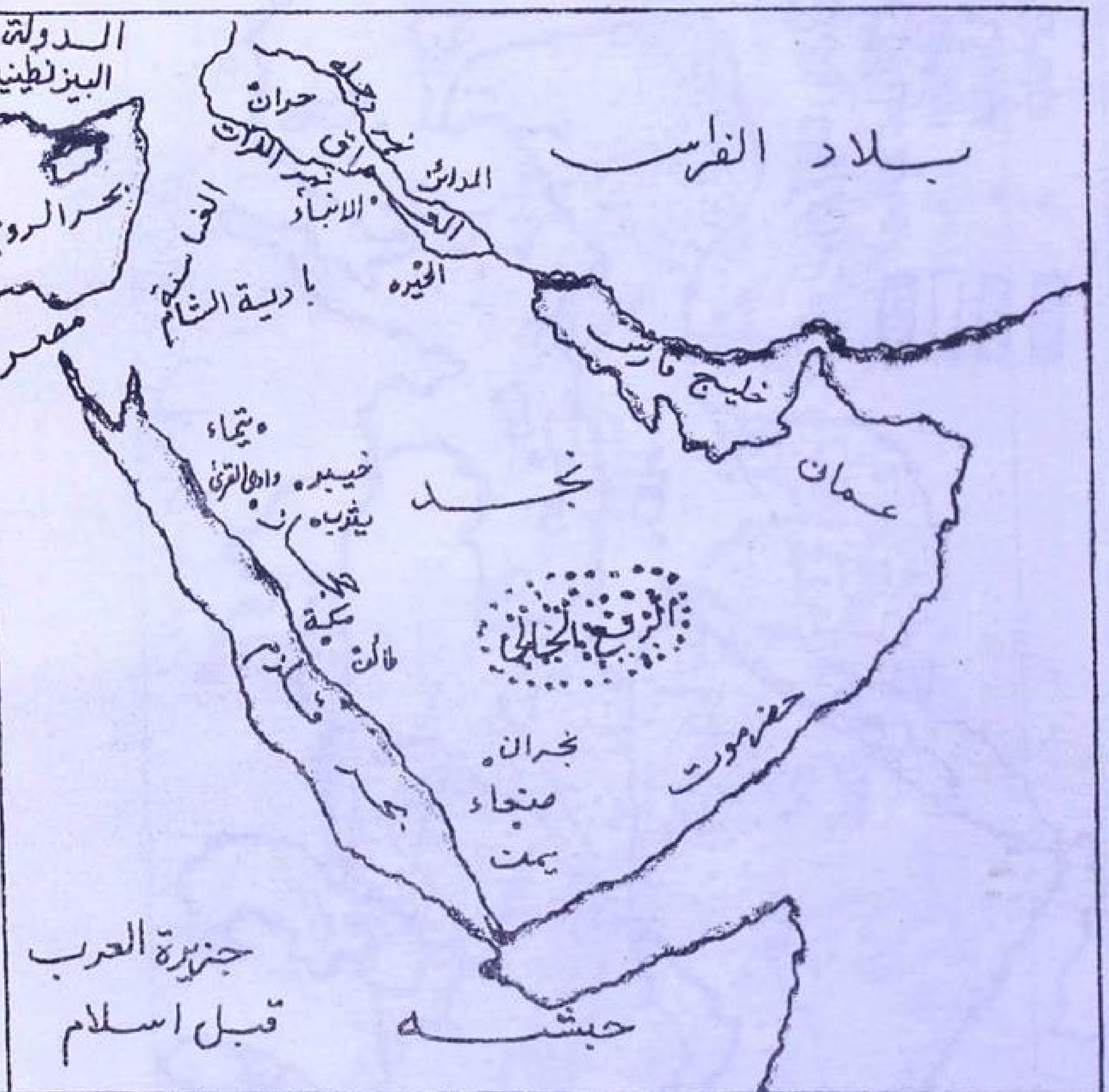
الدولة
البيزنطينه
بحر الروم
مصر
حران
بلاد الفارس
المدائن
الانبار
الحيره
بادية الشام
خليج فارس
عمان
نجد
تيماء
خيبر
وادي القرى
يثرب
مكة
طائف
الربع الخالي
حضرموت
نجران
صنعاء
يمن
حبشه
جزيرة العرب
قبل اسلام

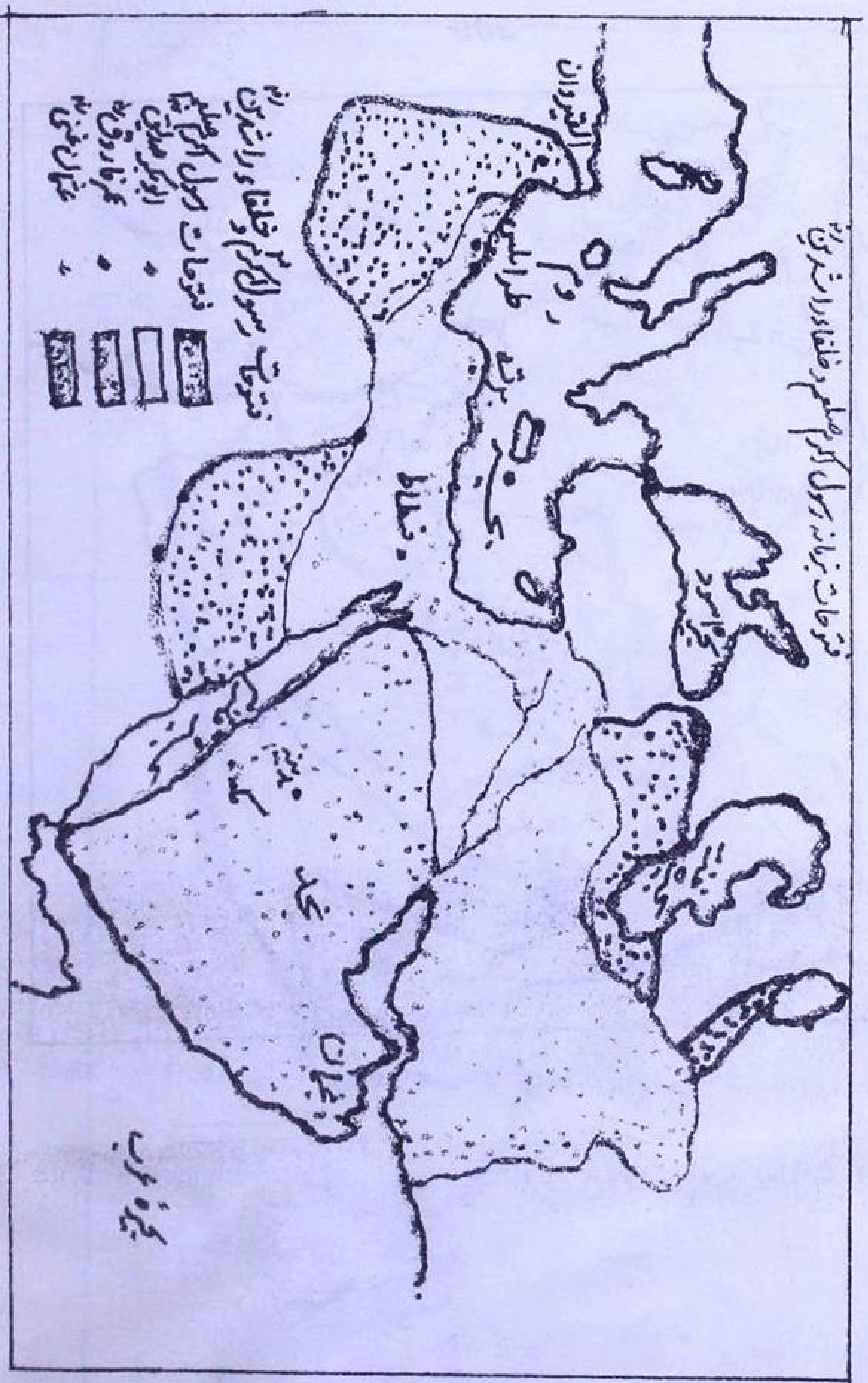

دولة الأمويّة فى المشرق

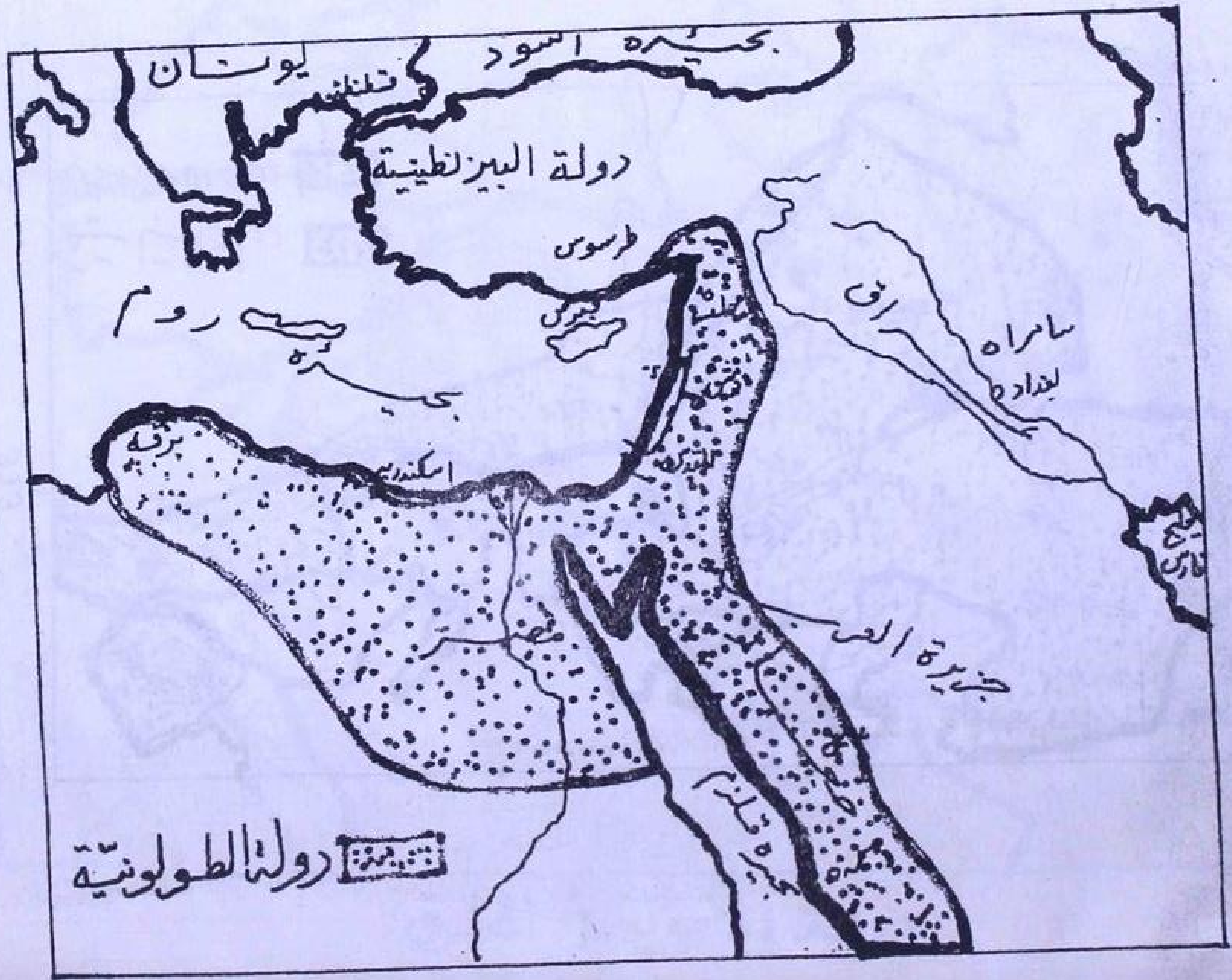
يونان
دولة البيزنطية
طرسوس
روم
برقة
اسكندرية
مصر
جزيرة العرب
ساماره
بغداد
دولة الطولونية

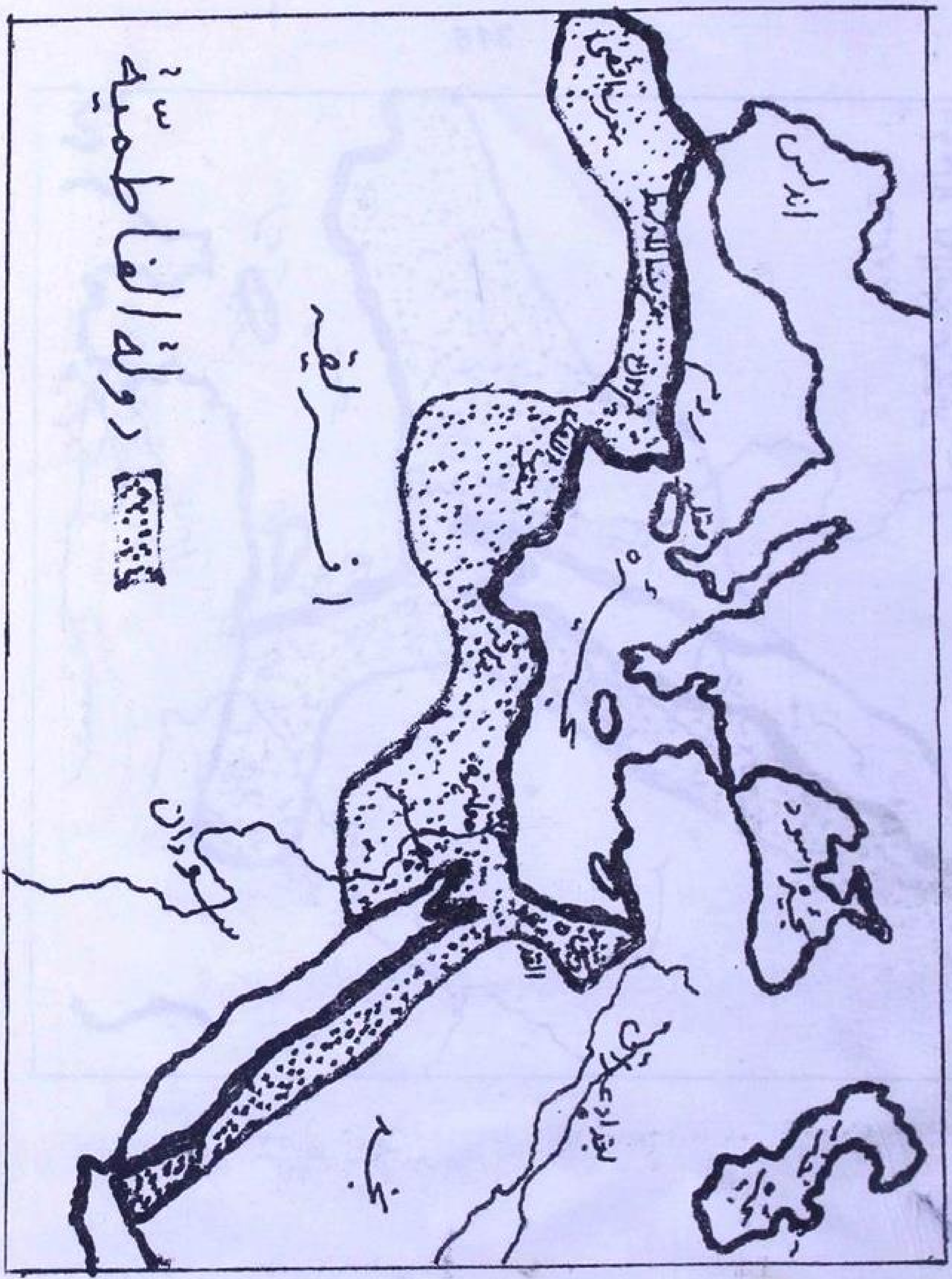

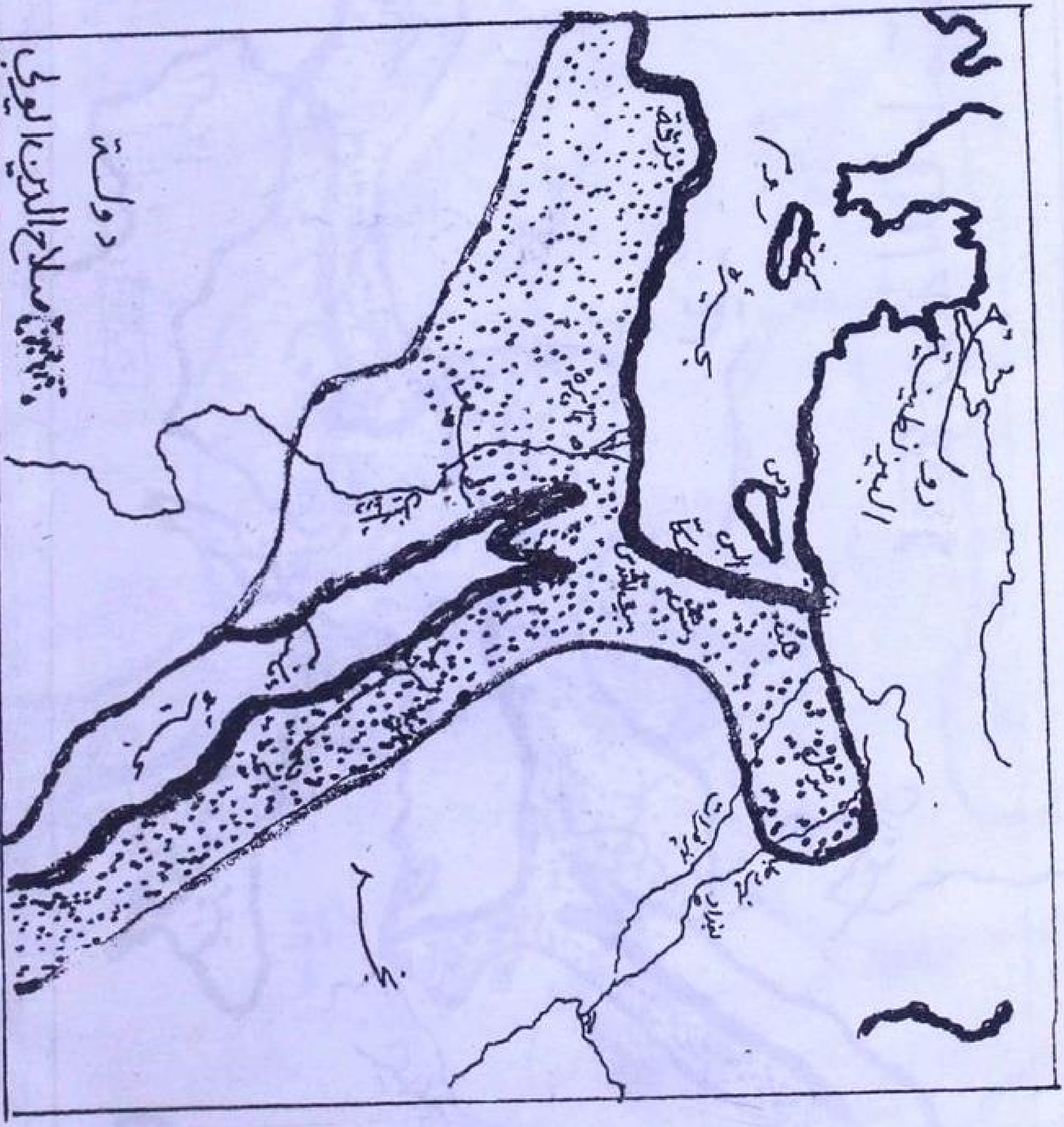

# HISTORY OF ISLAM

CHRONOLOGY OF EVENTS
IN FOURTEEN HIJRA CENTURIES

SYED NASEERUDDIN AHMED